آبِ رواں

سید شمیم رجز

Marfat.com

Marfat.com

ادب برائے ثواب

آبِ رواں

جلد اول

سلیس و شیریں زبان میں

قرآن حکیم کے پہلے پارے سے چھٹے پارے تک کے منظوم مطالب و معانی

چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور پندرھویں صدی

ہجری کے استقبال کی دو سالہ تقریبات کے سلسلے میں

ایک شاعرانہ پیش کش

از

سید شاہد رحیم ایم اے

ناشرین

ادارۂ تصنیف و تالیف اسلامیہ

۱۸۷ علامہ اقبال روڈ لاہور

Marfat.com

37968

جملہ حقوق محفوظ

بار اول ۱۴۰۰ ہجری

۱۹۸۰ عیسوی

تعداد اشاعت ۱۰۰۰

مصنف و ناشر و کاتب سید شمیم الرحمٰن ایم اے

مطبع پاکستان ٹائمز پریس لاہور

ہدیہ فی جلد ۱۵ روپئے

ملنے کا پتہ

ادارۂ تصنیف و تالیف اسلامیہ

۱۸۷ علامہ اقبال روڈ لاہور

Marfat.com

انتہائی معذرت خواہ ہوں

اگر میر، سودا، انیس اور غالب جیسے بلند پایہ شاعر اپنے کسی مجموعۂ کلام کو خود کتابت کرکے زیورِ طبع سے آراستہ کرتے تو آج وہ کتاب علم دوست طبقے میں غیر معمولی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی اور ایک قیمتی سرمایہ قرار پاتی لیکن معزز قارئین میں آپ سے اس امر پر بے حد شرمندہ اور انتہائی معذرت خواہ ہوں کہ آپ جس کتاب کا مطالعہ فرما رہے ہیں اس کی کتابت مجھ جیسے حقیر، گمنام اور بدخط شاعر نے کی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ میں اس پر مجبور ہو گیا تھا۔ اللہ سے دعا ہے کہ میری کتابت کی بدصورتی کو میرے قارئین کرام کا حسنِ نگاہ بے اثر کر دے۔

جیسا کہ آپ میں سے بعض حضرات واقف ہیں آبِ رواں حصّہ اول ۱۹۶۰ء میں پہلی بار شایع ہوا تھا ۱۹۶۴ء میں دوسرا حصّہ اور ۱۹۶۶ء میں تیسرا حصّہ۔ اُس وقت مجھے احساس ہوا تھا کہ میں اشاعت کا کام نہیں کر سکتا کیونکہ تیسرے پارے کی اشاعت کے وقت پہلے پارے کی تمام کاپیاں ہدیۂ قارئیں ہو چکی تھیں۔ اگر اس سلسلے کو اور آگے بڑھایا جاتا تو نئے قدردان پورے سیٹ کے بغیر خریدنے کے لئے تیار نہ تھے۔ اور میری مصروفیات اس امر کی اجازت نہ دیتی تھیں کہ میں ابتدائی پاروں کو دوبارہ شایع کرتا رہوں اس لئے میں نے چاہا کہ کوئی ناشر اس اہم ذمہ داری کو سنبھالے۔ لاہور کے ایک بڑے ناشر سے معاملہ اُس وقت طے ہوا جب غلطیوں سے پاک قرآن کا مستحسن قانون پاس ہو چکا تھا۔ میرے ناشر نے مجھے مطلع کیا کہ جس قرآن کو غلطیوں سے پاک قرار دیا گیا ہے اسی کے فوٹو لے کر آبِ رواں کے ساتھ شایع کرنے کا بندوبست کیا جائے گا لیکن تجارتی قوانین کی وجہ سے

میرے ناشر کو اس میں کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔

پھر آبِ رواں کی اشاعت میں لاہور کے ایک ابھرتے ہوئے ناشر نے دلچسپی ظاہر کی لیکن اس خیال سے کہ اگر قرآن کی نئی کتابت کرائی جاتی ہے تو کسی غلطی کی بنا پر وہ مصیبت میں پڑ جائیں گے انہوں نے آبِ رواں کو آیاتِ قرآن کے بغیر شایع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن میرے نزدیک یہ مناسب نہ تھا۔

اِس تگ و دو میں کافی عرصہ گذر گیا یہاں تک کہ مختلف موضوعات پر میں نے سات کتابیں تحریر کر لیں۔ ان میں سے چار کتابیں مختلف ناشرین نے شایع کی ہیں جن میں سے بفضلہٖ تعالیٰ ایک کتاب پر مجھے ۱۹۷۰ء کا اول ادبی انعام اور دوسری پر ۱۹۷۶ء کا دوئم ادبی انعام دیا گیا۔

اسی عرصے میں دو جنگیں بھی دیکھنے میں آئیں۔ غریب خانہ لاہور میں ایک ایسے مقام پر ہے کہ فوجی تنصیبات وہاں سے نزدیک ہیں۔ چنانچہ دونوں جنگوں کے دوران ہندو بھائی اپنے بمباروں کو غریب خانے کے اوپر سے گذارنے کی زحمت کرتے رہے اور بچوں کو اکثر گھر کے قریب لمبی لمبی بھاری بھاری گولیاں ملتی رہیں۔ یقین جانئے کہ سائرن بجنے کے چند لمحوں کے بعد جب بمبار حملہ آور ہوتے تھے اُس وقت ہمیں اپنی یا اپنے دس بچوں کی جانوں کی فکر سے زیادہ یہ فکر ہوتی تھی کہ کہیں بمباری سے آبِ رواں کے مسودات برباد نہ ہو جائیں جن کو میں نے ۱۹۵۲ء سے ۱۹۶۵ء تک چودہ سال کی محنت کے بعد تحریر کیا تھا۔

۱۹۶۵ء میں تقریباً سترہ ہزار اشعار پر آبِ رواں کی تکمیل ہوئی تھی لیکن یہ نقشِ اول تھا۔ پھر نظرِ ثانی کا کام آہستہ آہستہ جاری رہا

Marfat.com

اور ۱۹۷۷ء میں یہ کام بھی ختم ہوگیا۔ اب کسی تیسری جنگ کے خوف نے مجھے اس بات پر مجبور کیا ہے کہ دوسری کتابوں کی اشاعت سے قبل انشاء اللہ آبِ رواں کو مکمل طور پر شائع کیا جائے۔ غلطیوں سے پاک قرآن کے قانون کی وجہ سے ناشر صاحبان کی طرف سے میں پہلے ہی مایوس ہو چکا ہوں۔ چونکہ قرآن فہمی کے لئے حسن نظامی صاحب مرحوم کا طریقہ نہایت مناسب ہے اس لئے میں بھی چاہتا تھا کہ ہر شعر کے سامنے متعلقہ آیت یا جزوِ آیت لکھا جائے لیکن کاتب حضرات کا ارشاد تھا کہ ہر شعر کے سامنے متعلقہ آیت وہ خود نہیں لکھ سکتے بلکہ ان کو لکھ کر دیا جائے یعنی پورا قرآن مجید اور تقریباً سترہ ہزار اشعار کو میں ایک بار پھر تحریر کروں۔ ان پریشانیوں کی وجہ سے میں نے طے کیا کہ خود ہی ساری کتابت کروں۔ چنانچہ جون ۱۹۷۸ء سے میں کتابت میں مصروف تھا اور یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو فارغ ہوا ہوں۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ میری اس محنت کو قبول فرمائے اور میرے اور میرے والدین کے گناہوں کو بخش دے۔

کتاب کے دائیں صفحہ پر آیات قرآنی اور شاہ رفیع الدین محدث دہلوی صاحب کا نثری ترجمہ ہے اور بائیں صفحہ پر اشعار تحریر ہیں جن میں مختصر ترین تفسیر و تشریح کے ساتھ قرآن حکیم کے مطالب و معانی (ترجمہ نہیں) کو پیش کیا گیا ہے۔ آبِ رواں کے دو لاکھ الفاظ میں صرف "زکریا" کا لفظ صحت تلفظ کے ساتھ نظم نہ ہو سکا تھا لیکن اِسی وقت اللہ کی مدد شامل حال ہوئی اور اس بحر میں ایک ایسا مقام سمجھ میں آ گیا جہاں اس لفظ کو صحت کے ساتھ نظم کیا جا سکتا ہے چنانچہ سورۂ آل عمران اور سورۂ مریم میں جن جن مقامات پر یہ لفظ مل سکا درست تلفظ کے ساتھ نظم کر دیا گیا ہے

Marfat.com

اگر سہواً کسی اور مقام پر یہ لفظ غلط صورت میں باقی رہ گیا ہو یا قارئین کرام کو کچھ اور کوتاہیاں نظر آئیں وہ درج ذیل پتہ پر مجھے ضرور مطلع فرمائیں میں تہ دل سے ان کا شکر گذار ہوں گا۔

مجھے امید ہے قارئین میری مجبوریوں کو قبول فرمائیں گے اور کتابت کی خامیوں۔ کوتاہیوں اور بھدّے پن کو معاف کریں گے میں اپنے نفاست پسند قارئیں کی خدمت میں اپنی اس گستاخانہ جرات پر ایک بار پھر انتہائی معذرت خواہ ہوں۔

پاکستان بن جانے کی وجہ سے آب رواں کو استاد محترم حضرت مہذب لکھنوی کی خدمت میں پیش کرنے سے محروم رہا ہوں لیکن قیام لکھنو کے دوران* (۱۹۳۶ تا ۱۹۷۷) حضرت اقدس نے اس حقیر کو فن شعر کی جو تعلیم دی ہے انشاءاللہ اس کی بنا پر مجھے کسی کے سامنے شرمندگی نہ ہو گی۔ اللہ ممدوح کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

مثنوی آب رواں لکھنے کا خیال کسطرح دل میں پیدا ہوا۔ اس انتہائی دشوار کام کو کن حالات میں جاری رکھا۔ چودہ سال میں اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کن دل شکن مراحل سے گذرنا پڑا۔ جن مقامات پر قلم رک جاتا تھا اور بہت جواب دے جاتی تھی اس وقت بارگاہ خدا میں دست دعا بلند کرنے کا کیا فوری اور حیران کن نتیجہ ہوتا تھا۔ بارہ سال تک ایک ایک لفظ ایک ایک مصرعے اور ایک ایک شعر کو دس دس مرتبہ درست کرنے کا سلسلہ کس طرح جاری رہا۔ الفاظ کو روزمرہ بول چال میں جس طرح لکھنو۔ دہلی۔ لاہور۔ کراچی۔ پشاور اور کوئٹہ کی گلیوں میں بولا جاتا ہے اسی بے ساختگی کے ساتھ نظم کرنے کا شوق۔ تعقید سے بچنے اور نظم

کو نثر کے بالکل قریب لے آنے کی تمنا اور ہر وقت یہ فکر کہ آیات کی صحیح ترین ترجمانی کے باوجود آبِ رواں کے قاری کو کسی مقام پر یہ احساس نہ ہو کہ یہ کسی کتاب کا ترجمہ ہے اس کے لئے خونِ جگر کی کس قدر قربانی دی گئی ہے۔ اور عہدِ طفلی سے جس فرقہ وارانہ ذہنیت کو لے کر جوان ہوا تھا اور شرک و بدعات سے لبریز جس معاشرے میں زندگی گذاری تھی اس کے اثرات سے خود کو اور آبِ رواں کو بچا کر نکال لے آنے میں جو دلچسپ مفید اور ایمان افروز تجربات ہوتے رہے انشاءاللہ ان کو آبِ رواں کی آخری جلد میں تفصیل سے عرض کروں گا

شائقین سے التماس ہے کہ وہ اپنے نام اور پتوں سے مطلع فرما دیں تاکہ آبِ رواں کے حصول میں انکو کوئی دقت نہ ہو۔

آیات کو غلطیوں سے پاک کرنے میں میرے احباب جناب حافظ محمد اسحٰق صاحب جناب ولی محمد صاحب جناب علیم الدین نوری صاحب اور کتاب کی اشاعت میں تعاون کرنے میں جناب چودھری عنایت اللہ صاحب اور جناب ایوب خاں صاحب نے جس خلوص کا اظہار کیا ہے اس کے لئے میں ان کا بیحد مشکور ہوں۔

مثنوی آبِ رواں کو چھے چھے پاروں کی پانچ جلدوں میں شائع کرنے کے پروگرام پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس پروگرام کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور آبِ رواں کو قبولِ عام کا شرف عطا کرے۔ آمین۔

لاہور ۷ر جنوری ۱۹۸۰ء

سید شمیم الحسن زیدی

چند تبصرے

آب رواں حصہ اول پہلی مرتبہ ۱۹۶۰ء میں شایع ہوا تھا اشاعت سے قبل میں نے مختلف علما کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا تھا کہ وہ اس کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کے متعلق اپنی رائے لکھ کر عطا فرمائیں تاکہ اس کو کتاب کے ساتھ شایع کیا جائے۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں جس عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے مجھے اپنی تحریر سے نوازا میری کوشش کو پسند کیا اور میری ہمت افزائی کی۔

اشاعت کے بعد ملک کے اخباروں اور رسالوں میں آب رواں کے تینوں حصوں پر مختلف اوقات میں تبصرے شایع ہوتے رہے۔ ذیل میں علمائے کرام کے ارشادات کے ساتھ یہ تبصرے بھی درج کئے جا رہے ہیں۔

قارئین کرام آپ سے التماس ہے کہ آپ ان تبصروں سے متاثر ہوئے بغیر آب رواں کے متعلق اپنی آزادانہ رائے سے مستفیض کریں۔ انشاء اللہ آب رواں جلد دوئم میں ان کو شایع کیا جائے گا۔

جناب سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مرحوم

قرآن مجید کا ترجمہ کسی دوسری زبان کی نثر میں بھی نہایت مشکل ہے کجا کہ نظم میں کیا جا سکے اور یہ اتنی بڑی ذمہ داری کا کام ہے کہ اگر ایک بات بھی قرآن کے منشاء کے خلاف ترجمہ میں آجائے تو آدمی ثواب کے بجائے الٹا عذاب مول لے۔

جناب رجز صاحب نے نظم کی صورت میں جو کام کیا ہے

Marfat.com

اس کے متعلق خود ان کا بھی یہ دعویٰ نہیں ہے بلکہ وہ اس سے برات ظاہر کرتے ہیں کہ یہ قرآن کا ترجمہ ہے۔ ان کے پیش نظر یہ ہے کہ قرآن مجید کے متن کے ساتھ نظم کی صورت میں وہ قرآن کے مضامین کو اس طرح پیش کریں کہ عام ناظرین اس کے مطالب اچھی طرح سمجھ لیں اور اثر بھی قبول کریں اس حیثیت سے ان کی یہ کوشش اچھی خاصی کامیاب ہے۔

جناب سید ابوالحسنات صاحب مرحوم

میں نے رجز صاحب کی نظم مطالب قرآن جستہ جستہ مقامات سے پڑھا۔ میں اسے ترجمہ تو کہہ نہیں سکتا البتہ مختصر مطالب و مفاہیم قرآنی بصورت نظم کہہ سکتا ہوں اس لئے کہ قرآن کریم کا مفہوم منطوق علیٰ وجہ الکمال سوائے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کوئی بیان کر سکا نہ کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ولو ردہ الی الرسول قرآن کریم سمجھنے کے لئے فرمایا گیا۔

شمیم صاحب نے مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ نقل کرکے یہ شبہ ہٹا دیا ہے کہ یہ نظم قرآن کا ترجمہ ہے اور بتا دیا ہے کہ ترجمہ قرآن شاہ صاحب کے ترجمے سے سمجھ لیں اور نظم علیحدہ دلچسپی کے لئے پڑھیں اس صورت میں یہ نظم مفید عام ہے۔

جناب احتشام الحق صاحب تھانوی مدظلہ

سید شمیم رجز ایم۔اے کی تصنیف مثنوی آب رواں کا تنگ وقت میں ایک دو جگہ سے مطالعہ کیا۔ قرآن کریم کا ترجمہ نظم میں نہ ممکن ہے نہ اجازت البتہ مضامین قرآنی کی ترجمانی کہہ سکتے ہیں چنانچہ موصوف نے اچھی ادبی زبان میں اس قسم کی ترجمانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ

مسلمانوں کو اس سے فائدہ پہنچائے اور سید شمیم رجؔز صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

جناب اختر عباس صاحب مجتہد

سید شمیم رجؔز صاحب کی تصنیف مختلف مقامات سے میں نے مطالعہ کی۔ قرآن کا نثر میں ترجمہ کرنا مشکل ہے نظم میں ترجمہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چونکہ مصنف کا دعویٰ مثنوی آب رواں کے متعلق صرف اس قدر ہے کہ یہ مضامین قرآنی کی ترجمانی ہے اس لئے باعث ثواب اور قابل قدردانی ہے۔ چونکہ رجؔز صاحب نے انتہائی سلیس اور عام فہم زبان استعمال کی ہے اس لئے عوام و خواص کو قرآن فہمی میں بڑی مدد ملے گی۔ اللہ مسلمانوں کو اس سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے اور سید شمیم رجؔز صاحب کو جزائے خیر دے۔

جناب ڈاکٹر سید ناظر حسن صاحب زیدی ایم اے پی۔ایچ ڈی

آب رواں۔ اس نام سے پہلے اور دوسرے پارے کی منظوم تفسیر سال گذشتہ پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا۔ اب اسی نام سے تیسرے پارے کی منظوم تفسیر دیکھ کر مسرت ہوئی۔ سید شمیم رجؔز نے اس کام کو شروع کیا ہے اور یقین ہے کہ اللہ کی عنایت سے یہ مقدس کام جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا اگرچہ اندازہ یہ ہے کہ بہت سرگرمی اور پوری توجہ کے باوجود باقی سیپاروں کے ترجمے میں چھ سات سال ضرور لگیں گے۔ جو کام اتنی احتیاط کا طلبگار ہو اس میں اتنی مدت ضرور لگتی ہے۔

قرآن حکیم کے ترجمہ کا کام بہت مشکل ہے کیونکہ عقیدتمند مسلمان کو یہ خیال رہتا ہے کہ ترجمہ کرنے میں عربی عبارت سے اس طرح وابستگی رہے

Marfat.com

پس حقیقی حفاظت یہ ہے کہ ہمیں حفاظت کا تصور بھی نہ آئے اور حفاظت ہوتی رہے کیونکہ ہم حفاظت کا تو اسی چیز کی تصور باندھیں گے جو ہم سے الگ ہو اور جب اسلام ہم میں ارسخ ہو گیا اور ہم سے الگ ہی نہ رہا تو اس کی حفاظت کی نہ ضرورت ہی رہی، نہ اس حفاظت کا تصور ہی رہا ہاں تصور رہے گا۔ تو اب صرف اپنی نگرانی کا کہ اسلام سے ہم جدا نہ ہونے پائیں۔

اشاعت اسلام اسی مثال سے یہ دقیقہ بھی حل ہو جاتا ہے کہ بجلی کا روشن تار جس کے جگر میں نور سرایت کر چکا ہو نہ صرف خود ہی روشن ہوتا ہے۔ بلکہ اپنی طاقت کی قدر اپنے سارے ماحول کو بھی جگمگاتا ہے۔ اور اس کے نورانی آثار سے اس کی پوری فضا روشن ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ حتیٰ کہ اگر وہ خود بھی نہ چاہے کہ اس کا ماحول روشن ہو تب بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ اس کی روشنی ماحول میں نہ پھیلے ٹھیک اسی طرح ایک انسان جبکہ اس کے تار نفس پر اسلام کی برقی رو دوڑتی ہو۔ اور جب پیغمبر کے اسوۂ حسنہ کی برق سے بھی زیادہ لطیف روشنی اس کے قلب و قالب میں سما جاتی ہے تو کیسے ممکن ہے کہ اس کے اسلامی آثار صرف اسی تک محدود رہ جائیں اور اس کا ماحول اس سے متاثر نہ ہو حتیٰ کہ اگر وہ نہ بھی چاہے کہ اس کے اثرات پھیلیں تو جب تک وہ صحیح معنی میں مسلمان ہے اس کے اسلامی اخلاق و اعمال اپنی ذات میں سچی جاذبیت و کشش اور محبوبیت رکھتے ہیں خود ہی دوسروں کو کھینچیں گے اور جو کام اس کی قوۃ ارادی کرتی اس سے کہیں زیادہ اس کی قوۃ عملی کریگی۔ بہر حال اسلام سے متاثر مسلمان یا مسلم مسلمان کا قلبی داعیہ ایمانی جذبہ اسلامی عمل۔ نورانی اخلاق دینی ہیئت بلکہ اس کی ہر نقل و حرکت مبلغ اسلام ہوتی گویا تبلیغ دین اسطرح اس کا طبعی خاصہ بن گئی جیسے ضیا پاشی شمع اور برقی تار کا خاصہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ یہ تبلیغ اس وراثت میں اپنے روحانی مورث اعلیٰ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہے۔

Marfat.com

کہ اصل مفہوم کا خفیف سے خفیف جزو بھی نظر انداز نہ ہونے پائے ورنہ اصل سے انحراف کا گناہ عائد ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب مولانا عبدالقادر صاحب نے سب سے پہلے ۱۷۹۰ء میں قرآن پاک کا اردو ترجمہ کیا تو بے حد احتیاط سے کام لیا - مولوی نذیر احمد - ابوالکلام آزاد مولانا اشرف علی تھانوی - مقتدا نا فرمان علی اور مقبول صاحب نے بھی اپنے ترجموں میں اتنی ہی محنت کی - یہ سب تراجم بہت عمدہ اور بہت مفید ہیں - لیکن بعض ارباب ذوق جنہیں سخن گوئی سے ربط ہے منظوم ترجمے کے مشتاق تھے - سید شمیم رجز نے اس ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے - خدا جلد مکمل کروا دے -

شمیم صاحب کا یہ ترجمہ بہت رواں سلیس اور واضح ہے اس نسبت سے اس کا نام "آب رواں" نہایت موزوں ہے -

روانی اور دلکشی کے علاوہ اس کے اشعار کا فکری پہلو بھی قابل توجہ ہے کیونکہ فاضل مترجم نے عصر حاضر کے مسائل مثلاً احترام آدمیت - محنت و سرمایہ - سود - تقویٰ اور الٰہیات پر بھی جا بجا روشنی ڈالی ہے اور شریعت اسلام کے احکام کو ضمناً بیان کیا ہے کیونکہ دین اسلام دراصل ایک ایسی سماجی اور روحانی ترقی کا ضابطہ ہے جو عبادات کے ساتھ ساتھ حسن سلوک - ایثار و قربانی کی تعلیم دیتا - شمیم صاحب نے اس کو اپنے اشعار میں بڑی کامیابی سے بیان کیا ہے - مثلاً سود، زکاۃ اور نماز کے متعلق یہ اشعار بڑے پر تاثیر ہیں :-

نصیحت سے جو با خبر ہو چکا　　مگر سود لینا نہیں چھوڑتا
جلے گا جہنم میں وہ ظلم کیش　　اسی میں رہے گا ہمیشہ ہمیش

بڑھاتا ہے تقسیم زر کو خدا مٹاتا ہے نام و نشاں سود کا

گنہگار و کافر ہیں جو آدمی خدا ان سے رکھتا نہیں دوستی
مگر کر لیا جس نے ایماں قبول رہا وہ اطاعت گذار رسول
سدا نیک اعمال کرتا رہا برابر نمازیں بھی پڑھتا رہا
زکوٰۃ اس پہ جس وقت واجب ہوئی خوشی سے غریبوں میں تقسیم کی
وہی دین و دنیا میں ہے رستگار خدا اجر دے گا اسے بے شمار
رہے گا وہ دنیا میں بھی مطمئن پریشان نہ ہوں گے قیامت کے دن

واقعات کے بیان میں بھی شمیم صاحب کی مہارت کا یہی عالم ہے۔ واقعہ نگاری کا وصف یہ ہے کہ اس میں واقعات کی کڑیاں اس طرح ملتی چلی جائیں کہ ہر شعر اگلے شعر کے مضمون سے پیوست ہوتا رہے۔ فاضل مترجم نے نہایت خوبی سے یہ ہنرمندی کی ہے اور ہر جگہ ربط واقعات کو بڑی صاف اور رواں زبان میں قائم رکھا ہے، حضرت ابراہیم کے ایک واقعہ کو نظم کرتے ہوئے انہوں نے اپنی مہارت کا ثبوت جس طرح دیا ہے دیدنی ہے۔

کرو یاد اس وقت کو اے نبی دعا جب خلیل خدا نے یہ کی
تمنا بڑی دل میں ہے اے خدا کہ دیکھوں میں مُردے جلانا ترا
ہوا ان سے گویا خدائے انام تمہیں کیا ہے اس امر میں کچھ کلام
خجل ہو کے بولے خلیل خدا مجھے شک تو کیوں اس میں ہونے لگا
یقیں میرے دل کو بہر طور ہے مگر آنکھ سے دیکھنا اور ہے

Marfat.com

اگر چشم ظاہر نظارہ کرے — تو کامل سکوں میرے دل کو ملے
یہ سن کر خدا نے کہا اے نبی — مہیّا کرو چار طائر کوئی
کچل کر انہیں پارہ پارہ کرو — پہاڑوں پہ پھر تھوڑا تھوڑا رکھو
بُلاؤ پھر اُن کو بہ صوتِ بلند — ابھی اُڑ کے آتے ہیں چاروں پرند

سارے ترجمے میں علم و حکمت کے جواہر پارے اسی طرح موجود ہیں۔ ترجمے میں صحّت مفہوم کا پورا خیال رکھا گیا ہے اور نظم کی روانی نے مفہوم کو واضح اور پُر تاثیر بنا دیا ہے۔ کیا تعجب ہے کہ ترجمہ مکمل ہو جانے پر لوگ اسے بھی قرآن حکیم کی طرح حفظ کر ڈالیں۔

جناب حافظ نذر احمد صاحب پرنسپل شبلی کالج لاہور

سید شمیم رجبؔ صاحب کی منظوم تفسیر "آبِ رواں" کے تین حصے میرے پیشِ نظر ہیں جنہیں متعدد مقامات سے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا اور لطف اندوز ہوا۔

کلام اللہ کا ترجمہ نظم میں نہ ممکن ہے نہ رجبؔ صاحب ہی اس کے دعویدار ہیں کیونکہ محتاط انداز میں مطالب و مفاہیم قرآن کو بھی منظوم کرنا چنداں آسان نہیں خصوصًا اس صورت میں جب کہ الفاظ قرآنی کی ترتیب سے مطالب کو سلک نظم میں پرونا مطلوب ہو۔ رجبؔ صاحب نے اس سلسلہ میں بڑی دقت نظر اور جگر سوزی سے کام لیا ہے اور ایک کامیاب منفرد کوشش کی ہے۔

Marfat.com

جناب مسعود اشرف صدیقی صاحب
لکچرار انجینیرنگ یونیورسٹی لاہور

سید شمیم رجز صاحب کی تصنیف "آب رواں" عام قرآنی تراجم و تفاسیر سے مختلف ہے۔ اسے ہم قرآنی مطالب کو آسان مگر پُرتاثیر شعری زبان میں بیان کرنے کی ایک کامیاب کوشش کہہ سکتے ہیں۔ یقیناً یہ کتاب ان لوگوں کے لئے لکھی گئی ہے جو ایک طرف تو قرآن فہمی کے مشتاق ہوں اور دوسری طرف لطیف شعری ذوق بھی رکھتے ہوں۔ کتاب کی زبان انتہائی سلیس اور بیان بڑا رواں ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب نئی نسل کے لئے قرآن فہمی کا ایک پرلطف موقع فراہم کرے گی جس سے بتدریج قومی زندگی میں ایک خوشگوار انقلاب رونما ہوگا۔

یہ کتاب اردو ادب میں ایک قابل صد ستائش اضافہ ہے اور اس کے لئے بلاشبہ اردو ادب جناب شمیم رجز صاحب کا احسان مند ہے۔

نئی نسل سے متعلق ہونے کے ناتے میں اس عظیم کتاب کا خیر مقدم کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں۔

صاحبزادہ ابوالحقائق محمد انوار حسین قادری ابن پرجلوآنوی رح
سجادہ نشین جلوآنہ شریف

سید شمیم صاحب رجز ایم اے کی تصنیف لطیف مثنوی آب رواں میں نے چند مقامات سے مطالعہ کی نہایت درجہ مسرت و شادمانی اور بہجت و تازگی حاصل ہوئی۔ اگرچہ یہ ایک

Marfat.com

نازک ترین مرحلہ ہے کیونکہ ضرورت شعری کا تقاضہ افراط و تفریط کو مستلزم و متضمن ہے اور قرآن حکیم افراط و تفریط سے بہرصورت مبرّیٰ و منزّہ و معریٰ و محلیٰ لہٰذا اسے قرآن حکیم کا ترجمہ نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن جس انوکھے اور اچھوتے انداز سے مصنف نے مضامین قرآنی کے مطالب و مفاہیم کی حسب استعداد بصورت نظم ترجمانی کی ہے وہ قابل صد تحسین و آفرین ہے۔

خداوند کریم بتصدق حبیب رؤف و رحیم علیہ التحیۃ و التسلیم سید شمیم رحمٰن صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس آب رواں سے تشنہ لب حضرات کو تسکین وافر مرحمت فرمائے۔

پنجابی شاعر جناب محمد صدیق صاحب صبرؔ قادری باغبانپوری

کرنا ترجمہ قرآن دا نظم اندر گویا چلنا ایں تیغ دی دھار اُتے
ذرّہ بھر مفہوم جے بدل جاوے چڑھنا شاعراں پئے جائے دار اُتے
کیتا ترجمہ آب رواں دا نگوں صد آفریں رحمٰن قلمکار اُتے
ایسی اللہ نے باد شمیم بخشی آ گئی خوب بہار بہار اُتے
بعضے شاعراں لکھیا ہیر رانجھا بعضے کردے رہے میناتے جام نال پیار
ایہہ رحمٰن دا رہیا اے صبرؔ میاں سب توں سوہنے دے سوہنے کلام نال پیار

روزنامہ حریت کراچی ۱۷ ۳/۶۵

قرآن حکیم کے دوسرے پارے کا یہ منظوم ترجمہ کلام الٰہی کو اس کے اردو خواں قاری تک منتقل کرنے میں اس لحاظ سے ایک اچھا ذریعہ اور کامیاب کوشش ہے کہ ضرورت شعری کی

خاطر آیات قرآن کے مفہوم و معنی میں کم سے کم تصرف سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ مقصدیت کے پیش نظر اس ترجمے میں جو اہتمام ہے اس کے لئے جناب رجز لائق تحسین بھی ہیں اور مستحق اجر بھی۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۰/۵/۶۰

سید شمیم رجز ایم۔ اے نے قرآن پاک کے پارۂ اول کے مطالب کو اردو زبان میں اس طرح نظم کیا ہے کہ ایک صفحہ پر اصل عربی متن ہے اس کے نیچے شاہ رفیع الدین صاحب کا اردو ترجمہ اور رجز صاحب نے شاہ رفیع الدین صاحب کے اس ترجمے کو ذرا پھیلا کر اردو میں نظم کر دیا ہے۔

مصنف کی نیت نیک ہے اور انہوں نے اپنی اس کوشش کو ادب برائے ثواب کا نام دیا ہے۔ مگر نظم میں ضرورت شعری کے باعث اصل مضمون میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرنا ہی پڑتا ہے۔ ہماری رائے میں اگر قرآن پاک کو اس طرح ضرورت شعری کے تابع بنانے سے گریز کیا جائے تو بہتر ہے۔ بہرحال رجز صاحب نے ترجمہ کو نظم کا جامہ محنت سے پہنایا ہے اور اپنی طرف سے پوری احتیاط کی ہے کہ اصل مفہوم سے انحراف کہیں بھی نہ ہونے پائے۔

روزنامہ جنگ کراچی ۲۳/۱۱/۶۱

اس کتاب میں مصنف نے ایک صفحہ پر کلام اللہ کا متن اور اس کے نیچے شاہ رفیع الدین محدث دہلوی کا لفظی ترجمہ دیا ہے اور مقابل کے صفحہ پر مفہوم کو نظم کے پیرائے میں بیان کیا ہے قرآن پاک سے استفادہ کے لئے اختیار کردہ اور مروجہ کوششوں میں

یہ یقیناً ایک اضافہ ہے اور اس سے قبل آغا شاعر دہلوی مرحوم نے بھی ایک ایسی ہی کوشش کی تھی جس پر حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم نے انکو ایک خط میں لکھا تھا کہ آپ نے ثواب کی نیت سے منظوم ترجمہ تو کر دیا اب کوئی اللہ کا بندہ اسے طبلے اور ہارمونیم پر گا کر باقی کام پورا کر دے گا۔ ہمیں بھی مصنف کی نیک نیتی پر ہرگز شبہ نہیں مگر ہمیں وہی اندیشہ ہے جو حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم کو تھا۔

ویسے مثنوی میں شاعری کی خوبیاں موجود ہیں اور ان کی داد نہ دینا مصنف کے ساتھ زیادتی ہوگی۔

ماہنامہ ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۶۲ء

زیر تبصرہ کتاب قرآن حکیم کے مطالب کی منظوم ترجمانی ہے اس کتاب کی ترتیب یہ ہے کہ سب سے پہلے متن لکھا گیا ہے پھر اس کے ساتھ مولانا شاہ رفیع الدین کا ترجمہ درج کیا گیا ہے اور پھر نظم کی صورت میں قرآن حکیم کے مضامین کو عام فہم انداز میں بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ کام خاصا مشکل ہے لیکن جناب شمیم صاحب کے خلوص اور ان کی اس سے غیر معمولی دلچسپی نے راستے کی مشکلات کو کافی حد تک آسان بنا دیا ہے۔ اشعار کی زبان سلیس اور موثر ہے لیکن اس میں وہ شعریت پیدا نہیں ہو سکی جو کسی اچھی نظم کی جان ہوتی ہے۔

Marfat.com

ماھنامہ ثقافت لاہور ستمبر ۱۹۶۰ء

آب رواں ۔ اس نام سے سید شمیم رجز ایم ۔ اے نے قرآن حکیم کے مطالب و مفاہیم بصورت نظم اردو میں منتقل کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے ۔ مولانا احتشام الحق تھانوی ۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی ، علامہ ابوالحسنات اور جناب اختر عباس صاحب مجتہد نے اس کتاب پر تحسین آمیز پیرایہ میں اظہار خیال کیا ہے ۔ بلاشبہ رجز صاحب نے قرآنی مطالب کو نہایت رواں اور شستہ طور پر نظم کیا ہے انکے اشعار سہل ممتنع کی بہترین مثال ہیں ۔ عمل صالح کرنے والوں کو جو بشارت دی گئی ہے اس کی ترجمانی آیات کے مفہوم کو پورے طور پر مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح کی ہے ۔

اگر زندگی میں کئے کارِ خیر — کریں گے وہ باغاتِ جنّت کی سیر
وہ پُرکیف منظر وہ باغِ جناں — درختوں کے نیچے وہ نہریں رواں
وہ پھولوں سے شاخیں لچکتی ہوئی — وہ بادِ بہاری مہکتی ہوئی
وہ سبزہ وہ گلہائے رنگیں قبا — پھلوں میں وہ دنیا سے بہتر مزہ
وہ کھائیں گے جب میوہ ہائے جناں — کریں گے یہ آپس میں سرگوشیاں
اُنہیں کے مطابق ہے اِن کا مزہ — خدا نے کئے تھے جو پہلے عطا
یہ راحت یہ عزّت ہے اُنکے لئے — یہ سامانِ عشرت ہے انکے لئے

آب رواں حصہ اول پہلے پارے کی منظوم ترجمانی ہے اور نہایت کامیاب ۔ اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ رجز صاحب کو زبان پر کتنی غیر معمولی قدرت حاصل ہے ۔ تمام شاعری میں تو شاعر آزاد

ہوتا ہے جو سوچا لکھ دیا لیکن قرآن کی ترجمانی میں تو قدم قدم پر
پابندیاں ہیں۔ ذرا بھی جادۂ احتیاط سے انحراف نہیں کیا جا سکتا۔ اتنی
سخت پابندیوں کے باوجود اتنی شگفتہ۔ رواں اور سلیس نظم کہہ لینا
شاعر کے کمال فن کی دلیل ہے۔ ہمیں امید ہے ارباب ذوق اس کے مطالعہ
سے شاد کام ہوں گے اسکولوں اور کالج کی لائبریریوں میں بھی اس کا
ایک نسخہ ہونا اشد ضروری ہے۔ اس کامیاب اور لائق رشک کوشش
پر رجز صاحب مبارکباد کے سزاوار ہیں۔

صحیفہ - مجلس ترقی ادب لاہور کا سہ ماہی مجلہ جنوری ۱۹۶۸ء

اللہ کی سچی کتاب قرآن پاک کے نزول کو اب چودہ سو سال
ہو رہے ہیں اس دوران میں اس صحیفۂ مقدسہ کی سیکڑوں تفسیریں لکھی
گئیں اور دنیا کی قریباً ہر بڑی زبان میں اس کا ترجمہ ہوا۔ الحمدللہ اردو
زبان میں بھی قرآن پاک کے بہت سے مستند تراجم اور تفاسیر موجود
ہیں جو اپنی اپنی خوبیوں اور خصوصیات کے باعث قبولیت عام حاصل
کر چکے ہیں تاہم رجز صاحب کا زیر گفتگو سلسلہ اس لحاظ سے ایک
منفرد کوشش کا درجہ رکھتا ہے کہ اس میں قرآنی مطالب و مفاہیم
نثر کے بجائے نہایت شیریں اور دل نشیں اردو نظم میں بیان کئے
گئے ہیں۔

فاضل مولف کو احساس تھا کہ قرآن کا ترجمہ نظم میں کرنا ممکن نہیں
چنانچہ انہوں نے اپنی تالیف کو مطالب و مفاہیم کا نام دیا اور ہر قسم کے
شبہ سے بچنے کے لئے کتاب کی ترتیب یوں رکھی کہ دائیں صفحہ پر قرآن
پاک کی آیات ان کے نیچے حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

Marfat.com

رحمتہ اللہ علیہ کا ترجمہ اور اس کے مقابل بائیں ہاتھ کے صفحہ پر آیات مذکورہ کے مطالب بہ صورت نظم بیان کئے۔ مقصود اس جگر کاوی سے لائق مولف کا یہ ہے کہ قارئین کلام الہٰی کا ترجمہ دلچسپی سے پڑھیں سمجھیں اور یاد رکھیں تاکہ اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔ وہ اپنی اس کوشش میں پورے پورے کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے قرآنی مطالب کو اس قدرت کلام اور فنی چابک دستی سے اردو نظم کا جامہ پہنایا ہے کہ نہ اصل سے سرمو انحراف ہوا نہ بیان کی دلکشی میں فرق آنے پایا ان کا یہ ترجمہ مختلف مکاتب فکر کے علما نے دیکھا اور پسند کیا اور اسے عوام کے لئے مفید قرار دیا۔ علماء کی آراء ناشرین نے کتاب کے آخر میں شامل کر دی ہیں۔

رجبؔ صاحب ایک قادرالکلام شاعر ہیں۔ ان کی زبان شستہ اور شیریں اور انداز بیان موثر ہے پوری کتاب پڑھ جائیے کہیں تکلف اور آورد کا گمان نہ گذرے گا۔

رجبؔ صاحب نے کلام پاک کے مطالب کو منظوم کرنے کا کام ۱۹۵۲ء میں شروع کیا اور اللہ کی مدد سے ۱۴ برس کی جگر گداز محنت کے بعد اس عظیم منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ جہاں تک طباعت و اشاعت کا تعلق ہے ابھی اس سلسلہ کے صرف تین پارے شائقین تک پہنچ سکے ہیں۔ بات یہ ہے کہ قرآن پاک کی اشاعت بہت بڑا کام ہے اور غیر معمولی وسائل رکھنے والے ادارے بھی یہ مشکل ہی اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو پاتے ہیں۔ تاہم امید ہے کہ جس طرح اللہ کی مہربانی سے نظم کا کام مکمل ہوا رفتہ رفتہ اشاعت کا کام بھی مکمل ہو جائے گا۔

Marfat.com

یقیں ہے قارئیں اس سلسلہ کو مفید اور دلچسپ پائیں گے ہمارے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف اور ناشر کی اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے کہ یہی ان کا مقصود و مطلوب ہے۔

ماہنامہ پیام عمل لاہور اگست ۱۹۶۰ء

جناب سید شمیم صاحب رخجر ایم اے نے قرآن مجید سے پارہ اول کو مثنوی کی بحر میں خوبصورت الفاظ میں نظم کیا ہے کتاب کی ترتیب یوں ہے کہ دائیں صفحہ پر متن قرآن اور شاہ رفیع الدین دہلوی کا ترجمہ ہے دوسرے صفحہ پر انتہائی سلیس اور عام فہم زبان میں مطالب کو منظوم قالب میں ڈھالا گیا ہے۔ بلا شبہ فنی لحاظ سے مثنوی قابل داد ہے۔ رخجر صاحب تمام قرآن کا اسی طرح منظوم ترجمہ شایع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یہ ایک نہایت عظیم کام ہے خداوند تعالیٰ انہیں توفیق عطا کرے۔ بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں کھٹکتی ہیں امید ہے آئندہ مزید احتیاط کی جائے گی۔

واقعۂ طور کی ترجمانی ملاحظہ ہو سورۂ بقر آیت ۵۲-۵۵

پیمبر سے اپنے یہ بولے یہود — اگر ہے تمہارے خدا کا وجود
کہو رُخ سے پردہ اٹھائے ذرا — ہمیں اپنا جلوہ دکھائے ذرا
نہ دیکھیں گے جب تک خدا کی جھلک — رہے گا ہمیں اُس کی ہستی میں شک
ہوئی انتہا اُن کے اِصرار کی — مگر تاب لائے نہ دیدار کی
گرے مثلِ پروانہ بالائے خاک — کیا ایک بجلی نے اُن کو ہلاک
ہوئی شمعِ رحمت کی تابندگی — خدا نے عطا کی نئی زندگی

Marfat.com

نمبر شمار	مضامینِ آیات	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱	غیبی مدد کے لئے پکارنا عبادت ہے۔	۲	۱	۲	۴
۲	قرآن پرہیزگاروں کی ہدایت کرتا ہے۔	۲	۱	۲	۲
۳	منافقوں کا طرز عمل	۶	۱	۲	۱۱-
۴	اگر قرآن کے برحق ہونے میں شک ہے تو اس کا جواب لاؤ	۸	۱	۲	۲۳
۵	اللہ صرف فاسقوں کو گمراہ کرتا ہے۔	۱۰	۱	۲	۲۶
۶	حضرت آدم کی تخلیق۔	۱۲	۱	۲	۳۰
۷	شیطان نے حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔	۱۴	۱	۲	۳۴
۸	یہود کو دعوت ایمان۔	۱۶	۱	۲	۴۱
۹	دیدار خدا کا تقاضہ۔	۱۸	۱	۲	۵۵
۱۰	یہود پر اللہ کے انعامات اور ان کی شرارتیں۔	۲۰	۱	۲	۵۸..
۱۱	مسلمان ہوں یا یہود عیسائی ہوں یا بے دین اگر اللہ اور قیامت پر ایمان ہے اور نیک عمل کرتے ہیں تو ان کا انجام بخیر ہے۔	۲۲	۱	۲	۶۲
۱۲	بنی اسرائیل کو گائے کی قربانی دینے کا حکم۔	۲۴	۱	۲	۶۷
۱۳	پتھروں کی تین قسمیں۔	۲۶	۱	۲	۷۴
۱۴	یہود کی بداعمالیاں۔	۲۸	۱	۲	۷۹..
۱۵	یہود کی گمراہیاں۔	۳۲	۱	۲	۸۹
۱۶	یہودی اور مشرک دنیا پر جان دیتے ہیں۔	۳۴	۱	۲	۹۶
۱۷	جادو حکم خدا سے اثر کر سکتا ہے ورنہ نہیں۔	۳۶	۱	۲	۱۰۲
۱۸	اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا غیبی دوست ہے نہ مددگار۔	۳۸	۱	۲	۱۰۷
۱۹	یہود و نصاریٰ ایک دوسرے کو برسرِ باطل کہتے ہیں۔	۴۰	۱	۲	۱۱۳

		صفحہ	پارہ	سورۃ	آیت
۲۰	یہود و نصاریٰ اسوقت راضی ہونگے جب مسلمان انکے مذہب میں آجائیں	۴۲	۱	۲	۱۲۰
۲۱	حضرت ابراہیم کو لوگوں کا امام بنایا گیا۔	۴۴	۱	۲	۱۲۴
۲۲	حضرت ابراہیم کی دعائیں۔	۴۶	۱	۲	۱۲۷
۲۳	ہر شخص اپنے اعمال کا حساب دے گا	۴۸	۱	۲	۱۳۴
۲۴	مسلمان سب رسولوں کو مانتے ہیں۔	۵۰	۱	۲	۱۳۶
۲۵	قبلے کی تبدیلی	۵۲	۲	۲	۱۴۴
۲۶	اہل کتاب اپنے بیٹوں کی طرح قرآن کو پہچانتے ہیں	۵۴	۲	۲	۱۴۶
۲۷	جنت میں شہداء زندہ ہیں۔	۵۶	۲	۲	۱۵۴
۲۸	اللہ ایک ہے۔	۵۸	۲	۲	۱۶۳
۲۹	اللہ کی قدرت کے کرشمے	۶۰	۲	۲	۱۶۴
۳۰	شیطان برائی کی طرف انسان کو راغب کرتا ہے	۶۲	۲	۲	۱۶۹
۳۱	اسلامی تعلیمات	۶۴	۲	۲	۱۷۷
۳۲	موت کے وقت وصیت کرنا ضروری ہے	۶۶	۲	۲	۱۸۰
۳۳	ماہ رمضان میں روزے رکھنے کا حکم	۶۸	۲	۲	۱۸۳
۳۴	اللہ دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہے۔	۷۰	۲	۲	۱۸۶
۳۵	رشوت دینے کی ممانعت۔	۷۲	۲	۲	۱۸۸
۳۶	حج کے احکام	۷۴	۲	۲	۱۹۶
۳۷	مومن کی دعا۔	۷۸	۲	۲	۲۰۱
۳۸	اللہ کے ایک عبد خاص کا ذکر	۸۰	۲	۲	۲۰۷
۳۹	پہلے سب لوگ ایک امت میں تھے۔	۸۲	۲	۲	۲۱۳
۴۰	دولت کن لوگوں پر خرچ کرنا چاہیئے۔	۸۴	۲	۲	۲۱۵

Marfat.com

		صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۴۱	جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو وہ راہ خدا میں قوم کو دیدو	۸۶	۲	۲	۲۱۹
۴۲	شرک کرنے والوں سے نکاح نہ کرو۔	۸۸	۲	۲	۲۲۱
۴۳	شوہر کو زوجہ پر برتری حاصل ہے۔	۹۰	۲	۲	۲۲۸
۴۴	مسائل طلاق۔	۹۲	۲	۲	۲۲۹
۴۵	مسائل طلاق ورضاعت	۹۴	۲	۲	۲۳۳
۴۶	عدت اور مسائل طلاق۔	۹۶	۲	۲	۲۳۴
۴۷	تاکید نماز۔	۹۸	۲	۲	۲۳۸
۴۸	بیوہ کی خبر گیری کی ہدایت	۹۸	۲	۲	۲۴۰
۴۹	حضرت طالوت کا قصہ	۱۰۰	۲	۲	۲۴۶
۵۰	حکمران کے لئے علم اور جسیم قوی ضروری ہے۔	۱۰۲	۲	۲	۲۴۷
۵۱	امن عالم کے لئے اللہ کی حکمت	۱۰۴	۲	۲	۲۵۱
۵۲	سرمایہ داروں کو تنبیہ۔	۱۰۶	۳	۲	۲۵۴
۵۳	صفات خدا۔	۱۰۶	۳	۲	۲۵۵
۵۴	دین میں زبردستی جائز نہیں۔	۱۰۸	۳	۲	۲۵۶
۵۵	حضرت ابراہیم اور نمرود کا مباحثہ	۱۰۸	۳	۲	۲۵۸
۵۶	قیامت کے دن ہم ایسے ہی مادی اعضاء کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔	۱۱۰	۳	۲	۲۵۹
۵۷	حضرت ابراہیم کی انسانی خواہش	۱۱۲	۳	۲	۲۶۰
۵۸	غریبوں پر اپنی دولت خرچ کرنے کی تحریص۔	۱۱۴	۳	۲	۲۶۱
۵۹	آداب و فضائل خیرات۔	۱۱۴	۳	۲	۲۶۴
۶۰	غریبوں کو راہ خدا میں اچھی چیزیں دو۔	۱۱۶	۳	۲	۲۶۷
۶۱	عقل و حکمت خیر کثیر ہے۔	۱۱۶	۳	۲	۲۶۹

Marfat.com

		صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۶۲	مستحق کو چھپا کر خیرات دینا بہتر ہے۔	۱۱۸	۳	۲	۲۷۱
۶۳	سود کی ممانعت۔	۱۲۰	۳	۲	۲۷۵
۶۴	غریب مقروض کو معاف کر دینا بڑی فضیلت ہے۔	۱۲۲	۳	۲	۲۸۰
۶۵	قرض لینے کا طریقہ۔	۱۲۲	۳	۲	۲۸۲
۶۶	ایک مرد کی گواہی دو عورتوں کے برابر ہے۔	۱۲۴	۳	۲	۲۸۲
۶۷	اللہ طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔	۱۲۶	۳	۲	۲۸۶
۶۸	ایمان والوں کی دعا۔	۱۲۸	۳	۲	۲۸۶
۶۹	قرآن میں واضح اور متشابہ آیات ہیں۔	۱۳۰	۳	آل عمران ۳	۷
۷۰	سچی پیش گوئی۔	۱۳۲	۳	۳	۱۲
۷۱	جنگ بدر کا ذکر۔	۱۳۲	۳	۳	۱۳
۷۲	دنیا کی دولت۔	۱۳۲	۳	۳	۱۴
۷۳	جنت کی بہاریں۔	۱۳۴	۳	۳	۱۵
۷۴	اللہ کے نزدیک اسلام دین برحق ہے۔	۱۳۶	۳	۳	۱۹
۷۵	قدرت خدا کے کرشمے۔	۱۳۸	۳	۳	۲۷
۷۶	اللہ سے محبت ہے تو محمدؐ کی پیروی کرو۔	۱۴۰	۳	۳	۳۱
۷۷	حضرت مریم کی پیدائش کا ذکر۔	۱۴۲	۳	۳	۳۵
۷۸	حضرت یحییٰ کی پیدائش کا ذکر۔	۱۴۲	۳	۳	۳۹
۷۹	حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا بیان۔	۱۴۲	۳	۳	۴۵
۸۰	حضرت عیسیٰ کے فضائل و معجزات۔	۱۴۶	۳	۳	۴۶..
۸۱	حضرت عیسیٰ کے حواری بھی مسلمان تھے	۱۴۸	۳	۳	۵۲
۸۲	اللہ نے عیسیٰ کو دنیا سے زندہ اٹھا لیا۔	۱۵۰	۳	۳	۵۵

Marfat.com

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۸۳ مباہلہ کا واقعہ۔	۱۵۰	۳	۳	۶۱
۸۴ یہود و نصاریٰ کی فہمائش۔	۱۵۲	۳	۳	۶۴
۸۵ حضرت ابراہیم مسلمان تھے۔	۱۵۴	۳	۳	۶۷
۸۶ یہود و نصاریٰ کی رقیشہ دوانیاں۔	۱۵۴	۳	۳	۷۱
۸۷ بعض اہل کتاب دیانت دار ہیں۔	۱۵۶	۳	۳	۷۵
۸۸ یہود کی شرارتیں۔	۱۵۸	۳	۳	۷۸
۸۹ مسلمان تمام رسولوں اور تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔	۱۶۰	۳	۳	۸۴
۹۰ ظالموں اور کافروں کی سزا۔	۱۶۲	۳	۳	۸۷
۹۱ غریبوں کو خیرات میں اچھی چیز دو۔	۱۶۷	۴	۳	۹۲
۹۲ مسلمانو باہمی اتحاد قائم رکھو۔	۱۶۶	۴	۳	۱۰۳
۹۳ مسلمانوں میں فرقہ بندی کرنے والوں پر عذاب عظیم ہوگا۔	۱۶۸	۴	۳	۱۰۵
۹۴ بعض یہود و نصاریٰ سچے مومن ہیں۔	۱۷۰	۴	۴	۱۱۰
۹۵ بعض اہل کتاب صالحین میں سے ہیں۔	۱۷۲	۴	۴	۱۱۴
۹۶ جنگ احد کا ذکر۔	۱۷۴	۴	۴	۱۲۱
۹۷ جنگ بدر میں فرشتوں کے ذریعہ مسلمانوں کی امداد۔	۱۷۶	۴	۴	۱۲۵
۹۸ سود کی ممانعت۔	۱۷۶	۴	۴	۱۳۰
۹۹ مومنوں کی پہچان۔	۱۷۸	۴	۴	۱۳۴
۱۰۰ اللہ ہر قوم پر برے دن لاتا ہے۔	۱۸۰	۴	۴	۱۴۰
۱۰۱ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔	۱۸۲	۴	۴	۱۴۸
۱۰۲ جنگ احد کے واقعات۔	۱۸۴	۴	۴	۱۵۲
۱۰۳ کائنات میں اللہ ہی کو کلی اختیار حاصل ہے	۱۸۶	۴	۴	۱۵۴

Marfat.com

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۰۴ اللہ کے سوا کوئی غیبی مدد گار نہیں۔	۱۸۸	۴	۳	۱۶۰
۱۰۵ ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسا رکھنا چاہئے۔	۱۹۰	۴	۳	۱۶۰
۱۰۶ راہ خدا میں شہید ہونے والے جنت میں زندہ ہیں۔	۱۹۲	۴	۳	۱۶۹
۱۰۷ کارسازی کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔	۱۹۷	۴	۳	۱۷۳
۱۰۸ غریبوں کے حقوق ادا نہ کرنے والوں کی قیامت میں تباہی ہے۔	۱۹۶	۴	۳	۱۸۰
۱۰۹ یہودی سرمایہ داروں کی مذمت۔	۱۹۸	۴	۳	۱۸۱
۱۱۰ عقل والے ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔	۲۰۰	۴	۴	۱۹۱
۱۱۱ غور و فکر کرنے کی تعریف۔	۲۰۲	۴	۴	۱۹۱
۱۱۲ بعض اہل کتاب کی تحریف۔	۲۰۴	۴	۴	۱۹۹
۱۱۳ اللہ نے تمام انسانوں کو نفس واحد سے پیدا کیا۔	۲۰۶	۴	النساء	۱
۱۱۴ یتیموں کے مال میں دیانت داری کرو۔	۲۰۶	۴	۴	۲
۱۱۵ ازواج کے ساتھ انصاف کرو۔	۲۰۶	۴	۴	۳
۱۱۶ یتیموں کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ۔	۲۰۸	۴	۴	۶
۱۱۷ احکام وراثت۔	۲۱۰	۴	۴	۱۱-
۱۱۸ اصلاح معاشرہ۔	۲۱۴	۴	۴	۱۵-
۱۱۹ محرمات کا ذکر	۲۱۸	۴	۴	۲۳
۱۲۰ عورتوں کے ساتھ ساری زندگی گذارنے کے لئے نکاح کرو۔	۲۲۰	۵	۴	۲۴
۱۲۱ انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے۔	۲۲۲	۵	۴	۲۸
۱۲۲ کسی کو بے خطا قتل نہ کرو۔	۲۲۲	۵	۴	۳۰
۱۲۳ حسد نہ کرو۔	۲۲۲	۵	۴	۳۲
۱۲۴ مردوں کو عورتوں پر حکومت حاصل ہے۔	۲۲۴	۵	۴	۳۴

Marfat.com

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۲۵ کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔	۲۲۶	۵	۲	۳۶
۱۲۶ حالت نشہ میں نماز نہ پڑھو۔	۲۲۸	۵	۲	۴۳
۱۲۷ یہود و نصاریٰ کو قرآن پر ایمان لانے کا حکم۔	۲۳۰	۵	۲	۴۷
۱۲۸ مشرک ہرگز ہرگز نہ بخشا جائے گا۔	۲۳۲	۵	۲	۴۸
۱۲۹ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔	۲۳۴	۵	۲	۵۸
۱۳۰ رسول کا حکم صمیم قلب سے مانو۔	۲۳۶	۵	۲	۶۵
۱۳۱ اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔	۲۳۸	۵	۲	۷۴
۱۳۲ جہاد کرنے والوں کے لئے اجر عظیم ہے۔	۲۴۰	۵	۲	۷۴
۱۳۳ دنیاوی فائدے کم حقیقت ہیں۔	۲۴۲	۵	۲	۷۷
۱۳۴ آیات قرآنی میں غور و فکر کرو۔	۲۴۴	۵	۲	۸۲
۱۳۵ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔	۲۴۶	۵	۲	۸۷
۱۳۶ کسی کو بے خطا قتل نہ کرو۔	۲۴۸	۵	۲	۹۲
۱۳۷ مجاہدین صاحب فضیلت ہیں۔	۲۵۰	۵	۲	۹۵
۱۳۸ جہاد کرنے والوں کو گھر میں بیٹھنے والوں پر بڑی فضیلت حاصل ہے۔	۲۵۲	۵	۲	۹۵
۱۳۹ میدان جنگ میں بھی نماز ادا کرو۔	۲۵۴	۵	۲	۱۰۲
۱۴۰ خیانت کرنے والوں کے طرفدار نہ بنو۔	۲۵۶	۵	۲	۱۰۵
۱۴۱ کسی بے گناہ پر بہتان نہ لگاؤ۔	۲۵۸	۵	۲	۱۱۲
۱۴۲ غیر اسلامی نظریات پسند کرنے والوں کو انہیں کی طرف ڈھکیل دیا جائے گا۔	۲۵۸	۵	۲	۱۱۵
۱۴۳ شرک کرنے والا ہرگز نہ بخشا جائے گا۔	۲۶۰	۵	۲	۱۱۶
۱۴۴ ابراہیمی دین ہی قابل اتباع ہے۔	۲۶۲	۵	۲	۱۲۵
۱۴۵ اللہ سے ڈرتے رہو۔	۲۶۴	۵	۲	۱۳۱

Marfat.com

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۴۶ ہمیشہ سچی گواہی دو	۲۶۶	۵	المآئدہ	۱۳۵
۱۴۷ اللہ ہی جس کو چاہے عزت دے۔	۲۶۸	۵	"	۱۳۹
۱۴۸ اے ایمان والو مسلمانوں کی بجائے کافروں کو دوست نہ بناؤ	۲۷۰	۵	"	۱۴۴
۱۴۹ مسلمانو اگر تم شکر کروگے تو اللہ تم پر عذاب کرکے کیا کرے گا۔	۲۷۲	۵	"	۱۴۷
۱۵۰ اللہ سب شتم کو پسند نہیں کرتا۔	۲۷۴	۶	"	۱۴۸
۱۵۱ یہودیوں کی بے دینی اور سرکشی	۲۷۶	۶	"	۱۵۴
۱۵۲ حضرت عیسیٰ کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ اٹھا لیا گیا۔	۲۷۸	۶	"	۱۵۷
۱۵۳ قرآن میں بکثرت رسولوں کا ذکر نہیں کیا گیا۔	۲۸۰	۶	"	۱۶۴
۱۵۴ دین میں غلو نہ کرو۔	۲۸۳	۶	"	۱۷۱
۱۵۵ عیسیٰ مسیح ہوں یا مقرب فرشتے اللہ کا بندہ ہونے سے کوئی انکار نہیں کرسکتا	۲۸۴	۶	"	۱۷۲
۱۵۶ مکی میں تعاون نکرو بدی میں تعاون نہ کرو۔	۲۸۶	۶	المآئدہ	۲
۱۵۷ حرام جانور	۲۸۸	۶	"	۳
۱۵۸ حلال چیزیں	۲۹۰	۶	"	۵
۱۵۹ تیمم کی اجازت۔	۲۹۲	۶	"	۶
۱۶۰ اللہ نے بنی اسرائیل میں بارہ نقیب مقرر کئے۔	۲۹۴	۶	"	۱۲
۱۶۱ عیسائیوں میں قیامت تک باہمی بغض و عداوت قائم رہے گی۔	۲۹۶	۶	"	۱۴
۱۶۲ یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں۔	۲۹۸	۶	"	۱۷
۱۶۳ یہودیوں کی بزدلی۔	۳۰۰	۶	"	۲۲
۱۶۴ ہابیل و قابیل کا واقعہ۔	۳۰۲	۶	"	۲۷
۱۶۵ ایک بے خطا کو قتل کرنا ایسا ہے گویا کل نوع انسانی کو قتل کر ڈالا۔	۳۰۴	۶	"	۳۲
۱۶۶ چور کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔	۳۰۶	۶	"	۳۸

Marfat.com

	صفحہ	پارہ	سورہ	آیت
۱۶۷ غیر مسلموں کے درمیان بھی انصاف سے فیصلہ کرو	۴۲	۶	۵	۳۰۸
۱۶۸ احکام خدا کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے کافر ہیں۔	۴۲	۶	۵	۳۱۰
۱۶۹ دوڑ کر بھلائیوں میں سب سے آگے ہو جاؤ۔	۴۸	۶	۵	۳۱۲
۱۷۰ مسلمانو مرتد نہ بنو۔	۵۲	۶	۵	۳۱۴
۱۷۱ مسلمانو تمہارے ولی اللہ۔ رسول اور رکوع میں زکات دینے والے ہیں۔	۵۵	۶	۵	۳۱۶
۱۷۲ عالموں اور اللہ والوں نے یہود کو برائیوں سے کیوں نہ بچایا۔	۶۳	۶	۵	۳۱۸
۱۷۳ اے رسول جو حکم تم پر اتارا گیا ہے لوگوں تک پہنچا دو۔	۶۷	۶	۵	۳۲۰
۱۷۴ جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان لایا اور نیک کام کئے اسکا انجام بخیر ہے	۶۹	۶	۵	۳۲۲
۱۷۵ مشرک پر جنت حرام ہے۔	۷۲	۶	۵	۳۲۴
۱۷۶ مسلمانوں کے بدترین دشمن یہود اور مشرکین ہیں اور دوست نصاریٰ ہیں	۸۲	۶	۵	۳۲۶

Marfat.com

آبِ رواں

سید شاہ حسن رجز

Marfat.com

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

سورۂ فاتحہ مکے میں نازل ہوا اس میں ۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

ع اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ۱ سب تعریفیں واسطے اللہ کے پروردگار
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ۲ عالموں کا بخشش کرنے والا مہربان ۲
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ۳ خداوند دن جزا کا ۳ تجھ ہی کو عبادت کرتے
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ۴ ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں یعنی مدد کے لیے پکارنا عبادت ہے
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ۵ ہم کو دکھا ہم کو راہ سیدھی ۵
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۶ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ تو نے اوپر ان کے ۶ سوا ان کے
وَلَا جو غصہ کیا گیا ہے اوپر انکے
ع الضَّاۗلِّيْنَ ۧ۷ اور نہ گمراہوں کا ۷

Marfat.com

سورۂ فاتحہ ۱

کروں ابتدا اسکے خالق کا نام — کہ رحمت ہے اُسکی پئے خاص و عام
وہی لائقِ حمد ہے بے گماں — وہی دونوں عالم کا روزی رساں
شب و روز جاری ہے اُسکی عطا — نہیں رحم کی کچھ حد و انتہا
وہ روزِ قیامت کا مختار ہے — وہی قاسمِ جنّت و نار ہے
عبادت فقط تیری کرتے ہیں ہم — مدد گار تجھ کو سمجھتے ہیں ہم ۱۲
چلا ہم کو یارب رہِ راست پر — رہیں تیرے احکام پیشِ نظر
ہو مالک ہمیں راہ اُنکی حصول — تری نعمتوں کا تھا جن پر نزول
ہے اُن کی رَوش سے ہمیں اجتناب — ہمیشہ ہو اجن پہ تیرا عتاب

غرور و تکبّر میں سرشار تھے
جو گمراہیوں میں گرفتار تھے

سورۂ بقر مدینے میں نازل ہوا سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ ٢ اسمیں ٢٨٦ آیتیں اور ٤٠ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الٓمّٓ ١ الم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ ۚ یہ کتاب نہیں شک بیچ اس کے راہ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ دکھاتی ہے واسطے پرہیزگاروں کے ٢ وہ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ٣ اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں ٣

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ تیری اور جو کچھ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ٤ اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں ٤

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے ٥

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٦ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے برابر ہے اوپر ان کے کیا ڈرایا تو نے ان کو یا نہ ڈرایا تو نے ان کو یا نہ ڈرایا تو نے ایمان لاویں گے ٦

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۖ مہر کی اللہ نے اوپر دلوں

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٧ انکے اور اوپر کانوں ان کے اور اوپر آنکھوں ان کی پردہ ہے اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا ٧

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے اور نہیں

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ٨ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ ۖ وہ ایمان لانے والے ٨ فریب دیتے ہیں اللہ کو اور ان

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ٩ لوگوں کو کہ ایمان لائے اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ پیچ دلوں ان کے بیماری ہے پس بڑھائی ان کی اللہ نے بیماری

Marfat.com

سورۂ بقر ۲

کروں ابتدا ئے کے خالق کا نام — کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام
ہوا جب بقر کا تنزولِ کریم — لکھا ابتدا میں الٓمٓ
یہ قرآں ہے برحق کتابِ خدا — نہیں اِس میں شک کا کوئی شائبہ
یہ پرہیزگاروں کی ہے راہبر — کہ رکھتے ہیں ایمان وہ غیب پر
نمازوں کا ہے اُن کے دم سے قیام — وہ رکھتے ہیں ذکرِ خدا ہی سے کام
خدا نے کیا ہے جو اُن کو عطا — غریبوں کو دیتے ہیں صبح و مسا
یہی لوگ ہیں اے رسولِ امیں — جو رکھتے ہیں قرآں کا دل سے یقیں
صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے — وہ ہر ایک کے دل سے قائل ہوئے
قیامت کا رکھتے ہیں پورا یقیں — خدا کی حضوری سے غافل نہیں
اِنہیں کو خدا کی ہدایت ملی — یہی پائیں گے آرزوئے دلی
جو ہیں کفر کی راہ پر گامزن — ہے یکساں اُنہیں اے رسولِ زمن
ڈراؤ اُنہیں یا ڈراؤ نہیں — خدا کا نہ لائیں گے ہرگز یقیں
ہے مُہرِ خدا گوش و دل پر لگی — اُنہیں راہ سیدھی نہیں سوجھتی
نقابوں پہ ہیں اُن کی پردے پڑے — عذاب اُن پہ دوزخ میں ہونگے بڑے
اِنہیں میں کچھ ایسے بھی ہیں بے حیا — مسلماں سے کہتے ہیں جو برملا
ہمارا بھی ایماں ہے اللہ پر — دلوں میں ہے روزِ قیامت کا ڈر
حقیقت میں یہ لوگ مومن نہیں — ابھی کفر ہے اُن کے دل میں مکیں
خدا اور مسلماں سے کرکے ریا — وہی خود فریبی میں ہیں مبتلا
ہے فہم و فراست کا اُنکو جنوں — اُنہیں کی نشانی ہے مالیشوں
دلوں میں تھا پہلے سے اُن کے مرض — خدا نے بھی اُس کو بڑھایا غرض

Marfat.com

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ اور واسطے ان کے عذاب ہے دردد ینے
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ والا بہ سبب اس کے کہ تھے
قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١ جھوٹ بولتے ۱۰ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے مت فساد کرو
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢ بیچ زمین کے کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ کہ ہم ۱۱ خبردار ہو تحقیق وہی
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ ہیں فساد کرنے والے ولیکن
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ نہیں سمجھتے ۱۲ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے ایمان لاؤ
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ جیسا ایمان لائے ہیں لوگ کہتے ہیں کیا ایمان لاویں ہم جیسا ایمان لائے
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ ہیں بیوقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہیں
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤ بیوقوف ولیکن نہیں جانتے ۱۳ اور
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ جب ملتے ہیں ان
وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١٥ لوگوں سے جو
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى صلے ایمان لائے ہیں کہتے ہیں
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝١٦ ایمان لائے ہم اور جب
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ اکیلے ہوتے ہیں طرف
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ سرداروں اپنے
وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝١٧ کی کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہیں
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝١٨ سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے
اَوْ ہیں ۱۴ اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے اور کھینچتا ہے ان
كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ کو بیچ سرکش ان کی کے بہکتے ہیں ۱۵ یہی لوگ ہیں
جنہوں نے مول لی گمراہی
بدلے ہدایت کے پس نہ
ص فائدہ پایا سوداگروں
ان کی نے اور نہ ہوئے
راہ پانے والے ۱۶
مثال ان کی جیسے مثال
اس شخص کی ہے جو جلاوے آگ
پس جب روشن کیا جو کچھ گرد اس
کے تھا لے گیا اللہ
روشنی ان کی اور
چھوڑ دیا ان کو بیچ اندھیروں
کے نہیں دیکھتے ۱۷ بہرے
ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
پس وہ نہیں پھرآتے ۱۸
یا مانند مینہ کی آسمان سے بیچ اس
کے اندھیرے ہیں

Marfat.com

ہے اُن کے لئے سخت قہرِ خدا — کہ رہتے ہیں وہ کذب میں مبتلا
اگر اُن سے کہئے کہ وہ بد نہاد — نہ پھیلائیں ہر سو زمیں میں فساد
تو کہتے ہیں اِصلاح کرتے ہیں ہم — زمانے کو نیکی سے بھرتے ہیں ہم
خبردار یہ کافر و بد یقیں — فسادی ہیں لیکن سمجھتے نہیں
اگر اہلِ ایماں کی دے سر مثال — کرو اُن سے تائید حق کا سوال
تو دیتے ہیں فوراً یہ اِس کا جواب — ہیں فہم و فراست سے ہم فیضیاب
کریں کیا ہم ایماں قبول اِسطرح — یقیں لائے کچھ نا سمجھ جس طرح
یہی ہیں حقیقت میں جاہل بڑے — مگر اپنی حالت نہیں جانتے
مسلماں سے ملتے ہیں جب بے شعور — تو کہتے ہیں ہم پا گئے حق کا نور
پہنچتے ہیں جب مشرکوں کی طرف — تو کہتے ہیں ہم ہیں تمہاری طرف
بناتے ہیں ہم اہلِ اسلام کو — مسلماں ہوئے ہیں فقط نام کو
اُنہیں کاش اِتنا ہی ہوتا پتا — بناتا ہے دراصل اُن کو خدا
اُسی نے انہیں ڈھیل دی ہے ابھی — کہ ہو سرکشی باعثِ گمرہی ۱۲
یہی مول لیتے ہیں مگر اہیاں — ہدایت کا دے دے کے مالِ گراں
اُنہیں اِس تجارت میں نقصان ہے — ہدایت سے دوری کا سامان ہے
مثال اُن کی اُس شخص سے دیجئے — اندھیرے میں جو آگ روشن کرے
فضا ہر طرف جس سے پُرنور ہو — بحکمِ خدا پھر وہ کافر رہے
اندھیرا ہر اک سمت سے گھیر لے — اُسے پھر وہاں کچھ سُجھائی نہ دے
نہ سمجھیں گے ہرگز نہ سمجھے ہیں یہ — کہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں یہ
کروں اب بیاں دوسری اک مثال — کہ یہ بھی ہے اُنکے بہت حسبِ حال
وہ بارش کی تاریک شب پُرخطر — اندھیرے میں ڈوبے ہوئے دشت و در

اور گرج ہے اور بجلی کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے
وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ج کڑک سے ڈر موت کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو ۱۹
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۱۹ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ط نزدیک
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ق لا وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ط ہے بجلی اچک لے جاوے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ط روشنی دیتی ہے انکو آنکھیں ان کی جب
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۰ ع ۲ چلتے ہیں بیچ اس کے اور جب اندھیرا کرتی ہے
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ اوپر ان کے کھڑے ہو رہتے ہیں اور اگر چاہے
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اللہ لے جاوے کان انکے اور آنکھیں ان کی تحقیق
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۲۱ اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۰ اے لوگو عبادت کرو
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو پہلے تم
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۪ فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج سے تھے تو کہ تم بچو ۲۱ جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۲۲ بچھونا اور آسمان کو چھت اور اتارا آسمان سے پانی پس
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا نکالا ساتھ اس کے پھلوں سے روزی واسطے
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص اوپر بندے اپنے کے پس لے آؤ ایک سورت
وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۲۳ مانند اس کی اور پکارو شاہدوں اپنوں کو
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے ۲۳ پس اگر نہ
فَاتَّقُوا النَّارَ کرو گے تم اور ہرگز نہ کرو گے تم پس ڈرو اس آگ سے
الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۲۴ جو ایندھن اس کا آدمی ہیں اور پتھر تیار کی گئی ہے
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا واسطے کافروں کے ۲۴ اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ اور کام کئے اچھے یہ کہ واسطے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط ان کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے نہریں

Marfat.com

وہ بجلی کا اژدر ٹہلتا ہوا — گرج سے کلیجہ دہلتا ہوا
وہ کانوں میں ڈالے ہوئے اُنگلیاں — اجل سے ڈراتی ہوئی بجلیاں
خدا ہر طرف سے ہے گھیرے اُنہیں — قریں ہے کہ آنکھیں بھی جاتی رہیں
ہیں بجلی کو مشعل بنائے ہوئے — کبھی رُک گئے اور کبھی چل دیئے
اگر چاہتا خالقِ بحر و بر — نہ سُنتے نہ آتا کچھ اُن کو نظر
وہ اعلیٰ ہے سب اُسکے آگے حقیر — وہی ہے علی کُلِّ شی ءٍ قدیر
کرو تم اُسی کی عبادت سدا — اُسی نے تمہیں رختِ ہستی دیا
جنہیں کر لیا موت نے زیرِ حلق — اُنہیں بھی کیا تھا خدا ہی نے خلق
جُھکاؤ سروں کو اُسی کی طرف — کہ حاصل ہو تقوے کا تمکو شرف
اُسی نے بچھایا ہے فرشِ زمیں — اُسی نے بنایا ہے چرخِ بریں
برستا ہے پانی بحکمِ خدا — ثمر وہ کھلاتا ہے خوش ذائقہ
کسی کو خدا کا نہ ہم سر کرو — کہ تم اُس کی عظمت سے آگاہ ہو
اگر تم کو قرآں میں شک ہے کوئی — خدا نے اُتارا جو سوئے نبی
کرو ایک ایسا ہی سورہ رقم — دکھاؤ ذرا اپنا زورِ قلم
بلاؤ کسی کو خدا کے سوا — اگر تم کو دعویٰ ہے سچائی کا
اگر ہو نہ تم میں کوئی کامیاب — یقیناً نہ ہوگا کبھی کامیاب
یہ لازم ہے پس ہر بشر کے لئے — کہ نارِ جہنّم سے ڈرتا رہے
اِسی میں جلے گا ہر اک سنگ دل — یہ کافر کا ہے مسکنِ مستقل
مگر مل گئی دولت دیں جنہیں — خدا کی طرف سے یہ مژدہ سُنیں
اگر زندگی میں کئے کارِ خیر — کریں گے وہ گلزارِ جنّت کی سیر
وہ پُر کیف منظر وہ باغِ جناں — درختوں کے نیچے وہ نہرِ رواں

Marfat.com

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا جب دیئے جاویں گے ان میں
هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ سے میووں سے رزق کہیں گے یہ وہ چیز ہے
وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ جو دیئے گئے تھے ہم پہلے اس سے اور لائے جاویں
وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ گے مشابہ ایک دوسرے کے ساتھ اور واسطے انکے
مُّطَهَّرَةٌ ۙ بیچ ان کے بی بیاں ہیں ستھری اور وہ بیچ انکے ہمیش رہنے
وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۵ والے ۲۵ تحقیق اللہ نہیں شرماتا یہ کہ بیان
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً کرے مثال
فَمَا فَوْقَهَا ؕ کوئی سی مچھری پھر جو اوپر اس کے ہے پس جو لوگ کہ ایمان
فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لائے
وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ پس جانتے ہیں یہ کہ وہ سچ ہے پروردگار
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ انکے کی طرف سے اور جو لوگ کہ
یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ کافر ہوئے پس کہتے ہیں
وَمَا یُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۲۶ کیا چاہا ہے اللہ نے ساتھ اس کے
الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ مثال دینا
وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ گمراہ کرتا ہے ساتھ اس
وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ کے بہتوں کو اور راہ دکھاتا ہے ساتھ اس کے
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۲۷ بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اس
كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ کے مگر فاسقوں کو ۲۶ جو لوگ کہ توڑتے ہیں قول
وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا اللہ کا پیچھے مضبوط اس کے کے اور کاٹتے ہیں جو حکم کیا
فَاَحْیَاكُمْ ۚ اللہ نے ساتھ اس کے یہ کہ ملایا جاوے اور بگاڑ کرتے ہیں
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ہیچ زمین کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے ۲۷ کیونکر کفر کرتے
ہو تم ساتھ اللہ کے اور تھے تم مردے پس جلایا تم کو پھر مردہ کرے گا تم کو

Marfat.com

ثمر کھا رہے ہوں گے جب نیک خو
کریں گے وہاں اِسطرح گفتگو

اُنہیں کے مطابق ہے اِن کا مزہ
خدا نے کئے تھے جو پہلے عطا

ملیں گے اُنہیں کی طرح یاں ثمر
جو دنیا میں کھاتے تھے وہ خوش سیر

رقابت نہ ہوگی یہاں سدِّ راہ
رچائیں گے وہ اپنا حوروں سے بیاہ

شبِ وصل ہو گی مسرت دوچند
یہ حوریں ہیں بے حد صفائی پسند

نہیں موت کا اب یہاں تک گذر
کہ باغِ جناں ہے ہمیشہ کا گھر

مثل گر ہو کچھ سے بڑھ کر حقیر
مرے گا بیاں اُس کو ربِّ قدیر

نہیں اُس کے نزدیک یہ شرمناک
بیانِ صداقت میں کیا اُسکو باک

حقیقت ہے یہ مومنوں پر عیاں
کہ برحق ہے قولِ خدائے زماں

جہاں تک کہ ہے کافروں کا سوال
وہ کرتے ہیں اِس میں سدا قیل و قال

یہی کہتے رہتے ہیں وہ بد نہاد
ہے کیا اِس مثل سے خدا کی مراد

کسی کا یہ کرتی ہے ایماں خراب
کسی کو دکھاتی ہے راہِ صواب

اُسی کو یہ رکھتی ہے ایماں سے دور
جو کرتا ہے دن رات فسق و فجور

وہ منہ اپنے مالک سے موڑا کیا
جو وعدہ کیا اُس کو توڑا کیا

خدا نے جو رشتے مقرر کئے
وہی قطع اُس نے مکرر کئے

بڑھاتا ہے آپس میں بغض و عناد
وہ کشتِ وطن میں ہے تخمِ فساد

جہنم کو مسکن بنائے گا وہ
قیامت میں گھاٹا اُٹھائے گا وہ

خدا کا تم انکار کرتے ہو کیوں
پیمبر سے تکرار کرتے ہو کیوں

یہ ہے قدرتِ خالقِ کائنات
کہ مادر کے شکم میں تھے تم ذرّیات

اُسی نے تمہیں زندگی بخش دی
مریضِ عدم پر یہ رحمت ہوئی

کرے گا وہی موت سے ہم کنار
متین ہے یادِ نفس کا شمار

Marfat.com

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ پھر جلاوے گا تم کو پھر طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے ۲۸ وہی ہے
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۲۸ جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ق ہے سارا پھر قصد
ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط کیا
۳ ع ۹ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۲۹ ع طرف آسمان کی پس درست کیا ان کو سات
وَإِذْ آسمان اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے ۲۹ اور جب کہا پروردگار
قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ط تیرے
قَالُوٓا أَتَجْعَلُ فِيهَا نے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنے والا ہوں
مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج بیچ زمین کے نائب کہا انہوں
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ نے کیا بناتا ہے بیچ اس کے اس شخص کو کہ فساد کرے بیچ اس کے
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط اور ڈالے گا لہو اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں
قَالَ إِنِّيٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۳۰ ساتھ تعریف تیری کے اور پاکی بیان
وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا ہوں
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ جو تم نہیں جانتے ۳۰ اور سکھائے آدم کو
فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِي بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۳۱ نام سارے
قَالُوا سُبْحٰنَكَ بھر سامنے کیا ان کو اوپر فرشتوں کے پھر کہا بتاؤ مجھ کو نام ان
لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط کے اگر ہو تم سچے ۳۱ کہا انہوں نے پاک ہے تو
إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۳۲ نہیں علم ہے ہم کو مگر جو سکھایا تو نے
قَالَ يٰٓـَٔادَمُ أَنۢبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ ج ہم کو تحقیق تو ہے جاننے والا
فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسْمَآئِهِمْ حکمت والا ۳۲ کہا اے آدم بتادے
قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ ان کو نام ان کے پس جب بتا دیئے ان کو نام انکے
کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو

Marfat.com

وہی پھر کرے گا عطا زندگی عناصر کی پھر ہو گی تابندگی
اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے وہاں ہر عمل کا صلہ پاؤ گے
زمیں میں ہیں جتنے خزانے بھرے تمہارے لئے اُس نے پیدا کئے
ہوا پھر جو منشائے ربِّ زماں مُحلّق کئے اُس پہ سات آسماں
سمندر کی تہ میں ہو یا عرش پر خدا ہے ہر اک چیز سے باخبر
کرو یاد اُس وقت کو اے رسول فرشتے ہوئے جب نہایت ملول
کیا اُن سے ارشاد اللہ نے زمیں میں بنانا ہے نائب مجھے
پکارے فرشتے کہ یا کردگار عطا اُس کو کرتا ہے تو اقتدار
چھپی جس میں ہیں فتنہ انگیزیاں کرے گا جو دنیا میں خونریزیاں
ہماری یہ حالت ہے یا ذوالجلال کہ تسبیح کرتے ہیں تیری کمال
لبوں پر تری حمد ہے ہر گھڑی بیاں تیری کرتے ہیں پاکیزگی
ہُوا اُن سے ارشادِ ربِّ زماں مجھے علم جو ہے وہ تم کو کہاں
فرشتوں پہ کرنے کو حُجّت تمام خدا نے سکھائے سب آدم کو نام
بتانے کو پھر نام ایک ایک کا حضورِ ملک سب کو لایا گیا
ہُوا اَب یہ معبود کا حکمِ عام ہو سچے تو بتلاؤ تم اِن کے نام
فرشتوں نے کی عرض یا کردگار کوئی عیب تجھ میں نہیں زینہار
سوا اُس کے جو تو نے سکھلا دیا نہیں علم ہم کو کسی چیز کا ۱۴
ہر اک شے سے واقف ہے تو یا کریم کہ ہے ذات تیری علیم و حکیم
خدا یوں پھر آدم سے گویا ہوا بتا دو اِنہیں نام اب تم ذرا
سنا گوشِ آدم نے جب حکمِ ربّ بیاں کر دیئے نام چیزوں کے سب
ہُوا پھر یہ ارشاد ربِّ علا کہ دیکھو میں تم سب سے کہتا نہ تھا

Marfat.com

تحقیق میں جانتا ہوں چھپی
اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ چیزیں آسمانوں کی اور
وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۳۳ زمین کی اور جانتا ہوں
جو ظاہر کرتے ہو اور جو
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ کو پس سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ مانا اور
اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۳۴ تکبر کیا اور تھا کافروں سے ۴ اور کہا
ہم نے اے آدم رہ تو اور
وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ جو تو تیری بہشت میں اور کھاؤ
تم اس میں سے بافراغت جہاں چاہو اور مت نزدیک
اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے ۵
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ پس ڈگایا ان کو شیطان نے اس سے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۳۵ پس نکال دیا ان دونوں کو اس چیز سے
فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ تھے بیچ
وَقُلْنَا اهْبِطُوْا اس کے اور کہا ہم نے اترو بعضے تمہارے واسطے بعض کے
لِبَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ۳۶ دشمن ہیں اور واسطے
فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ تمہارے بیچ زمین کے
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۳۷ ٹھکانا ہے اور فائدہ ہے ایک وقت
تک ۳۷ پس سیکھ لیں آدم نے
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا
اور پھر اس کے تحقیق وہی ہے پھر آنے
فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ والا مہربان ۳۷
کہا ہم نے اترو اس
فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۳۸ سے سب پس جو آوے گی
تمہارے پاس میری طرف
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ ہدایت پس جو کوئی پیروی کرے
ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اور پر ان کے اور
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۳۹ وہ غم کھاویں گے ۳۸
اور جو لوگ کہ کافر
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ ہوئے اور
جھٹلایا
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے
آگ کے ہیں وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہیں
گے ۳۹ اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور پورا کرو عہد میرا
پورا کروں گا عہد تمہارے کو

میں ہوں واقفِ راز کون و مکاں نہیں چشمِ قدرت سے کوئی نہاں
چھپاؤ کہ ظاہر کرو اپنے راز خبردار ہے خالقِ بے نیاز
اب اچھا فرشتو تم ایسا کرو کہ سب مل کے آدم کو سجدہ کرو
جُھکا یا فرشتوں نے سجدے میں سر نہ شیطاں پہ لیکن ہُوا کچھ اثر
خدا سے بھی اُس نے تکبّر کیا وہ ظالم ہوا کفر میں مبتلا
کیا پھر یہ آدم سے حق نے کلام کرو سیرِ باغِ ارم صبح و شام
رہو اپنی بی بی کے کوے کر یہاں کرو نوش تم میوہ ہائے جناں
مگر غور سے دیکھ لو یہ درخت قریب اِس کے جانا مصیبت ہے سخت
اگر قرب اِس کا کیا اختیار کرے گا خدا ظالموں میں شمار
دیا اُن کو شیطاں نے دھوکا بڑا کہ باغِ جناں سے نکلنا پڑا
ملا حکم آدم کو یہ پُرعتاب اُترجاؤ فرشِ زمیں پر شتاب
بناؤ گے اُس کو عداوت کا گھر قیامِ زمیں گرچہ ہے مختصر ۱۲
کچھ الفاظ تعلیم حق نے کئے جو آدم کی بخشش کا باعث ہوئے
ہے بارش کرم کی ترے چار سو خدایا بڑا رحم والا ہے تو
ہوئے جب وہ دونوں جناں سے رواں یہ اللہ نے کر دیا تھا بیاں
ملے گی تمہیں جو ہدایت مری کرے گا سدا اُس کی جو پیروی
نہ کچھ خوف دنیا میں ہوگا اُسے نہ کچھ رنج عقبیٰ میں ہوگا اُسے
مگر کفر کی دل میں ٹھانے گا جو میری آیتوں کو نہ مانے گا جو
جلے گا جہنّم میں وہ بالیقیں ہمیشہ اُسی میں رہے گا مکیں
کلامِ الٰہی سنو اے یہود کرو یاد احسانِ ربِّ ودود
اگر عہد اپنے کرو گے وفا کرے گا خدا اپنے وعدے وفا
۱۳۷

Marfat.com

اور مجھ سے پس ڈرو ۴ اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز
وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۴۰ کے جو اتاری میں نے سچا کرنے والی ہے اس چیز کو جو
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ ۴۱ ساتھ تمہارے ہے اور مت
ہو پہلے کافر ساتھ اسکے
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۴۱ اور مت مول لو بدلے آیتوں میری کے مول
تھوڑا اور مجھ سے پس ڈرو ۴ اور مت
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۴۱ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۴۱ ملاؤ سچ کو
ساتھ جھوٹ
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ کے اور مت چھپاؤ حق کو
اور تم جانتے ہو ۴۲ اور
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۴۲ قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ
رکوع کرنے والوں کے ۴۳ کیا حکم کرتے ہو تم لوگوں
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ کو ساتھ بھلائی کے اور بھولتے
جاتے ہو جانوں اپنی کو اور تم
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۴۳ پڑھتے ہو کتاب کیا پس نہیں سمجھتے ہو ۴۴
اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ اور تحقیق وہ البتہ
بڑی ہے مگر اوپر
وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۴۴ عاجزی کرنے والوں
کے ۴۵ وہ لوگ کہ
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ جانتے ہیں یہ کہ وہ ملنے والے ہیں
پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا طرف اس کی پھر جانے والے ہیں ۴۶ اے بنی اسرائیل
یاد کرو نعمت میری وہ جو انعام کی میں نے اور تمہارے
عَلَي الْخٰشِعِيْنَ ۴۵ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم
کو اوپر عالموں کے ۴۷ اور
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۴۶ ڈرو اس دن
سے کہ نہ کفایت
يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ کرے گا کوئی جی کسی جی سے
کچھ اور نہ قبول کی جاوے کسی
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۴۷ اس سے سفارش
اور نہ لیا جاوے
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـــًٔا گا اس سے بدلہ اور
نہ وہ مدد دیئے جاویں
وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۴۸ گے ۴۸ اور
جب چھٹایا ہم
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۴۸ نے تم کو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تم کو
برا عذاب ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہاروں کو
وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ اور
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ رکھتے تھے بیٹیوں
تمہاری کو

Marfat.com

ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو
اُسی کے غضب سے لرزتے رہو

سُنو دل سے قرآں جو توفیق ہے
یہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے

کرو سب سے پہلے نہ تم اِسکو رَد
کہ ہے یہ کلامِ خدائے صمد

عِوض اِس کے تھوڑی سی قیمت نہ لو
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو

نہ باطل سے حق کو مِلاؤ کبھی
نہ آیاتِ حق کو چھپاؤ کبھی

تمہیں علم حاصل ہے اِس بات کا
کہ حق کس میں پنہاں ہے باطل ہے کیا

نمازیں بوقتِ مُعیّن پڑھو
زکات اپنے مالوں کی دیتے رہو

عبادت کرو با خضوع و خشوع
جُھکو تم بھی ہمراہِ اہلِ رُکوع

نہیں حال پر اپنے کرتے نگاہ
دِکھاتے ہو اوروں کو نیکی کی راہ

تمہیں وِردِ گو ہے کتابِ مُبیں
تو کیا عقل سے کام لیتے نہیں

علاجِ مصیبت ہیں صوم و صلوٰۃ
اِنہیں کے وسیلے سے مانگو نجات

یقیناً یہ دونوں ہیں دِقّت کے کام
سمجھتے ہیں اک بوجھ انساں تمام

یہ اُن خاکساروں پہ دُوبھر نہیں
جو رکھتے ہیں اپنے دلوں میں یقیں

کہ ملنا ہے اِک دن خدا سے ضرور
پلٹنا ہے آخر اُسی کے حضور

سنا دو یہ اولادِ یعقوب کو
کہ اللہ کا یاد احساں کرو

ہر اک تمکو دنیا کی نعمت مِلی
جہانوں پہ تم کو فضیلت ملی

ڈرو روزِ محشر سے تم صبح و شام
جہاں کوئی فِدیہ نہ آئے گا کام

کسی کی سِفارش نہ کی جائیگی
اجازت نہ بدلے کی دی جائیگی

مدد بھی کسی کی نہ ہوگی حصول
رہو بس مطیعِ خدا و رسول

تمہیں آلِ فرعون سے دی نجات
بڑے ظلم کرتے تھے وہ بدصفات

تہِ تیغ ہوتے تھے طفل و جواں
کنیزی میں جاتی تھیں سب لڑکیاں

Marfat.com

وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ۴۹ اور بیچ اس کے آزمائش تھی
وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ پروردگار تمہارے سے بڑی ۴۹ اور جب پھاڑا ہم نے ساتھ
فَاَنْجَیْنٰکُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ تمہارے دریا کو پس چھڑا دیا ہم نے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۵۰ تم کو اور ڈبو دیا ہم نے لوگوں فرعون کے کو اور تم دیکھتے تھے
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓی اور جب وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو چالیس رات کا پھر پکڑا
اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ تم نے گائے کا بچہ پیچھے اس کے اور تم ظالم تھے ۵۱
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۵۱ پس معاف
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ کیا ہم نے تم سے پیچھے اس کے تو کہ تم
لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۵۲ شکر کرو ۵۲ اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور
وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّکُمْ تَهْتَدُوْنَ ۵۳ تجزہ
وَاِذْ تو کہ تم راہ پاؤ ۵۳ اور جبوقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم
قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ میری تحقیق
بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ تم نے ظلم کیا جانوں اپنی کو ساتھ پکڑنے تمہارے کے بچھڑے
فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ کو پس توبہ کرو طرف پیدا کرنے والے اپنے کے پس
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ عِنْدَ بَارِئِکُمْ مارو جانوں
فَتَابَ عَلَیْکُمْ اپنی کو یہ بہتر ہے تم کو نزدیک پیدا کرنے والے اپنے کے
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۵۴ پس پھرا اوپر تمہارے تحقیق وہ
وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی ہے پھرآنے والا مہربان ۵۴ اور جب کہا تم نے اے
لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً موسیٰ ہرگز نہ ایمان لاویں
فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۵۵ تجھ واسطے تیرے تا
ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ پکڑا تم کو بجلی نے اور تم دیکھتے تھے ۵۵
پھر جلا یا ہم نے تم کو پیچھے موت تمہاری کے

Marfat.com

مصیبت کسی پر نہ ایسی پڑی یقیناً یہ تھی آزمائش بڑی
خدا ہی نے پھر اپنا احساں کیا سمندر تمہارے لئے شق ہوا
نجات اِن مصائب سے تم کو ملی ہوئی غرق واں آلِ فرعون کی
وہ پانی میں غوطے لگاتے تھے جب کھڑے دیکھتے تھے اُنہیں سب کے سب
نبی طور پر جب گئے ایک بار تو پھر کفر سے ہو گئے ہم کنار
گذرنے نہ پائے تھے چالیس یوم ہوئی منحرف حق سے موسیٰ کی قوم
لگے پوجنے ایک بچھڑے کا بت بُرائی یہ کی اپنے حق میں بہت
نہ پاتے خدا کے غضب سے مفر مگر اُس کی رحمت نے کی درگذر
ہُوا اِس لئے فضلِ ربِ علا کریں تاکہ وہ شکرِ خالق ادا
ملی جب کہ موسیٰ کو برحق کتاب ہدایت سے ہوں تاکہ وہ فیضیاب
ہُوا قوم میں پھر جو اُن کا گذر تو پایا اُنہیں کفر کی راہ پر
ہوئے اُن سے گویا رسولِ اُمم کیا اپنی جانوں پہ تم نے ستم
بنایا ہے بچھڑے کو اپنا خدا نہیں اِس جہالت کی کچھ انتہا
یہ لازم ہے اب ہر بشر کے لئے کہ درگاہِ خالق میں توبہ کرے
پھراؤ تم اپنے گلوں پر چھری اِسی طرزِ توبہ میں ہے بہتری
انہوں نے جب اپنا کیا قتلِ عام ہُوا اُن سے راضی خدائے انام
ہر اک پر ہے اُس کے کرم کا نزول وہی سب کی کرتا ہے توبہ قبول
پیمبر سے اپنے یہ بولے یہود اگر واقعی ہے خدا کا وجود
نہ مانیں گے ہرگز پیمبر تجھے نہ آنکھوں سے دیکھیں گے جب تک اُسے
گری ناگہاں اُنپہ برقِ تپاں ابھی تھے وہ محوِ نظارہ وہاں
ہوئی شمعِ رحمت کی تابندگی خدا نے عطا کی نئی زندگی

Marfat.com

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۵۶ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ
تو کہ تم شکر کرو ۵۶ اور سائبان کیا
وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
ہم نے اوپر تمہارے بادل کو اور
اتارا ہم نے اوپر تمہارے من اور سلویٰ
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہے
ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۵۷
ہم کو ولیکن تھے وہ
جانوں اپنی کو ظلم
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
کرتے ۵۷ اور جب کہا ہم نے داخل ہو
اس گاؤں میں پس کھاؤ اس سے
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
جہاں چاہو با فراغت اور داخل
ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور کہو بخشش مانگتے ہیں ہم بخش دیں گے ہم واسطے
تمہارے خطائیں تمہاری اور البتہ زیادہ دیں گے
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ
ہم نیکی کرنے والوں کو ۵۸ پس بدل ڈالا ان لوگوں نے جنہوں
نے ظلم کیا بات کو سوائے اس کے جو کہی گئی تھی واسطے انکے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۵۸
پس اتارا ہم
نے اوپر ان
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ
لوگوں کے کہ ظلم
کرتے تھے عذاب ع ۹۹
فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ع ۱۳ ۶
آسمان سے بہ سبب اس کے کہ تھے فسق
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
کرتے ۵۹ اور جب مانگا پانی موسیٰ نے
واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہم نے
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ
مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو
پس پھوٹ نکلے اس میں
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ
سے بارہ چشمے تحقیق جانا
ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھانا اور
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ
پیو رزق اللہ کے سے اور مت پھرو
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ
بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے ۶۰ اور جب
کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہ صبر
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۶۰
کریں گے ہم اوپر کھانے ایک
کے پس مانگ تو واسطے ہمارے
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
پروردگار اپنے سے نکالے واسطے ہمارے
اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین ساگ
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
اور ککڑی اس کی
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ
اور گیہوں اس کے سے
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ
اور مسور
اس کے سے
اور پیاز اس کی سے کہا کیا بدلتے ہو وہ چیز جو وہ ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ وہ بہتر ہے

Marfat.com

کریں تاکہ وہ شکرِ پروردگار ۔۔۔ ہِلا ابر بھی اک انہیں سایہ دار
سعادت بڑی اور کی یہ حصول ۔۔۔ ہُوا منّ و سلویٰ کا اُن پر نزول
اجازت تھی اِس بات کی بھی اُنہیں ۔۔۔ کہ جو پاک روزی ہے کھاتے رہیں
خدا کو نہ ہرگز ستاتے تھے وہ ۔۔۔ ستم اپنی جانوں پہ ڈھاتے تھے وہ
ہوا حکمِ خالق اُنہیں ایک بار ۔۔۔ کہ اِس گاؤں کی جا کے دیکھو بہار
کرو نوشِ جاں با فراغت ثمر ۔۔۔ کرو سیر باغوں کی شام و سحر
مگر اُس کے در پر ہو جبدم ورود ۔۔۔ جھکا ناجبینوں کو بہرِ سجود
یہی ہے تمہارے خدا کی خوشی ۔۔۔ کہ آوازِ "حطّہ" ہو گونجی پرلی
گناہوں کو بخشے گا پروردگار ۔۔۔ بڑھے گا ثوابِ اطاعت شعار
مگر ان کو جو کچھ سکھایا گیا ۔۔۔ اُسے مکر سے کچھ کا کچھ کر دیا
جو بدبخت فاسق تھے اور بدشعار ۔۔۔ ہوئے آسمانی بلا کا شکار ۱۲
یہ موسیٰ نے جب حق سے کی التجا ۔۔۔ ہمیں آبِ شیریں کا وارث بنا
خدا کی طرف سے ہدایت ہوئی ۔۔۔ کہ پتھر پہ مارو عصا اے نبی
بہے صاف چشمے کئی سر بسر ۔۔۔ کہ تعداد تھی اُن کی اِثنا عشر
قبیلہ نہ کوئی مُکدّر ہُوا ۔۔۔ جُدا گھاٹ سب کا مقرر ہوا
اجازت تھی اِس بات کی انکو عام ۔۔۔ کہ کھاؤ پیو رزقِ ربِّ انام
زمیں میں نہ فتنے اُٹھاتے پھرو ۔۔۔ ہمیشہ شرارت سے بچتے رہو
کہی ایک دن پھر یہ موسیٰ سے بات ۔۔۔ کہ مدّت سے کھایا نہیں ساگ پات
ہوئی ایک کھانے سے عاجز زباں ۔۔۔ نہ ککڑی نہ گیہوں نہ ترکاریاں
کرے گا عطا وہ پیاز اور مسور ۔۔۔ دعا آپ مانگیں خدا سے ضرور
کہا اُن سے موسیٰ نے توبہ کرو ۔۔۔ نہ اعلیٰ پہ ادنیٰ کو ترجیح دو

Marfat.com

اترو کسی شہر میں پس تحقیق واسطے تمہارے ہے جو مانگا
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ تم نے اور ماری گئی اوپر ان کے ذلت اور فقیری اور پھر
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ آئے ساتھ غصے کے اللہ سے یہ اس واسطے ہے کہ تھے کفر
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو ناحق یہ اس واسطے کہ
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے ۶۱ تحقیق جو لوگ کہ ایمان
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ عیسائی اور بے دین جو کوئی ایمان لائے ساتھ
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۶۱ع اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ کرے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے ان کا نزدیک رب
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ان کے کے اور نہیں ڈر اور
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ اور نہ وہ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۶۲ غم کھاویں گے ۶۲ اور جب لیا ہم نے
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۶۳ دیا ہے ہم نے تم کو زور سے اور یاد کرو جو کچھ
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ پھر پھر گئے تم پیچھے
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۶۴ کیا
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ قصے کو بندش
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۶۵ واسطے ان کے جو آگے ان
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا کے تھے اور جو پیچھے ان کے
وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۶۶ تھے اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے ۶۶ اور جب
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق اللہ

27968

Marfat.com

یہی چاہتے ہو اگر دہر میں — تو جاؤ یہاں سے کسی شہر میں
وہاں تم یہ پاؤ گے چیزیں تمام — نہ تو من و سلویٰ کے کھانے کا نام
بہت قوم موسیٰ کی گمراہ تھی — پڑی اُس پہ پھٹکار رُسوائی کی
جہالت نے اُن کی بکھیرا انہیں — عذابِ الٰہی نے گھیرا اُنہیں
یہ تھا اِس لئے اُن پہ قہرِ خدا — کہ بدبخت تھے کفر میں مبتلا
ہُوا اِس لئے بھی عذابِ شدید — رسولوں کو کرتے تھے ناحق شہید
ملی یہ سزا اِس لئے اور بھی — کہ تھی سرکشی اُن کی حد سے بڑھی
مسلماں ہوں عیسائی ہوں یا یہود — نہ ہو یا کہ مذہب کا جنکے وجود
خدا پر غرض جن کا ایمان ہے — دلوں میں قیامت کا ایقان ہے
اگر زندگی میں کئے نیک کام — تو جنّت میں جائیں گے وہ لاکلام
نہ مغموم دل ہوں گے وہ خوش سیر — نہ ہوگا اُنہیں روزِ محشر کا ڈر
لیا عہد اللہ نے ایک بار — سروں پر ہوا طور اُن کے سوار
ہُوا پھر اُنہیں حکمِ ربِّ علا — رہو سخت پابندِ وحیِ خدا
سب آیاتِ حق یاد کرتے رہو — کہ قہرِ الٰہی سے ڈرتے رہو
نہ پھر بھی وہ قائم رہے عہد پر — مگر رحمتِ حق نے کی درگذر
اگر اُن پہ ہوتا نہ فضلِ خدا — یقیناً تھا اِس میں خسارہ بڑا
تم آگاہ ہو اُن کے احوال سے — جو شنبہ کو حد سے بہت بڑھ گئے
ہوئے مسخ بندر کی صورتیں وہ — گھرے حکمِ خالق سے ذلّت میں وہ
وہاں جس قدر لوگ موجود تھے — یہ اک درسِ عبرت تھا اُنکے لئے
سبق بعد والوں کو اِس سے ملا — پئے متقیں ہے یہ اک موعظہ
یہ موسیٰ کو جب حق نے تاکید کی — کہو قوم سے اپنی تم اے نبی

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو ایک بیل کہا
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ انہوں نے کیا پکڑتا ہے تو ہم کو ٹھٹھا کہا
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۶۷ ہوں میں جاہلوں سے ۶۷ کہا انہوں نے دعا کرو اسطے
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ ہمارے رب اپنے سے بیان کرے
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل نہ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ بوڑھا ہے
عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ بچہ جوان ہے درمیان میں اس کے پس کرو
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۶۸ اور نہ جو حکم کئے جاتے ہو ۶۸ کہا انہوں نے
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا دعا کرو اسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے
مَا لَوْنُهَا ؕ کیا ہے رنگ اس کا کہا تحقیق
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے زرد ڈھڈھا
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۶۹ ہے رنگ اس کا خوش کرتا ہے
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ دیکھنے والوں کو ۶۹ کہا انہوں نے دعا کرو اسطے ہمارے
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ پروردگار اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے
وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۷۰ کیا ہے وہ بیل تحقیق وہ بیل مل گیا اوپر ہمارے
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ اور تحقیق ہم اگر
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ چاہا اللہ نے البتہ
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ راہ پانے والے ہیں ۷۰ کہا تحقیق وہ کہتا ہے
قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ کھیڑے
فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۷۱ زمین کو اور نہ پانی پلاتا کھیتی کو تندرست
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا ہے نہیں داغ بیچ اس کے کہا انہوں نے
اب لایا تو سچ پس ذبح کیا
انہوں نے اس کو اور نہ
نزدیک تھے کہ کریں ۷۱ اور جب مار ڈالا تم نے ایک
جان کو

Marfat.com

رضائے الٰہی جو منظور ہو — تو اِک گائے کو اُس پہ قرباں کرو
پیمبر سے قوم اُن کی کہنے لگی — اجی آپ کرتے ہیں کیا دل لگی
کہا اُن سے موسیٰ نے حق کی پناہ — تمہیں کیا ہے اِس اَمر میں اشتباہ
مقامِ ہدایت پہ مامور ہوں — جہالت کی باتوں سے میں دور ہوں
وہ بولے خدا سے دعا کیجئے — بتائے کُل اوصاف اُس گائے کے
یہ سن کر پیمبر نے اُن سے کہا — سنو ہے یہ ارشادِ ربِّ علا
نہ بچّہ ہو وہ اور نہ بالکل مُسِن — بس اُس گائے کا درمیانہ ہو سِن
ہوا جس طرح حکمِ ربِّ علا — کرو فرض اُس کے مطابق ادا
کہا سب نے موسیٰ سے پھر اے رسول — ہمیں ہے یہ حکمِ الٰہی قبول
دعا کیجئے پیشِ ربِّ زمن — بتائے ہمیں اُس کا رنگِ بدن
نبی نے کہا پھر بحکمِ خدا — بہت زرد ہو رنگ اُس گائے کا
خوش انداز و خوش رنگ و خوش زاد ہو — جسے دیکھ کر سب کا دل شاد ہو
وہ بولے خدا سے یہ کیجے دعا — بیاں وہ وضاحت سے کر دے ذرا
کہ وہ گائے تو سب میں مل جل گئی — نہیں امتیاز اُس کا واضح کوئی
ہوئی گر رضائے خدائے جلیل — ملے گی ہدایت کی ہم کو سبیل
کیا پھر پیمبر نے اُن سے بیاں — سنو غور سے حکمِ ربِّ زماں
زمیں کو نہ جوتا ہو اُس نے کبھی — نہ کھیتوں کو سینچا ہو اُس نے کبھی
نمایاں ہوں آثارِ صحت تمام — نہ ہو جسم پر اُس کے دھبّے کا نام
یہ سن کر نبی سے وہ کہنے لگے — بتایا ہے اب آپ نے ٹھیک سے
بظاہر بہت تھا یہ امرِ محال — اُنہوں نے غرض گائے کی وہ حلال
کرو یاد موسیٰ وہ ظلمِ شدید — ہوا ایک معصوم جبدم شہید

Marfat.com

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ پس اختلاف کیا تم نے بیچ اس کے اور اللہ نکالنے والا
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۷۲ ج جو تھے تم چھپاتے ۷۲ پس
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ کہا ہم نے مارو اس کو ساتھ ایک
بِبَعْضِهَا ؕ ٹکڑے اس گائے کے اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ مردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی تو کہ تم سمجھو ۷۳ پھر سخت
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ہو گئے دل تمہارے پیچھے
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۷۳ اس کے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں یا زیادہ سختی
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اور میں
اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھٹ نکلتی ہیں اس میں سے ہریں اور تحقیق ان میں سے
وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ البتہ وہ ہے کہ پھٹ جاتا ہے پس نکلتا
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ ہے اس میں سے پانی اور تحقیق
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ ان میں البتہ وہ ہے کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۷۴ اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ۷۴
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ پس کیا طمع رکھتے ہو تم یہ کہ ایمان لاویں
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک فرقہ ان میں سے سنتا کلام اللہ کا پھر بدل ڈالتے
يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ تھے اس کو
مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۷۵ پیچھے اس سے کہ سمجھ لیا تھا اسکو اور وہ جانتے تھے ۷۵
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے کہ ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اور جب اکیلے ہوتے ہیں بعضے ان کے طرف بعض کے
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ کہتے ہیں کیا کہہ دیتے ہو تم
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۷۶ ان سے جو کھولا ہے اللہ نے اوپر
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ تمہارے تو کہ جھگڑیں تم سے ساتھ اس کے نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں سمجھتے ۷۶
کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

پڑی پھوٹ تم میں مصیبت ہوئی — کہ روپوش تھا اُس کا قاتل ابھی
دلوں میں سبھوں کے جو مستور تھا — ہوا ظاہر خدا کو یہ منظور تھا
چھپا تھا اُنہیں میں وہ قاتل شریر — ہوا پس یہ حکم خدائے قدیر
کہ اِس گائے کے پارۂ گوشت کو — ذرا جسمِ مقتول پر مار دو
جِلاتا ہے اِس طرح مُردے خدا — یہ دیکھو ہیں آیاتِ ربِّ علا
کہ تم عقل سے کام لیتے رہو — نہ قدرت میں اُسکی کبھی شک کرو
ہوئے گو وہ خالق کی قدرت سے دنگ — مگر اُن کے دل سخت تھے مثلِ سنگ
نہیں بلکہ رکھتے تھے وہ دل یہیں — جو تھے سخت پتھر سے بڑھ کر کہیں
بہت ایسے ہیں سنگ زیبِ جہاں — نہ اُن میں سے ہوتے ہیں دریا رواں
کوئی سنگ رکھتا ہے دل میں شگاف — پلاتا ہے انساں کو جو آبِ صاف
کچھ ایسے بھی ہیں سنگ مثلِ بشر ۱۲ — جُھکاتے ہیں جو خوفِ خالق میں سر
جو اعمال کرتے ہیں اہلِ زمیں — خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
تمہاری طمع کیا یہ ہے صبح و شام — کہ ایمان لائیں یہودی تمام
مگر وہ تو بے حس ہیں مانندِ کوہ — اُنہیں میں تو ایسا بھی تھا اِک گروہ
جو سُنتا تھا حکمِ خدا غور سے — سُناتا تھا لیکن غلط طور سے
عمل تھا یہ سب کچھ سمجھ بوجھ کر — وہ اچھی طرح حق سے تھے باخبر
وہ ملتے ہیں جب اہلِ اسلام سے — تو کہتے ہیں ایمان ہم لا چکے
جب آپس میں ہوتی ہیں سرگوشیاں ۱۲ — تو کرتے ہیں اک دوسرے سے بیاں
مسلماں کو کیا تم بتلا دیا ۱۲ — جو توریت سے اُنکے حق میں پڑھا
کہ مے آئیں حُجّت خدا کے حضور — ہو تم لوگ بالکل ہی کیا بے شعور
یہودی بھی ہیں کس قدر بدیقیں — وہ کیا علم اِتنا بھی رکھتے نہیں

جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ ظاہر کرتے ہیں ۷۷ اور بعضے ان
میں سے ان پڑھے
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ ہیں نہیں جانتے کتاب
کو مگر آرزوئیں اور نہیں وہ مگر گمان کرتے ۷۸
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨ پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے
ہیں کتاب اپنے ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ نزدیک
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ اللہ تعالیٰ کے ہے تاکہ لیویں بدلے اس کے مول تھوڑا
يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
پس وائے ہے واسطے ان کے اس سبب کہ
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ لکھتے ہیں ہاتھ ان کے اور وائے ہے انکو
اس چیز سے کہ کماتے ہیں ۷۹
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ اور کہتے ہیں ہرگز نہ لگے گی
ہم کو آگ مگر دن گنے ہوئے
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩ کہہ لیا ہے تم نے نزدیک اللہ
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ تعالیٰ کے قول پس
ہرگز نہ خلاف
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ کرے گا اللہ
تعالیٰ عہد اپنے کو یا کہتے ہو
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨٠ اوپر اللہ تعالیٰ کے جو نہیں
جانتے ہو تم ۸۰
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ ہاں جو کوئی کمائے
برائی اور گھیرے
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٨١ اس کو خطا اس
کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ آگ کے وہ بیچ اس کے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٨٢ ع بہشت رہنے والے
ہیں ۸۲ اور جو
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وقف
لوگ
ایمان لائے اور کام کئے
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى اچھے یہ لوگ ہیں رہنے
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ والے بہشت کے اور وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے
والے ہیں ۸۲ اور جب لیا ہم نے قول بنی اسرائیل
وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا کا نہ عبادت کرو مگر اللہ کی اور ساتھ ماں باپ
کے احسان کرنا اور قرابت والے سے اور
وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ یتیموں سے اور فقیروں سے
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ اور کہو واسطے لوگوں کے
بھلائی اور قائم رکھو نماز کو اور
دو زکات پھر پھر گئے تم مگر
تھوڑے تم میں سے

Marfat.com

چُھپی ہو کوئی چیز یا آشکار ہر اک شے سے واقف ہے پروردگار
نہیں میں وہ جاہل ہیں کچھ بدصفات سمجھتے ہیں جو حرف مطلب کی بات.
نہ آئیں گے وہ لاکھ اُنکو بلاؤ پکاتے ہیں بیٹھے خیالی پلاؤ
ہمیں افسوس ہے اُن کے احوال پر خدا کا نہیں جن کے سینے میں ڈر
جسے آپ ہی لکھتے رہتے ہیں وہ کلامِ خدا اُس کو کہتے ہیں وہ
وہ رکھتے ہیں اِس فعل سے یہ مُراد کہ حاصل ہو کچھ اُن کو ذاتی مفاد
ہو وہ ہاتھ دامن کشِ رنج و غم کئے جس نے ایسے مضامیں رقم
کرے یہ زر و مال اُنکو ہلاک کمائی ہے یہ کس قدر شرمناک
عقیدہ یہ رکھتے ہیں ظالم ہنوز کہ دوزخ میں رہنا ہے بس چند روز
کہو۔ کیا یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی اب نہ توڑے گا جیکو خدا
کہ وہ بات کہتے ہو اُس کے لئے حقیقت کو جسکی نہیں جانتے
بُرائی جو دنیا میں کرتا رہا خطاؤں میں جو اپنی گھرا گیا
جلے گا جہنّم میں وہ بدخصال وہاں سے نکلنا ہے اُس کا محال
مگر جس کو ایماں کی دولت ملی گذارے گا نیکی میں جو زندگی
اُسی کے لئے ہے بہشتِ بریں وہ اس میں ہمیشہ رہے گا مکیں
یہ موسیٰ کی اُمّت نے وعدہ کیا عبادت کریں گے تری اے خدا
اُٹھائیں گے ماں باپ کے ناز ہم کریں گے عزیزوں پہ رحم و کرم
غریبوں کو رکھیں گے آسودہ حال کریں گے یتیموں کی ہم دیکھ بھال
کسی سے اگر ہونگے محوِ کلام تولیں گے ہمیشہ شرافت سے کام
خدایا نمازیں پڑھیں گے سدا زکات اپنے مالوں کی دیں گے سدا
زباں سے بہت عہد و پیماں کئے مگر چند ہی لوگ قائم رہے

Marfat.com

اور تم منہ پھیرنے والے ہو ۸۳ اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا
وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۸۳ نہ بہائو گے لہو اپنے آپس کے اور نہ نکال دو گے اپنی
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ اپنے کو گھروں اپنے سے
وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ پھر اقرار کیا تم نے اور تم
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۸۴ ثم اور نکال دیتے ہو ایک
اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ گھروں ان کے پر مدد گاری
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ کرتے ہو تم اوپر ان کے ساتھ
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ گناہ اور زیادتی کے اور اگر
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ آتے ہیں تمہارے پاس قیدی ہو کر بدلے دے
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ چھڑاتے ہو ان کو اور وہ حرام ہے اوپر تمہارے
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ نکال دینا ان کا کیا پس ایمان لاتے
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ہو ساتھ بعضی کتاب کے اور
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ کفر کرتے ہو ساتھ بعضی کے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۸۵ پس کیا
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ سزا اس شخص
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۸۶ کی کہ کرے یہ کام
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تم میں سے مگر رسوائی
وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ زندگانی دنیا کے اور دن قیامت
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ کے پھیرے جاویں گے
الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ طرف سخت عذاب کے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ۸۵ یہ لوگ وہ ہیں
اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت
کے پس نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے عذاب
اور نہ وہ مدد کئے جاویں گے ۸۶ اور البتہ
تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور پیچھے
ہم نے پیچھے اس کے پیغمبر اور
دیئے ہم نے عیسیٰ بیٹے مریم کے
کو معجزے ظاہر
اور قوت دی
ساتھ روح پاک کے کیا پس جب آیا
تمہارے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی
تمہارے تکبر کیا تم نے

Marfat.com

نہ شرم و حیا ہے نہ پاسِ سخن
بہت ہیں یہ بد بخت وعدہ شکن

کہا تھا اُنہوں نے کہ یا ذوالجلال
کریں گے نہ آئندہ میں جنگ و جدال

کسی کو نہ گھر سے نکالیں گے ہم
کسی پر یہ آفت نہ ڈالیں گے ہم

اُنہیں اپنے وعدوں کا اقرار ہے
مگر اب تو ہاتھوں میں تلوار ہے

بپھرتے ہیں اک دوسرے پر چڑی
یہ وعدہ خلافی ہے کتنی بُری

قبیلہ جہاں ایک غالب ہوا
وطن سے نکالا گیا دوسرا

خطا کار ہیں عہد و پیماں میں وہ
مدد گار ہیں ظلم و عدواں میں وہ

مگر قید ہو کر جو آئیں کبھی
چھڑاتے ہیں دے دے فدیہ یہی

نکالا تھا جد نے جو انتقام
یہی فعل تھا اُن کے اوپر حرام

ہیں احکام سے باخبر بالیقیں
کسی پر ہے ایماں کسی پر نہیں

شرارت جو اِس طرح کرتے رہے
ہے دنیا میں رسوائی اُنکے لئے

قیامت میں ہونگے جہنم رسید
رہیں گے اسیرِ عذابِ شدید

کوئی کام بھی کر رہا ہو بشر
خدا اُس سے ہرگز نہیں بے خبر

یہی ہیں وہ بد بخت و حق نارسا
کہ عقبیٰ سے دنیا کا سودا کیا

سزا میں نہ تخفیف کی جائے گی
نہ ہرگز مدد اُن کو دی جائے گی

یہ حق بات ہے اِس میں کچھ شک نہیں
کہ موسیٰ نے پائی کتابِ مبیں

پیمبر جو بعد اُن کے بھیجے گئے
وہ سب اُنکے نقشِ قدم پر چلے

یہاں تک زمانہ گذرتا گیا
کہ عیسیٰ کو مبعوث حق نے کیا

بڑی اُن سے معجز نمائی ہوئی
مدد اُن کی جبریل سے کی گئی

جب آیا نبی لے کے وہ حکمِ رب
جسے وہ سبھی تھے وجہِ تعب

خدا کے نبی کو ستانے لگے
غرور و تکبر دکھانے لگے

Marfat.com

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ٨٧ پس ایک فرقے کو جھٹلایا تم نے اور ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو ۸۷
وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۭ بَل لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ اور کہا انہوں نے دل ہمارے غلاف میں ہیں بلکہ لعنت کی اللہ نے بہ سبب کفر ان کے کے بیس
فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ٨٨ تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں ۸۸ اور جب
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ آئی ان کے پاس کتاب نزد یک اللہ کے
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا ان کے ہے اور تھے وہ پہلے اس سے فتح مانگتے
كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ٨٩ پس جب آیا ان کے پاس جو کچھ پہچانا تھا کافر ہوئے ساتھ اس کے پس لعنت ہے اللہ کی اوپر
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ کافروں کے ۸۹ برا
بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَآءُ مِنْ ہے جو کچھ بیچا ہے بدلے
عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي غَضَبٍ ۭ اپنی کو یہ کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٩٠ سرکشی سے اس پر کہ اتارے خدا فضل اپنے سے اوپر جس
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر آئے ساتھ غصے کے اوپر غصے کے
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا ۹۰
وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اتارا
قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ ہے اللہ نے کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٩١ ساتھ اس چیز کے کہ نازل ہوئی اوپر ہمارے
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ اور کفر کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ سوا
بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ٩٢ اس کے ہے اور وہ سچ
ہے سچا کرنے والا اس کو جو
ساتھ ان کے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے
تھے پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے اگر
ہو تم ایمان والے ۹۱
اور البتہ تحقیق آیا
تمہارے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں کے
پھر پکڑا تم نے بچھڑے کو معبود پیچھے
اس کے اور تم ظلم کرنے والے ہو ۹۲

کبھی تو پیمبر کو جھٹلا دیا کبھی قتل اُس کو کیا بے خطا
شہادت وہ دیتے ہیں اپنے خلاف کہ دل پر چڑھا ہے ہمارے غلاف
رہِ کفر پر تھے وہ مثلِ حرام خدا کی رہی اُن پہ لعنت مدام
ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے یہی کہ ایمان لاتے ہیں کم آدمی
ہوئی اب جو نازل کتابِ خدا ثبوتِ صداقت ہے توریت کا
دعائیں یہی اُن کی تھیں پیشتر عطا کر ہمیں فتح کفّار پر
ہوئی التجا پیشِ خالق قبول یہ واقف ہیں جس سے وہ آیا رسول
مگر اُس سے یہ کفر کرنے لگے خدا کیوں نہ کافر پہ لعنت کرے
بُرا ہے فِدا جس پہ کرتے ہیں جاں کہ آیاتِ قرآں سے ہوں بدگماں
بغاوت وہ کرتے ہیں اِس بات پر ہے اللہ مختار کیوں اِس قدر
کہ بندوں میں کرے جسے انتخاب اُسے بخش دے آسمانی کتاب
نہ مانیں گے قرآں کو یہ نابکار غضب پر غضب کا ہوئے ہیں شکار
جو قرآں سے رخ کو پھراتا رہا کرے گا ذلیل اُس کو قہرِ خدا
اگر سوئے قرآں بلاؤ اُنہیں جواب اِس کا دیں گے یہ فوراً نہیں
ہمیں بس وہی ہے صحیفہ قبول خدا نے کیا جس کا ہم پر نزول
جو اِس کے علاوہ ہے تعلیم دیں نہ لائیں گے ہم اُس کا ہرگز یقیں
یہ قرآنِ برحق کتابِ خدا ثبوتِ صداقت ہے توریت کا
ذرا اِن سے پوچھو کبھی اے رسول کیا تھا اگر تم نے ایماں قبول
تو کرتے نہ پیغمبروں کو ہلاک ستم اُن پہ ڈھاتے نہ یوں دردناک
بڑے معجزے تم نے دیکھے سدا نہ بچھڑے کو اپنا بناتے خدا
خدا کا اگر تم کو تھا اعتبار رہِ ظلم کیوں تم نے کی اختیار

Marfat.com

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط تمہارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ دیا ہم نے تم کو زور سے
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط اور سنو۔ کہا انہوں نے
قَالُوْا سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے اور پلائی گئی بیچ دلوں انکے کے محبت بچھڑے
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق کی بسبب کفر انکے کے کہہ برا ہے جو حکم کرتا ہے تم کو ساتھ
وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط اسکے ایمان تمہارا اگر ہو تم
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ ایمان والے ۹۳ کہہ اگر ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۹۳ واسطے تمہارے گھر آخرت کا نزدیک اللہ کے
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً خاص
مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ سوائے لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے ۹۴
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۹۴ اور ہرگز نہ آرزو کریں گے اسکو کبھی بہ سبب اس کے کہ آگے بھیجا
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط ہاتھوں ان نے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۹۵ اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو ۹۵ اور البتہ پاوے گا تو ان کو بہت
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا حرص کرنے والا لوگوں سے اور زندگی کے اور
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط ان لوگوں سے کہ شریک
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۹۶ لاتے ہیں آرزو کرتا ہے ہر ایک ان کا کاش کہ عمر دیا جاوے ہزار
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ برس کی اور نہیں وہ چھٹانے والا اس کو عذاب سے یہ کہ عمر دیا جاوے
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہیں ۹۶ کہہ جو کوئی دشمن ہے واسطے جبریل کے
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ پس تحقیق اس نے اتارا ہے اس کو اوپر دل
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۹۷ تیرے ساتھ حکم اللہ کے سچا کرنے والا واسطے اس چیز کے کہ آگے
اس کے ہے اور ہدایت

Marfat.com

کیا عہد اک بار اللہ سے کہ مانیں گے احکام توریت کے
مگر ہو گئے جب وہ وعدہ شکن سروں پر ہُوا طور سایہ فگن
ہُوا حکم خالق سنو غور سے رہو سخت پابند توریت کے
خدا کو دیا یوں اُنہوں نے جواب ہمارے سر آنکھوں پہ تیری کتاب
نہ ڈالیں گے سننے میں اِسکے خلل مگر ہم سے ہو گا نہ اِس پر عمل
کیا کفر نے اُنکے دل کا یہ حال ہوئی اُن کو بچھڑے کی الفت وبال
کہو تو ذرا اُن سے تم اے نبی تمہیں حق اگر دیں کی الفت بڑی
تو کیا ہی بُرے حکم کرتا تھا وہ دلوں کو بُرائی سے بھرتا تھا وہ
اگر دارِ عقبیٰ میں ربِّ علا کرے گا فقط اُن پہ لطف و عطا
ہیں ان کے سوا اُمّتیں جس قدر کسی کا نہ جنّت میں ہو گا گذر
تو مرنے کی اپنے تمنّا کریں اگر ہے صداقت کا دعویٰ اُنہیں
کریں گے تمنّا نہ وہ تا ابد کہ بھیجے ہیں پہلے سے اعمالِ بد
سروں پر معاصی کا اُنبار ہے خدا ظالموں سے خبردار ہے
اُنہیں حرص ہستی ہے سب سے سوا ہیں دنیا پہ شرک سے بڑھکر فدا
یہ ان میں ہر اک کی تمنّا ہے بس کہ زندہ رہیں ہم ہزار اک برس
ہزاروں برس بھی جو زندہ رہیں نہ چھوڑے گا قہرِ الٰہی اُنہیں
جو اعمال کرتے ہیں وہ بدیقیں خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
کہو اُن سے تم اے رسولِ جمیل ہُوا تم میں جو دشمنِ جبرئیل
نہیں اِس حقیقت میں شک ہی کوئی ترے دل پہ ہوتا ہے نازل یہی
سناتا ہے قرآں بحکم خدا جو شاہد ہے توریت و انجیل کا
دکھاتا ہے قرآں ہدایت کی راہ ضلالت سے دیتا ہے تم کو پناہ

اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے ۹۷ جو
وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۹۷ کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ اس کے کے اور جبرئیل اور میکائیل کے پس تحقیق اللہ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ دشمن ہے واسطے کافروں کے ۹۸ اور البتہ تحقیق
وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ اتاری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۹۸ ساتھ اس کے مگر بدکار ۹۹ آیا جب باندھا انہوں
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ نے عہد پھینک دیتا ہے اس کو ایک فرقہ ان میں سے
وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۹۹ بلکہ اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے ۱۰۰ اور جب آیا ان
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ کے پاس پیغمبر نزدیک اللہ کے سے سچا
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۱۰۰ کرنے والا واسطے اس کے جو پاس ان
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ کے ہے پھینک دی ایک جماعت
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ نے ان میں سے جو دیئے گئے ہیں
كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۰۱ کتاب - کتاب اللہ کی کو پیچھے پیٹھوں
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے ۱۰۲
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ اور پیروی کرتے ہیں
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ اس چیز کی کہ پڑھتے
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ تھے شیطان بیچ وقت سلیمان کے
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اور نہیں کفر کیا تھا سلیمان نے
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ اور
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ شیطانوں نے کفر کیا تھا
وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ سکھاتے تھے لوگوں کو
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ جادو
اور پیروی
کی تھی اس چیز کی کہ اتاری گئی اوپر
دو فرشتوں کے بیچ شہر بابل کے ہاروت
اور ماروت کے نہیں
اور نہیں سکھاتے وہ
دونوں
کسی کو
یہاں تک
کہ کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں
کہ ہم آزمائش ہیں پس مت
کافر ہو پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ
چیز کہ جدائی ڈالتے ہیں ساتھ اس کے درمیان
مرد کے
اور جورو
اس کی کے اور نہیں
وہ ضرر پہنچانے
والے ساتھ اس کے کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور سیکھتے ہیں وہ چیز کہ ضرر دیتی ہے انکو
اور نہ نفع دیتی ہے ان کو

Marfat.com

جو ایماں رکھتا ہے اللہ پر
بشارت ہے اُس کے لئے سر بسر

جو رکھتے ہیں اللہ سے دشمنی
نہیں دین و ایماں سے رغبت کوئی

نبی تنگ جن بد سرشتوں سے ہے
سدا جن کی اَن بَن فرشتوں سے ہے

خصوصاً جو دشمن ہیں جبریل کے
عداوت جو رکھتے ہیں میکال سے

خدا اُن لعینوں سے بیزار ہے
جنہیں کفر کرنے پہ اصرار ہے

ملیں اے نبی تجھ کو وہ آیتیں
کہ چشمِ بصیرت کو خیرہ کریں

اُنہیں کو ہے اِن آیتوں سے نفور
جو رہتے ہیں مصروفِ فسق و فجور

تو کیا کر کے اقرار اللہ سے
نہیں مانتا ایک فرقہ اُسے

بکثرت وہ ایماں سے ہیں ناشناس
نہیں عہد و اقرار کا کوئی پاس

خدا کی طرف سے جب آیا نبی
جو کرتا ہے تصدیق توریت کی

فریق ایک حد سے گذرنے لگا
پسِ پشت ڈالی کتابِ خدا

وہ رکھتا نہیں جیسے علم و یقیں
ہوئے دل سے اُن منتروں کے غلام

جپا کرتے تھے جنکو شیطاں تمام
یہ عہدِ سلیماں کا ہے ماجرا

سلیماں نہ تھے کفر میں مبتلا
مگر تھے وہ شیطان کافر تمام

کہ جادو سکھاتے رہے صبح و شام
یہ تھا علم ہاروت و ماروت کا

جو دونوں پہ بابل میں نازل ہُوا
کسی کو وہ جادو سکھاتے نہ تھے

یہاں تک کہ سمجھا نہ دیں وہ اُسے
کہ ہم آزمائش ہیں اللہ کی

سوئے کفر مائل نہ ہونا کبھی
وہ تھے اِس لئے ایسی چیز و نہیں غرق

کہ ڈالیں میاں اور بی بی میں فرق
مگر ایسی باتوں سے ہوتا ہے کیا

نہ جب تک کہ شامل ہو اِذنِ خدا
شب و روز وہ سیکھتے تھے یہی

نہ گو اِس میں نفع و ضرر تھا کوئی

Marfat.com

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جو کوئی مول لیوے اس کو نہیں واسطے اس کے بیچ
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ط قف آخرت کے کچھ حصہ اور البتہ بُرا ہے جو
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط اگر ہوتے جانتے ۱۰۲ اور اگر تحقیق
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۱۰۲ کرتے البتہ ایک ثواب تھا نزدیک اللہ کے بہتر
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا اگر ہوتے جانتے ۱۰۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۱۰۳ ع ۱۲ کہو راعنا اور کہو انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا اور سنو اور واسطے کافروں کے عذاب ہے دردناک
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا نہیں دوست رکھتے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب سے
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا اور نہ مشرکوں سے یہ کہ اتاری جاوے اوپر تمہارے
وَاسْمَعُوْا ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۱۰۴ کچھ بھلائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ خاص کرتا ہے
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ ساتھ رحمت اپنی کے جس کو چاہتا ہے اور
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط اللہ تعالیٰ صاحب فضل بڑے
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط کا ہے ۱۰۵ جو موقوف
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۱۰۵ کرتے ہیں ہم آیتوں سے یا بھلا دیتے ہیں ہم انکو
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ لاتے ہیں ہم بہتر ان سے یا مانند
اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ط ان کی کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰۶ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۰۶ کیا نہیں جانا تو نے
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط کہ اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۱۰۷ کی اور زمین کی اور نہیں
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط واسطے تمہارے سوائے
وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۱۰۸ اللہ تعالیٰ کے
کوئی دوست اور نہ مددگار کیا ارادہ کرتے ہو تم کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا موسیٰ پہلے اس سے اور جو کوئی بدل ڈالے کفر کو بدلے ایمان کے پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے

Marfat.com

وہ اس بات سے خوب تھے باخبر — کہ جس نے خریدا بُرائی کا گھر
وہی نارِ دوزخ سے ہوگا قریب — قیامت میں ٹھہرے گا وہ بدنصیب
جسے جان دے کر خریدا گیا — نہایت غلط تھا نہایت بُرا
اُنہیں کاش اتنا ہی ہوتا شعور — کہ رہتے سدا اِس بُرائی سے دور
خدا پر وہ ایمان لاتے اگر — سدا پاک بازی سے کرتے بسر
تو مِلتا بڑا اَجر اِس کا اُنہیں — مگر علم یہ کاش ہوتا اُنہیں
سنیں اہلِ ایماں یہ حکمِ خدا — نبی سے نہ ہرگز کہیں "راعنا"
پیمبر کو جب وہ مخاطب کریں — تو "انظرنا" اپنی زباں سے کہیں
سنو غور سے حکمِ ربِّ علا — کہ کافر پہ ہوگا عذابِ خدا
ہوئے کفر پرور جو اہلِ کتاب — جو کرتے نہیں شرک سے اجتناب
تمنّا یہ رکھتے ہیں دل میں سدا — محمدؐ پہ اُترے نہ وحیِ خدا
مگر جس پہ چاہے وہ رحمت کرے — خدا سے بھلا زور کس کا چلے
نگاہِ کرم تیری ہے چار سو — خدایا بڑا رحم والا ہے تو
جو منسوخ کرتا ہے آیت خدا — تو کرتا ہے اُس سے بھی بہتر عطا
مٹاتا ہے وہ کوئی آیت اگر — تو ہوتی ہے فوراً عطائے دِگر
نہیں اے بشر علم اِتنا تجھے — کہ حاصل ہے ہر شے پہ قدرت اُسے
نہیں اے بشر کیا یہ تجھ کو یقیں — وہ ہے مالکِ آسمان و زمیں
خداوندِ ارض و سما کے سوا — نہ کوئی ولی ہے نہ حاجت روا
تمہاری بھی ہے کیا یہی آرزو — کہ پوچھو سوالات وہ ہو بہو
جو موسیٰ سے پوچھے گئے بارہا — خدا جن سوالوں سے ناراض تھا
جو باطل سے حق کو بدلنے لگا — غلط راستے پر وہ چلنے لگا

دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ
وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ پھیر دیویں تم کو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر حسد سے
لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ صلے پاس جی اپنے کے سے پیچھے
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ انکے حق پس معاف کرو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰۹ اور درگذر کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالیٰ
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۰۹ اور قائم رکھو
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ نماز کو اور دو زکات اور جو کچھ
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۱۱۰ آگے بھیجو گے واسطے جانوں اپنی
وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ کے بھلائی
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ سے پاؤ گے اس کو نزدیک اللہ کے تحقیق
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۱۱ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھتے ۱۱۰
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ اور کہا انہوں نے ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی ہووے
فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۱۱۲ گا یہودی اور عیسائی یہ ہیں آرزوئیں ان کی کہہ لاؤ دلیل اپنی
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىْءٍ ۖ اگر ہو تم سچے ۱۱۱ بلکہ
وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَىْءٍ ۙ جو شخص کہ سونپ دے
وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ منہ اپنا واسطے اللہ کے
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ اور وہ ہو نیکی کرنے والا
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۱۱۳ اس کا ہے نزدیک پروردگار
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اور نہیں کوئی
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۭ ظالم اس سے کہ
اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ۭ منع کرتا ہے مسجدوں اللہ کی سے یہ کہ ذکر کیا جاوے ساتھ ان کے نام اس کا اور سعی کرتا ہے ساتھ ویران کرنے
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۱۱۴ ان کے یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے ان کے یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہوئے

Marfat.com

بہت سے ہیں ایسے بھی اہلِ کتاب — جو حد سے زیادہ ہیں باطن خراب
یہی اُن کی خواہش ہے شام و سحر — چلیں اہلِ ایماں رہِ کفر پر ۱۲
حسد نے کیا شیشۂ دل کو چور — وہ گو حق کا رکھتے ہیں فہم و شعور
ابھی تم کرو عفو اور درگذر — یہاں تک کہ ہو تم کو حکمِ دگر
نہیں اِس میں شک کا کوئی شائبہ — کہ ہر شے پہ رکھتا ہے قدرت خدا
اِسی میں ہے انساں کی مُضمر نجات — اقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ
بھلائی جو بھیجو گے اپنے لئے — قیامت میں حاضر اُسے پاؤ گے
ہیں اُس کی نگاہوں میں سارے عمل — خدا دیکھتا ہے تمہارے عمل"
یہود و نصاریٰ ہیں کہتے بہم — کہ بس باغِ جنّت میں جائیں گے ہم
سوا اُن کے سب کو ملے گی سزا — تمنّائے خام اُن کی دیکھو ذرا
اگر ہیں وہ سچّے تو اُن سے کہو — کہ اپنی دلیلیں بیاں تو کرو
مگر ہاں جُھکائے جو سجدوں میں سر — کرے زندگی نیکیوں میں بسر
قیامت میں پائے گا اِس کا ثواب — نہ ہوگا ذرا اُس کو خوفِ عذاب
یہودی ہیں عیسائی پر طعنہ زن — کہ باطل پرستی ہے اُن کا چلن
نصاریٰ یہ دیتے ہیں اِس کا جواب — یہودی کا مذہب ہے بالکل خراب
کتابِ الٰہی کو پڑھتے ہیں وہ — مگر پھر بھی آپس میں لڑتے ہیں وہ
اِسی طرح کرتے ہیں وہ گفتگو — کہ آتی ہے جن سے جہالت کی بو
یہ ہیں اختلافات جو آج کل — کرے گا خدا اُن کو محشر میں حل
بھلا اُس سے بڑھ کر ہے ظالم کوئی — جو روکے مساجد سے اللہ کی
کہ کوئی نہ لے اُن میں خالق کا نام — نظر آئیں ویران وہ صبح و شام
اگر خود وہ مسجد کی جانب چلے — عذابِ الٰہی سے ڈرتا رہے

Marfat.com

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۱۱۴ واسطے
ان کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق
ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ۱۱۴
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط
اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب
پس جدھر کو منہ کرو پس وہیں ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۱۱۵
منہ اللہ کا تحقیق اللہ سمانی والا جاننے
والا ہے ۱۱۵ اور کہا انہوں نے
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا
پکڑی اللہ تعالیٰ نے اولاد پاکی ہے اس
سُبْحٰنَهٗ ط
کو بلکہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۱۱۶
کے ہے ہر ایک واسطے اس کے فرمانبردار ہے ۱۱۶
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا
وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۱۱۷
اور جب مقرر کرتا ہے
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ
کچھ کام پس سوائے اس کے نہیں کہ کہتا
اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ط
ہے واسطے اس کے ہو پس ہو جاتا ہے ۱۱۷ اور کہا ان لوگوں
نے جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط
یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۱۱۸
نشان اسی طرح کہا تھا ان
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے مانند بات ان
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا لا
کے یکساں ہوئے دل ان کے تحقیق بیان
وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۱۱۹
کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے
کہ یقین لاتے ہیں ۱۱۸ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ
کو ساتھ حق کے خوشخبری
دینے والا اور ڈرانے
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ
والا اور نہیں پوچھا جاوے گا تو رہنے
وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط
والوں دوزخ کے سے ۱۱۹ اور ہرگز راضی
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط
ہونگے تجھ سے یہود اور نہ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
نصاریٰ یہاں تک کہ پیروی
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۱۲۰
کرے تو دین ان کے کی کہہ تحقیق ہدایت
اللہ کی وہی ہے ہدایت والا
اور اگر پیروی کرے
کی کی پیچھے اس چیز سے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور
نہ کوئی مددگار

Marfat.com

رہے گا وہ دنیا میں خوار و سقیم
قیامت میں ہو گا عذابِ عظیم

یہ سارا بشر کی سمجھ کا ہے فرق
خدا ہی تو ہے صاحبِ غرب و شرق

کسی سمت انساں جھکائے جبیں
خدا کا اُسے سامنا ہے وہیں

دو عالم سے وسعت ہے اُسکی سوا
نہیں علم کی کچھ حد و انتہا

یہ کہتی ہے موسیٰ کی اُمت تمام
کہ اوتار رکھتا ہے ربِ انام

یہ باتیں ہیں بالکل سمجھ کے خلاف
خدا ایسی باتوں سے ہے پاک صاف

وہ دونوں جہاں کا ہے پروردگار
ہر اک ہے اُسی کا اطاعت گذار

کوئی اس کی قدرت کی حد ہی نہیں
وہ ہے موجِ آسمان و زمیں

جہاں کوئی شے اُسکو مقصود ہو
اِدھر کُن کہے اور وہ موجود ہو

پیمبر سے کہتے ہیں جاہل مدام
خدا کیوں نہیں ہم سے کرتا کلام

یقیں اُس کا کس طرح لائے کوئی
نشانی نہ جب تک دکھائے کوئی

ہوئی اِن سے پہلے بھی قیل و قال
یہ سب لوگ آپس میں ہیں ہم خیال

یقیں جنکو ایماں کا حاصل ہُوا
نشانی خدا اُن کو نہ کھلا چکا

محمدؐ ہیں برحق خدا کے رسول
کہ اُن پر ہوا آیتوں کا نزول

سوئے باغِ جنت بُلاتے ہیں وہ
عذابِ خدا سے ڈراتے ہیں وہ

جہنم کا جو مستحق ہو چکا
نہ حال اُس کا پوچھے گا اُن سے خدا

یہ ہے اک حقیقت سوائے نبی
یہودی نہ خوش ہونگے تم سے کبھی

رہیں گے نصاریٰ بھی تم سے ملول
یہاں تک کہ دیں اُن کا کرتوں قبول

کہو ان سے ہم ہیں ہدایت پسند
خدا کی ہدایت ہے سب سے بلند

اگر ہم تمہاری کریں پیروی
نہ پروا کریں دیں معبود کی

تو امداد کرنے کو آئے گا کون
عذابِ خدا سے بچائے گا کون

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۱۲۱ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۱۲۲ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۱۲۳ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۱۲۴ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۱۲۵ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ

جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پڑھتے ہیں اس کو حق پڑھنے اس کے کا یہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اس کے پس یہ لوگ وہ ہیں زیان والے ۱۲۱ اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی ہم نے تم کو اوپر عالموں کے ۱۲۲ اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاوے گا اس سے بدلا اور نہ فائدہ دے گی اس کو شفاعت اور نہ وہ مدد دیے جاویں ۱۲۳ اور جس وقت آزمایا ابراہیم کو رب اس کے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا ان کو کہا تحقیق میں کرنے والا ہوں تجھ کو واسطے لوگوں کے امام کہا اور اولاد میری سے کہا نہیں پہنچے گا عہد میرا ظالموں کو ۱۲۴ اور جب کیا ہم نے کعبے کو جائے ثواب واسطے لوگوں کے اور امن والا اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جائے نماز اور عہد کیا ہم نے طرف ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے یہ کہ پاک کرو گھر میرے کو واسطے طواف کرنے والوں کے اور اعتکاف کرنے والوں کے اور رکوع و سجود کرنے والوں کے ۱۲۵ اور جب کہا ابراہیم نے اے رب میرے کر اس جگہ کو شہر امن والا اور رزق دے رہنے والوں اس کے کو میووں سے جو کوئی ایمان لاوے ان میں سے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے کہا اور جو کوئی کفر کرے

Marfat.com

عطا کی جنہیں حق نے اپنی کتاب — وہ یوں اِس کو پڑھتے ہیں بہرِ ثواب
کہ ہوتا ہے حقِّ تلاوت ادا — ہوئی اُن کو ایماں کی دولت عطا
مگر جس کو شک اِس کے بارے میں ہے — وہ ظالم ہمیشہ خسارے میں ہے
بگوشِ خرد سب یہودی سُنیں — نہ یں یاد اللہ کی نعمتیں
سِوا سب سے اُن کو سعادت ملی — جہانوں پہ اُن کو فضیلت ملی
اُنہیں چاہیئے پس کہ ڈرتے رہیں — وہ اُس دن کا سامان کرتے رہیں
عمل کی جزا جس میں ہو گی حصول — کسی کا نہ واں ہو گا فدیہ قبول
وہاں پرعوض کا نہیں قاعدہ — سِفارش نہ پہنچائے گی فائدہ
مدد بھی کسی کی نہ ہو گی حصول — رہیں پس مطیعِ خدا و رسول
خلیلِ خدا کا ہُوا امتحاں — ملی کامیابی اُنہیں بے گماں
کیا یوں خدا نے پھر اُن سے کلام — بناؤں گا لوگوں کا تم کو امام
میں رکھتا ہوں اولاد پر نے خلیل — اُنہیں بھی عطا ہو یہ شانِ جلیل
ہوا پس یہ ارشادِ ربِّ علا — نہ ظالم کو ہو گا یہ عہدہ عطا
یہ کعبہ ہے امن و اماں کا مقام — یہاں برکتیں ہیں پئے خاص و عام
مسلماں پہ فرض اِسکی تعظیم ہے — مُصلّیٰ مقامِ براہیم ہے
خدا نے کہا اے ذبیح و خلیل — کرو اِس کی پاکیزگی کی سبیل
کہ لوگ اس میں آئیں پئے اعتکاف — برائے رکوع و سجود و طواف
خلیل خدا نے یہ مانگی دعا — کہ مکّے کو تُو امن بستی بنا
رہیں اِس میں آ کے جو خق شناس — قیامت کا ہو جنکو خوف و ہراس
وہ ہوں تیری رحمت سے یاب قریب — اُنہیں ہر طرح کے ہوں میوے نصیب
ہوا پس یہ ارشادِ ربِّ علا — کہ جو کفر کی سمت مائل ہو ا

Marfat.com

فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ط پس فائدہ دوں گا اس کو تھوڑا پھر بے بس کروں گا اس کو طرف
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ١٢٦ عذاب آگ کے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ١٢٦
وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَٰهِمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَٰعِيلُ ط اور جب
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ١٢٧ ابراہیم اٹھاتا تھا
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ نیویں بنیاد گھر کی اور اسمٰعیل اے رب ہمارے قبول کر ہم سے
وَمِن ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا ١٢٧ اے
وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج رب ہمارے اور کر ہم دونوں کو مطیع واسطے اپنے اور اولاد ہماری سے
إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ١٢٨ ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہم کو طریق عبادت
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ د ہماری کی اور بھر آ اوپر ہمارے تحقیق تو ہے پھر آنے والا
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ مہربان
وَيُزَكِّيهِمْ ط اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبر ان ہی میں سے
إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٢٩ ع پڑھے اوپر ان کے آیتیں تیری اور سکھلاوے ان کو
وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَٰهِمَ کتاب اور حکمت اور پاک کرے ان کو تحقیق تو ہی ہے
إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ط غالب حکمت والا ١٢٩ اور کون پھرجاتا ہے دین ابراہیم
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَٰهُ فِى الدُّنْيَا ج مگر جس نے بیوقوف کیا جان اپنی کو اور تحقیق پسند کیا ہم نے اس کو بیچ
وَإِنَّهُ فِى الْءَاخِرَةِ لَمِنَ الصَّٰلِحِينَ ١٣٠ دنیا کے یعنی ابراہیم کو اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے ہے ١٣٠
إِذْ قَالَ لَهُۥ رَبُّهُۥٓ أَسْلِمْ قَالَ ہو کہا اس کو جب کہا اس کے رب نے کہ مطیع
أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ ١٣١ ہو کہا مطیع ہوا میں واسطے پروردگار عالموں کے ١٣١
وَوَصَّىٰ بِهَآ إِبْرَٰهِمُ بَنِيهِ اور نصیحت کی ساتھ اس کے ابراہیم نے بیٹوں اپنوں کو اور یعقوب نے
وَيَعْقُوبُ ط يَٰبَنِىَّ اے بیٹو میرے تحقیق اللہ
إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ نے پسند کیا ہے واسطے تمہارے دین

حضرت ابراہیم کی دعا میں

Marfat.com

اٹھائے گا وہ فائدے مختصر ملے گا اُسے پھر جہنّم میں گھر
اِدھر آہ و زاری اُدھر پیچ و تاب جہنّم بھی ہے کیا مقامِ خراب
بناتے تھے کعبہ ذبیح و خلیل دعا تھی یہ پیشِ خدائے جلیل
قبول اِس مشقّت کو کر یا کریم خدایا ہے تو ہی سمیع و علیم
بنا ہم کو یا رب عبادت گذار مسلمانِ کامل اِطاعت شعار
عطا ہم کو یا رب وہ اولاد ہو جو تیری اطاعت میں دل شاد ہو
دکھا دے مقاماتِ حج یا الٰہ بحل اپنی رحمت سے کر سب گناہ
تری رحمتوں کا ہے سب پر نزول تو ہی سب کی کرتا ہے توبہ قبول
عطا اہلِ مکّہ کو کر اِک نبی اُنہیں میں کسی پر ہو رحمت تری
وہ احکام تیرے سُناتا رہے وہ حِکمت کی باتیں سکھاتا رہے
کتابِ خدا کو وہ ظاہر کرے دلوں کو وہ انساں کے طاہر کرے
ہر اک چیز پر ہے حکومت تری دو عالم پہ غالب ہے حکمت تری
بھلا کوئی ایسا بھی ہے ذی شعور جسے ہو خلیلِ خدا سے نفور
مگر ہاں جسے عقل سے عار ہے وہی دین سے اُن کے بیزار ہے
یہ دنیا میں اُن کو ملا مرتبہ کہ اللہ نے منتخب کر لیا
قیامت میں ہوں گے بڑے ذی وقار کرے گا خدا صالحوں میں شمار
ملا اُن کو جس وقت حق کا پیام کیا عرض حاضر ہے دل سے غلام
رہوں گا میں اُس کا اطاعت گذار جو ہے دونوں عالم کا پروردگار
وصیّت یہ کی اپنی اولاد کو ہمیشہ خدا کی عبادت کرو
یہی طور سیکھے تھے یعقوب نے وصیّت یہ کی اپنی اولاد سے
خدا نے کیا ہے یہ مذہب پسند ہمیشہ اِسی پر رہو کاربند

Marfat.com

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ پس نہ مرو تم مگر اور تم مطیع
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ ہو ۱۳۲ کیا
اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ تم تھے حاضر جس وقت آئی یعقوب کو موت جبو قت کہا اس نے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ واسطے بیٹوں اپنے کے کس چیز کو عبادت کرو
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ گے تم پیچھے میرے سے کہا انہوں نے
اِبْرٰهٖمَ عبادت کریں گے ہم معبود تیرے کو اور معبود باپوں تیرے کو ابراہیم اور
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اسمٰعیل اور اسحٰق کے کو معبود ایک کو اور ہم
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ واسطے اسکے مطیع ہیں ۱۳۳
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ یہ تھی ایک امت تحقیق گذر
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ گئی واسطے انکے تھا جو کچھ کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ ہے جو کچھ کمایا تم نے اور نہ پوچھے
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے ۱۳۴
تَهْتَدُوْا ؕ اور کہا انہوں نے ہو جاؤ موسائی یا عیسائی راہ پاؤ گے تم کہہ
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایک طرف
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ کا تھا اور نہ تھا مشرکوں سے ۱۳۵
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور
وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ جو کچھ اتاری گئی طرف ہماری
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اور جو کچھ اتاری گئی طرف ابراہیم کی اور اسمٰعیل
وَالْاَسْبَاطِ ۚ اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد اس کی کی اور جو
وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى کچھ دی گئی موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو کچھ دی
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے

Marfat.com

یہاں تک کہ آئے اجل کا پیام رہے لب خدا کی اطاعت سے کام
نہ تھے تم وہاں اے رسولِ امیں اجل آئی یعقوب کی جب قریں
کئے پس طلب اپنے بیٹے تمام ہوئے اُن سے پھر اِس طرح ہم کلام
بجا لاؤ گے کس کی طاعت سدا مرے بعد مانو گے کس کو خدا
کہا سب نے وہ ہے ہمارا اِلٰہ تمہے باپ دادا نے مانا اِلٰہ
جو ہے اپنی ہستی کی خود ہی دلیل خدا ہے ہمارا خدائے خلیل
وہ معبود و خالق ہے آفاق کا وہ رب ہے ذبیح اور اسحٰق کا
شرف اُس کو حاصل ہے یکتائی کا اُسی کی اطاعت کریں گے سدا
نبی یہ جو دنیا سے جاتے رہے وہ اپنے عمل کا صلہ پائیں گے
کرو گے جو تم اپنے ہاتھوں سے کام قیامت میں موجود ہوں گے تمام
جو اعمال کرتے رہے انبیا حساب اُن کا لے گا نہ تم سے خدا
یہود و نصاریٰ ہیں کہتے یہی کرے اُن کے مذہب کی جو پیروی
وہ گویا رہِ راست پر آگیا ہوئی اُس کو حاصل رضائے خدا
کہو اُن سے دعویٰ ہے یہ بے دلیل ہمارا تو مسلک ہے دینِ خلیل
وہ چلتے تھے باطل سے بچتے ہوئے تمہاری طرح سے وہ مشرک نہ تھے
خدا پر یقیں ہم کو حاصل ہُوا وہ برحق ہے جو ہم پہ نازل ہوا
ہماری نظر میں وہ سب ہے صحیح جو اُترا برائے خلیل و ذبیح
جو تعلیمِ اسحاق و یعقوب ہے ہمیں صدق دل سے وہ محبوب ہے
جو نازل ہوا نسلِ یعقوب پر ہماری ہدایت ہے وہ سر بسر
نہ موسیٰ سے کد ہے نہ عیسیٰ سے بیر ہمیں تو ہے ساری کتابوں میں خیر
جو دنیا میں آئے خدا کے رسول ہدایت ہے اُن سب کی ہم کو قبول

Marfat.com

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ١٣٦ نہیں جدا ڈالتے ہم
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ درمیان کسی
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ کے ان میں سے اور ہم واسطے
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ اس کے مسلمان ہیں ١٣٦ پس
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ١٣٧ اگر ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ ایمان لائے
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ ہو تم ساتھ اس کے پس تحقیق راہ پائی
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ١٣٨ اور اگر پھر جاویں پس سوائے اس کے
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ نہیں کہ وہ بیچ خلاف کے ہیں پس
وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ شتاب کفایت کرے گا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ
وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ سننے والا جاننے والا ہے ١٣٧ رنگ دیا ہے ہم کو
وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ١٣٩ اللہ سے رنگ میں
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اور کون ہے بہتر خدا سے رنگ میں
اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اور ہم اسی کو عبادت کرنے والے ہیں ١٣٨
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ کہہ کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے بیچ اللہ کے
وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ اور وہ ہے پروردگار ہمارا اور پروردگار
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ تمہارا اور واسطے ہمارے
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ١٤٠ اخلاص کرنے والے ہیں ١٣٩
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ کیا کہتے ہو تم تحقیق ابراہیم اور اسمٰعیل
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد اس کی
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٤١ ع ١٦ تھے یہودی یا نصاریٰ کہو کیا تم
بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور
کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ
چھپاتا ہے گواہی جو پاس اس
کے ہے اللہ کی طرف
سے اور نہیں اللہ بے
خبر اس چیز سے کہ کرتے
ہو ١٤٠ یہ ایک
امت
تھی کہ گذر گئی واسطے
اس کے ہے جو کمایا
اس نے اور واسطے تمہارے ہے جو کمایا
تم نے اور نہ
پوچھے جاؤ گے اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے ١٤١

Marfat.com

کسی ایک میں فرق کرتے نہیں
جُھکاتے ہیں حکمِ خدا پر جبیں

ہماری طرح وہ کریں حق قبول
تو ہو گی ہدایت کی دولت حصول

اگر حق سے منہ کو پھرائیں گے وہ
رہِ راست سے دور جائیں گے وہ

محمدؐ کو کب فکرِ کُفّار ہے
کہ اللہ اُن کا طرفدار ہے

اُنہیں پھر کسی سے ہو کیا خوف و بیم
کہ ذاتِ خدا ہے سمیع و علیم

خدایا ہر اک کا جدا رنگ ہے
مگر سب پہ غالب ترا رنگ ہے

ترے رنگ سے کوئی بہتر نہیں
جُھکاتے ہیں ہم تیرے آگے جبیں

جو خالق کے بارے میں ہو اختلاف
کہو اے رسولِ خدا صاف صاف

نہیں اُس کے بارے میں لڑنا بجا
وہی ہے ہمارا تمہارا خدا

ہمارے عمل ہیں ہمارے لئے
تمہارے عمل ہیں تمہارے لئے

ہمارا طریقہ یہ ہے صبح و شام
کہ ہیں صدقِ دل سے خدا کے غلام

یہود و نصاریٰ ہیں کہتے یہی
تھے اُن کے ہی مذہب میں سارے نبی

انہیں کا طریقہ ہے بالکل صحیح
کہ عامل تھے اُس پر خلیل و ذبیح

یہی دو حقیقت ہے راہِ خدا
یہی دیں تھا اسحاق و یعقوب کا

پیمبر جو تھے آلِ یعقوب سے
اِسی راہ پر وہ بھی چلتے رہے

کہو علم تم کو ہے سب سے سوا
کہ دانا و عالم ہے ذاتِ خدا

بھلا اُس سے بڑھ کر ہے ظالم کوئی
چھپائے شہادت جو اللہ کی

عمل تم جو کرتے ہو صبح و مسا
یقیناً نہیں اُن سے غافل خدا

پیمبر جو دنیا سے جاتے رہے
وہ اپنے عمل کا صلہ پائیں گے

کرو گے جو تم اپنے ہاتھوں سے کام
صلہ اُن کا دے گا خدائے انام

جو اعمال کرتے رہے انبیا
حساب اُن کا لے گا نہ تم سے خدا

Marfat.com

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ شتاب ہے کہ
قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ کہیں بیوقوف لوگوں میں سے کس چیز نے پھیر دیا انکو قبلہ انکے سے جو تھے اوپر اس کے
کہہ واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۱۴۲ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کے
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو امت بیچ کی یعنی بہتر
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ تاکہ ہو تم گواہ اوپر
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لوگوں کے اور ہووے پیغمبر اوپر تمہارے گواہ
لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ جو تھا تو اوپر اس کے مگر
مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ تاکہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رسول کی
وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ اس شخص سے جو پھر جاتا ہے اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اور یہ ہے البتہ بڑی بات مگر اوپر ان
کے کہ راہ دکھائی اللہ نے
اور نہیں ہے اللہ کہ ضایع کرے ایمان تمہارا
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۱۴۳ تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنے
والا مہربان ہے
قَدْ نَرٰى
تحقیق دیکھتے ہیں ہم
تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ پھرنا منہ تیرے کا بیچ آسمان کے
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو
تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ اس قبلہ کی طرف کہ پسند کرے تو اسکو
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اور جہاں کہیں کہ ہو تم پس پھیرو منہ اپنے کو
طرف اس کے اور تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ کتاب البتہ جانتے ہیں یہ کہ وہ حق ہے پروردگار ان کے سے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۱۴۴ اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہیں وہ
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ اور اگر لاوے تو ان لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں
کتاب ساتھ ساری نشانیوں کے
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ نہیں پیروی کریں گے قبلہ تیرے کی اور
نہیں تو پیروی کرنے والا قبلہ ان کے کی

Marfat.com

جو نا فہم ہیں یوں کریں گے کلام — پھرے کیوں یہ قبلے سے مسلم تمام
کہو اے نبی کیا ہوا اس میں فرق — خدا ہی تو ہے صاحبِ غرب و شرق
کرے اپنی رحمت کی جس پر نظر — لگا دے اُسے وہ رہِ راست پر
کھُلا اِس طرح تم پہ رحمت کا باب — مِلا امّتِ عادلہ کا خطاب
کہ سب امّتوں کے بنو تم گواہ — ہوں شاہد تمہارے رسالت پناہ
پھرایا جو قبلے سے اللہ نے — یہ تھا اُس کا مقصود اِس فعل سے
کہ ظاہر کرے ان کو ربِّ علا — پیمبر کے پیرو ہیں جو باصفا
عیاں ہو زمانے پہ اُن کا بھی حال — رہِ حق سے پھرتے ہیں جو بدخصال
جو مومن ہیں اُن کے سوا بے گماں — اُکھڑتی ہیں سب کو یہ تبدیلیاں
نہیں رحمتِ حق میں کچھ اشتباہ — کرے گا نہ اعمالِ سابق تباہ
ہر انساں پہ ہے اُس کا لطفِ عمیم — کہ ہے ذات اُس کی رؤف و رحیم
یقیناً خدا کے تھا پیشِ نظر — کہ درگاہ میں اُس کی شام و سحر
بدلنے کو قبلہ۔ رسولِ زماں — اُٹھاتے تھے منہ کو سوئے آسماں
خدا نے کہا اے ہمارے حبیب — دو قبلہ تجھے دیں گے ہم عنقریب
کہ تو شاد ہو جائے گا بالیقیں — تو لے سوئے کعبہ جھکا اب جبیں
یہ ہے حکم خالق کہ ہر پاک باز — اُدھر منہ کو پھیرے بوقتِ نماز
جنھیں مل چکی ہے کتابِ خدا — نہیں اُن سے یہ راز ہرگز چھپا
کہ ہے حق بجانب یہ ردّوبدل — خدا چاہتا ہے اِسی پر عمل
جو اعمال کرتے ہیں یہ بدیقیں — خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
یہ اہلِ کتاب۔ اے رسولِ عرب — اگر دیکھ لیں معجزے سب کے سب
کریں گے نہ قبلہ تمہارا پسند — تمہیں بھی نہیں اُن کا قبلہ پسند

Marfat.com

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ط اور نہیں بعضے ان کے پیروی کرنے والے قبلے بعضے کی
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ اور البتہ اگر پیروی کریگا تو خواہشوں انکی کے پیچھے
مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لا إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۴۵ اس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے
تحقیق تو اس وقت البتہ ظالموں سے ہے
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پہچانتے ہیں اس کو
(اہل کتاب)
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ط جیسا کہ پہچانتے ہیں بیٹوں اپنوں کو
وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ اور البتہ ایک فرقہ انمیں سے چھپاتے ہیں حق کو
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۱۴۶ اور وہ جانتے ہیں
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ حق ہے پروردگار تیرے سے
ع ۱۶ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۱۴۷ ع پس مت ہو شک لانے والوں سے
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا اور واسطے ہر کسی کے ایک طرف ہے وہ منہ پھرتا ہے اُدھر
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط پس دوڑو بھلائیوں کو
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ط جہاں کہیں کہ ہو تم لے آئے گا تم کو اللہ سب کو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۴۸ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط اور جہاں سے نکلے تو پس پھیر
وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۱۴۹ اور تحقیق وہ البتہ منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے
حق ہے پروردگار تیرے کی طرف سے اور نہیں اللہ غافل اس چیز سے کہ
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ کرتے ہو تم ۱۴۹ اور جہاں سے نکلے تو پس پھیر منہ اپنے
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط کو طرف مسجد حرام کے
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ لا اور جہاں کہیں ہو تم پس پھیرو منہ
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ق تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اوپر تمہارے حجت
اپنے کو طرف اس کے
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ق یعنی جھگڑا مگر جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے
فَلَا تَخْشَوْهُمْ پس مت ڈرو ان سے

Marfat.com

یہ باہم بھی لڑتے رہیں گے سدا — کہ ہے ایک سے اک کا قبلہ جُدا
تمہیں علم جو مل چکا اے رسول — کرو تم اُسے صدقِ دل سے قبول
ہوئے اُن کی خواہش سے گر ہم کفار — کرے گا خدا ظالموں میں شمار
کتابیں ہیں اللہ کی جن کے پاس — نگاہیں ہیں اُن کی حقیقت شناس
شناسا ہیں قرآں کے وہ اس طرح — ہیں بیٹوں کو پہچانتے جس طرح
مگر ایک فرقہ ہے باطل خراب — حقیقت کو رکھتا ہے زیرِ نقاب
وہ انجام سے اپنے ہے باخبر — کہ اس کی سزا ہے عذابِ سقر
یہ قبلے کی ردّ و بدل اے نبی — یقیناً خدا کی طرف سے ہوئی
بچو منکروں کے خیالوں سے تم — رہو دور شک کرنے والوں سے تم
جو قومیں ہیں بالائے فرشِ زمیں — ہے خم اک نہ اک سمت اُنکی جبیں
نہ پس اُن کے جھگڑے میں پڑو نظر — بڑھو نیکیوں کی طرف دوڑ کر
بشر زیرِ گردوں جہاں جائے گا — بالآخر خدا کی طرف آئے گا
نہیں اِس حقیقت میں شک ہی کوئی — کہ رکھتا ہے قدرت وہ ہر بات کی
سفر کے لئے گھر سے نکلو اگر — ہمیشہ جھکے سوئے کعبہ ہی سر
تمہیں ہے یہ حکمِ خدا بالیقیں — تمہارے عمل سے وہ غافل نہیں
دوبارہ یہ حکمِ اُلٰہی سُنو — قدم جب بھی تم گھر سے باہر رکھو
جُھکاؤ جبیں اے رسولِ اُمم — ہمیشہ سوئے مسجدِ محترم
مسلماں بھی سب گوشِ دل سے سنیں — نمازوں میں کعبے کی جانب رہیں
یہ تکرارِ احکام ہے اِس لئے — کوئی تم سے آکر نہ حُجّت کرے
مگر جو منافق ہیں فتنہ طراز — نہ آئیں گے وہ اپنی حرکت سے باز
سنو اے محمد رسولِ امیں — تمہیں اُن سے ڈرنے کی حاجت نہیں

Marfat.com

وَاخْشَوْنِ ق — اور ڈرو مجھ سے

وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۱۵۰ لا — اور تو کہ پوری کروں میں نعمت اپنی اوپر تمہارے اور تو کہ تم راہ پاؤ

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ — جیسا بھیجا ہم نے بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے

يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ — پڑھتا ہے اوپر تمہارے آیتیں ہماری اور پاک کرتا ہے تم کو

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ — اور سکھاتا ہے تم کتاب اور حکمت

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۱۵۱ ط — اور سکھاتا ہے تم کو جو کچھ کہ نہیں تھے تم جانتے

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ — پس یاد کرو تم مجھ کو یاد کروں گا میں تم کو

وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۱۵۲ ع ۱۸ ۵ ع — اور شکر کرو واسطے میرے اور مت کفر کرو

۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا — اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط — مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۱۵۳ — تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط — اور مت کہو واسطے ان لوگوں کے کہ مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے کہ مردے ہیں

بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۱۵۴ — بلکہ زندہ ہیں اور لیکن نہیں تم سمجھتے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ — اور البتہ آزماویں گے ہم تم کو ساتھ ایک چیز

مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ — کے ڈر سے اور بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ — اور کمی مالوں سے اور جان کی سے

وَالثَّمَرٰتِ ط — اور پھلوں کی سے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۱۵۵ لا — اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ لا قَالُوْٓا — وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے ان کو مصیبت

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۱۵۶ ط — کہتے ہیں تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور تحقیق

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ق — ہم طرف اس کی پھر جانے والے ہیں یہ لوگ اوپر ان کے ہے درود پروردگار ان کے اور رحمت

ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو — اُسی کے غضب سے لرزتے رہو
خدا تاکہ اتمامِ نعمت کرے — رہِ دیں کی تم کو ہدایت کرے
کرو مثلِ سابق اِسے بھی قبول — یہ تم میں سے بھیجا ہے حق نے رسول
سناتا ہے اللہ کی آیتیں ۱۲ — بچاتا ہے ہر فعلِ بد سے تمہیں
پڑھاتا ہے درسِ کتابِ خدا — خزانہ ہے حکمت کا جس میں بھرا
سکھاتا ہے انساں کو وہ علمِ دیں — ابھی تک کوئی جس سے واقف نہیں
رکھو ذکر خالق کا وردِ زباں — خدا بھی کرے گا تمہارا بیاں
کرو شکرِ معبود صبح و مسا — نہ ہو کفر میں تم کبھی مبتلا
کہو اہلِ ایماں سے تم اے نبی — یہی ہے تمہارے خدا کی خوشی
اِنھیں کے وسیلے سے مانگو نجات — علاج مصیبت ہیں صوم و صلوٰۃ
کرو ہر مصیبت میں صبر اختیار — کہ صابر کا ساتھی ہے پروردگار
رہِ دیں میں سر جن کے کاٹے گئے — کوئی اُن کو ہرگز نہ مردہ کہے
وہ مقتولِ راہِ خدا ہیں حیات — مگر ہاں سمجھتے نہیں تم یہ بات
خدا کا یہ دستور ہے بے گماں — وہ کرتا ہے ہر شخص کا اِمتحاں
کبھی خوف و دہشت سے لیتا ہے کام — کبھی بھوک کرتی ہے جینا حرام
کبھی مال و زر اپنی لیتا ہے راہ — کبھی موت کرتی ہے گھر کو تباہ
وہ لاتا ہے باغوں پہ آفت کبھی — زراعت وہ کرتا ہے غارت کبھی
مگر صبر کرتے ہیں جو با صفا — بشارت ہے ان کے لئے جانفزا
بلاؤں کا در جب بھی ہو اُن پہ باز — یہی کہتے رہتے ہیں وہ پاکباز
ہماری بقا ہے خدا کے لئے — ہم اک دن اُسی کی طرف جائیں گے
اِنھیں برکتوں نے کیا ذی وقار — سدا اِن پہ ہے رحمتِ کردگار

۵۷۵

Marfat.com

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اور یہ لوگ وہی ہیں راہ پانے والے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں اللہ کی سے

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ہیں پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ پس نہیں گناہ اوپر اس کے یہ کہ طواف کرے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ بیچ ان دونوں کے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ پس تحقیق اللہ قدردان ہے جاننے والا ۱۵۸

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ تحقیق جو لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا

وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ ہم نے دلیلوں سے اور ہدایت سے

پیچھے اس کے کہ بیان کیا ہم نے اس

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ کو واسطے لوگوں کے بیچ کتاب کے

یہ لوگ لعنت کرتا ہے ان کو اللہ اور

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا ۱۵۹ لعنت کرتے ہیں انکو لعنت کرنے والے ۱۵۹ مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیکی

وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ کی اور بیان کیا پس یہ لوگ ہیں کہ پھر آتا ہوں میں ان

وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ ان کے اور میں ہوں پھر آنے والا مہربان ۱۶۰

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ رہے یہ لوگ اوپر انکے ہے لعنت خدا کی اور

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی ۱۶۱

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے نہیں ہلکا کیا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے ۱۶۲

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ اور معبود تمہارا معبود ایک ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے بخشش کرنے والا مہربان ۱۶۳

اِنَّ فِىْ خَلْقِ تحقیق بیچ پیدائش

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آسمانوں کے اور زمین کے

Marfat.com

اِنھیں پر خدا کی عنایت ہوئی اِنھیں کی ہمیشہ ہدایت ہوئی
صفا اور مروہ کی دو ٹیلیاں نشانی ہیں اللہ کی بے گماں
اگر آئے یاں کوئی حج کے لئے ہو یا صرف عمرے کی خواہش اُسے
نہیں پس یہ دینِ خدا کے خلاف کوئی گر کرے اُن میں جا کر طواف
جو اپنی طرف سے بھلائی کرے خدا کیوں نہ اُس کی بڑائی کرے
خدا نیک بندوں کا ہے قدرداں ہر اک کی حقیقت ہے اُس پر عیاں
کتابِ ہدایت میں بہرِ عوام جو کرتا ہے نازل خدائے انام
اگر اب بھی اُس کو چھپائے کوئی نہ آیاتِ برحق سُنائے کوئی
کرے گا عتاب اُس پہ ربِ انام مسلماں بھی بھیجیں گے لعنت مدام
مگر جو برائی سے توبہ کرے قدم راہِ اصلاح پر ڈال دے
حقیقت کو ظاہر کرے صاف صاف یقیناً خدا بھی کرے گا معاف
ہمیشہ سے بخشش ہے اُس کا اصول وہی سب کی کرتا ہے توبہ قبول
رہا عمر بھر کفر میں جو نہال کیا حالتِ کفر میں انتقال
کرے گا سدا اُس پہ لعنت خدا کہیں گے فرشتے بھی اُس کو بُرا
رہِ راست پر ہیں جو محرمِ حرام کریں گے وہ انساں بھی لعنت مدام
جلے گا جہنم میں صبح و مسا سزا میں نہ تخفیف ہو گی ذرا
خدا بھی کرے گا نہ چشمِ کرم کہ رہتا تھا صرفِ ظلم و ستم
سُنیں اس حقیقت کو سب ٹھیک ٹھیک کہ اللہ ہے وحدہٗ لاشریک
نہیں کوئی معبود اُس کے سوا وہی سب پہ کرتا ہے لطف و عطا
خدا کی ثنا میں ہے عاجز زباں ہر اک شے سے ہے اُسکی قدرت عیاں
اُسی نے بنایا ہے چرخِ بریں اُسی نے بچھایا ہے فرشِ زمیں

Marfat.com

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اور آنے جانے رات کے اور دن کے
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ اور کشتیوں کے جو چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ اس چیز کے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ اور جو کچھ اتارا اللہ نے آسمان سے پانی سے پس جلایا ساتھ اسکے زمین کو پیچھے موت
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اس کی کے اور پھیرے
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ بیچ اس کے ہر جانور سے اور پھیرتے ہواؤں کے اور بادلوں کے جو
حکم کے باندھے ہیں درمیان آسمان کے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ واسطے اس قوم کے کہ عقلمند ہیں ﴿۱۶۴﴾ اور بعضے لوگوں میں سے وہ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا کہ پکڑتا ہے سوائے اللہ کے شریک
يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت خدا کی
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں زیادہ ہیں محبت میں واسطے
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اللہ کے اور کاش کہ جانیں وہ لوگ کہ ظالم
اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ قوت واسطے اللہ کے ہے ساری
اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۵﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا جبوقت کہ بیزار ہوگئے وہ لوگ کہ پیشوا
تھے ان لوگوں سے کہ پیروی کرتے تھے انکی
وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ
جاویں گے ان کے علاقے ﴿۱۶۶﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً اور کہیں گے وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے کاش کہ ہو
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ واسطے ہمارے پھر جانا طرف دنیا کے پس بیزاری کریں ہم
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ ہم سے اسی طرح دکھلاوے ان کو
حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ اللہ عمل ان کے واسطے افسوس کے اوپر ان کے
بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے ﴿۱۶۷﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ اے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ ہے زمین
وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ سے ہے حلال پاکیزہ اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کی

Marfat.com

ہر اک فعلِ رب حکمت افروز ہے — عجب اختلافِ شب و روز ہے
چلایا جہازوں کو بالائے آب — تجارت سے ہوں تا کہ سب فیضیاب
کبھی اُس نے بارش کی باندھی جھڑی — زمیں میں نئی روح جس سے پڑی
سکیٹے منتشر ہر طرف جا بجا نور — جو ہیں فائدہ بخشِ نوعِ بشر
تصرّف میں ہیں اُس کے ابر و ہوا — گھرے ہیں جو مابینِ ارض و سما
یہ آیات خالق ہیں اُن کے لیے — مُزیّن ہیں جو عقل کے نور سے
بہت سے ہیں دنیا میں ایسے بھی لوگ — لگا ہے جنھیں شرک و بدعت کا روگ
خدا کا نہیں خوف اُن کو ذرا — سمجھتے ہیں غیروں کو اپنا خدا
محبت وہ کرتے ہیں اصنام سے — سزاوار تھی جو خدا کے لیے
مگر اہلِ ایماں سے ہے یہ بعید — اُنھیں تو خدا کی ہے الفت شدید
ابھی کاش مانیں یہ باطن خراب — جسے مان لیں گے بوقتِ عذاب
کہ قدرت خدا کو ہے ہر امر کی — سزائیں بھی ہیں اُسکی بیحد کڑی
جنھیں حق نمایہ سمجھتے رہے — وہاں اِن سے بیزار ہو جائیں گے
جہنم کو دیکھیں گے وہ جس گھڑی — رہے گا نہ اُن میں تعلق کوئی
کہیں گے وہ پیرَو اُنھیں دیکھ کر — اگر ہو زمیں پر دوبارہ گذر
کریں ان سے ہم بھی کنارہ کشی — انھوں نے بھی جسطرح کی بے رُخی
جو اعمال کرتے ہیں یہ بے حیا — دکھائے گا اِس طرح اُن کو خدا
کہ آئے گی حسرت ہی حسرت نظر — ملے گا اُنھیں پھر جہنم میں گھر
اِسی میں رہیں گے ہمیشہ مکیں — وہاں سے نکلنے کا امکاں نہیں
ہے لوگو تمھیں حکمِ ربِّ عُلا — زمیں میں جو ہے پاک و طاہر غذا
اُسے تم شب و روز کھاتے رہو — نہ شیطاں کے نقشِ قدم پر چلو

Marfat.com

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۱۶۸ تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر

إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ سوائے اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہے تم کو ساتھ برائی کے

وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۱۶۹ اور بے حیائی کے اور یہ کہ کہو تم اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے تم ۱۶۹

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے پیروی کرو اس چیز کی جو

قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ط کی کہ اتارا اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس

أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ چیز کی کہ پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو کیا اگرچہ ہوں باپ

لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۱۷۰ انکے نہ سمجھتے کچھ اور نہ راہ پاتے تھے

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ اور مثال ان لوگوں کی جو کافر ہوئے مانند مثال

بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ط اس شخص کے کہ چلاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نہیں

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۱۷۱ سنتا مگر بلانا اور پکارنا بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں سمجھتے ۱۷۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اے لوگو جو ایمان لائے ہو

كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ کھاؤ پاکیزہ سے اس چیز کو کہ دیا ہم نے تم کو

وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۱۷۲ اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر تم ہو اسی

کو عبادت کرتے ۱۷۲

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ سوائے اس کے نہیں کہ حرام کیا ہے اوپر تمہارے

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ مردار اور لہو اور گوشت سور کا

وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ج اور جو کچھ پکارا جاوے اوپر اس کے واسطے غیر اللہ

فَمَنِ اضْطُرَّ کے پس جو کوئی بے بس ہو

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ نہ حد سے نکل جانے والا اور نہ زیادتی کرنے والا

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ط پس گناہ نہیں اوپر اس کے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۷۳ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۷۳

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ تحقیق وہ لوگ کہ چھپاتے ہیں

جو کچھ کہ اتارا اللہ نے کتاب سے

Marfat.com

غلط اُس کا مسلک بُری اس کی خُو ہے انساں کا ظاہر لبادہ
یہ ہے اُس کی دعوت کا رازِ نہاں کہ کرتے رہو خوب بدکاریاں
خدا کے لئے ایسی باتیں کہو حقیقت سے تم جن کی واقف نہ ہو۔
اگر ان سے کہتا ہے جا کر کوئی کہ قرآں کی تم بھی کرو پیروی
تو لاتے ہیں فوراً یہ لب پر سخن نہ چھوڑیں گے آبا کا اپنے چلن
جہاں تک ہے آبا کا اِن کے سوال سناتے ہیں ہم اُن کے مذہب کا حال
نہ رکھتے تھے وہ عقل و حکمت کا نور ہمیشہ رہے وہ ہدایت سے دور
کیا کفر کو جس نے دل سے قبول بُلائے اگر اس کو حق کا رسول
تو گویا وہ دیتا ہے اُس کو ندا جو سُنتا ہو بس چیخنے کی صدا
نہ سمجھیں گے ہرگز نہ سمجھے ہیں یہ کہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
مسلماں سنیں حکمِ ربِّ عُلا خدا نے کیا ہے جو اُن کو عطا
وہ اُس میں سے کھائیں فقط پاک شے خدا کی طرف سے یہ تاکید ہے
کریں شکر اُس کا ادا بار بار اگر ہیں اُسی کے عبادت گذار
سنو اہلِ ایماں یہ حکمِ خدا بنا وُہ نہ مُردے کو اپنی غذا
لہو بھی کیا ہے خدا نے حرام نہ لو لحمِ خنزیر کھانے کا نام
ہے وہ جانور بھی تمہیں ناروا لیا جائے جس پر نہ نامِ خدا
مگر جو مصیبت میں مجبور ہو بہت اپنی حالت سے مجبور ہو
شریعت سے دل اُس کا باغی نہ ہو برائی وہ کرنے کا عادی نہ ہو
اگر اُس نے کھا لی غذائے حرام کرے گا بحل اُس کو ربِّ انام
ہے رحم و کرم اُس کی خُو قدیم خدا ہے بڑا ہی غفور الرحیم
کتابِ خدا میں جو نازل ہوا اگر کوئی اُس کو چھپاتا رہا

Marfat.com

وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اور مول لیتے ہیں بدلے اس کے مول تھوڑا
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ یہ لوگ نہیں کھاتے بیچ پیٹوں اپنے کے مگر آگ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور نہ بات کریگا ان سے اللہ دن قیامت کے
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۱۷۴ اور نہ پاک کریگا ان کو اور واسطے ان کے عذاب
بھدرد دینے والا ہے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے مول لیا گمراہی کو
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۱۷۵ پس کیا جرسرتے ہیں وہ اوپر آگ کے ۱۷۵
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ یہ اس واسطے ہے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو ساتھ
ع حق کے اور تحقیق جنہوں نے اختلاف
۲۱ ۱۶ ۹ ۵ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۱۷۶ کیا بیچ کتاب کے البتہ بیچ خلاف
دور کے ہیں ۱۷۶
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ نہیں بھلائی یہ کہ پھیرو تم منہ اپنے
وَالْمَغْرِبِ کو طرف مشرق کے اور مغرب کے
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ لیکن بھلائی اس کو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ کے اور دن پچھلے کے اور فرشتوں کے
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ اور کتاب کے اور پیغمبروں کے
وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى اور دیا مال اوپر محبت اسکی کے قرابت والوں کو
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ اور یتیموں کو اور فقیروں کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو
وَفِي الرِّقَابِ ۚ اور بیچ چھڑانے گردن کے
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ اور پورا کرنے والے ساتھ
فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ عہد اپنے کے جب عہد کریں اور صبر کرنے
والے تنگی کے اور بیماری کے اور وقت لڑائی کے

Marfat.com

لیا بیچ کر اُس کو مالِ قلیل — کرے گا خدا اُس کو خوار و ذلیل
مثال اسکے کھانے کی ہے اِس طرح — بھرے پیٹ میں آگ وہ جس طرح
قیامت میں آئے گا وہ جس گھڑی — کرے گا نہ اُس سے خدا بات بھی
نہ ہو گا وہ اپنے گناہوں سے پاک — غرض اُس کا انجام ہے دردناک
خدا مول لیتے ہیں یہ بدگماں — بجائے ہدایت کے گمراہیاں
سمجھتے ہیں اپنی جگہ بد سرشت — عذابِ جہنّم کو عیشِ بہشت
تو کیا جبر کریں گے یہ بے خبر — خدا جب کرے گا عذابِ سقر
انھیں اس لئے ہے بہت پیچ و تاب — کہ نازل ہوئی تم پہ برحق کتاب
جسے اختلاف اس سے منظور ہے — یقیناً وہ حق سے بہت دور ہے
سعادت نہیں کچھ یہ پیشِ خدا — کہ بس تم نے مشرق کو منہ کر لیا
نہ اس میں ہے خوشنودیٔ بے نیاز — پھرو سوئے مغرب جو ہو نہ نماز
سعادت تو ہے بس یہی سر بسر — کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر ۱۲
کرو دا میں راسخ یقینِ محاد — وجودِ ملائک پہ ہو اعتقاد
ہمیشہ نظر سوئے قرآں رہے — خدا کے رسولوں پہ ایماں رہے
اُسی کی محبت میں دو اپنا مال — ہمیشہ عزیزوں کا رکھو خیال
یتیموں پہ ہر دم رہو مہرباں — فقیروں سے کرتے رہو نیکیاں
مسافر پہ رکھو نگاہِ کرم — بچاؤ نہ سائل سے دام و درم
غریبوں کا دل شاد کرتے رہو — غلاموں کو آزاد کرتے رہو
ہمیشہ نمازوں کو قائم کرو — زکوٰۃ اپنے مالوں کی دیتے رہو
نہ توڑو کبھی اپنا قول و قرار — کرو فقر و فاقہ میں صبر اختیار
شکستوں کا شکوہ مرض کا نہ رنج — طبیعت ہو گویا مریخ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط — یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۱۷۷ — اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار ۱۷۷
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ط — اے لوگو جو ایمان لائے ہو
الْحُرُّ بِالْحُرِّ — لکھا گیا ہے اوپر تمہارے برابری کرنا بیچ مارے گیوں کے آزاد بدلے آزاد
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ — کے اور غلام بدلے غلام کے
وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ط — اور عورت بدلے عورت کے
فَمَنْ — پس جو کوئی
عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ — معاف کیا جاوے واسطے اس کے
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ط — خون بہا بھائی اس کے سے کچھ پس پیروی کرنا ہے ساتھ اچھی
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط — طرح کے اور ادا کرنا ہے طرف اس کے ساتھ نیکی کے یہ آسانی
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۱۷۸ — ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے اور رحمت
وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ — پس جو کوئی زیادتی کرے پیچھے اسکے پس واسطے اسکے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۱۷۹ — عذاب ہے درد دینے والا ۱۷۸ اور
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ — واسطے تمہارے بیچ برابری کے زندگی ہے اے عقل والو تو کہ تم بچو ۱۷۹
اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ — لکھا گیا اوپر تمہارے جبوقت حاضر ہو ایک تمہارے
وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ج — کو موت اگر چھوڑ جاوے مال وصیت کرنا واسطے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۱۸۰ — ماں باپ کے اور قرابت والوں کے ساتھ اچھی طرح کے
فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَمَا سَمِعَهٗ — حق ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ۱۸۰
فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ط — پس جو کوئی کہ بدل ڈالے اس کو پیچھے اسکے کہ سنا اسکو
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۱۸۱ — پس سوائے اس کے نہیں کہ گناہ اسکا اوپر ان لوگوں
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا — کے ہے جو بدل ڈالتے ہیں اسکو تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۸۱
پس جو کوئی ڈرے وصیت کرنے والے سے بے کو
یا گناہ کو

Marfat.com

حصول اِس سعادت کو جس نے کیا وہ ہے صاحبِ اَوجِ صدق و صفا
وہی متقی ہے وہی اَرجمند کرے گا خدا اُس کا رتبہ بلند
ہُوا ہو کوئی قتل گر بے خطا قصاص اُس کا لو تم بحُکمِ خدا
کیا ہو اگر قتل آزاد کو اک آزاد کو قتل تم بھی کرو
ہُوا ہو اگر قتل کوئی غلام کرو قتل اک عبد کو لا کلام
پھرا ہو گر صنفِ نازک پہ تیغ کرو قتل عورت کو تم بے دریغ
مگر یہ بھی ہے حکمِ ربِّ عُلا یہ احکام اپنی جگہ پر بجا
اگر خوں بہا کوئی کرلے قبول تو پھر جان لینا ہے بالکل فضول
سُنے گوشِ قاتل بھی صحت کے ساتھ کہ دے خوں بہا وہ شرافت کے ساتھ
مسلماں پہ حق کی عنایت ہے خاص کہ جائز کیا اُس نے مالِ قصاص
کوئی اب جو توڑے حدِ اعتدال خدا کے غضب سے ہے بچنا مُحال
سُنیں گوش دل سے جو ہیں عقلمند قصاص اس لئے ہے خدا کو پسند
کہ مضمر ہے اس میں تمھاری حیات ملے تاکہ خوں ریزیوں سے نجات
سُنیں اہلِ ایماں یہ حکمِ خدا اُنھیں جب ہوا اپنا یقینِ قضا
اگر چھوڑتے ہوں وہ کچھ مال و زر وصیّت کریں نیک بہرِ پدر ۱۲
رہے مادرِ غم زدہ کا خیال وہ دیں کچھ عزیزوں کو بھی اپنا مال
بدی سے جو بچتے ہیں صبح و مسا یہ حق اُن پہ واجب ہے اللہ کا
کسی کی وصیت کو جو خود سُنے مگر بعد میں کم زیادہ کرے
گنہگار ہو گا وہ باطن خراب کرے گا اُس پہ چشمِ عتاب خدا
ہر اک شے سے واقف ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
اگر مرنے والا خطاکار ہے کسی کا وہ بے جا طرفدار ہے

فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ — پس اصلاح کردے درمیان انکے
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط — پس نہیں گناہ اوپر اس کے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۸۲ ع ۲۲ ۶ — تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۸۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا اوپر تمہارے
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ — روزہ جیسا لکھا گیا اوپر ان لوگوں کے جو پہلے تم
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۱۸۳ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ط — سے تھے تو کہ تم پرہیزگاری کرو ۱۸۳ روزے دن گنتی
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا — کے پس جو کوئی ہو تم میں سے مریض
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ — یا اوپر سفر کے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط — پس گنتی ہے دنوں اور سے
وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ — اور اوپر ان لوگوں کے کہ طاقت رکھتے ہیں اسکی
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ط — بدلہ ہے کھانا ایک فقیر کا
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ط — پس جو کوئی کرے زیادہ نیکی پس وہ بہتر ہے واسطے
وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ — اس کے اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۸۴ — واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ۱۸۴

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ — مہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے بیچ اس کے قرآن مجید
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ — ہدایت واسطے لوگوں کے اور دلیلیں
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ج — ہدایت کی سے اور معجزے
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ — پس جو کوئی حاضر ہو تم میں سے اس مہینے میں
فَلْيَصُمْهُ ط — پس چاہئے کہ روزہ رکھے
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا — اسکو اور جو کوئی بیمار ہو
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ — یا اوپر سفر کے

Marfat.com

عزیزوں میں ہو گا یقیناً فساد — لہٰذا سبھوں میں پئے اتحاد
اگر اُس کی بدلے وصیت کوئی — نہیں اِس میں ہرگز قباحت کوئی
خدا بخش دے گا یہ اُسکی خطا — نہیں اُس کی رحمت کی کچھ انتہا
مسلماں کو ہے حکمِ ربِّ انام — کرے دل سے تعظیمِ ماہِ صیام
کیا فرض روزوں کو اللہ نے — یہ جس طرح اگلو تپہ بھی فرض تھے
کرو گے نہ تم اِن کے باعث گناہ — ہے روزوں کی تعداد بس ایک ماہ
یہ ہے تم پہ خالق کا لطفِ مزید — مَرَض گر ہو لاحق کسی کو شدید
سفر میں ہو یا کوئی پابندیِ — تو تکلیفِ روزہ ضروری نہیں
مگر بعد میں اُن کو کرنے ادا — ہوں اس طرح سے جتنے روزے قضا
نہ رکھے جو روزہ کوئی بے سبب — یہ ہے اُس کے بارے میں تاکیدِ رب
کہ روزہ نہ رکھنے کی بھگتے سزا — بھرے پیٹ وہ ایک محتاج کا
خوشی سے کرے جو بھلائی کا کام — وہ ہے پیشِ معبودِ ذی احترام
دوبارہ یہ ہے تم کو تاکیدِ رب — کہ چھوڑو نہ روزہ کبھی بے سبب
سنو علم والو خدا کی صلاح — اِسی میں ہے مضمر تمھاری فلاح
مہینہ ہے رمضاں کا ماہِ صیام — ہوا جس میں نازل خدا کا کلام
یہ قرآں ہر انساں کا ہے راہبر — اِسی میں ہیں آیاتِ حق جلوہ گر
اِسی میں ہے روشن ہدایت کا نور — حقیقت سے رکھتا ہے باطل کو دور
مسلماں سُنیں حکمِ ربِّ کریم — اگر ہوں وہ اپنے وطن میں مقیم
یہاں تک کہ آجائے ماہِ صیام — تو لازم ہے رکھیں وہ روزے تمام
طبیعت اگر اُن کی اچھی نہیں — تو اُن پر شریعت کی سختی نہیں
عنایت ہے اُس پر بھی معبود کی — اگر اِن دنوں ہے سفر میں کوئی

Marfat.com

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط پس گنتی ہے دنوں اور سے

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ ارادہ کرتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ اور نہیں ارادہ کرتا ہے ساتھ تمہارے دشواری

وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ کو اور تو کہ پورا کرو گنتی کو اور تو کہ بڑائی کرو اللہ کی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۱۸۵ اوپر اس کے کہ ہدایت کیا تم کو اور تو کہ تم شکر کرو ۱۸۵

وَاِذَا سَاَلَكَ اور جب سوال کریں۔

عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ تجھ کو بندے میرے مجھ سے پس تحقیق میں

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ نزدیک ہوں، جواب دیتا ہوں پکارنے کا پکارنے والے کو جب

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ پکارتا ہے مجھ کو پس چاہئے کہ قبول کریں حکم

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۱۸۶ میرے کو اور چاہئے کہ ایمان لاویں ساتھ میرے ۱۸۶

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ط حلال کی گئی واسطے تمہارے رات روزے کی رغبت کرنا طرف بی بیوں اپنی کے وہ

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط پردہ ہیں واسطے تمہارے اور تم پردہ ہو واسطے

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ ان کے جانا اللہ نے یہ کہ تم تھے خیانت کرتے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ج جانوں اپنی کو پس پھر آیا اوپر تمہارے اور معاف کیا تم سے

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ پس اب ملا کرو ان سے اور ڈھونڈو جو لکھ دیا ہے اللہ نے واسطے

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ص وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا تمہارے یعنی اولاد اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ص یہاں تک کہ

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ج ظاہر ہو واسطے تمہارے تاگا سفید تاگے کالے سے فجر سے پھر پورا

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ کرو روزے کو رات تلک اور مت ملو ان سے

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ط اور تم اعتکاف کرنے والے ہو بیچ مسجدوں کے

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ط یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت نزدیک جاؤ ان کے

ہوئے اِس طرح جتنے روزے قضا — کرے بعد میں اُن کو گِن کر ادا
خدا اپنے بندوں پہ ہے مہرباں — اُسی نے عطا کیں یہ آسانیاں
وہ لیتا نہیں سخت گیری سے کام — رکھو تا کہ تم گِن کے روزے تمام
کرو اُس کی تعریف شام و سحر — لگایا اُسی نے تمھیں راہ پر
حُصولِ سعادت ہے اُس کا بیاں — رکھو شکرِ خالق کا وِردِ زباں
خدا کا اگر حال پوچھے کوئی — خدا کی طرف سے کہو اے نبی
بُلاتے ہیں جب اُسکے بندے اُسے — صدائیں وہ سُنتا ہے نزدیک سے
دعائیں بھی کرتا ہے وہ مُستجاب — ہر اک اُس کی رحمت سے ہے فیضیاب
لہٰذا یہ ہے فرضِ عینِ بشر — رکھے اُس کے احکام پیشِ نظر
کرے دل میں راسخ یقینِ خدا — کہ ہو اُس کو رُشد و ہدایت عطا
ہوا اب یہ جائز تمھارے لئے — کہ قربت کرو شب میں اَزواج سے
تم اک دوسرے کا ہو گویا لباس — رہو شب میں روزے کی اب اُنکے پاس
ہوئی یا خبر تم سے ذاتِ الٰہ — کہ کرتے ہو چھپ چھپ کے شب میں گناہ
فَتَابَ عَلَیْکُمْ کی آئی صدا — خدا نے بَحَل کی تمھاری خطا
ہوئی رحمتِ خالقِ عالمیں — تو راتوں میں جاؤ تم اُنکے قریں
کرو اپنے لِکھّے کو حق سے طلب — رہو کھانے پینے میں مشغول سب
یہاں تک کہ ہو رات بالکل اَخیر — ملے صبح سے شب کی کالی لکیر
ہوئی ابتدا گویا روزے کی اب — کرو اُس کی تکمیل تا وقتِ شب
اگر بیٹھنا ہو پئے اعتکاف — سنو اُس کے احکام بھی صاف صاف
نہ شب میں بھی زوجہ سے ہونا قریب — مسلماں کو ہرگز یہ زیبا نہیں
خدا نے یہ کی ہیں مقرر حدیں — مناسب نہیں اُن سے قربت تمھیں

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۱۸۷ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں ۱۸۷
واسطے لوگوں کے تو کہ وہ بچیں
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اور مت کھاؤ مال اپنے درمیان اپنے ساتھ باطل کے
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا اور مت پہنچاؤ ان کو طرف حاکموں کے تاکہ کھاؤ ایک
مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ ایک ٹکڑا مال لوگوں کے ساتھ گناہ کے
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۸۸ ع اور تم جانتے ہو ۱۸۸ ع ۲۳
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ط پوچھتے ہیں تجھ کو چاندوں سے
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ کہہ کہ وہ وقت ہیں واسطے لوگوں کے
وَالْحَجِّ ط اور حج کے
وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا اور نہیں بھلائی بیچ اسکے کہ آؤ تم
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ج گھروں میں پیٹھ انکی سے ولیکن بھلائی واسطے اس شخص
وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ص کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور آؤ گھروں میں دروازوں
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۱۸۹ انکے سے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم فلاح پاؤ ۱۸۹
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ اور لڑو بیچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو
وَلَا تَعْتَدُوْا ط لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۱۹۰ تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنے والوں کو ۱۹۰
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ ان کو
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ اور نکال دو ان کو جہاں سے نکال دیا تم کو
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج اور کفر سخت تر ہے قتل سے اور مت
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ج لڑو ان سے نزدیک
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ط مسجد حرام کے یہاں تک کہ لڑیں تم سے بیچ اسکے پس اگر لڑیں تم
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۱۹۱ سے پس مار ڈالو ان کو اسی طرح ہے سزا کافروں کی ۱۹۱

Marfat.com

خدا حکم دیتا ہے یوں صاف صاف — چلو تا کہ ہرگز نہ اس کے خلاف
نہ کھا جائے مال ایک کا دوسرا — یہ طور و طریقہ ہے بالکل بُرا
نہ دو مال حُکّام کو اس لئے — کہ خوب اُن سے حاصل کرو فائدے
زر و مال سے اپنے گھر کو بھرو — رعایا کی دولت پہ قبضہ کرو
تم انجام سے اِس کے ہو باخبر — بری کا صلہ ہے عذابِ سقر
پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال — یہ کیوں کھٹتا بڑھتا ہے یہ ہم ہلال
کہو اِن سے ہوتا ہے یہ اس لئے — کہ ایّامِ حج کا پتہ چل سکے
اِسی میں ہے یہ مصلحت بھی چھپی — کہ گنتی کرو تم مہ و سال کی
نہیں خوب ہرگز یہ فعلِ بشر — گھروں میں وہ پیچھے سے آئے اگر
بھلائی اِسی میں ہے اُس کے لئے — بُرائی کے کاموں سے بچتا رہے
رکھے در کی جانب سے گھر میں قدم — تمدّن کا یہ بھی ہے جزوِ اہم
رہے دل میں خوفِ خدائے صمد — کہ حاصل ہو اُس کو فلاحِ ابد
اگر آئیں دشمن برائے فساد — کرو تم بھی راہِ خدا میں جہاد
مگر ہے یہ تاکید اللہ کی — کہ حد سے تجاوز نہ کرنا کبھی
بہت حد سے بڑھتے ہیں جو بد تمیز — خدا دوستی اُن سے رکھتا نہیں
مسلماں کا جس نے کیا قتلِ عام — جہاں پاؤ مارو اُسے لاکلام
گھروں سے جنھوں نے نکالا تمھیں — کرو دربدر یوں ہی تم بھی انھیں
مگر شر سے باطن کو رکھو بری — کہ ہے قتل سے بڑھ کے فتنہ گری
لڑیں وہ نہ نزدیکِ کعبہ اگر — کرو تم بھی واں جنگ سے درگذر
اگر وہ کریں جنگ کعبے کے پاس — کرو قتل تم بھی انھیں بے ہراس
رعایت نہیں اُنکے حق میں روا — کرو اس طرح کافروں کی سزا

Marfat.com

سیقول ۲

فَاِنِ انْتَهَوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۹۲
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ
اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۱۹۳
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا
عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠
وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۱۹۴
وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ
وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۹۵
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
فَفِدْيَةٌ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

پس اگر باز رہیں
پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۹۲
اور لڑو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے کفر
اور ہووے دین واسطے اللہ کے
پس اگر باز رہیں پس نہیں زیادتی کرنا
مگر اوپر ظالموں کے ۱۹۳
مہینہ حرمت والا بدلے مہینے حرمت والے کے ہے
اور حرمتوں کا بدلہ ہے
پس جو کوئی زیادتی کرے اوپر تمہارے پس
زیادتی کرو تم اوپر اس کے مانند اسکے کہ زیادتی
کی اوپر تمہارے اور ڈرو اللہ سے
اور جانو یہ کہ اللہ تحقیق ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ۱۹۴
اور خرچ کرو بیچ راہ اللہ کے
اور مت ڈالو ہاتھوں اپنے کو طرف ہلاکت کے
اور نیکی کرو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے
نیکی کرنے والوں کو ۱۹۵
اور پورا کرو حج کو اور عمرہ کو واسطے اللہ کے
پس اگر گھیرے جاؤ تم پس جو کچھ میسر ہو
قربانی سے اور مت منڈاؤ سروں
اپنوں کو یہانتک کہ پہنچے قربانی
جگہ حلال ہونے اپنے کی پس جو کوئی ہو تم میں سے بیمار یا اسکو ایذا ہو سر اسکے سے پس
بدلہ ہے روزوں سے یا خیرات سے یا ذبح سے

اگر باز آجائیں وہ جنگ سے — وہاں اب نہ اُن سے بھی کوئی لڑے
خدا بخش دیتا ہے جرم و خطا — نہیں اُس کی رحمت کہ کچھ انتہا
جہاد اہلِ باطل سے کرتے رہو — یہاں تک کہ فتنہ ہو بالکل فرو
نہ کافر نہ کافر کا ساتھی رہے — فقط دینِ اسلام باقی رہے
اگر وہ کریں جنگ سے درگذر — نہ اب اُن پہ سختی کرو بھول کر
جو بدبخت ظالم ہیں اُنکے سوا — کسی پر نہیں سخت گیری روا
مہینے جو ہیں سال میں محترم — وہ اک دوسرے سے نہیں بیش و کم
جو چیزیں بھی ہیں محترم پیشِ رب — برابر ہیں آپس میں وہ سب کی سب
کسی نے اگر ظلم تم پر کیا — یہ دیتا ہے تم کو اجازت خدا
بدی کا نتیجہ دکھاؤ اُسے — اُسی طرح تم بھی ستاؤ اُسے
مگر تم نہ حد سے زیادہ بڑھو — ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو
خبردار اِس میں نہیں شک ذرا — ہے پرہیزگاروں کا حامی خدا
تمھارے مصارِف سے جو بچ سکے — کرو خرچ راہِ خدا میں اُسے
نہ بن جاؤ مُفلس سخاوت میں تم — نہ ہاتھوں کو ڈالو ہلاکت میں تم
کرو نیک اعمال صبح و مَسا — کہ نیکوں سے رکھتا ہے الفت خدا
خدا کے لئے حج و عُمرہ کرو — اُسی کی طرف دل سے مائل رہو
اگر تنگ دستی ہو آزارِ جاں — کرو حسبِ حال اپنے قربانیاں
پہنچ جائیں منزل پہ جب جانور — مُنڈائیں اُسی وقت سب اپنا سر
اگر سر منڈانے میں نقصان ہو — مَرض کے اِضافے کا امکان ہو
تو سر کا منڈانا ضروری نہیں — یہ خالق کی رحمت سے دوری نہیں
عوض اِس کا روزے نہیں بے گماں — ہیں یا فرض خیرات و قربانیاں

Marfat.com

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ پس جب امن میں ہو تم پس جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرہ سے ساتھ حج کے پس
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ جو کچھ میسر ہو قربانی سے پس
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین دن کے
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ بیچ حج کے اور سات روزے جب پھر جاؤ تم یہ دس ہوئے پورے یہ واسطے
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ اس
الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ۱۹۶ شخص کے ہے کہ نہ
ہوں اہل اسکے رہنے والے مسجد حرام کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ۱۹۶ حج کے مہینے ہیں معلوم
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ پس جو کوئی مقرر کرے بیچ ان کے حج کو
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ اور نہ جھگڑنا بیچ حج کے
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ اور جو کروگے تم بھلائی سے جانتا ہے اسکو اللہ
وَتَزَوَّدُوْا اور خرچ راہ لیا کرو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ پس تحقیق بہتر فائدہ خرچ کا بچنا ہے گناہ اور سوال سے
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۱۹۷ اور ڈرو مجھ سے اے صاحب عقل کے ۱۹۷
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ ڈھونڈو
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص فضل پروردگار
وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ اپنے سے پس جب پھرو تم عرفات سے پس یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے
وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۱۹۸ اور یاد کرو اسکو جیسا ہدایت کیا تم کو اور تحقیق
تھے تم پہلے اس سے گمراہوں سے ۱۹۸
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ پھر پھرو جہاں سے پھرتے ہیں لوگ
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اور بخشش مانگو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۹۹ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۹۹

مَرَض ہو نہ جس کو کسی قسم کا — سنے گوشِ دل سے یہ حکمِ خدا
وہ حجِ تمتّع کا عمرہ کرے — تو قربانیاں حسبِ حال اپنے دے
اگر جانور کا نہ ہو اِنتظام — کرے تین روزے نپے حج کو تمام
یہ روزے ہیں اَیّامِ حج کے لئے — وہ گھر آکے پھر سات روزے رکھے
دُہائی یہ ہے فرض اُس شخص پر — نہ مکے میں رہتے ہوں جس کے پسر
خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں — کہ اُس کے غضب کا مداوا نہیں
جو اسمِ مسلماں سے موسوم ہیں — مہینے اُنھیں حج کے معلوم ہیں
کرے اِن مہینوں میں جو قصدِ حج — قدم وہ نہ ڈالے سوئے راہِ کج
نہ زوجہ کو مُڑ کر بھی دیکھے کبھی — گناہوں سے بچتا رہے ہر گھڑی
رہے حج میں وہ قتل و غارت سے دور — بڑھے نیک کاموں کی جانب ضرور
بشر جو بھی کرتا ہے نیکی کا کام — خبردار ہے اُس سے ربِّ انام
مُہیّا کرو بہرِ حج زادِ راہ — مگر اپنی تقوے پہ رکھو نگاہ
کہ ساماں یہی سب سے ہے خوبتر — یہی سب سے بہتر ہے زادِ سفر
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو — اگر عقل رکھتے ہو اے مومنو
نہیں اِس میں اِلزام تم پر ذرا — کرو گر تجارت کا کچھ سِلسلہ
مگر جب کہ عرفات سے چل پڑو — تو مَشعَر پہ ذکرِ الٰہی کرو
بتاتا ہے جس طرح تم کو نبی — کرو یاد اُس طرح اللہ کی
کہ تم اس سے پہلے تو گمراہ تھے — کہاں اِن طریقوں سے آگاہ تھے
جہاں سے روانہ ہوں حاجی تمام — وہیں تم کرو کوچ کا اِلتزام
دعائیں کرو اپنے اللہ سے — کہ یارب گناہوں کو تو بخش دے
خدا ہے یقیناً غفورُ الرحیم — ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا
وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۲۰۰
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۲۰۱
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۲۰۲
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ
وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۲۰۳
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ

پس جب کر چکو تم عبادتیں اپنی پس یاد کرو اللہ کو
جیسا یاد کرتے تھے تم باپوں اپنے کو یا زیادہ تر یاد کرنا
پس بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے
کہ کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے
اور نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھ حصہ ۲۰۰
اور بعضا ان میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے
اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے نیکی
اور بیچ آخرت کے نیکی
اور بچا ہم کو عذاب آگ سے ۲۰۱
یہ لوگ واسطے ان کے حصہ ہے اس چیز سے جو کمایا
انھوں نے اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۲۰۲
اور یاد کرو اللہ کو بیچ دنوں گنے ہوئے کے
پس جو کوئی جلدی کرے بیچ دو دن کے
پس نہیں گناہ اوپر اس کے
اور جو کوئی پیچھے رہے پس نہیں گناہ اوپر اس کے
یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری
کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ
کہ تم طرف اسی کے اکٹھے کئے جاؤ گے ۲۰۳
اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ خوش لگتی ہے
تجھ کو بات اس کی بیچ زندگانی دنیا کے
اور گواہ کرتا ہے اللہ کو اوپر اس چیز کے کہ بیچ دل اس
کے کے ہے

Marfat.com

غرض جب کہ حج سے فراغت ملے ہر اک اِس طرح ذکر خالق کرے
ہے جیسا بزرگوں کے شایانِ شاں کرو بلکہ اس سے بھی بڑھکر بیاں
سگِ دہرِ فانی ہیں کچھ بد نہاد کہ عقبیٰ پہ رکھتے نہیں اعتقاد
دعائیں وہ کرتے ہیں اللہ سے کہ جو تجھ کو دینا ہے دُنیا میں دے
گرفتار ہوں گے مصیبت میں یہ نہ پائیں گے کچھ بھی قیامت میں یہ
کچھ ایسے بھی ہیں بندگانِ خدا لبوں پر ہے جن کے یہ جاری دعا
رہیں ہم پہ یارب تری رحمتیں عطا ہم کو دنیا میں کر نعمتیں
یہ ہے اِلتجا تجھ سے اے بے نیاز کہ عقبیٰ میں بھی کر ہمیں سرفراز
نہ ہو دین و دنیا میں کچھ غم ہمیں چھوئے بھی نہ نارِ جہنّم ہمیں
یہی خوش ہیرہیں یہی خوش عمل کہ پائیں گے اپنی کمائی کا پھل
خبردار اے اہلِ دارالخراب خدا جلد ہی تم سے لے گا حساب
کرو چند دن ذکرِ پروردگار ہے اُس کا بیاں باعثِ افتخار
اگر کوئی عجلت سے اب کام لے کہ دو روز کے بعد چلنے لگے
یہ اقدام ہوگا نہ وجہِ گناہ کہ ہے شاملِ حال اذنِ الٰہ
نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کا کام اگر تم کرو اور کچھ دن قیام
یہ حکمِ الٰہی ہے اُس کے لئے جو دنیا میں پرہیزگاری کرے
خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں کہ قبریں ہمیشہ کا مسکن نہیں
اٹھیں گے قیامت میں اہلِ قبور پہنچنا ہے سب کو خدا کے حضور
اِنھیں میں ہے ایسا کوئی بدصفات بظاہر جو کرتا ہے ہنس ہنس کے بات
تمھیں اُس کی باتیں ہیں بے حد پسند مگر ہے وہ تم کو سراسر گزند
محبت جتاتا ہے وہ دَم بدَم خدا و ندِ عالم کی کھا کر قسم ۱۲

Marfat.com

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۲۰۴ اور وہ بہت جھگڑالو ہے ۲۰۴

وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ اور جب حاکم ہوتا ہے کوشش کرتا ہے

لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ بیچ زمین کے تو کہ فساد کرے بیچ اس کے اور ہلاک کرے

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ کھیتی کو اور جانوروں کو

وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ۲۰۵ اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنا ۲۰۵

وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اور جب کہا جاتا ہے واسطے اسکے ڈر اللہ سے

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ پکڑتی ہے اس کو عزت ساتھ گناہ کے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۲۰۶ پس کفایت ہے اسکو دوزخ اور البتہ برا ہے

بچھونا ۲۰۶

وَمِنَ النَّاسِ اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے

مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ کہ بیچتا ہے جان اپنی کو واسطے چاہنے رضا

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۲۰۷ مندی اللہ کے اور اللہ شفقت کرنے والا ہے ساتھ بندوں

کے ۲۰۷

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ اے لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو بیچ اسلام

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۲۰۸ کے سارے اور مت پیروی کرو

قدموں شیطان کے تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر ۲۰۸

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَیِّنٰتُ پس اگر ڈگ جاؤ تم پیچھے اس کے کہ آویں تمہارے

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۲۰۹ پاس دلیلیں پس جانو یہ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے ۲۰۹

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آوے ان کے پاس اللہ

فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بیچ سایوں کے بادلوں سے اور فرشتے

وَقُضِیَ الْاَمْرُ ؕ اور تمام کیا جاوے کام

وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۲۱۰ ع اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ۲۱۰

سَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ سوال کر بنی اسرائیل سے کتنی دیں ہم نے انکو

وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۲۱۱ نشانیاں

ظاہر اور جو کوئی بدل ڈالے نعمت اللہ کی پیچھے اسکے کہ آئی اسکے پاس پس تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ۲۱۱

Marfat.com

یہ اُن میں ہر اک سے ہے بڑھکر شقی جو رکھتے ہیں تم سے بڑی دشمنی
یہاں تم سے مل کر روانہ ہوا ۱۲ تگ و دو شرارت کی کرنے لگا
ہُوا دشمنِ امن فتنہ شعار ہر اک شے ہوئی اسکی آنکھوں میں خار
نہ کھیتوں کی پروا نہ باغوں سے کام بلا سے ہوں بے جاں مویشی تمام
عداوت سے اُس کو سروکار ہے خدا ہر فسادی سے بیزار ہے
ابھی اُس سے جاکر اگر تم کہو کہ قہرِ الٰہی سے ڈرتے رہو
وہ بے حد اکڑتا ہے وہ بے شعور گناہوں پہ کرتا ہے مائل غرور
جہنم کی کافی ہے اُس کو سزا مگر وہ ٹھکانا ہے کتنا برا ۱۲
نہیں میں ہے ایسا کوئی خوش سیر کہ سو جاں سے قرباں ہے اللہ پر
وہ لینے کو جنسِ رضائے خدا نہیں جان دینے سے ڈرتا ذرا
خدا نیک بندوں کا ہے قدرداں وہ رہتا ہے ان پر بہت مہرباں
سنو اہلِ ایماں یہ ارشادِ رب بڑھو سوئے اسلام تم سب کے سب
نہ شیطاں کی ہرگز کرو پیروی وہ رکھتا ہے تم سے کھلی دشمنی
اگر پا کے روشن دلیلوں کا نور ہُوا دل میں پیدا تمھارے فتور
رکھو یاد یہ بھی بہ قلبِ صمیم کہ ذاتِ خدا ہے عزیز و حکیم
نہ ہے کیا انتظار ان کو اس بات کا کہ آئے فرشتوں کو لے کر خدا
لگائے ہوئے چترِ ابرِ عذاب کرے کافروں پر نگاہِ عتاب
مرض ہی رہے اور نہ اہلِ مرض یہیں ختم ہو جائیں جھگڑے غرض
یقیں اپنے دل میں رکھیں بے شعور خدا کے حوالے ہیں جملہ اُمور
یہ پوچھو ذرا آلِ یعقوب سے ملے تھے اُنھیں کس قدر معجزے
مگر جس نے کفرانِ نعمت کیا شدید اُس پہ ہوگا عذابِ خدا

۸۲۷

Marfat.com

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ اٰمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۱۲

زینت دی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے زندگانی دنیا کی اور ٹھٹھا کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور جو لوگ کہ پرہیزگار رہیں اوپر انکے ہیں دن قیامت کے اور اللہ رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے بے شمار ۱۲

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲۱۳

تھے لوگ امت ایک پس بھیجا اللہ نے پیغمبروں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور اتاری ساتھ انکے کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کریں درمیان لوگوں کے بیچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اس کے اور نہیں اختلاف کیا بیچ اسکے مگر ان لوگوں نے جو دیئے گئے تھے پیچھے اسکے جو آئیں ان کے پاس دلیلیں سرکشی درمیان اپنے پس دکھائی اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں واسطے اس چیز کے کہ اختلاف کیا انہوں نے بیچ اس کے حق سے ساتھ حکم اپنے کے اور اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے طرف راہ سیدھی کے ۲۱۳ کیا گمان کیا تم

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۲۱۴

نے یہ کہ تم داخل ہو بہشت میں اور ابھی نہیں آئی تم کو حالت ان لوگوں کی کہ گذرے پہلے تم سے لگی ان کو فقیری اور بیماری اور ہلائے گئے یہاں تک کہ کہا پیغمبر نے اور جو لوگ ایمان لائے ساتھ اسکے کب ہوگی مدد اللہ کی خبردار ہو تحقیق مدد اللہ کی نزدیک ہے ۲۱۴

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ

سوال کرتے ہیں تجھ کو کیا خرچ کریں

Marfat.com

جو ہیں کفر کی راہ پر بدیقیں ہے اُن کی نگاہوں میں دنیا حسیں
نہیں عاقبت کی خبر ہی کوئی اُڑاتے ہیں وہ مومنوں کی ہنسی
بُرائی سے بچتا ہے جو حق پسند قیامت میں ہوگا وہ اِن سے بلند
یقیناً جسے چاہتا ہے خدا اُسے رزق دیتا ہے بے انتہا
ہوئی گرم جب محفلِ ہست و بود مِلا ایک اُمّت کو رختِ وجود
یہ کی حق نے تدبیر اصلاح کی کہ پیدا کئے اُن میں اپنے نبی
وہ جنّت کا مژدہ سناتے رہے عذابِ خدا سے ڈراتے رہے
کئے حق نے اُن کو صحیفے عطا جو کرتے تھے ہر اَمر کا فیصلہ
ہوئے اُن کے مُنکِر وہ باطن خراب خدا نے عطا کی تھی جن کو کتاب
جب آیاتِ حق ہو چکیں ضَو فشاں ہُوئے اختلافات اُن میں عیاں
سبب اس کا تھا رنجشِ باہمی نہ تھی اُن کو ایماں کی پروا کوئی
مگر جن کو دل سے تھی ایماں کی چاہ خدا نے دِکھا دی اُنھیں اپنی راہ
جُدا کر دیئے اُس نے کھوٹے کھرے خدا جس کی چاہے ہدایت کرے
سنو کیا یہ رکھتے ہو دل میں یقیں کہ پاؤ گے مر کے بہشتِ بریں
مصائب جو اگلوں پہ نازل ہوئے نہ دیکھے ابھی تک نہ تم نے سُنے
وہ رنج و مصیبت کی بادِ سموم گھروں میں وہ بیماریوں کا ہجوم
عذاب ان پہ کیا کیا نہ توڑے گئے کبھی زلزلے میں جھنجھوڑے گئے
اس آفت میں کیا ان غریبوں کا ذکر پڑی تھی رسولوں کو بھی اپنی فکر
یہ کرتے تھے باہم سخن یاس کے خدا دیکھیے رحم کب تک کرے
بالآخر ہوئی اُن کو راحت نصیب خدا کی مدد تو ہے بالکل قریب
پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال کریں خرچ کیونکر رہِ حق میں مال

Marfat.com

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ
فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۲۱۵
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا
وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۲۱۶ ع ۲۶/۱۰
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ
قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ
وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَكُفْرٌ ۢ بِهٖ
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۙ
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ
وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ

کہہ جو کچھ خرچ کرو تم مال سے
پس واسطے ماں باپ کے
اور قرابت والوں کے اور یتیموں کے
اور فقیروں کے اور مسافروں کے
اور جو کچھ کرو گے تم بھلائی سے پس تحقیق اللہ اسکے جاننے والا ہے ۲۱۵
لکھا گیا اوپر تمہارے لڑنا
اور وہ مکروہ ہے واسطے تمہارے
اور شاید یہ کہ مکروہ رکھو تم ایک چیز کو اور وہ بہتر ہو واسطے تمہارے اور شاید یہ کہ دوست رکھو
تم ایک چیز کو اور وہ بری ہو واسطے تمہارے
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۲۱۶
سوال کرتے ہیں تجھ کو مہینے حرمت والے سے
لڑنا بیچ اس کے کہہ لڑنا
بیچ اس کے بڑا گناہ ہے
اور بند کرنا راہ خدا کی سے
اور کفر کرنا ساتھ اس کے
اور بند کرنا مسجد حرام سے
اور نکال دینا لوگوں اسکے کا اس سے بڑا گناہ ہے
نزدیک اللہ کے اور کفر بہت بڑا گناہ ہے
قتل سے اور نہیں ٹلیں گے کہ لڑے جاویں تم
سے اگر سکیں

Marfat.com

انھیں اے نبی اس طرح دو جواب — کہ نیکی سے کرتے ہو جو اِکتساب
مقدّم ہے حق اُس میں ماں باپ کا — جنھوں نے تمھیں اسکے قابل کیا
عزیزوں کو دو کچھ زِ راہِ کرم — یتیموں پہ رکھو نگاہ کرم ۱۲
فقیروں کا دل شاد کرتے رہو — مسافر کی امداد کرتے رہو
کرو کوئی بھی تم بھلائی کا کام — خدا جانتا ہے اُسے لا کلام
خدا نے کیا فرض تم پر جہاد — نہ روحِ عمل کا ہو تا اِنجماد
یقیناً یہ ہے شاق تم پر ضرور — مگر اس میں ہرگز نہ کرنا قصور
عجب کیا تم اُس کو کرو ناپسند — جو ہو در حقیقت بہت سُود مند
نہیں تم سے اس کا بھی اِمکاں بعید — تمھیں ایسی شے سے ہو الفت شدید
جو ہو در حقیقت مضرت رساں — کہ تم کو نہیں علمِ سود و زیاں
مگر ہاں جو کُل کا ہے پروردگار — اُسی پر ہے ہر شے کا راز آشکار
کوئی کہتا ہے یا رسولِ اُمم — مہینہ جو ہے سال میں محترم
ہے آیا جہاد اِن دنوں میں روا — کہو اس سے تم اے رسولِ خدا
نہ لو جنگ کا اس زمانے میں نام — یہ پیشِ خدا ہے بُرائی کا کام
مگر ہے یہ اِس سے بھی بڑھکر گناہ — بنو نیک کاموں میں گر سدِّ راہ
نہ رکھو دلوں میں یقینِ خدا — کرو کفر تم اس سے صبح و مسا
نمازوں میں سر کو جھکانے نہ دو — مسلماں کو کعبے میں جانے نہ دو
ستم اہلِ حق پر کرو بے قصور — رکھو اہلِ کعبہ کو کعبے سے دور
سنو گوش دل سے یہ حکمِ خدا — ہے فتنہ گری کُشت و خوں سے سوا
مسلماں سے کافر لڑے جائیں گے — ہمیشہ وہ حد سے بڑھے جائیں گے
یہاں تک کہ ان کا اگر بس چلے — تمھیں پھیر دیں دینِ اسلام سے

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ اور جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ پس مر جاوے اور وہ کافر ہو پس یہ لوگ کھوئے
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۱۷ گئے عمل انکے بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور یہ لوگ ہیں
رہنے والے آگ کے اور وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں ۲۱۷
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور جنہ لوگوں نے وطن
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ یہ لوگ امید وار ہیں مہربانی خدا کی کے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۱۸ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۱۸
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ سوال کرتے ہیں تجھ سے شراب سے اور جوئے سے
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ز کہہ بیچ ان دونوں کے گناہ ہے بڑا اور فائدے ہیں واسطے
وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ لوگوں کے اور گناہ ان دونوں کا بڑا ہے بہت نفع ان دونوں
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ کے سے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے کیا خرچ کریں
قُلِ الْعَفْوَ ؕ کہہ زیادہ حاجت سے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۲۱۹ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے
تمہارے نشانیاں تو کہ تم فکر کرو ۲۱۹
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ بیچ دنیا کے اور آخرت کے
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ سوال کرتے ہیں تجھ سے یتیموں سے
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ کہہ سنوارنا واسطے ان کے بہتر ہے
وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ اور اگر ملا لو تم انکو
فَاِخْوَانُكُمْ ؕ پس بھائی ہیں تمہارے
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے کو
مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ سنوارنے والے سے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اور اگر چاہتا اللہ البتہ محنت دیتا تم کو

Marfat.com

اگر دینِ حق سے کنارہ کیا — اِسی حال میں تم کو آئی قضا
تو جو کچھ تمھارے ہیں نیکی کے کام — اَکارت ہیں دونوں جہاں میں تمام
جلائے گی دن رات نارِ جحیم — ہمیشہ اِسی میں رہو گے مقیم
مگر جس کو ایماں کی دولت ملی — خدا کے لئے اُس نے ہجرت بھی کی
بخالف جب آئے برائے فساد — کیا اُس نے راہِ خدا میں جہاد
تمنّا یہی اُس کی ہے دم بہ دم — کرے اس پہ اللہ چشمِ کرم
خدا تو ہے بے شک غفور و رحیم — ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم
کوئی کہتا ہے یا رسالت مآب — کہاں تک بجا ہے جُوا اور شراب
بتا دو انھیں ہیں یہ دونوں حرام — مگر فائدے بھی ہیں کچھ لاکلام
کرو وزن گر ان کا سود و زیاں — رہے گا بُرائی کا پلّہ گراں
کوئی پوچھتا ہے یہی پھر سُوال — کریں خرچ کتنا رہِ حق میں مال
کہو جو ضرورت سے بچتا رہے — وہ اہلِ ضرورت میں بٹتا رہے
خدا اِس طرح تم سے کرتا ہے ذکر — تمھیں تاکہ ہو عادتِ غور و فکر
کرو غور دنیا کے بارے میں تم — کرو غور عقبیٰ کے بارے میں تم
کوئی کہتا ہے یا رسولِ خدا — یتیموں سے کیونکر ہوں عہدہ برآ
بحکم خدا اے پیمبر کہو ۱۲ — یتیموں کی اصلاح کرتے رہو
سکونت بھی رکھو اگر اُنکے ساتھ — نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کی بات
غم ناگہانی کے مارے ہیں یہ — بہرحال بھائی تمھارے ہیں یہ
یتیموں سے کرتا ہے جو دشمنی — خدا سے نہیں اُسکی حالت چھپی
یتیموں کا دل سے جو ہے خیرخواہ — خدا کی ہے اُس پر بھی ہر دم نگاہ
اگر چاہتا خالقِ دو سرا — تو دیتا گناہوں کی فوراً سزا

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۲۰ تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۲۰

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ اور مت نکاح کرو شرک کرنے والیوں کو

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط یہاں تلک کہ ایمان لاویں

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ج اور البتہ لونڈی ایمان والی بہتر ہے شرک کرنے والی سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ شرک کرنے والوں کو اور مت نکاح کرو شرک

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط کرنے والوں کو یہاں تلک کہ ایمان لاویں

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اور البتہ غلام ایمان والا بہتر ہے شرک کرنے والے سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو

اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ج یہ لوگ بلاتے ہیں طرف آگ کے

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ اور اللہ بلاتا ہے طرف بہشت کے

وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ج اور بخشش کے ساتھ حکم اپنے کے

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ اور بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۲۲۱ ع تو کہ وہ نصیحت پکڑیں ۲۲۱

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط اور سوال کرتے ہیں تجھ کو حیض سے

قُلْ هُوَ اَذًى لا فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ لا کہہ کہ وہ ناپاک ہے پس کنارہ کرو

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ج عورتوں سے بیچ حیض کے اور مت نزدیک جاؤ ان کے

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ یہاں تک کہ پاک ہوں پس جب نہالیں پس جاؤ ان کے

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط پاس اس جگہ سے کہ حکم کیا تم کو اللہ نے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۲۲۲ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو ۲۲۲

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ بیبیاں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ پس جاؤ کھیت اپنے میں جس طرح چاہو تم

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور آگے بھیجو واسطے جانوں اپنی کے اور ڈرو اللہ سے

Marfat.com

ہر اک شے پہ خاباں ہے وہ بایقیں — کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ۱۲

شنو غور سے دے جو قرآں صلاح — کرو مشرکہ سے نہ ہرگز نکاح

یہاں تک کہ کرلے ہدایت قبول — بنے وہ کنیزِ خدا و رسول

کرے حسن لاکھ اُس کا دل پر اثر — مسلماں کنیز اُس سے ہے خوب تر

اِسی طرح یہ بھی ہے حکمِ الٰہ — کرو مومنہ کا نہ مشرک سے بیاہ

یہاں تک کہ کرلے ہدایت قبول — بنے وہ مطیعِ خدا و رسول

وہ مشرک ہو کتنا ہی تم کو پسند — ہے مومن غلام اس سے بہتر بلند

لگا ہے اُنھیں شرک و بدعت کا روگ — بلاتے ہیں دوزخ کی جانب وہ لوگ

مگر فرق دونوں میں دیکھو ذرا — بُلاتا ہے جنّت کی جانب خدا

کہ بخشے وہ مومن کے سارے گناہ — یہ دعوت ہے تم کو باذنِ الٰہ

جو ہیں تم کو احکامِ ربِّ زماں — ہے قرآں میں اُن کا مُشرّح بیاں

رہے تاکہ انساں بُرائی سے دور — مُیسّر ہو اُس کو نصیحت کا نور

کوئی آکے کرتا ہے یوں کسبِ فیض — پیمبر سے سُنتا ہے احکامِ حیض

یہ ہے صنفِ نازک کا گندہ مرض — نہ اس دور میں ان سے رکھو غرض

وہ بعد اِس کے جبتک نہائیں نہیں — مسلماں قریں اُن کے جائیں نہیں

کثافت سے جسدم وہ ہو لیں بری — کرو اس طرح اُن سے ہم بستری

ملا ہے تمھیں جس طرح حکمِ رب — کہ ہے کج روی معصیت کا سبب

یقیناً خدا خوش ہے اُس شخص سے — جو توبہ کرے صاف ستھرا رہے

خدا نے جو دی ہیں تمھیں بابیاں — تمھاری وہ گویا کہ ہیں کھیتیاں

طبیعت ہو جس طور سے شادکام — رہو اپنی کھیتی میں محوِ خرام

ادا قیمتِ خُلد کردو ابھی ۱۲ — ڈرو اپنے معبود سے ہر گھڑی

911

Marfat.com

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ اور جانو یہ کہ تم ملنے والے ہو اس سے
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۲۳ اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ۲۲۳
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا اور مت کرو اللہ کو نشانہ واسطے
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۴ صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ۲۲۴
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ نہیں پکڑتا تمکو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ قسموں
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ تمہاری کے ولیکن پکڑتا ہے تمکو ساتھ اس چیز کے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۲۵ کہ کمائے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا ۲۲۵
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ واسطے ان لوگوں کے کہ قسم کھاتے ہیں عورتوں
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ اپنی سے انتظار کرنا ہے چار مہینے کا پس اگر پھر
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۲۶ آویں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۲۶
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ اور اگر قصد کریں طلاق کا
فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۷ پس تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۲۲۷
وَالْمُطَلَّقٰتُ اور طلاق والیاں
يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ انتظار کریں ساتھ جانوں اپنی کے تین حیض تک
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اور نہیں حلال واسطے
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ان کے یہ کہ چھپاویں جو کچھ پیدا کیا اللہ نے بیچ رحموں
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ انکے کے اگر ہیں ایمان لائی ساتھ اللہ کے اور
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ دن پچھلے کے اور خاوند انکے بہت حقدار ہیں ساتھ پھیر لینے انکے
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ کے بیچ اسکے اگر چاہیں صلح کرنا اور واسطے
لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ انکے ہے مانند اسکے جو اوپر انکے ہے ساتھ اچھی طرح کے اور
واسطے مردوں کے اوپر ان کے درجہ ہے

Marfat.com

یقیں اپنے دل میں یہ راسخ کرو کہ صورت دکھانا ہے اللہ کو
مسلماں جو ہیں اے رسولِ خدا سُنا دو اُنھیں مُژدۂ جانفزا
قسم یوں نہ کھاؤ خدا کی کبھی کرو گے نہ لوگوں سے نیکی کبھی
بچو گے غریبوں سے تم صبح و شام نہ اصلاح سے اُن کی رکھو گے کام
دعا سب کی سُنتا ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
یونہیں تم جو کھاتے ہو قسمیں تمام خدا چشم پوشی سے لیتا ہے کام
گرفت ایسی قسموں کی ہوگی ضرور جو کھائی ہیں تم نے بہ قصدِ شعور
مگر بخششیں اُس کی ہیں بے شمار خدا ہے یقیناً بڑا بُردبار
قسم جس نے کھائی ہے اِس بات کی کرے گا نہ زوجہ سے ہم بستری
خدا دے گا مُہلت اُسے چار ماہ اگر اس میں کرنے لگیں وہ نباہ
تو بے شک خدا ہے غفور الرحیم ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم
اگر اختلاف اُن میں اِتنا بڑھے کہ آخر طلاق اُس کو دینا پڑے
تو پھر بھی خدا ہی پہ رکھے نظر وہ سُنتا ہے اور سب سے ہے باخبر
طلاق اپنے شوہر سے جس کو ملے وہ عورت یہ حکمِ الٰہی سُنے
کہ ہے دوسرا عقد اُس پر حرام نہ ہوں تین حیض اسکے جب تک تمام
اگر اُس کا ایماں ہے اللہ پر قیامت سے رکھتی ہے دل میں خطر
تو ہرگز وہ اُس کو چھپائے نہیں جو بچہ شکم میں ہے اُس کے مکیں
اگر پھر وہ شوہر کرے اُس کی چاہ تو ملنے میں اُن پر نہیں کچھ گناہ
ابھی حق اُسی کا ہے سب سے سوا بشرطیکہ مقصد ہو اِصلاح کا
شریعت نے شوہر کو جو حق دیئے وہی حق ہیں شوہر پہ حاصل اُسے
مراتب کی لیکن یہ ہے نوعیت کہ مَردوں کو حاصل ہے کچھ فوقیت

Marfat.com

۲۸ ع ۱۲ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۲۸

اور اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۲۸

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ص

یہ طلاق دو بار ہے

فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ

پس بند رکھنا ہے ساتھ اچھی طرح کے

اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ ط

یا نکال دینا ساتھ اچھی طرح کے

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا

اور نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ لو

اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ط

اس چیز سے کہ دیا تم نے انکو کچھ مگر یہ کہ ڈریں دونوں

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ لا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

یہ کہ نہ قائم رکھیں گے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ط تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

حدیں اللہ کی پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ قائم رکھیں

فَلَا تَعْتَدُوْهَا ج

گے حدیں اللہ کی پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے بیچ اس چیز کے کہ

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۲۹

بدلہ دے عورت ساتھ اسکے یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت گذرو ان سے اور جو کوئی گذر جاوے حدوں اللہ کی سے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ۲۲۹

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ

حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ط فَاِنْ طَلَّقَهَا

پس اگر طلاق دی اسکو پس نہیں حلال ہوتی

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

واسطے اسکے پھر اسکے یہاں تک کہ نکاح کرے اور خصم

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ط

سے سوا اسکے پس اگر طلاق دے اسکو پس نہیں گناہ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

اوپر ان دونوں کے یہ کہ پھر آویں آپس میں اگر جانیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۲۳۰

یہ کہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی اور یہ ہیں حدیں اللہ کی بیان کرتا ہے ان کو واسطے اس قوم کے کہ جانتی ہے ۲۳۰

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

اور جب طلاق دو تم عورتوں کو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

پس پہنچیں وقت اپنے کو

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ

پس بند رکھو ان کو ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دو ان کو ساتھ اچھی

بِمَعْرُوْفٍ ص

طرح کے

وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ج

اور مت بند رکھو انکو ایذا دینے کو تو کہ

زیادتی کرو

ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم
کرے اہلیہ کو جو اپنی جُدا — طلاق اُس کو دے منہ سے دو۲ مرتبہ
سہ بارہ یہ لازم ہے اُس کے لئے — زِراہِ محبّت اُسے روک لے
کرے یا روانہ بہ عزّت کمال — اگر ساتھ رکھنا ہے اُس کو مَحال
یہ جائز نہیں تم کو اے ہو منو — کہ جو دے دِیا اُس کو پھر چھین لو
مگر ہے یقیناً یہ امرِ دِگر ۱۲ — حدودِ خدا ٹوٹنے کا ہو ڈر
ہو خوف شکستِ حدودِ الٰہ — تو اس میں نہیں ان پہ کوئی گناہ
کہ دے کچھ رقم زوجۂ مُطلقہ — یہی ہیں یقیناً حدودِ خدا
خدا کی حدوں سے نہ آگے بڑھو — ہمیشہ اُسی کی اِطاعت کرو
نہ رکھے گا جو ان حدوں پر نگہ — ملے گی اُسے ظالموں میں جگہ
طلاق اہلیہ کو جو دے تین بار — روا اب نہیں اُس کو بوس و کنار ۱۳
یہاں تک کہ وہ عقدِ ثانی کرے — یہ شوہر بھی آخر طلاق اُسکو دے
بڑھائیں اگر اب وہ پھر رسم و راہ — تو بے شک نہیں اُن پہ کوئی گناہ
اگر ہو یقیں اُن کو اِس بات کا — کہ قائم رکھیں گے حدودِ خدا
یہی ہیں یقیناً خدا کے حدود — بیاں جن کو کرتا ہے ربِّ وَدُود
کہ جو لوگ ہیں علم سے بہرہ وَر — ہمیشہ رکھیں اِن کو پیشِ نظر
اگر تم نے زوجہ کو دی ہے طلاق — کرو زندگی کو نہ اب اُس پہ شاق
وہ جب اپنی مُدّت کو پورا کرے — اگر روکتا ہے تو رو کو اُسے
اگر گھر میں رکھنا گوارا نہیں — تو اِس کے سِوا کوئی چارہ نہیں
کرو اُس کو رُخصت شرافت کیساتھ — معین کرے اپنی راہِ حیات
سَتانے کی خاطر نہ روکو اُسے — پریشان کرنا نہ۔ دیکھو اُسے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ اور جو کوئی کرے گا یہ پس تحقیق ظلم کیا اس نے جان اپنی
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ کو اور مت پکڑو آیتوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور یاد
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے اور
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ جو کچھ اتارا ہے اوپر تمہارے کتاب سے اور
يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ حکمت سے نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اسکے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۲۳۱
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچ جاویں
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ عدت اپنی کو پس مت منع کرو انکو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں
اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ساتھ اچھی طرح کے یہ بات
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اسکے جو کوئی ہو تم میں سے ایمان لاوے ساتھ
اللہ کے اور دن آخرت کے یہ بہت پاکیزہ ہے
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ واسطے تمہارے اور بہت پاک ہے اور اللہ جانتا ہے
اور تم نہیں جانتے ۲۳۲
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اور بچے والیاں دودھ پلاویں اولاد اپنی کو دو برس پورے
اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ واسطے اس کے جو ارادہ
کرے یہ کہ پورا کرے دودھ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ پلانا اور اوپر اس کے کہ لڑکا
ہے اس کا کھلانا ان کا اور پہنانا
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ ان کا ساتھ اچھی طرح کے نہیں تکلیف دیا جاتا کوئی جی مگر طاقت
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ اپنی پر نہیں ضرر دی جاوے ماں ساتھ بچے
وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ اپنے کے اور نہ بچے والا یعنی باپ اسکا ساتھ بچے اپنے کے اور اوپر وارث
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ کے ہے پس اگر ارادہ کریں دودھ چھڑانا
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ رضامندی سے آپس میں اور
اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے اور اگر
ارادہ کرو تم یہ کہ دودھ پلواؤ تم اولاد اپنی کو پس نہیں گناہ اوپر تمہارے جب سونپ دو تم جو کچھ دینا کیا ہے

Marfat.com

کرے گا جو اِس فعل کا اِرتکاب اُسی کے لئے ہو گا وجہِ عذاب
سنو تم جو حکمِ نکاح و طلاق خبردار اُڑاؤ نہ اُن کا مذاق
خدا نے عطا کی ہیں جو نعمتیں کرو شکر تم یاد کرکے اُنھیں
اُسی نے اتاری ہے تم پر کتاب کیا درسِ حکمت سے بھی فیضیاب
یہ سارا نصیحت کا سامان ہے خدا کا بڑا تم پہ احسان ہے
اُسی سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں خدا سے کوئی چیز پنہاں نہیں
طلاق اپنی زوجہ کو جب دے چکو یہاں تک کہ ختم اُس کی عِدّت بھی ہو
اُسے عقدِ ثانی سے روکو نہیں یہ حق اب پہنچتا ہے تم کو نہیں
وہ اب جس سے راضی ہو شادی کرے حدودِ شرافت میں رہتے ہوئے
خدا اور قیامت کا گر ہے یقیں ۱۲ تو ہرگز نصیحت یہ بھولو نہیں
یہی پاکبازی کے ہیں قاعدے یہی خوب تر ہے تمہارے لئے
خدا ہے ہر اک بات کو جانتا حقیقت کا تم کو نہیں کچھ پتا
طلاق اپنے شوہر سے جس کو ملی اگر کوئی رکھتی ہے وہ طفل بھی
پلاتی رہے دو برس دودھ اُسے بشرطیکہ شوہر یہ خواہش کرے
مگر حق یہ عورت کا ہے مرد پر کہ دے کھانے کپڑے سے اُس کی خبر
خدا کی عنایت تو دیکھو ذرا نہیں اُس کی تکلیف حد سے سوا
نہ بچے کے باعث ہو ماں کا زیاں نہ گذرے وہ بچہ پدر کو گراں
اگر کوئی وارث ہو اُس طفل کا کرے یوں ہی تعمیلِ حکمِ خدا
نہیں کچھ گنہ اِس میں ماں باپ پر بہم دودھ اُس کا بڑھائیں اگر
نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کا کام اگر کر سکو دائی کا انتظام
بہ طیکہ حق دودھ پلوائی کا کرو حسبِ دستور اُس کو ادا
۹۷۲

Marfat.com

اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ اللہ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲۳۳ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ۲۳۳ دیکھنے والا ہے
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
اور
جو لوگ مرجاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں اپنی وہ انتظار دیویں جان اپنی کو چار مہینے اور دس دن
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
کا پس جب پہنچیں وعدے اپنے کو پس نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۳۴ چیز کے کہ کرتی ہیں بیچ جانوں اپنی کے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ۲۳۴
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ
اور نہیں گناہ
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ پردہ کیا تم نے ساتھ اس کے منگنی عورتوں کے سے یا
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ چھپا رکھا تم نے بیچ جانوں اپنی کے جانتا ہے اللہ یہ کہ تم البتہ
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا ذکر کروگے انکا اور لیکن مت وعدہ دو انکو چھپے ہوئے
اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ مگر یہ کہو انکر ایک بات اچھی اور مت محکم کرو گرہ نکاح
وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ کا یہاں تک کہ پہنچے حکم خدا
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ کا وقت اپنے کو اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ جانتا
مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ ہے جو کچھ کہ بیچ جی تمہارے کے ہے پس ڈرو
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۳۵ ع اس سے اور جانو یہ کہ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے ۲۳۵
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ نہیں گناہ اوپر تمہارے یہ
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ کہ طلاق دو تم عورتوں کو جب تک کہ نہ ہاتھ لگایا انکو یا نہیں
وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ مقرر کیا واسطے انکے مقرر کرنا اور فائدہ دو ان کو
وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ اوپر کشائش والے کے ہے قدر اسکی اور اوپر تنگی والے کے ہے قدر
مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ اس کی فائدہ دینا ساتھ اچھی طرح کے
حَقًّا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ ۲۳۶ حق ہوا اوپر نیکی کرنے والوں کے ۲۳۶
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ اور اگر طلاق دو انکو
پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو اور تحقیق مقرر کر لیا ہے

طلاق کے مسائل

خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقیں — تمہارے عمل اُس سے پنہاں نہیں
یہ بیوہ کے حق میں ہے حکمِ الٰہ — کرے جبر دس روز اور چار ماہ
مگر جب کہ عدت ہو اُس کی تمام — اجازت ہے لے اپنی مرضی سے کام
نہیں اِس میں الزام تم پر ذرا — اگر عقد وہ اب کرے دوسرا
خدا کی طرف سے یہ رکھو یقیں — تمہارے عمل سے وہ غافل نہیں
اگر عقد کی ان سے خواہش کرو — محبت کو یا تم چھپائے رہو
یہاں تک نہیں تم پہ کوئی گناہ — اگر پاک رکھو مذاقِ نگاہ
خدا پر تمہارا یہ روشن ہے حال — کہ شادی کا گذرے گا دل میں خیال
سُنو پس نصیحت یہ اللہ کی — کہ چوری چھپے سے نہ ملنا کبھی
مگر یہ کہ اپنی محبت کی بات — کرو اُس پہ ظاہر شرافت کے ساتھ
نہ جب تک ہو میعادِ عدت تمام — تمہیں عقد کرنا ہے اُس سے حرام
کبھی تم نہ اس بات کو بھولنا — کہ جو کچھ ہے دل میں تمہارے چھپا
یقیناً خدا اُس سے ہے باخبر — ڈرو پس خدا ہی سے شام و سحر
خبردار وہ ہے بڑا بُردبار — نہیں اُس کی بخشش کا کوئی شمار
اگر ہاتھ بھی مَس نہ اُس سے ہوا — نہ ہو مہر ہی کچھ معین کیا
طلاق اُس کو جس وقت دینا پڑے — تو واجب ہیں یہ احکام اللہ کے
کرو خوش اُسے دے کے کچھ مال و زر — فراغت میسّر ہو تم کو اگر
گذرتے ہوں تم پر اگر دن کڑے — کرو تم سلوک اُس سے جو بن پڑے
غرض سب کو ہے حکمِ ربِّ صمد — کرو حسبِ دستور اُس کی مدد
فریضہ یہ کرنا ہے تم کو قبول — کہ ہو محسنوں میں تمہارا شمول
اگر طے رقم مہر کی ہو چکی ۱۲ — مگر کی نہیں اُس سے ہم بستری

Marfat.com

لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ
وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲۳۷
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ
وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق
وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۲۳۸
فَاِنْ خِفْتُمْ
فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۲۳۹
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ج
وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ج
فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۴۰
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ
مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۲۴۱

واسطے ان کے کچھ مقرر کرنا پس آدھا
اس چیز کا کہ مقرر کیا ہے تم نے مگر یہ کہ معاف کردیں وہ
یا معاف کرے وہ شخص کہ ہیچ ہاتھ اسکے کے ہے گرہ نکاح کی اور
یہ کہ معاف کرو تم نزدیک تر ہے واسطے پرہیزگاری کے اور مت
بھول جاؤ بزرگی درمیان اپنے تحقیق اللہ ساتھ اس
چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ۲۳۷
محافظت کرو اوپر سب نمازوں کے
اور نماز بیچ والی پر یعنی عصر
اور کھڑے ہو واسطے اللہ کے چپکے ۲۳۸
پس اگر ڈرو تم
پس پیادہ یا سوار
پس جب امن میں آؤ تم پس یاد کرو اللہ کو
جیسا سکھایا ہے تم کو جو کچھ نہیں تھے تم جانتے ۲۳۹
اور وہ لوگ کہ مرجاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں وصیت کرجاویں واسطے
بی بیوں اپنی کے فائدہ دینا ایک برس تلک نہ نکال دینا
پس اگر نکل جاویں پس نہیں گناہ اوپر تمہارے
بیچ اس چیز کے کہ کیا انہوں نے بیچ جانوں اپنی کے
اچھی طرح سے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۴۰
اور واسطے طلاق والیوں کے
فائدہ دینا ہے ساتھ اچھی طرح کے
لازم ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ۲۴۱

ناکیمناز
نماز کی خبرگیری کی ہدایت

Marfat.com

اَدا نِصف مہر اُس کو شوہر کرے اگر مُطلقہ خود نہ وہ بخش دے
وَلی کو ہو یا اُس کے لینے سے عار جو رکھتا ہے لڑکی پہ کُل اختیار
اگر بخش دو نم رقم مہر کی یقیناً ہے رادِ شرافت یہی
نہ بھولو یہ حکمِ خدائے اَنام سَدا لو مُروَّت سے آپس میں کام
عمل تم جو کرتے ہو صبح و مسا خدا ہے یقیناً اُسے دیکھتا
مسلماں کو ہے حکمِ ربِّ انام پڑھے وقت پر وہ نمازیں تمام
خصوصاً جو ہے دَرمیانی نماز رہے اُس کا پابند ہر پا کباز
رہے جب وہ تعریفِ پروردگار کھڑا ہو بشکلِ اطاعت شعار
اگر اِسقدَر حالتِ خوف ہو کہ پوری نمازیں نہ تم پڑھ سکو
پڑو ذکرِ حق جس طرح بن پڑے سواری کے اوپر کہ بیٹھے کھڑے
مگر جب میسر ہو تم کو سُکوں کرو پیشِ معبود یوں سَرنگوں
سکھایا ہے جس طرح اللہ نے کہ تم اس سے پہلے تو واقف نہ تھے
رہے تم میں اس طرح جو انتقال کہ پس ماندگوں میں ہوں اہلِ عیال
خدا کی طرف سے ہے لازم اُسے یہ بیوہ کے حق میں وصیت کرے
لہ لیں کھانے کپڑے بسے اُس کی خبر بدستور گھر میں رکھیں سال بھر
اگر خود ہی گھر سے وہ جانے لگے شریعت کی حد سے نہ آگے بڑھے
نہیں اِس میں الزام تم پر کوئی کہ اُس کو اجازت ہے اللہ کی
وہ ہے غالبِ آسمان و زمیں کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں
طلاق اپنی زوجہ کو دی ہے اگر فریضہ یہ ہے اہلِ اسلام پر
سُاوک اُس سے کچھ وقتِ رُخصت کریں نہ وہ حکمِ خالق سے غافل رہیں
خدا کا یہ ہے اہلِ تقویٰ پہ حق رہے یاد ہر حال میں یہ سبق

۱۰۱۱

Marfat.com

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۲۴۲ ع ۳۱ تو کہ تم سمجھو ۲۴۲

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ نکلے گھروں
وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص اپنے سے اور وہ تھے ہزاروں موت کے ڈر سے
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط پس کہا واسطے انکے اللہ نے مرجاؤ پھر
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ جلا دیا انکو تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں کے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۲۴۳ ولیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے ۲۴۳

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور لڑو بیچ راہ اللہ کے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۴۴ اور جانو یہ کہ اللہ سننے والا ہے جاننے والا ۲۴۴ ع ۷
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا کون شخص ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط اچھا پس دوگنا کرے اسکو واسطے اسکے دوگنا
وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ص بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۲۴۵ کرتا ہے اور طرف اسکے پھیرے جاؤ گے ۲۴۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کیا نہ دیکھا تو نے طرف سرداروں بنی اسرائیل
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ سے پیچھے موسیٰ کے جب کہا انہوں نے واسطے
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط نبی اپنے کے مقرر کر دو واسطے ہمارے بادشاہ
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ لڑیں ہم بیچ راہ اللہ کے کہا آیا نزدیک ہو تم
اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط اگر لکھا جاوے اوپر تمہارے لڑنا یہ کہ نہ لڑو
قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تم کہا انہوں نے اور کیا ہے ہم کو یہ کہ نہ لڑیں
وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط گے ہم بیچ راہ اللہ کے اور تحقیق نکالے گئے ہم
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط گھروں اپنے سے اور
بیٹوں اپنے سے پس جب لکھا گیا اوپر ان کے لڑنا پھر گئے مگر تھوڑے ان میں سے

حضرت طالوت کا قصہ

ہیں جتنے بھی حکمِ حلال و حرام — بیاں کر دیئے ہیں خدا نے تمام
تمھیں تا کہ ہو نیک و بد کا شعور — ہمیشہ رہو تم بُرائی سے دُور
کبھی تم نے اُن پر بھی ڈالی نظر — جو بھاگے گھروں کو کھُلا چھوڑ کر
ہوا تھا ہزاروں سے اُن کا شمار — وہ تھے دہشتِ موت سے بے قرار
خدا نے دیا اُن کو حکمِ فنا — مگر پھر سبھوں کو جِلایا گیا
زہے فضل و احسانِ ربِ زماں — وہ بندوں پہ ہے کس قدر مہرباں
مگر ان میں اکثر ہیں حق نا رسا — کہ کرتے نہیں شکر اُس کا اَدا
کرو دل سے راہِ خدا میں جہاد — نہ باقی رہے تا کہ نامِ فساد
رکھو یاد حکمِ خدائے کریم — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
کوئی ہے۔ جو اللہ کو قرض دے — مصیبت زدوں کی اِعانت کرے
خدا بھی اُسے اَجر دے گا بڑا — نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا
اُسی نے بنایا کسی کو فقیر ۱۲ — کسی کو دِیا اُس نے مالِ کثیر
اُسی کی طرف سب کو ہے لَوٹنا — وہ ہے مرجعِ اہلِ ارض و سما
کبھی اے نبی تم نے دیکھا اُنھیں — جو سردار تھے آلِ یعقوب میں
گئے بعدِ موسیٰ وہ پیشِ نبی — گذارش سبھوں نے پیمبر سے کی
کوئی ہم میں سُلطاں مقرر کریں — کہ ہم لوگ راہِ خدا میں لڑیں
نبی نے کہا گوشِ دل سے سُنو — میں ڈرتا ہوں تم سے کہ ایسا نہ ہو
تمھیں جب ملے حکمِ شکر کشی — کرو تم لڑائی سے پہلو تہی ۱۳
اُنھوں نے کہا یا رسولِ خدا — لڑائی سے اب کیا ڈریں گے بھلا
مَیسّر نہیں کوئی جائے مَفَر ۱۵ — چُھٹے اہلِ خانہ ہوئے در بدر ۱۶
مگر اُن پہ واجب ہوا جب جہاد — بجز چند کے سب رہے نامُراد

Marfat.com

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۲۴۶ اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو ۲۴۶

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ اور کہا واسطے ان کے نبی
قَالُوْٓا ان کے نے تحقیق اللہ نے مقرر کیا ہے واسطے تمہارے طالوت کو بادشاہ کہا انھوں نے
اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ کیونکر ہوگی واسطے اسکے
وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ بادشاہی اوپر ہمارے اور ہم بہت حقدار ہیں ساتھ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ بادشاہی کے اس سے اور نہ دیا گیا وہ گنائش مال سے
وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ کہا تحقیق اللہ نے پسند کیا اسکو اوپر تمہارے
وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور زیادہ دی اسکو کشادگی بیچ علم کے اور بدن کے اور اللہ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۴۷ دیتا ہے ملک اپنا جسکو چاہتا ہے اور اللہ گنائش والا جاننے والا ہے ۲۴۷
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اور کہا واسطے انکے نبی ان کے نے تحقیق نشانی بادشاہی
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ اسکی یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ بیچ اس کے تسکین ہے پروردگار تمہارے سے اور باقی ہے اس چیز
اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ سے کہ چھوڑ گئی قوم موسیٰ کی اور قوم ہارون کی
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اٹھا لاویں گے اس کو فرشتے
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۲۴۸ ع تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے ۳ ع
واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ۲۴۸ ۱۶
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ پس جب جدا ہوا طالوت ساتھ لشکروں کے کہا
اِنَّ اللّٰهَ
مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ اللہ آزمانے والا ہے تم کو ساتھ ایک
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ پس جو کوئی پیئے اس میں سے پس نہیں ہے
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اور جو کوئی نہ چکھے گا اسکو پس تحقیق وہ مجھ سے ہے
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ مگر جو کوئی بھرے ایک چلو ساتھ ہاتھ اپنے کے

Marfat.com

خدا اُن سے پہلے ہی تھا باخبر جو بدبخت تھے ظلم کی راہ پر
نبی نے کہا حکمِ خالق سُنو حکومت ملی تم پہ طالوت کو
سُنا جیسے ہی نام طالوت کا پیمبر سے ہر ایک کہنے لگا
کہاں وہ فقیر اور کہاں یہ شرف پہنچتا ہے حق یہ ہماری طرف
یہ شاہی اُسے زیب دیگی کہیں جسے مال و دولت مَیسّر نہیں
نبی نے دیا اُن کو اب یوں جواب خدا نے کیا ہے اُسے انتخاب
اُسے علم و حکمت کی دولت ملی وہ رکھتا ہے تم سب میں جسمِ قوی
خدا سے بھلا زور کس کا چلے عطا جس کو چاہے حکومت کرے
کشائش وہ رکھتا ہے سب سے سوا اُسے علم حاصل ہے ہر چیز کا
لوئی اب نہ مجھ سے کرے قال و قیل سُنو اس کی شاہی کی مجھ سے دلیل
یہاں پر وہ تابوت آجائے گا جو ہے وجہِ تسکیں بحکمِ خدا
اسی میں وہ چیزیں بھی ہونگی تمام جو آتی تھیں ہارون و موسیٰ کے کام
تھی اولاد اُن کی سعادت شعار کہ چھوڑیں یہ چیزیں پئے یادگار
نشانی مزید ایک اُسکی سُنو فرشتے لئے ہوں گے تابوت کو
اگر دل میں رکھتے ہو ایماں کا نور یہ باتیں کریں گی کفایت ضرور
ہوئے واں سے طالوت جب عازمِ رواں کیا اہلِ لشکر سے اپنے بیاں
ملے گی ابھی نہر اک راہ میں سپاہی نہ اُس میں سے پانی پئیں
وہ گویا ہے اک امتحاں کا مقام وہاں جُرعہ سے سب کو لینا ہے کام
کسی نے اگر اُس کا پانی پیا وہ رکھتا نہیں ہم سے کچھ واسطہ
کنارہ کرے اُس سے جو حق شعار یقیناً ہے ہم میں سے اُس کا شمار
مگر ہاں بقصدِ بقائے حیات پیو ایک دو گھونٹ چلّو کے ساتھ

Marfat.com

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط پس پی گئے انمیں سے مگر تھوڑے ان میں سے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ لا قَالُوْا پس جب پار اترا اس سے وہ اور جو
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ط لوگ کہ ایمان لائے اسکے ساتھ اسکے کہنے لگے نہیں
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ لا طاقت ہم کو آج کے دن ساتھ جالوت کے اور
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ لشکروں اس کے کہا ان لوگوں نے جو جانتے تھے یہ کہ وہ ملنے والے ہیں
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط اللہ کے بہت ہوا ہے کہ جماعت تھوڑی غالب آئی جماعت
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۲۴۹ بہت پر ساتھ حکم اللہ کے اور اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے ۲۴۹
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا اور جب ظاہر ہوئے واسطے جالوت کے اور لشکروں
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا اسکے کہا انھوں نے اے پروردگار
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۵۰ ط ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور ثابت رکھ
قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے ۲۵۰
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ق پس شکست دی ان کو ساتھ حکم اللہ کے
وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ اور قتل کیا داود نے جالوت کو
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اور دی اسکو اللہ نے بادشاہی
وَالْحِكْمَةَ اور حکمت
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ط اور سکھایا اسکو جو کچھ چاہا
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللہ کا لوگوں
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ کو بعضے ان کے کو ساتھ بعض کے البتہ بگڑ جاتی زمین
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۲۵۱ ولیکن اللہ صاحب فضل کا ہے اوپر
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط عالموں کے ۲۵۱
یہ نشانیاں ہیں اللہ کی پڑھتے ہیں
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۲۵۲ ہم ان کو اوپر ترے ساتھ حق کے اور تحقیق
تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے ۲۵۲

Marfat.com

گیا رائگاں حکم طالوت کا بجز چند کے سب نے پانی پیا
کیا نہر کو جب اُنھوں نے عبور یہ کرنے لگے گفتگو بے شعور
نہیں آج ہم میں لڑائی کی تاب کرو جنگِ جالوت سے اِجتناب
جنھیں تھا خدا کی حضوری کا ڈر یہ بڑھ بڑھ کے کہنے لگے خوش شیر
نہیں خوف دشمن سے ہم کو ذرا ہوا ہے یہ اکثر پہ اِذنِ خدا
کہ چھوٹی جماعت جو تھی بے گماں ہوئی اُس سے مغلوب فوجِ گراں
کرے جو مصائب میں صبر اختیار وہ پاتا ہے تائیدِ پروردگار
مقابل ہوئے جب وہ جالوت کے خدا سے دعائیں یہ کرنے لگے
عطا کر تو ہی صبرِ کامل ہمیں وَغا میں قدم ہم جمائے رہیں
ترے فضل پر ہے ہماری نظر عطا کر ہمیں فتح کفار پر ۱۲
پہ اِذنِ خدا وہ ہوئے کامیاب گرا کافروں پر خدا کا عذاب
لڑائی میں جالوت مارا گیا کیا اُس کا داؤد نے سر جُدا
نہ باقی رہی کافروں میں سکت خدا نے عطا کی اِنھیں سلطنت
شعورِ حکومت میسّر ہوا ۱۲ اِسی پر نہ رحمت نے کی اِکتفا
جو چاہا سکھایا اُنھیں اور بھی بڑی ان پہ خالق کی رحمت ہوئی
اگر اپنی حکمت سے ربِّ عُلا مٹاتا نہ شر ایک سے ایک کا
اُبھرتا زمانے میں ہر سو فساد سناتے شریفوں کو اہلِ عناد
بہت فضل والا ہے ربِّ زماں وہی دونوں عالم پہ ہے مہرباں
یقیناً یہ برحق ہیں سب آیتیں خدا نے جو پڑھ کر سنائیں تمھیں
نہیں اِس میں شک کا کوئی شائبہ کہ تم بھی ہو برحق رسولِ خدا

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ یہ پیغمبر بزرگی دی ہم نے
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ بعضے انکے کو اور بعض کے ان
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ میں سے بعض وہ ہیں کہ باتیں کیں اللہ نے
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اور بلند کیا بعضے ان کے کو درجوں میں اور دی ہم نے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ عیسیٰ بیٹے مریم کے کو دلیلیں ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ جان
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ پاک کے
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے وہ لوگ کہ پیچھے انکے تھے پیچھے اس کے کہ
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ آئیں انکے پاس دلیلیں ظاہر ولیکن اختلاف
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۘ قف کیا انھوں نے پس بعض انمیں سے وہ شخص ہے کہ ایمان
ع لایا اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ کافر ہوا اور اگر
۳۳ ۵ ۱ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۲۵۳ چاہتا اللہ نہیں لڑتے اور لیکن اللہ کرتا ہے جو کچھ
کہ چاہتا ہے ۲۵۳
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ اے لوگ جو ایمان لائے ہو خرچ کرو اس
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو پہلے اس سے کہ آوے
وَلَا خُلَّةٌ وہ دن کہ نہیں بیچنا بیچ اس کے اور نہیں دوستی
وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ اور نہ سفارش
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۵۴ اور کافر وہی ہیں ظالم ۲۵۴
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ
اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ سفارش کرے نزدیک اس کے مگر
ساتھ حکم اس کے جانتا ہے جو کچھ
آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے

یہ جتنے بھی دنیا میں آئے نبی — کسی کو کسی پر فضیلت ملی
کوئی تو خدا سے ہُوا ہم کلام — کسی کو دیا اُس نے اعلیٰ مقام
مقرّب بہت ابنِ مریمؑ ہوئے — ملے اُن کو حق سے کئی معجزے
حمایت کو بھیجے گئے جبرئیل — کہ حامی تھا اُن کا خدائے جلیل
خداوندِ عالم اگر چاہتا — تو جو لوگ آئے پسِ انبیا
وہ اِس طرح لڑتے نہ باہم دگر — کہ نفسیں آپتیں سب کے پیشِ نظر
مگر اِس قدر پھوٹ اُن میں پڑی — کہ لڑتے تھے آپس میں وہ ہر گھڑی
یہاں تک کہ کوئی رہا حق شعار — کوئی ہو گیا کفر سے ہم کنار
اگر چاہتا خالقِ ذوالجلال — یہ آپس میں کرتے نہ جنگ و جدال
مگر وہ کہ ہے بے نیاز اُس کا نام — وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کام
سنو حکم خالق کا اے مومنو — غریبوں پہ خرچ اپنی دولت کرو
مگر کر لو اُس دن سے پہلے یہ کام — نہ ہو گا جہاں سودے بازی کا نام
کسی کی نہ کام آئے گی دوستی — ملے گا نہ واں تم کو حامی کوئی
شفاعت بھی کوئی نہ کر پائے گا — کہ جیسا کرے گا وہ بھر پائے گا
وہی لوگ ظالم ہیں سب سے بڑے — کریں کفر جو اپنے معبود سے
دو عالم میں یکتا ہے ذاتِ خدا — نہیں کوئی معبود اُس کے سوا
وہ زندہ ہے اور جسم رکھتا نہیں — تغیّر کبھی اس میں ہوتا نہیں
کبھی اونگھتا ہے نہ سوتا ہے وہ — ہر اک کا خبر گیر ہوتا ہے وہ
اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے — زمیں بھی اُسی کے خزانوں میں ہے
قیامت میں ہو گی یہ جرأت کسے — کہ بے اذن کوئی شفاعت کرے
وہ رکھتا ہے ماضی کو پیشِ نظر — ہے مستقبل و حال سے باخبر

۱۰۹۹

Marfat.com

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اسکے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ج مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج سما لیا ہے کرسی اسکی نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج اور نہیں تھکاتی اسکو نگہبانی ان دونوں کی
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٢٥٥ اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا ٢٥٥
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ج قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج نہیں زبردستی بیچ دین کے تحقیق ظاہر ہوگیا ہے راہ پانا گمراہی سے پس جو
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ کوئی کفر کرے ساتھ شیطان
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ج لَا انْفِصَامَ لَهَا ط کے اور ایمان لاوے ساتھ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٢٥٦ اللہ کے پس تحقیق پکڑ رکھا اس نے کڑا مضبوط نہیں ٹوٹنا واسطے
اس کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ٢٥٦
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اللہ دوستدار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط نکالتا ہے انکو اندھیروں سے طرف روشنی کے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے دوست انکے شیطان
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط ہیں نکالتے ہیں انکو روشنی سے طرف اندھیروں کے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٢٥٧ ع وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ٢٥٧
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ کیا نہ دیکھا تو نے طرف اس شخص کی کہ
اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ص جھگڑا ابراہیم سے بیچ پروردگار اسکے کے
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ اس واسطے کہ دی اسکو اللہ نے بادشاہی جبوقت کہا
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ لا ابراہیم نے پروردگار میرا وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے
قَالَ کہا
اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ط میں جلاتا ہوں اور مارتا ہوں

ہے علم اُس کا حدِّ بشر سے پرے کوئی اُس کا کیونکر احاطہ کرے
مگر جس کو چاہے خدائے جلیل سکھا دے اُسی میں سے قدرے قلیل
نہیں اُس کی کرسی کی کچھ انتہا کہ گھیرے ہوئے ہے وہ ارض وسما
ہیں زیرِ نظر اُس کے دونوں جہاں نہیں یہ نگہداشت اُس پر گراں
ہر اک کا محافظ ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی علیٰ و عظیم
نہیں دیں میں ہرگز تشدّد روا کہ باطل سے اب حق جُدا ہو چکا
شیاطیں پہ جن کا نہیں اعتقاد خدا و ندِ عالم پہ ہے اعتماد
وہ ہیں ایسے حلقے کو تھامے ہوئے کوئی بھی نہیں توڑ سکتا جسے
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا وہ سُنتا ہے ہر شخص کی التجا
خوشا وہ کہ جو دل سے ہیں حق پرست خدا ایسے بندوں کا ہے سرپرست
اندھیروں سے لاتا ہے وہ نور میں کہ آئے نظر راہِ ایماں اُنھیں
مگر کفر سے جو ہوئے ہم کنار شیاطین اُن کے بنے یارِ غار
اُجالے سے لاتے ہیں ظلمت میں وہ پھنساتے ہیں لوگوں کو آفت میں وہ
بڑھائے شیاطیں سے جو دوستی وہی بے خبر ہے وہی دوزخی
جلے گا جہنّم میں وہ بدخصال وہاں سے نکلنا ہے اُس کا محال
نظر تم نے اُس پر بھی ڈالی کبھی جسے حرفِ دنیا کی شاہی ملی
مگر وہ نہ آپے میں اپنے رہا خلیلِ خدا سے اُلجھنے لگا ۱۲
سُنا اُس نے جسدم یہ قولِ خلیل کہ ذاتِ خدا ہے بزرگ و جلیل
نہیں اُس کی قدرت کی کچھ انتہا وہی ہے جلاتا وہی مارتا
تو کرنے لگا یوں نبی سے کلام بھلا یہ بھی ہیں کوئی دقّت کے کام
اگر بس یہی ہے ثبوتِ خدا تو میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا
۱۱۲۰

Marfat.com

قَالَ اِبْرٰهٖمُ	کہا ابراہیم نے
فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ	پس تحقیق لاتا ہے اللہ سورج کو مشرق سے
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	پس لے آ تو اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ	پس بھچکا ہوا وہ جو کافر تھا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵۸ ج	اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم ظالموں کو ۲۵۸
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ	یا مانند اس شخص کے کہ گذرا اوپر ایک
وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ	گاؤں کے اور وہ گرا ہوا تھا اوپر چھتوں اپنی کے
قَالَ	کہا:
اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	کیونکر زندہ کرے گا اسکو اللہ پیچھے موت
فَاَمَاتَهُ	اسکی کے پس مار ڈالا اسکو
اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ	اللہ نے سو برس
ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	پھر جلایا اس کو
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ	کہا کتنی دیر رہا تو
قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا	کہا رہا میں ایک دن
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	یا تھوڑا دن سے
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ	کہا بلکہ رہا تو سو برس
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ ج	پس دیکھ طرف کھانے اپنے کے
وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ قف	اور پینے اپنے کے نہیں سڑا اور دیکھ طرف گدھے اپنے کے
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ	اور تو کہ کریں ہم تجھ کو نشانی واسطے لوگوں کے
وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ	اور دیکھ طرف ہڈیوں کے

تا ہشتم کہ ہم اعضائے جانوری مادی را بجائے خود جمع کردیم

Marfat.com

سنا جب پیمبر نے اُس کا سخن — دیا یوں جواب اُس کو دنداں شکن
ازل سے بحکمِ خدائے قدیر — نکلتا ہے مشرق سے مہرِ منیر
اگر آپ ہیں در حقیقت خدا — تو مغرب سے اِس کو نکالیں ذرا
ہوا سُن کے حیراں وہ باطن خراب — تہ اب بن پڑا اُس سے کوئی جواب
بہت حد سے بڑھتے ہیں جو بے شعور — خدا اُن کو رکھتا ہے منزل سے دور
کبھی اُس نبی پر بھی ڈالی نظر — ہوا ایک بستی میں جس کا گذر
بیاں کیا ہو اُس کی تباہی کا حال — اجڑنے میں تھا آپ اپنی مثال
ہوئی تھیں چھتیں گر کے فرشِ زمیں — کہیں پر تھے چوکھٹ کواڑے کہیں
جو نہیں اُس نے دیکھا یہ حالِ سقیم — خدا سے کہا یا غفور الرحیم
یہ بستی جو ویراں ہوئی اس طرح — بسائے گا اب تو اِسے کس طرح
خدا کی یہ اُس دم مشیت ہوئی — کہ قدرت کے دیکھیں کرشمے سبھی
کیا منقطع اُس کا تارِ نفس — اِسی حال میں وہ رہا سَو برس
بحکمِ خدا پھر وہ زندہ ہوا — اُٹھا اپنی آنکھوں کو مَلتا ہوا
کیا جب خدا نے یہ اُس سے سوال — گذارے یہاں کس قدَر ماہ و سال
کہا اس نے یا خالقِ انس و جن — میں سویا ہوں شاید یہاں ایک دن
نہیں بلکہ ہوتا ہے ایسا گماں — کہ سویا ہوں اک دن سے بھی کم یہاں
خدا نے پھر اُس سے کہا اے نبی — گذاری ہے تم نے یہاں اک صدی
اٹھو کھانا پانی تو دیکھو ذرا — یہ اب تک ہے ویسے کا ویسا دھرا
تمھیں کچھ ہے اپنے گدھے کی خبر — ذرا اُس کی جانب تو ڈالو نظر
یہ منظور تھا اس عمل سے ہمیں — کہ قدرت کا مظہر بنائیں تمھیں
گدھے کی یہ جو ہڈیاں ہیں پڑی — رہیں اب ذرا اِن سے آنکھیں لڑی

كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط کہ کیونکر چڑھاتے ہیں ہم انکو پھر پہناتے ہیں انکو
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ لا قَالَ گوشت پس جب ظاہر ہوا اسطے اس کے کہا
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۵۹ جانتا ہوں میں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۵۹
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ اور جب کہا ابراہیم نے
رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ط اے رب میرے دکھلا دے مجھ کو کیونکر جلاتا ہے مُردوں کو کہا کیا نہیں ایمان لایا تو
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ط کہا بلکہ لایا ہوں میں
قَالَ بَلٰى
وَلٰكِنْ ولیکن
لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ط تو کہ آرام پکڑے دل میرا
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ کہا پس لے چار جانوروں سے پس
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا صورت پہچان رکھ
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ط طرف اپنے پھیر کر دے اوپر ہر پہاڑ کے انمیں سے ایک
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۶۰ ع ٣٥ ٣ ٤ ٣ ٥ ع ٣ ٣ ٥ ٣ ٤ ٣ ٥ ٣ ٤ ٣ ٥ ٣ ٤

بنائیں گے ڈھانچہ اُنھیں جوڑ کر چڑھائیں گے پھر گوشت بھی سر بسر
غرض جب گدھا اُٹھ کے چلنے لگا کہا یوں پیمبر نے بے ساختہ
ہُوا اب یقیں یا الٰہی مجھے کہ حاصل ہے ہر شے پہ قدرت تجھے
کرو یاد اُس وقت کو اے نبی دعا جب خلیلِ خدا نے یہ کی
تمنّا بڑی دل میں ہے اے خدا کہ دیکھوں میں مُردے جِلانا ترا
ہُوا ان سے گویا خدائے انام تمھیں کیا ہے اِس امر میں کچ کلام
خجِل ہو کے بولے خلیلِ خدا مجھے شک تو کیوں اِس میں ہونے لگا
یقیں میرے دل کو بہر طَور ہے مگر آنکھ سے دیکھنا اور ہے
اگر چشمِ ظاہر نظارہ کرے تو کامل سُکوں میرے دل کو ملے
یہ سن کر خدا نے کہا اے نبی کرو منتخب چار طائر کوئی
کچل کر اُنھیں پارہ پارہ کرو پہاڑوں پہ پھر تھوڑا تھوڑا رکھو
بُلاؤ پھر اُن کو بہ صوتِ بلند ابھی اڑ کے آئیں گے چاروں پرند
جِلاتا ہے اس طرح ربِّ کریم خبردار رہ ہے عزیز و حکیم
کرو خرچ راہ خدا میں جو مال ہے اُس مال و دولت کی ایسی مثال
کہ جیسے ہو اک دانۂ خوش نمو اُگے اس کا پودا سرِ آبجو[۱۲]
نمایاں ہوں سات اُس میں پھر بالیاں کہ ہر اک میں سو سو ہوں دانے عیاں
خدا تم میں کرتا ہے جس کو پسند عنایات ہوتی ہیں اُس پر دو چند
ہر اک شے سے واقف ہے پروردگار نہیں اُس کی گنجائشوں کا شمار
کرے خرچ راہ خدا میں جو مال مگر ساتھ ہی اس کے رکھے خیال
کہ احساں جتائے نہ شام و سحر اُسے پھر ستائے نہ وہ بھول کر
وہی چشمِ قدرت میں ہے ذی وقار خدا اجر دے گا اُسے بے شمار

۱۱۶۲

Marfat.com

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٢٦٢ اور نہیں خوف اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہونگے ٢٦٢

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ بات اچھی

وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ اور بخش دینا بہتر ہے اس خیرات سے

يَتْبَعُهَآ أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ٢٦٣ کہ پیچھے اسکے ہو ایذا اور اللہ بے پروا ہے حلم والا ٢٦٣

يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت باطل کرو خیرات اپنی

بِالْمَنِّ ساتھ احسان

وَالْأَذَىٰ اور ایذا کے

كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَآءَ النَّاسِ مانند اس شخص کے کہ خرچ کرتا ہے مال اپنے لوگوں کے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ دکھلانے کو اور نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے اور

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ دن پچھلے کے پس مثال اس کی جیسے مثال صاف

عَلَيْهِ تُرَابٌ پتھر کی اوپر اس کے ہو مٹی

فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ پس پہنچے اس کو مینہ پس چھوڑ دے اسکو صاف

لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ نہیں قدرت پائے اوپر کسی چیز کے اس چیز سے جو کمایا

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ٢٦٤ انہوں نے اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم کافروں کو ٢٦٤

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ اور مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے واسطے

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ چاہنے رضامندی اللہ کے اور ثابت کرنے

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ کے جانوں اپنی سے جیسے مثال ایک باغ کی

أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ بلندی پر ہو پہنچا اسکو مینہ پس لایا میوہ اپنا

فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ دوگنا پس اگر نہ پہنچے اسکو مینہ پس شبنم کفایت

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٢٦٥ ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے

والا ہے ٢٦٥

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ کیا چاہتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ ہو واسطے اسکے باغ

Marfat.com

قیامت میں ہوگا وہی کامیاب نہ خوفِ جہنّم نہ رنجِ عذاب
اگر تم کو خیرات گذرے گراں کوئی عذرِ معقول کر دو بیاں
کرو تم کسی طرح بھی دَر گذر یہ ہے ایسی خیرات سے خوب تر
جو سائل کو ہو دَجبہِ رنجیدگی خدا تو ہے بے شک حلیم و غنی
سُنو اہلِ ایماں یہ حکمِ الٰہ ۱۲ کرو یوں نہ خیرات اپنی تباہ
کہ جس وقت خیرات کرنے چلو تم احسان کا اپنے چرچا کرو
بنو یا کہ سائل کو غم کا سبب ستانے رہو تم اسے روز و شب
یہ خیرات اُس کی طرح ہے فضول دکھاوے کو جس نے بنایا اُصول
خدا پر نہیں اُس کا ایماں ذرا نہ کچھ دل میں ہے خوفِ روزِ جزا
مثال اُس کی خیرات کی یوں ہوئی چٹان ایک جیسے ہو چکنی کوئی
جمی اُس پہ صحرا کی ہو خاک دھول نہ پودے نہ پتّے نہ غنچے نہ پھول
ہو پھر اُس پہ بارش بہت زوردار بہا کر جو لے جائے گرد و غبار
دکھاوے کی خیرات ہے وہ عمل ریاکار جس کا نہ پائے گا پھل
خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں ہدایت وہ کافر کی کرتا نہیں
کرے خرچ راہِ خدا میں جو مال مگر ہو نہ اِس کے ہوا کچھ خیال
کہ راضی رہے اُس سے ربِّ عباد بنے اور بھی راسخ الاعتقاد
مثال اِس عمل کی ہوئی اِس طرح بلندی پہ اک باغ ہو جس طرح
ہو بارش کی کثرت سے اُسکا یہ حال کہ لائے ثمر دوگنے ڈال ڈال
نہ ہوں بھی اگر بارشیں بے شمار تو کافی ہے ہلکی سی اسکو پھوار
عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر خدا اُس کو رکھتا ہے پیشِ نظر
بھلا کس کو ہوگی گوارا یہ بات کہ اِک باغ ہو جس کی یُوں کائنات

Marfat.com

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ کھجوروں سے اور انگوروں سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ چلتی ہیں نیچے اسکے سے نہریں واسطے
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ اس کے ہے بیچ اسکے سب میووں سے اور پہنچے
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ اسکو بڑھاپا اور واسطے اس کے اولاد ہے ناتوان
فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ پس پہنچا اس کو بگولا بیچ اس کے آگ تھی پس جل گیا
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے
٣٦ ع لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ٢٦٦ ع نشانیاں تو کہ تم فکر کرو ٢٦٦
٤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ
وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ص کرو پاکیزہ سے جو کچھ کمایا تم نے اور اس چیز سے کہ
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ نکالا ہے ہم نے واسطے تمہارے زمین سے اور
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ مت قصد کرو خبیث کا اس میں سے کہ خرچ کرو اسکو اور نہیں تم لینے والے
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ط اسکے مگر یہ کہ آنکھ بھینچ لو بیچ اس کے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ٢٦٧ اور جانو یہ کہ اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا ٢٦٧
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو فقر کا
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج اور حکم کرتا ہے تم کو ساتھ بے حیائی کے
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ظ اور اللہ وعدہ دیتا ہے تمکو بخشش کا اپنی طرف
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٢٦٨ لا ج سے اور فضل کا اور اللہ گنجائش والا جاننے والا ہے ٢٦٨
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ج دیتا ہے حکمت جس کو چاہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط اور جو کوئی دیا گیا حکمت پس تحقیق
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ٢٦٩ نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل ٢٦٩
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط اور جو
خرچ کرو تم کچھ خرچ کرنا یا منت مانو تم کچھ منت سے پس تحقیق اللہ جانتا ہے اس کو

Marfat.com

کہیں پر کھجوریں ہوں اُس میں لگی — کہیں بیل پھیلی ہو انگور کی
درختوں کے نیچے ہوں نہریں رواں — غرض سب ہوں میووں کے پودے وہاں
بڑھاپے نے اُس کو کیا ہو نڈھال — کئی اُس کے بچے بھی ہوں خُرد سال
بیکایک چلے اُس میں بادِ سموم — تباہی کرے ہر طرف سے ہجوم
بپا حشر ہر سو بگولے کریں — درخت اُس کی آنکھوں کے آگے جلیں
سُناتا ہے یوں خالقِ کائنات — سب آیات اپنی وضاحت کے ساتھ
کبھی تاکہ تم بھی تدبّر کرو — نہ دولت پہ اِتنا تکبّر کرو
رہِ حق میں وہ چیز دو مومنو — نہ جس میں کسی قسم کا عیب ہو
کرو یا زمیں سے اُسے اِکتساب — نہیں جس کی مقدار کا کچھ حساب
بُری چیز راہِ خدا میں نہ دو ۱۲ — نہ تم اِس کا ہرگز اِرادہ کرو ۱۲ حاصلِ کلام
اگر کوئی دے تم کو چیزیں کریہہ — کبھی تم نہ لو اُن کو لا رَیبَ فیہ
کرو اُن کے لینے سے اِغماض تم — بہت، اپنے دل میں ہو ناراض تم
نہ تم اس حقیقت کو بھولو کبھی — کہ ذاتِ خدا ہے حمید و غنی ۱۲
ڈراتا ہے تنگی سے شیطاں تمھیں — کرے بُخل میں تاکہ غلطاں تمھیں
بُرے کام کرنے کو کہتا ہے وہ — بہت خوش بُرائی سے رہتا ہے وہ
مگر تم سے کرتا ہے وعدہ خدا — کرے گا سخی پر وہ لطف و عطا
ہر اک شے سے واقف ہے پروردگار — نہیں اُس کی گنجائشوں کا شمار
جسے چاہتا ہے خدائے کریم — عطا اُس کو کرتا ہے عقلِ سلیم
جسے عقل و حکمت کی دولت ملی — اُسے سب سے بڑھ کر فضیلت ملی
نصیحت وہ کرتے ہیں دل سے پسند — جو ہیں صاحبِ عقل و فہمِ بلند
کرو خرچ یا نذر مانو کوئی — خدا سے نہیں اُس کی حالت چھپی

۱۲۰۷

Marfat.com

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا ۲۷۰

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ اگر ظاہر کرو تم خیرات کو پس اچھا ہے وہ

وَاِنْ تُخْفُوْهَا اور اگر چھپاؤ تم اس کو

وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ اور دو اسکو فقیروں کو پس وہ بہتر ہے واسطے

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ تمہارے اور دور کرے گا تم سے برائیاں تمہاری

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ۲۷۱

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ نہیں اوپر تیرے ہدایت کرنا ان کا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس نفع واسطے

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ جان تمہاری کے اور نہ خرچ کرو تم مگر واسطے

وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا چاہنے رضامندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو تم

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ بھلائی سے پورا پہنچایا جاوے گا طرف تمہارے اور تم نہیں ظلم کئے جاؤ گے ۲۷۲

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خیرات واسطے ان فقیروں کے ہے جو بند

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ کئے گئے ہیں راہ اللہ کے نہیں سکتے چلنا

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ زمین کے جانتا ہے ان کو جاہل دولت

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ مند سوال سے پہچانتا ہے تو انکو ساتھ چہرے انکے

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو تم مال

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ سے پس تحقیق اللہ ساتھ اسکے جاننے والا ہے ۲۷۳

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً دن کو چھپے اور ظاہر پس واسطے ان

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار اپنے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوویں گے

Marfat.com

مگر شرک کرتے ہیں جو بے خرد کسی سے ملے گی نہ اُن کو مدد
اگر تم نے دِکھلا کے خیرات کی تو یہ بھی نہیں بات کوئی بُری
مگر اُس سخاوت کا کہنا ہی کیا کسی کو چلے ہی نہ جس کا پتا
زر و مال مُفلس کو مِلتا رہے مگر دوسرا ہاتھ مِلتا رہے
جو خیرات کی ہے بچا کر نگاہ وہ کفّارہ ہو گی برائے گناہ
عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر ہمیشہ ہے اُن پر خدا کی نظر
سُنو اے محمدؐ رسولِ اَمیں تم ان کی ہدایت پہ قادر نہیں
یہ قدرت تو ہے صرف اللہ کی کہ وہ جس کی چاہے کرے رہبری
اگر نیک کاموں میں دو مال و زر تمہارا ہی ہے فائدہ سَراسَر
تمہاری تو عادت یہ ہے اے نبی کہ کرتے نہیں حرف دولت کبھی
مگر یوں کہ حاصل ہو اُس کی رِضا رہِ حق میں جو خرچ تم نے کیا
مناسب جزا اُس کی دی جائے گی نہ ہرگز کمی اُس میں کی جائے گی
یہ خیرات ہے اُن غریبوں کا حق مَصائب سے منہ جنکے رہتے ہیں فق
بہت تنگ اُن پر ہوئی ہے زمیں وہ دو گام چلنے کے قابل نہیں
حیا و شرافت کا پیکر ہیں وہ سمجھتے ہیں جاہل تونگر ہیں وہ
مگر اُن کے چہرے سے ہے آشکار کہ ہیں کشتۂ گردشِ روزگار
ملیں گے اگر تم سے وہ خوش خصال چمٹ کر کریں گے نہ ہرگز سوال
ہمیشہ خدا کی ہے اُس پر نظر اٹھے نیک کاموں میں جو مال و زر
لگے ہیں جو ہر وقت خیرات میں کبھی دن دہاڑے کبھی رات میں
کبھی سب سے چھپ کر کبھی ظاہرا غریبوں پہ کرتے ہیں دولت فدا
خدا اجر دے گا اُنہیں بے حساب نہ ہوگا ذرا اُن کو خوفِ عذاب

۱۲۲۵

Marfat.com

الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ جو لوگ کہ کھاتے ہیں سود نہیں کھڑے ہونگے یعنی
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط قبروں سے مگر جیسا کھڑا ہوتا
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا ہے وہ شخص کہ باؤلا کرتا ہے اسکو شیطان آسیب سے یہ اس
اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ج واسطے ہے کہ کہا انھوں نے سوائے اس کے نہیں کہ بیچنا ہے
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط مانند سود کے اور حلال کیا اللہ نے بیچنا اور حرام
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى کیا سود کو پس جو کوئی آوے اسکے پاس
فَلَهٗ مَا سَلَفَ ط نصیحت رب اس کے سے پس باز رہا پس واسطے اسکے ہے جو کچھ پہلے
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ط ہو چکا اور حکم اس کا طرف اللہ کے
وَمَنْ عَادَ اور جو کوئی پھر کرے
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٢٧٥ پس وہی ہیں رہنے والے آگ کے وہ ہمیشہ ٢٧٥
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ط اس کے ہمیش رہنے والے ٢٧٥
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ٢٧٦ مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خیراتوں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک کفر
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ کرنے والے گنہگار کو ٢٧٦
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج اور کام کئے اچھے اور قائم رکھا نماز
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٢٧٧ کو اور دیا زکوٰۃ کو
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ واسطے انکے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا انکے اور نہیں ڈر اوپر ان کے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٢٧٨ اور نہ وہ غمگین ہوں گے ٢٧٧
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سود سے
اگر ہو تم ایمان والے ٢٧٨
پس اگر نہ کرو تم

سود کی ممانعت

Marfat.com

پڑی ہے جسے سود کھانے کی لت — رہے گی نہ پیروں میں اُس کے سکت
کھڑا ہو گا محشر میں وہ اِس طرح — اثر مسِّ شیطاں کا ہو جس طرح
اِس اندوہ غم کا یہ ہو گا سبب — کہ ہر اک سے کہتا ہے وہ بے ادب
مری سود خواری بھی ہے اِس طرح — مسلماں تجارت کریں جس طرح
تجارت کا حق نے دیا اِذنِ عام — مگر سود لینا ہے فعلِ حرام
نصیحت پیمبر کی جس نے سُنی — کیا سود لینے سے پرہیز بھی
یہ ہے اُس کے بارے میں حکمِ خدا — کہ اب تک جو ہونا تھا وہ ہو چکا
خدا کے حوالے ہے اُس کا حساب — کرے اُس پہ چشمِ کرم یا عِتاب
نصیحت سے جو باخبر ہو چکا ۱۲ — مگر سود لینا نہیں چھوڑتا
جلے گا جہنم میں وہ ظلم کیش — اسی میں رہے گا ہمیشہ ہمیش
بڑھاتا ہے تقسیمِ زر کو خدا — مِٹاتا ہے نام و نشاں سود کا
گنہگار و کافر ہیں جو آدمی — خدا اُن سے رکھتا نہیں دوستی
مگر کر لیا جس نے ایماں قبول — ہوا اعتقادِ خدا و رسول
سدا نیک اعمال کرتا رہا — برابر نمازیں بھی پڑھتا رہا
زکوٰۃ اُس پہ جس وقت واجب ہوئی — خوشی سے غریبوں میں تقسیم کی
وہی دین و دنیا میں ہے رُستگار — خدا اَجر دے گا اُسے بے شمار
رہے گا وہ دنیا میں بھی مُطمئن — پریشاں نہ ہو گا قیامت کے دن
ڈرو اپنے خالق سے اے اہلِ دیں — تمھیں سود لینا مناسب نہیں
کرو بلکہ اُس سود سے دَرگذر — ابھی تک جو باقی ہے مقروض پر
اگر دل میں ایماں کی ہے روشنی — کرو حکمِ خالق کی تم پیروی
اگر سود کرتے رہو گے وصول — بنو گے حریفِ خدا و رسول

۱۲۲۶

Marfat.com

فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ پس خبردار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے اور
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ رسول اسکے سے اور اگر توبہ کرو تم پس واسطے
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۲۷۹ تمہارے ہیں اصل مال تمہارے نہ ظلم کرو تم اور نہ ظلم کیے جاؤ تم ۲۷۹
وَاِنْ كَانَ اور اگر ہو
ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ قرض دار تنگی والا پس ڈھیل دینا ہے فراغت
وَاَنْ تلک اور یہ کہ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ خیرات کرو بہتر ہے واسطے تمہارے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۲۸۰ اگر ہو تم جانتے ۲۸۰
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اور ڈرو اس دن سے کہ پھیرے جاؤ گے بیچ اسکے طرف اللہ کے پھر پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۲۸۱ ع ۳۸ کمایا ہے اور نہیں ظلم کیے جائیں گے ۲۸۱
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۶ اے لوگو جو ایمان لائے
فَاكْتُبُوْهُ ؕ ہو جب معاملت کرو تم ساتھ قرض کے ایک وقت مقرر تک پس لکھ رکھو اسکو
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ ص اور چاہیے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ
كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ کہ لکھے جیسا سکھایا اس کو اللہ نے پس چاہیے کہ لکھے
وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ ب اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے پروردگار اپنے
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا سے اور نہ کم کرے اس میں
اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ اوپر اسکے ہے حق بے وقوف
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے وہ پس چاہیے کہ مطلب کہے والی اسکا

Marfat.com

مُہیّا کرو اپنے ہتھیار تم
رہو اُن سے لڑنے کو تیّار تم

ہوئے سود خواری سے تائب اگر
تو پھر بھی ملے گا تمھیں اصل زر

اگر تم کرو گے نہ ظلم و جفا
تمھیں بھی ملے گی نہ کوئی سزا

کرو اِس طرح اصل زر بھی وصول
کہ مقروض ہونے نہ پائے ملول

سمجھتے ہو گر اُس کو غُربت زدہ
ابھی اور دو اُس کو مُہلت ذرا

ملے گر نہ عُسرت سے اُس کو نجات
تمھیں باعثِ فخر ہو گی یہ بات

کہ تم بخش دو اصل زر بھی اُسے
یہی خوب تر ہے تمھارے لئے

اگر جانتے ہو تم اِس کا ثواب
نہیں جس کی عظمت کا کوئی حساب

رکھو ہر گھڑی خوفِ روزِ جزا
ہے جس دن خدا کی طرف لَوٹنا

عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر
اُنھیں کے مطابق ملے گا ثمر

کسی کو جہنّم کسی کو جناں
کسی کی نہ واں ہو سکی رائیگاں

سُنو اہلِ ایماں یہ ہے تم پہ فرض
لیا ہو جو وقتِ مُحیّن کو قرض

قلمبند کر لو اُسے صاف صاف
کہ پیدا نہ ہو پھر بھی اختلاف

فریضہ جو لکھنے کا انجام دے
وہ انصاف سے کُل شرائط لکھے

کرے وہ نہ لکھنے سے پہلو تہی
اگر چاہتا ہے خدا کی خوشی

خدا ہی نے لکھنا سکھایا اُسے
تو لازم ہے بے عُذر وہ بھی لکھے

عبارت کا مضموں لکھائے وہی
ضرورت پڑی ہے جسے قرض کی

عذابِ الٰہی سے ڈرتا رہے
کمی کچھ نہ محسن کے حق میں کرے

اگر قرض لیتا ہے جاہل کوئی
ہے یا عقل کی اُس میں اتنی کمی

کہ مضموں لکھانے کے قابل نہیں
تو ہے اُس کے بارے میں یہ حکم دیں

بٹھائے وہ مُختار اپنا جسے
وہی اِس فریضے کو انجام دے

۱۲۱۱۷

Marfat.com

بِالْعَدْلِ ط ساتھ انصاف کے

وَاسْتَشْهِدُوْا اور شاہد کر لو

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ج دو شاہدوں کو مردوں اپنے سے

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ پس اگر نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ دو عورتیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم شاہدوں سے

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ط میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جاوے ایک

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ط انمیں سے پس یاد دلاوے ایک ان دو میں سے دوسری

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا کو اور نہ انکار کریں شاہد جب

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ط بلائے جاویں اور مت کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو چھوٹا یا بڑا وقت اسکے تک

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے

وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اور سیدھا کرنے والا واسطے شہادت

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ کے اور بہت نزدیک ہے اس

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ط سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری ہاتھ

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ص ہاتھ کہ پھراتے ہو، سکو درمیان اپنے پس نہیں اوپر تمہارے

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ط گناہ یہ کہ نہ لکھو اسکو اور شاہد کر لو جب سودا

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ط کرو تم اور نہ ایذا پہنچایا جاوے لکھنے والا اور

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط نہ گواہ اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے ساتھ تمہارے اور

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٢٨٢ ڈرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر

چیز کے جاننے والا ہے ٢٨٢

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا اور اگر ہو تم اوپر سفر کے

فَرِهٰنٌ اور نہ پاؤ تم لکھنے والا پس گرو

مَّقْبُوْضَةٌ ط ہے قبضہ کی ہوئی

لکھائے عبارت کو وہ ٹھیک ٹھیک کرے کوئی حرکت نہ اِس میں رکیک
یہ تحریر ہے نا مکمّل ابھی ۱۲ کہ ہے دو گواہوں کی اِسمیں کمی
کروا ایسے دو شخص اِس پر گواہ جو وقتِ ضرورت نہ پھریں نگاہ ٥
مَیسّر ہو اک شخص ہی گر تمھیں بَدَل دوسرے کا ہیں دو عورتیں
گواہوں میں شامل کرو تم اسے جسے دل تمھارا گوارا کرے
اگر اُن میں اک بھول جائے گی بات تو اک یاد اُس کو دِلائے گی بات
طلب ہوں عدالت میں جسدم گواہ پھرائیں نہ وہ مدّعی سے نگاہ
بڑی ہو رقم قرض کی یا قلیل کرو تم لکھانے کی اُس کے سبیل
لکھو صاف صاف اُس میں میعاد بھی رَوَا اِس میں ہرگز نہیں کاہلی
یہ تحریر ہو گی تمھیں سُود مند طریقہ یہی ہے خدا کو پسند
برائے شہادت یہ ہے پختگی نہ شک میں بھی اب تم پڑو گے کبھی
اگر نقد کرنا ہو سَودا تمھیں جو ہوتا ہے ہر وقت بازار میں
نہ لکھنے میں اُس کے نہیں گو ضرر اُسے بھی لکھا لو تو ہے خوب تر
اگر تم نے اُس کو لکھایا نہ ہو کم از کم کسی کی گواہی کرو
گواہ اور کاتب بنا یا جنھیں کبھی تم پریشاں نہ کرنا انھیں
اگر اُن پہ کوئی مصیبت پڑی یہ ہو گی تمھاری شرارت بڑی
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو اسی کے غضب سے لرزتے رہو
دکھاتا ہے وہ تم کو نیکی کی راہ ہر اک چیز ہے اُس کے پیشِ نگاہ
سفر کر رہے ہوں اگر مومنیں جہاں کوئی منشی میسّر نہیں
طلبگار ہو گر کوئی قرض کا یہ ہے ایسی صورت میں حکمِ خدا
رکھو رہن اُس شخص کی کوئی شے خدا کی طرف سے یہ تاکید ہے

۱۲۸۸

Marfat.com

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ
وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ٢٨٣ ع
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ٢٨٤
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف
وَقَالُوْا
سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ٢٨٥
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

پس اگر امین جانے بعضے تمہارے بعضے کو
پس چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے
امانت اس کی کو اور چاہیے کہ ڈرے اللہ پروردگار
اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو
اور جو کوئی چھپاوے گا اس کو پس تحقیق وہ
گنہگار ہے دل اسکا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جانتا ہے ٢٨٣
واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ
بیچ زمین کے ہے اور اگر ظاہر کرو جو کچھ بیچ جی تمہارے کے ہے
یا چھپاؤ اس کو حساب لیوے گا تم سے ساتھ اسکے
اللہ پس بخشے گا جسکو چاہے اور عذاب
کرے گا جسکو چاہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ٢٨٤
ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتاری
گئی ہے طرف اس کے پروردگار اس کے سے اور مسلمان
ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اس
کے اور کتابوں اسکی کے اور
رسولوں اس کے کہ نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے پیغمبروں اسکے
سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے
اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری اے رب ہمارے
اور طرف تیرے ہے پھر آنا ٢٨٥
نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو
مگر طاقت اس کی پر

Marfat.com

اگر اُس پہ کرتے ہو تم اعتبار
تمھیں اپنی دولت کا ہے اِختیار

مگر قرض ہے اب یہ مقروض کا
کرے قرض کی پائی پائی ادا

خیالات بد دِل میں آنے نہ دے
عذابِ الٰہی سے ڈرتا رہے

کوئی گر بنا ہے کِسی کا گواہ
شہادت سے ہرگز نہ پھیرے نگاہ

اگر سامنے اب وہ آتا نہیں ۱۲
گنہگار ہے اُس کا دل بالیقیں

خبردار تم جو بھی کرتے ہو کام
خدا جانتا ہے اُنھیں لاکلام

زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں
ہر اک شے ہے خالق کے زیرِ نگیں

ہوا جس تصور کا دل میں گذر
خدا اُس سے ہرگز نہیں بے خبر

چھپاؤ اُسے یا چھپاؤ نہیں
حساب اُس کا لے گا خدا بالیقیں

سزا دے تمھیں یا کرے دَرگذر
یہ پھر اُس کی مرضی پہ ہے مُنحصر

نہیں اُس کی قدرت کا کوئی شمار
وہ رکھتا ہے ہر شے پہ کُل اِختیار

رسولِ خدا پر جو نازِل ہوا
اُنھیں اُس پہ ایمانِ کامِل ہوا

اسی طرح ہیں جس قدر مومنیں
وہ رکھتے ہیں قرآں کا پورا یقیں

خدا و ملائک کا ایقان ہے
خدا کی کتابوں پہ ایمان ہے ۱۲

خدا نے جو دنیا میں بھیجے نبی
کسی میں نہیں فرق کرتے کبھی ۱۲

خدا سے یہ ہے اُن کی ہر دم دعا
کہ اے خالقِ بحر و برِ ارض و سما

نبی پر جو احکام نازل ہوئے
وہ سب دل کے کانوں سے ہم نے سُنے

اطاعت سے ہر دم سروکار ہے
تیری مغفرت ہم کو درکار ہے

یہی فکر رہتی ہے شام و سحر
کہ جانا ہے تیری طرف لوٹ کر

خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں
کسی کو وہ حکم ایسے دیتا نہیں

کہ طاقت سے باہر ہو جن پر عمل
زہے رحمتِ ربِّ عزّ و جل

۱۳۰۹ھ

Marfat.com

لَهَا مَا كَسَبَتْ — واسطے اسکے ہے جو کمایا اس نے
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط — اور اوپر اسکے ہے جو کمایا اس نے
رَبَّنَا — اے رب ہمارے
لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ج — مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ج — اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج — اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے
وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف — ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر
وَارْحَمْنَا وقف أَنتَ مَوْلَانَا — ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد دے ہمکو اوپر قوم کافروں کے
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ع ۲۸۶

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ ۳ سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوا اسمیں ۲۰۰ آیتیں اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے
الٓمّٓ ۱
اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ — اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۲ — زندہ ہے قائم رہنے والا
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ — اتاری اوپر تیرے کتاب ساتھ حق کے
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ — سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ آگے اسکے ہے
وَأَنزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْإِنجِيلَ ۳ — اور اتاری توریت اور انجیل ۳
مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ — پہلے اس سے راہ دکھانے والی واسطے لوگوں کے
وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ط — اور اتارے معجزے
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ط — تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں اللہ کے واسطے ان کے ہے عذاب سخت

Marfat.com

کیئے جس نے دنیا میں نیکی کے کام — وہ پائے گا اُن کی جزا لاکلام
مگر جو بُرے کام کرتا رہا — ملے گی قیامت میں اُس کو سزا
خدایا اگر بھول جائیں کبھی — قدم یا غلط ہم اُٹھائیں کبھی
نہ کر تو ہماری گرفت اے کریم — تری ذات ہے مہربانِ قدیم
خدایا نہ رکھ ہم پہ بوجھ اِس قدر — خمیدہ تھی اگلوں کی جس سے کمر
بچا ہم کو اُس بار سے یا نبیں — جسے ہم اُٹھانے کے قابل نہیں
سدا رکھ عنایت کی ہم پر نظر — ہماری خطاؤں سے کر درگذر
ہمیں اپنی رحمت سے کر سرفراز — ہمارا ہے یارب تو ہی کارساز

لڑیں ہم سے جب کافر و مشرکیں
کر امداد یا ارحم الراحمیں

سورہ آلِ عمران ۳

کروں ابتدا ے کے خالق کا نام — کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام
مُنوّر جب آیاتِ "عمران" ہوئے — الف۔ لام۔ میم۔ اُن کا عنوان ہوئے
خدا ہی ہے معبودِ ارض و سما — نہیں کوئی اللہ اُس کے سوا
وہ زندہ ہے اور صاحبِ احترام — اُسی کو ہے حاصل ہمیشہ قیام
اُسی نے تمھیں اے رسولِ اُمیں — عطا کی ہے برحق کتابِ مُبیں
صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے — یہ قرآں مصدّق ہے اُن کے لیئے
خدا ہی نے۔ اِس میں نہیں شک کوئی — اُتاری ہے توریت و انجیل بھی
کتابیں یہ ماضی میں نازل ہوئیں — بشر کو رہِ حق دکھاتی رہیں
ہوا اب جو قرآن جلوہ نما — کیا اُس نے باطل کو حق سے جدا
جو آیاتِ حق کو نہیں مانتے — عذابِ جہنّم ہے اُن کے لیئے

Marfat.com

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۴ اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۵ تحقیق اللہ نہیں چھپی اور
اس کے کوئی چیز بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے ۵

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ وہی ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیچ رحموں کے
كَيْفَ يَشَآءُ ۭ جیسی چاہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہیں کوئی معبود مگر وہ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۶ غالب ہے حکمت والا ۶

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وہی ہے جس نے اتاری اوپر تیرے کتاب
مِنْهُ اٰيٰتٌ قرآن میں دو طرح کی اور منشابہ آیات ہیں
مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ بعضی اس کی آیتیں محکم ہیں ظاہر معنوں کی وہ جڑ ہیں کتاب کی
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ اور اور ہیں متشابہ معنی کئی طرف ملتے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ پس آیا وہ لوگ
ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ کہ بیچ دلوں انکے کجی ہے پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ شبہ ڈالتی ہے
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ اس میں سے واسطے چاہنے گمراہی
وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ کے اور واسطے چاہنے حقیقت اسکی کے اور نہیں جانتا
وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ حقیقت اسکی کو مگر اللہ اور مضبوط لوگ بیچ علم کے
يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اس کے ہر ایک
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ نزدیک رب ہمارے کے سے

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۷ اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل ۷

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اے رب ہمارے نہ کج کر دل ہمارے
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ کو پیچھے اسکے کہ راہ دکھائی تو نے ہمکو اور
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۸ دے ڈال ہم کو پاس اپنے سے رحمت تحقیق تو ہی ہے دے
ڈالنے والا ۸

Marfat.com

ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ اَنام — خطا کار سے لے گا وہ اِنتقام
خدا سے کوئی چیز پنہاں نہیں — زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں
زہے قدرتِ خالقِ بے نیاز — وہ ماں کے شکم میں ہے صورت طراز
کوئی بد نما ہے کوئی مہ لقا — بناتا ہے جو چاہتا ہے خدا
دو عالم کا مسجود کوئی نہیں — سوا اُس کے معبود کوئی نہیں
ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم
ہُوا اے نبی تم پہ فضلِ خدا — اُسی نے کیا تم کو قرآں عطا
خبردار سب اہلِ ایماں رہیں — ہیں قرآں میں دو قسم کی آیتیں
کچھ ایسی ہیں جو صاف ہیں مثلِ آب — یہی درحقیقت ہیں اصلِ کتاب
مگر کچھ ہیں اِن میں وضاحت طلب — یہی اختلافات کا ہیں سبب
اِنھیں پر نظر اُن کی ہے ہر گھڑی — دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے کجی
غرض اُن کی اِس کے سوا کچھ نہیں — گھریں فتنہ و شر میں اہلِ زمیں
کریں یا اُنھیں اِس طرح سے بیاں — کہ ہو سب کو باطل پہ حق کا گماں
مگر اصل مطلب اِن آیات کا — اُنھیں کو ہے معلوم بعدِ خدا
جو ہیں صاحبِ اوجِ علم و یقیں — کبھی مبتلا شک میں ہوتے نہیں
یہ کہہ کہہ کے خشک اُنکے ہوتے ہیں لب — کہ برحق ہیں یہ آیتیں سب کی سب
ہے اِس بات کا اُن کو پورا یقیں — خدا کی طرف سے یہ نازل ہوئیں
نصیحت تو بس مانتے ہیں وہی — جنھیں عقل کی روشنی مل گئی
خدایا ہماری بھی ہے اِلتجا — نہ بعدِ یقیں شک میں کر مُبتلا
نہ مایوس کر ہم کو اے بے نیاز — ہمیں اپنی رحمت سے کر سرفراز
ہر اک پر ہے بے شک عنایت تری — فزوں تر ہے سب سے سخاوت تری

Marfat.com

رَبَّنَآ اِنَّكَ
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اے رب ہمارے تحقیق تو اکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝٩ بیچ اسکے تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کو ٩
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ ان سے مال انکے اور نہ اولاد انکی اللہ
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝١٠ سے کچھ اور یہ لوگ وہی ہیں ایندھن آگ کے ١٠
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ جیسی عادت لوگوں فرعون کی
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے جھٹلایا انہوں
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ نے نشانیوں ہماری کو پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١١ گناہوں انکے کے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ١١
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے
سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ شتاب مغلوب ہوگے تم اور اکٹھے کئے جاؤ گے
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٢ کے طرف دوزخ کے اور برا ہے بچھونا ١٢
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ تحقیق ہے واسطے تمہارے نشان بیچ دو جماعت
فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ کے آپس میں ایک جماعت لڑتی
يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ ہے بیچ راہ اللہ کے اور دوسری کافر تھی دیکھتے تھے
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وہ کافر مسلمانوں کو دوبرابر اپنے دیکھتا آنکھ کا اور
اللہ قوت دیتا ہے ساتھ مدد اپنی کے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝١٣ جس کو چاہے تحقیق بیچ اسکے البتہ نصیحت
ہے واسطے آنکھ والوں کے ١٣
زُيِّنَ لِلنَّاسِ زینت دی گئی واسطے لوگوں کے
حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ محبت خواہشوں کی عورتوں سے اور
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بیٹوں سے اور خزانے
اکٹھے کئے ہوئے سونے سے اور چاندی سے

Marfat.com

خدایا ہمیں اِس میں کچھ شک نہیں فنا ہوں گے یہ آسمان و زمیں
پھر اک روز ایسا بھی ہو گا عیاں کہ سب مُجتمع ہوں گے اہلِ جہاں
جو کرتا ہے وعدہ خدائے قدیر وہ ہوتی ہے پتھر کی گویا لکیر
کٹا کفر میں جن کا دورِ حیات ملے گی نہ اُن کو سزا سے نجات
اُنھیں فردِ اعمال تڑپائے گی نہ واں مال و اولاد کام آئے گی
لگا ہے اِنھیں شرک و بدعت کا روگ جہنم کا ایندھن بنیں گے یہ لوگ
مُشابہ ہیں یہ قومِ فرعون سے خدا پر جو ایمان لاتے نہ تھے
بہت اُن سے پہلے بھی تھے بد نہاد نہ آیات پر جن کا تھا اعتقاد
تباہی میں لائے معاصی اُنھیں ملی پھر نہ غم سے خلاصی اُنھیں
خبردار اے اہلِ دارالخراب خدا ہے یقیناً شدید العقاب
جو ہیں کفر کی راہ پر گامزن بتا دو اُنھیں اے رسولِ زمن
بہت جلد مغلوب ہو جاؤ گے جہنّم میں پھر تم جگہ پاؤ گے
اِدھر آہ و زاری اُدھر پیچ و تاب جہنّم بھی ہے کیا مقامِ خراب
لڑے جب گروہ سعید و شقی نشانی تھی اِس میں بھی اللہ کی
گروہ ایک تھا اہلِ اسلام کا مگر لشکرِ کفر تھا دوسرا
مسلماں کو صاف آ رہا تھا نظر کہ ہیں دو گُنے کافر و اہلِ شر
مگر جس پہ ہو فضلِ ربِّ عُلا کرے اُس کو اپنی حمایت عطا
بالآخر مسلماں ہی غالب رہے یہ عبرت ہے اہلِ نظر کے لئے
بے چشمِ بشر میں یہ دنیا حسیں اُسے ہے یہ وجہِ شکوں یا یقیں
یہ بستی یہ باغ و بہارِ حیات یہ بیٹے یہ نقش و نگارِ حیات
یہ سونے کے انبار چاندی کے ڈھیر کبھی جن سے انساں کا دل ہو نہ سیر

Marfat.com

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط — اور گھوڑے نشان کیے ہوئے اور چارپائے اور کھیتی سے

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج — یہ فائدہ ہے زندگانی دنیا کا

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ١٤ — اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھی جگہ پھر جانے کی ١٤

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ط — کہہ کیا خبر دوں میں تمکو ساتھ بہتر کے اس سے

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا — واسطے ان لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ — نزدیک رب انکے کے بہشتیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا — ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں انکے

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — اور بیبیاں ہیں پاک کی ہوئیں

وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ط — اور رضامندی اللہ کی طرف سے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ج ١٥ — اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ١٥

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا — وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ج ١٦ — پس بخش دے واسطے گناہ ہمارے اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے ١٦

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ — وہ جو صبر کرنے والے ہیں اور سچے

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ — اور فرمانبرداری کرنے والے اور خرچ کرنے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ — والے اور بخشش مانگنے والے

بِالْاَسْحَارِ ١٧ — بیچ پچھلی رات کے ١٧

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا — گواہی دی اللہ تعالیٰ نے یہ کہ نہیں کوئی معبود

وَالْمَلٰٓئِكَةُ — مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں

وَاُولُوا الْعِلْمِ — نے اور صاحب علموں نے

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے نہیں کوئی معبود مگر وہ

Marfat.com

یہ گھوڑے نشانات رکھتے ہوئے مویشی یہ صحرا میں چرتے ہوئے
یہ کھیتوں میں فصلیں مچلتی ہوئی یہ مٹّی سے دولت اُبلتی ہوئی
یہ سب دارِ فانی کے ہیں فائدے اِنھیں تم یہیں چھوڑ کر جاؤ گے
مگر ہے خدا کا جو اَجر و ثواب نہیں اُس کی آسائشوں کا جواب
کہو اِس سے بہتر بتاؤں تمھیں خبر رحمتوں کی سُناؤں تمھیں
لیا جس نے پرہیزگاری سے کام بُرائی سے بچتا رہا صبح و شام
بہشتِ بریں اُس کو ہو گی عطا مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بجا
ہمیشہ اِسی میں رہے گا مکیں یہ دولت کوئی چھین سکتا نہیں
ملیں گی اُسے وہ شریکِ حیات جو رہتی ہیں بے حد صفائی کے ساتھ
اِسی پر کرم کی نہیں اِنتہا کرے گا وہ حاصل رضائے خدا
خدا نیک بندوں سے ہے باخبر ہر اک فرد ہے اُس کے پیشِ نظر
خدا سے دعا اُن کی ہر آن ہے تری ذات پر ہم کو ایمان ہے
ہمارے گناہوں کو تو بخش دے بچا ہم کو دوزخ کی تکلیف سے
یہی لوگ ہیں جو کی راہ پر صداقت کو رکھتے ہیں پیشِ نظر
ہمیشہ اطاعت سے ہے ان کو کام غریبوں پہ ہیں مہرباں صبح و شام
جب آنکھ ان کی کھلتی ہے پچھلے پہر دعا مانگتے ہیں یہ با چشمِ تر ۱۲
گنہگار بندے ہیں یا رب ترے ہماری خطاؤں کو تو بخش دے
گواہ اِس حقیقت کا خود ہے خدا نہیں کوئی معبود اُس کے سوا
ملائک بھی رکھتے ہیں پورا یقیں سوا اُس کے معبود کوئی نہیں
بشر بھی جو ہیں علم سے بہرہ وَر شہادت یہ دیتے ہیں شام و سحر
عدالت پہ قائم ہے وہ بالیقیں کوئی اور اللہ ہرگز نہیں

۱۳۹۱

Marfat.com

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ١٨ ط — غالب ہے حکمت والا ١٨

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف — تحقیق دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ — اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے کہ دیئے گئے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ — کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم

بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ط — سرکشی سے درمیان اپنے

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ١٩ — اور جو کوئی کفر کرے

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ — ساتھ نشانیوں اللہ کے پس تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب ١٩ پس

اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط — اگر جھگڑیں تجھ سے پس کہہ مطیع کیا میں نے منہ اپنا

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ — واسطے اللہ کے اور جس نے پیروی کی میری اور کہہ واسطے ان

وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ط — لوگوں کے کہ دیئے گئے کتاب اور ان پڑھوں کو

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ج — کیا تم نے بھی مطیع کیا پس اگر مطیع کریں پس تحقیق راہ

وَاِنْ تَوَلَّوْا — پاویں اور اگر پھر جاویں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ط — پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ہے

ع ٢ ١١ ١٠ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ٢٠ ع — اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ٢٠

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ نشانیوں اللہ

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ لا — کے اور مار ڈالتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور مار ڈالتے

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ لا — ہیں ان لوگوں کو جو حکم کرتے ہیں ساتھ انصاف کے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٢١ — لوگوں میں سے پس خبر دے ان کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے ٢١

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ — یہ لوگ وہ ہیں کہ ناپید ہوئے عمل ان کے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز — بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ٢٢ — اور نہیں واسطے ان کے کوئی مدد دینے والا ٢٢

Marfat.com

ہر اک شئے پہ غالب ہے ذاتِ خدا نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
کرو پروی دل سے اسلام کی ہے پیشِ خدا دینِ برحق یہی
جو کہتے ہیں اپنے کو اہلِ کتاب یہ ہے اُن کے ایماں کا حالِ خراب
کہ جب مل چکا اُن کو علمِ ہُدیٰ ہوئے اختلافات اُن میں بپا
سبب اِس کا تھا باہمی سرکشی نہ تھی اُن کو ایماں کی الفت کوئی
جو مُنکر ہیں آیات کے بدنصیب حساب اُن سے لے گا خدا عنقریب
اگر بحث کرتے ہیں اہلِ کتاب اُنھیں اے نبی اِس طرح دو جواب
میں ہوں سر بہ سجدہ خدا کے حضور مسلماں بھی رکھتے ہیں ایماں کا نور
یہود و نصاریٰ سے پوچھو ذرا شرف کیا اُنھیں بھی یہ حاصل ہوا
کرو جاہلوں سے یہی تم سوال عیاں تاکہ ہو اُن کے مذہب کا حال
خدا پر وہ ایماں اگر لا چکے تو بے شک رہِ راست پر آ گئے
نہ لائیں وہ ایماں خدا پر اگر کرو اُن کے افعال سے درگزر
تمھارا نہیں کام اِس کے سوا کہ پہنچاؤ اُن کو پیامِ خدا
جو اعمال کرتے ہیں اہلِ جہاں خبردار ہے اُن سے ربِّ زماں
یقیناً جسے حق سے انکار ہے خدا کی نشانی سے بیزار ہے
رسولوں پہ کرتا ہے ظلم و جفا بہاتا ہے اُن کا لہو بے خطا
بُلاتا ہے جو اُس کو انصاف پر وہ کرتا ہے تن سے جُدا اُس کا سر
رُلائے گی اُس کی شقاوت اُسے جہنّم کی دے دو بشارت اُسے
یہی ہیں وہ بدبخت و باطن خراب اکارت ہوئے جن کے کارِ ثواب
نہ دنیا میں راحت نہ عقبیٰ بخیر لکھی ہے مقدّر میں دوزخ کی سیر
کیے اِس قدر جس نے اعمالِ بد کسی سے ملے گی نہ اُس کو مدد

۱۷۱۲

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں ایک
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ حصہ کتاب سے بلائے جاتے ہیں طرف کتاب اللہ کے تو کہ
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۲۳ حکم کرے درمیان ان کے پھر پھر جاتا ہے
ایک فرقہ انمیں سے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں ۲۳
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا یہ اس واسطے ہے کہ کہا انھوں نے ہرگز نہ لگے گی ہم کو آگ مگر دن
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص گنے ہوئے اور فریب دیا ہے انکو بیچ دین
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۲۴ ان کے ان باتوں نے کہ تھے باندھ لیتے ۲۴
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ق پس کیونکر ہوگا جب اکٹھا کریں گے ہم
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ان کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اسکے اور پورا دیا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۲۵ جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہ ظلم کئے جاویں گے ۲۵
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ کہہ یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جسکو چاہے اور چھین
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز لیتا ہے ملک جس سے چاہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط ہے جس کو چاہے بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۶ تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۶
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ پیٹھا تا ہے رات کو بیچ دن کے
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز اور پیٹھا تا ہے دن کو بیچ رات کے
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ اور نکالتا ہے زندے کو مردے سے
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۷ اور رزق دیتا ہے جسکو چاہے بے شمار ۲۷
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج نہ پکڑیں مسلمان
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ ع کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے اور
جو کوئی کرے یہ پس نہیں اللہ سے بیچ کسی چیز کے

قدرت خدا کے کرشمے

Marfat.com

کبھی تم نے اُن کا کیا اِحتساب ملا تھا جنھیں حرفِ جز و کتاب
اُنھیں جب یہ ہوتا ہے حکمِ خدا کتابِ خدا سے کرو فیصلہ ۱۲
تو منہ پھیر لیتے ہیں کچھ آدمی ہدایت سے کرتے ہیں وہ بے رُخی
یہ باطل پرستی ہے اِس واسطے سُنا ہے اُنھیں سب نے کہتے ہوئے
کہ ہم اپنی عقبیٰ سے ہیں مُطمئن جہنّم میں رہنا ہے دو چار دِن
مُفسّر اُن کے حق میں ہے یہ اِفترا اِسی نے اُنھیں دیں میں دھوکا دیا
مگر ان کا اُس روز کیا ہو گا حال نہیں جس کے آنے میں کچھ اِحتمال
انھیں واں اکٹھا کیا جائے گا صلہ ہر عمل کا دیا جائے گا
کسی کو جہنّم کسی کو جناں کسی کی نہ واں ہو گی حق تلفیاں
کہو اے نبی تم بوقتِ دعا تو ہی مالک الملک ہے اے خدا
جسے چاہے سلطاں بنائے اُسے جسے چاہے نیچے گرائے اُسے
تو ہی سب کو کرتا ہے عِزّت عطا چکھاتا ہے ذِلّت کا تو ہی مزا
ترے ہاتھ میں ہے بھلائی تمام بُرائی سے تجھ کو نہیں کوئی کام
ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت تجھے ہیں دونوں جہاں تیرے آگے جُھکے
کبھی رات کو دن میں داخل کیا تو دن ہر طرف سے سمٹنے لگا
کبھی دن کو داخل کیا رات میں ہوا دِن بڑا رات کی بات میں
کبھی فن ہوا تیرا یوں آشکار کہ بیجاں سے پیدا کیا جاندار
کبھی یوں عیاں تیری قدرت ہوئی کہ زندہ سے مردہ کی خلقت ہوئی
یقیناً جسے چاہتا ہے خُدا اُسے رزق دیتا ہے بے انتہا
مسلماں سے تم کر کے پہلو تہی بناؤ نہ کافر کو اپنا ولی
عمل اِس کے برعکس جس نے کیا خدا اُس سے رکھتا نہیں واسطہ
۱۲۱۳

Marfat.com

إِلَّآ أَن تَتَّقُوا۟ مِنْهُمْ تُقَىٰةً ۗ
مگر یہ کہ بچو تم ان سے بچنے کر

وَيُحَذِّرُكُمُ ٱللَّهُ نَفْسَهُۥ ۗ
اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے

وَإِلَى ٱللَّهِ ٱلْمَصِيرُ ٢٨
اور طرف اللہ کے ہے پھر جانا ۲۸

قُلْ إِن تُخْفُوا۟ مَا فِى صُدُورِكُمْ
کہہ اگر چھپاؤ تم جو کچھ بیچ سینوں تمہارے کے ہے

أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ ٱللَّهُ ۗ
یا ظاہر کرو اس کو جانتا ہے اس کو اللہ

وَيَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ
اور جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ٢٩
اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۲۹

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا
جس دن کہ پاوے گا ہر جی

وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوٓءٍ
جو کچھ کیا ہے بھلائی سے حاضر کیا ہوا اور جو کچھ کیا ہے برائی

تَوَدُّ لَوْ أَنَّ
سے چاہے گا یہ کہ

بَيْنَهَا وَبَيْنَهُۥٓ أَمَدًۢا بَعِيدًا ۗ
درمیان اس شخص کے اور درمیان اس برائی کے ہو مسافت

ع ٣ وَيُحَذِّرُكُمُ ٱللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَٱللَّهُ رَءُوفٌۢ بِٱلْعِبَادِ ٣٠
دور اور ڈراتا ہے اللہ تم کو ذات اپنی سے اور اللہ شفقت کرنیوالا ہے ساتھ بندوں کے

١١ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِى
کہہ اگر ہو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری

يُحْبِبْكُمُ ٱللَّهُ
چاہے تم کو اللہ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٣١
اور بخشے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۳۱

قُلْ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ ۚ
کہہ فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول کی

فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْكَٰفِرِينَ ٣٢
پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا کافروں کو ۳۲

إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰٓ ءَادَمَ وَنُوحًا
تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا آدم کو اور نوح کو

وَءَالَ إِبْرَٰهِيمَ وَءَالَ عِمْرَٰنَ
اور کنبے ابراہیم کو اور کنبے عمران کے

عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ ٣٣
اوپر عالموں کے ۳۳

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنۢ بَعْضٍ ۗ
اولاد تھے بعضے ان کے بعضوں سے

Marfat.com

اگر ہو یہی مصلحت سے قریں تو پھر اِس میں کوئی قباحت نہیں
مگر پھر بھی تم کو ہے لازم یہی خدا ہی سے ڈرتے رہو ہر گھڑی
اُسی کی حمایت ہے وجہِ شرف پلٹنا ہے آخر اُسی کی طرف
کرو ان سے تم اے پیمبر بیاں کہ جو کچھ ہے ان کے دلوں میں نہاں
چھپائیں اُسے یا چھپائیں نہیں خدا جانتا ہے اُسے بالیقیں
نہیں علم کی اُس کے کچھ انتہا وہ ہے واقفِ رازِ ارض و سما
کوئی اُس کی قدرت سے باہر نہیں ہر اک چیز ہے اُس کے زیرِ نگیں
قیامت کے دن سب کے نیکی کے کام خدا لا کے حاضر کرے گا تمام
بُرائی جو کرتا ہے شام و پگاہ خدا وہ بھی لائے گا پیشِ نگاہ
کریں گے یہی آرزو بدصفات کسی طرح اے کاش ہوتی یہ بات
کہ اِس دن سے ہم دور ہوتے کہیں نہ ملتا ہمیں مسکنِ آتشیں
ڈرو پس خدا ہی سے شام و سحر وہ بندوں پہ ہے مہرباں کس قدر
کہو۔ گر محبت ہے اللہ کی ۱۲ کرو صدق دل سے مری پیروی
خدا تا کہ تم سے بھی الفت کرے رہِ دیں کی تم کو ہدایت کرے
گناہوں کو بخشے خدائے کریم کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم
کہو بت پرستوں سے بھی اے نبی خدا و نبی کی کرو پیروی
اگر منہ خدا سے وہ پھیرے رہے نہیں کافروں سے محبت اُسے
زِہے آدم و نوحِ عالی مقام ہوئی اُن کے اوپر فضیلت تمام
زِہے آلِ عمران و آلِ خلیل ۱۲ نہیں اُن کا کوئی نظیر و عدیل
بڑی اُن کو خالق سے عزت ملی کہ دونوں جہاں پر فضیلت ملی
خدا نسل اُن کی بڑھاتا رہا رواں ایک کا اِک سے تھا سلسلہ

Marfat.com

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۳۴ ج اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۳۴

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ جس وقت کہا جنا عمران کی نے اے

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا پروردگار میرے تحقیق میں نے نذر کیا واسطے تیرے جو کچھ ہے پیٹ میرے

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ج اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳۵ کے ہے آزاد کیا ہوا پس قبول کر مجھ

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ سے تحقیق تو ہے سننے والا جاننے والا ۳۵ پس جب جنا اس کو

رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ط کہا اے رب میرے تحقیق میں نے جنا اسکو لڑکی

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ط اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ جنا اور

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ج نہیں مرد مانند عورت کے

وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور تحقیق میں نے پناہ دی اسکو ساتھ

وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۳۶ تیرے اور اولاد اسکی کو شیطان راندے ہوئے سے ۳۶

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ پس قبول کیا اس کو رب اس کے نے ساتھ قبول اچھے

وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ط کے اور اوگا یا اس کو اوگانا اچھا اور سونپ

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ج دی وہ زکریا کو جب جاتا

قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ط اوپر اس کے زکریا محراب میں پاتا نزدیک اس کے رزق

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط کہا اے مریم کہاں سے آیا واسطے تیرے یہ کہتی وہ نزدیک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۳۷ کے سے تحقیق اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے شمار ۳۷

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ج اس جگہ پکارا زکریا نے پروردگا اپنے کو کہا اے پروردگار

قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج میرے دے ڈال واسطے میرے نزدیک

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۳۸ اپنے سے اولاد پاکیزہ تحقیق تو سننے والا ہے دعا کا ۳۸

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ پس پکارا اس کو

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى فرشتوں نے اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا بیچ محراب کے تحقیق

اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ یحییٰ کے

خدا سب کی باتوں سے ہے باخبر — کہ رکھتا ہے وہ علمِ ہر خشک و تر
یہ عِمراں کی زوجہ نے مانگی دُعا — مِرے بَطن میں ہے جو بیٹا مِرا
اُسے نَذر کرتی ہوں تیرے حُضور — علائق سے دنیا کے رکھوں گی دُور
قبول اِس کو کر اے خدائے کریم — کہ ہے ذات تیری سمیع و علیم
مگر جب ہوئی اُن کو بیٹی عطا — تو درگاہِ خالق میں کی اِلتجا
میں کِس منہ سے اِس کو تری نَذر دوں — الٰہی یہ لڑکی ہے اب کیا کروں
خدا نے کیا تھا جو اُن کو عطا — اُسے تھا وہ اچھّی طرح جانتا
خدا سے وہ پھر عرض کرنے لگیں — کہ گو مرد عورت برابر نہیں
پسند اِس کو کر اے خدائے انام — دیا ہے اِسے میں نے مَریَم کا نام
نہ ہو اِس پہ اور اِس کی اَولاد پر — فریبِ شیاطیں کا کوئی اثر
خوشی سے کیا اُس کو حق نے قبول — ہُوا شاد ماں اُن کا قلبِ مَلول
خدا نے یہ کی تَربیت کی سَبیل — کیا زَکَرِیّا کو اُن کا کَفیل
پیمبر جب آتے تھے اُن کے قریب — تو پاتے تھے کھانے کی چیزیں عجیب
وہ مریم سے کہتے تھے اے نازنیں — یہ چیزیں کہاں سے میَسّر ہوئیں
ادب سے یہ کرتی تھیں مریم بیاں — یہ ہے مجھ پہ احسانِ ربِّ زماں
کرے چشمِ قدرت جسے انتخاب — مَیَسَّر ہو روزی اُسے بے حساب
سُنا فضلِ خالق کا جب ماجرا — یہ کی زَکَرِیّا نے حق سے دعا
الٰہی مجھے بھی وہ اولاد دے — بدی سے ہمیشہ جو بچتی رہے
تجھی سے لگائے ہوں میں آسرا — تو ہی سننے والا ہے فریاد کا
وہ محراب ہی میں تھے محوِ نماز — ہوئی رحمتِ خالقِ بے نیاز
فرشتوں نے اُن کو یہ آواز دی — مُبارک ہو یحییٰ کی تم کو خوشی

Marfat.com

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۳۹ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۴۰ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۴۱ ع ۱۱ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۴۲ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۴۳ ۱۲ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۴۴ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ

مماننے والا ہے ایک بات کو اللہ سے اور سردار
ہے اور بند رہے عورتوں سے اور نبی ہے صالحوں سے ۳۹
کہا اے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے لڑکا
اور تحقیق پہنچا ہے مجھ کو بڑھاپا اور بی بی میری بانجھ
ہے کہا
اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ۴۰
کہا اے پروردگار مقرر کر واسطے میرے نشان
کہا
نشان تیری یہ ہے کہ نہ بول سکے لوگوں سے تین
دن مگر اشارت سے اور یاد کر رب اپنے کو بہت اور تسبیح کر شام
اور صبح کو ۴۱
اور جس وقت کہا فرشتوں
نے اے مریم تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا تجھ کو اور پاک کیا تجھ کو اور برگزیدہ
کیا تجھ کو اوپر عورتوں عالموں کے ۴۲
اے مریم فرمانبرداری کر واسطے پروردگار اپنے کے
اور سجدہ کیا کر اور رکوع کیا کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے ۴۳
یہ خبریں غیب کی سے ہے وحی کرتے ہیں
ہم اسکو طرف تیرے اور نہ تھا تو پاس ان کے جبوقت ڈالتے تھے
قلموں اپنے کو کون ان میں سے
پالے مریم کو اور نہ تھا تو پاس
ان کے جب جھگڑتے تھے ۴۴
جس وقت کہا فرشتوں نے
اے مریم تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ

Marfat.com

وہ عیسیٰ ابنِ مریم کا ہو گا گواہ بنائے گا سردار اُس کو اِلٰہ
نہ رکھّے گا عورت سے رغبت ذرا رسولوں میں ہو گا بڑا باصفا
نبی نے کیا عرض اب اِس طرح پسر مجھ کو بخشے گا تو کِس طرح
بڑھاپے نے مجھ کو کیا ہے نڈھال ہے زوجہ مری بانجھ یا ذوالجلال
سُنی جب فرشتوں نے یہ گفتگو کہا زکریّا سے اَے نیک خُو
نہیں اُس کی قدرت میں جائے کلام وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کام
خدا سے دعا اب پیمبر نے کی نشانی دکھا اِس کی یارب کوئی
سنی جب فرشتوں نے یہ التجا پیمبر سے بولے بحکم خدا
سنو ہے یہ ارشادِ ربِّ اَنام نہ اب تین دن کر سکو گے کلام
کسی سے اگر بات کرنا پڑے اشاروں اشاروں میں کہنا اُسے
جھکاؤ بکثرت عبادت میں سر کرو اُس کی تسبیح شام و سحر
فرشتوں نے مریم سے آکر کہا خدا نے تمھیں برگزیدہ کیا
بُرائی سے رکھّا تمھیں دور دور چمکتا ہے چہرے سے عصمت کا نور
دو عالم میں ہیں جس قدر عورتیں کیا منتخب اُس نے سب میں تمھیں
رہو پس اُسی کی اطاعت گذار خدا ہی کو سجدے کرو بار بار
نمازیں پڑھو با خضوع و خشوع جُھکو تم بھی ہمراہِ اہلِ رکوع
یہ ہے اے نبی غیب کی داستاں خدا جس کو کرتا ہے تم سے بیاں
تمھیں تھی نہ اِس کی خبر بالیقیں کہ موجود تھے تم نہ اُن کے قریں
قلم جو گراتے تھے اِس واسطے کہ مریم کی اُن کو کفالت ملے
نہ موجود تھے اُن میں تم اے رسول جو کرتے تھے آپس میں بحثیں فضول
فرشتوں نے مریم سے آکر کہا بشارت یہ دیتا ہے تم کو خدا

Marfat.com

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ق لا ساتھ ایک بات کے اپنی طرف سے
اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نام اس کا ہے مسیح عیسیٰ بیٹا مریم کا
وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ آبرو والا ہے دنیا کے اور آخرت کے
وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۵ۙ۲ اور نزدیک کئے گیوں سے ۴۵
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ اور باتیں کرے گا لوگوں سے بیچ جھولے کے
وَكَهْلًا اور ادھیڑ
وَّمِنَ الصّٰلِحِينَ ۴۶ اور صالحوں سے ہے ۴۶
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ کہا اے رب میرے کیوں کر ہوگا واسطے میرے بچہ
وَّلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ط اور نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو کسی مرد نے
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ کہا اسی طرح اللہ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے جب مقرر کرتا ہے کچھ کام کو پس سوائے
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُولُ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ۴۷ اسکے نہیں کہ کہتا ہے اسکو ہو پس ہو جاتا ہے
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور سکھاوے گا اسکو لکھنا اور حکمت ۴۷
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيلَ ۴۸ۚ اور توریت اور انجیل ۴۸
وَرَسُولًا اِلٰى بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ لا اور کرے گا اس کو پیغمبر طرف بنی اسرائیل کے
اَنِّي
یہ کہ
قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ لا تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس ساتھ ایک نشان کے
اَنِّيٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّينِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ پروردگار تمہارے سے یہ کہ بناتا ہوں
فَاَنْفُخُ فِيهِ میں واسطے تمہارے مٹی سے مانند صورت جانور کے پس پھونکتا ہوں
فَيَكُونُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ میں بیچ اس کے پس ہو جاتا ہے جانور ساتھ
وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ حکم اللہ تعالیٰ کے اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو
اور کوڑھی کو

کرے گا وہ تم کو عطا اِک پسر جو کلمہ ہے اللہ کا سَر بَسَر
پکاریں گے عیسیٰ ابنَ مریم اُسے خداوندِ عالم مُبارک کرے
رہے گا وہ دنیا میں ذی احترام ملے گا قیامت میں اعلیٰ مَقام
مُقرّب جو ہیں بندگانِ خدا ملے گا انھیں میں اُسے داخلہ
بڑا ہو گا جھولے میں جب نیک خو کرے گا بڑی شان سے گفتگو
بڑا ہو گا جس دم وہ ذی احترام سنائے گا لوگوں کو حق کا پیام
غَرَض اس کی کیا کیا ہو خوبی بیاں وہ ہو گا بڑا ہی سعادت نشاں
کیا عرض مریم نے اب اس طرح پسر مجھ کو بخشے گا تو کس طرح
ہمیشہ میں رہتی ہوں عُزلت نشیں بشر نے تو مجھ کو چھوا تک نہیں
فرشتے پکارے بہ حکمِ خدا ہُوا ہے یونہیں حکمِ ربِّ عُلا
ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت اُسے جسے چاہے جس طرح پیدا کرے
جہاں کوئی شے اُس کو مَقصود ہو اِدھر کُن کہے اور وہ موجود ہو
خدا اس کو بخشے گا علمِ کتاب کرے گا وہ حِکمت سے بھی فیضیاب
اُسے علمِ توریت ہو گا عطا ملے گا اُسے دَرس اِنجیل کا
عطا ہو گا جب اُس کو رختِ وجود کرے گا وہ اصلاحِ قومِ یہود
غرض جب ہوئے زیبِ دنیا مسیح تو ثابت ہوئیں ساری باتیں صحیح
کیا قوم سے اپنی آ کر خطاب میں آیاتِ خالق سے ہوں فیضیاب
بناؤں گا مٹّی سے طائر کا بُت نشانی یہ ہے میرے حق میں بہت
کروں گا کچھ الفاظ پھر اُس پہ دَم وہ مورت نکالے گی پر دَم بَدَم
فضاؤں میں ہستی کی لہرائے گی بحکمِ خدا پھر وہ اُڑ جائے گی
بھروں گا میں اندھوں کی آنکھوں میں نور کروں گا مَرَض کوڑھیوں کا بھی دور

۱۵۱۷

Marfat.com

وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ ج اور جلاتا ہوں مردے کو ساتھ حکم اللہ کے
وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کھاتے ہو
وَمَا تَدَّخِرُوْنَ لا فِیْ بُیُوْتِكُمْ ط تم اور جو کچھ ذخیرہ کرتے ہو تم بیچ گھروں اپنوں کے
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۴۹ ج تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ۴۹
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ اور سچا کرنے والا ہوں جو کچھ آگے میرے ہے
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ توریت سے تو کہ حلال کروں میں واسطے تمہارے
وَجِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ق بعضی وہ چیز کہ حرام کی گئی ہے اوپر تمہارے اور لایا ہوں میں
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۵۰ پاس تمہارے نشانی رب تمہارے سے پس ڈرو اللہ سے
اور کہا مانو میرا ۵۰
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ تحقیق اللہ پروردگار ہے میرا اور پروردگار تمہارا
فَاعْبُدُوْهُ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۵۱ پس عبادت کرو اسکی یہ ہے راہ سیدھی ۵۱
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ پس جب دیکھا عیسیٰ نے ان سے کفر
قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ط کہا کون ہیں مددگار دینے والے مجھ کو طرف اللہ کے ۵۲ تب عیسیٰ کے حواریوں نے بھی سلمان ہے
قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ج کہا حواریوں نے کہ ہم ہیں مددگار دینے والے اللہ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ج کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے
وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۵۲ اور تو گواہ رہ ساتھ اس کے کہ ہم مطیع ہیں ۵۲
رَبَّنَآ اے پروردگار ہمارے
اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ ہم ایمان لائے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۵۳ کی پس لکھ ہمکو ساتھ شاہد دینے کے ۵۳
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ط اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے
وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ۵۴ ع اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا ۵۴
اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰٓی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ جب وقت کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسیٰ تحقیق میں لینے والا ہوں تجھ کو

التشہد ع ۱۳

چلاؤں گا مُردے بہ حکمِ خدا — یہ دعوے ہیں میرے سراسر بجا
غذائیں جو تم ہو گے کھائے ہوئے — بتا دوں گا بیٹھے بٹھائے ہوئے
مرے دل پہ روشن ہے اُسکا بھی حال — گھروں میں اکٹھا جو کرتے ہو مال
اگر تم حقیقت میں مومن ہوئے — نشانی یہ ہو گی تمھارے لئے
ملا ہے مجھے علم تو رات کا — مُصدّق ہوں میں اُسکی آیات کا
ابھی تک ہیں بعض ایسی چیزیں حرام — کہ جائز کروں گا پئے خاص و عام
یقیں اپنا تم کو دِلاؤں گا میں — خدا کی نِشانی دکھاؤں گا میں
بس اپنے خدا ہی سے ڈرتے رہو — اطاعت مری دل سے کرتے رہو
وہی ہے دو عالم کا حاجت رَوا — وہی ہے ہمارا تمھارا خدا
اُسی کی عبادت کرو صبح و شام — رہِ راست ہے بس یہی لا کلام
جب احساس عیسیٰ کے دل کو ہوا — کہ یہ لوگ ہیں کفر میں مبتلا
کہا کون کرتا ہے میری مدد — کہ راضی ہو اُس سے خدائے صمد
یہ سنتے ہی بولے حواری تمام — ہیں سو جاں سے خدمت کو حاضر غلام
نہ چھوڑیں گے جب تک کہ ہے دَم میں دم — خدا پر بھی ایمان رکھتے ہیں ہم
اطاعت پہ رکھیں گے ہر دم نگاہ — قیامت میں رہیئے ہمارے گواہ
کہا پھر خدا سے کہ اے بے نیاز — ہمیں اپنی رحمت سے کر سرفراز
نبی پر جو احکام نازِل ہوئے — دل و جاں سے ہم اُنکے قائل ہوئے
ہمیشہ اطاعت سے ہے ہم کو کام — گواہوں میں لکھ لے ہمارے بھی نام
یہودی تھے مصروفِ مکر و دَغا — مگر کاٹ کرتا تھا اُن کی خدا
خدا سے بھلا مکر کس کا چلے — کہ ہے ہر طرح کی لیاقت اُسے
ہوا پھر یہ ارشادِ ربِّ علا — بُلاتا ہے دنیا سے تم کو خدا

وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو طرف اپنی اور
وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ پاک کرنے والا ہوں تجھ کو لوگوں سے کہ کافر ہوئے اور کرنے والا ہوں
فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ج ان لوگوں کو کہ پیروی کریں گے تیری اوپر ان لوگوں کے
ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ کہ کافر ہوئے قیامت کے دن تک پھر طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پھر حکم کروں گا
فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۵۵ درمیان تمہارے بیچ اس چیز کے تھے
تم بیچ اس کے اختلاف کرتے ۵۵
فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا پس جو لوگ کہ کافر ہوئے پس عذاب کروں گا انکو عذاب سخت بیچ دنیا کے
فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اور آخرت کے
وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۵۶ اور نہیں واسطے انکے مدد گار ۵۶
وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے
فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ط پس پورا دے گا انکو ثواب ان کا
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۵۷ اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو ۵۷
ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ یہ پڑھتے ہیں ہم اسکو اوپر تیرے آیتوں سے
وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۵۸ اور نصیحت حکمت والی سے ۵۸
إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ط تحقیق مثال عیسیٰ کی نزدیک اللہ کے مانند مثال آدم کے
خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۵۹ ہے پیدا کیا اس کو مٹی سے پھر کہا
اس کو ہو پس ہو گیا ۵۹
الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ۶۰ حق پروردگار تیرے سے ہے پس مت
ہو شک لانے والوں سے ۶۰
فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ پس جو کوئی جھگڑے تجھ
فَقُلْ تَعَالَوْا سے پیچھے اس کے کہ آیا تیرے پاس علم پس کہہ آؤ بلا دیں
نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ ہم بیٹوں اپنوں کو اور بیٹوں تمہارے کو
وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ اور بی بیاں اپنی کو اور بی بیاں تمہاری
وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ق کو اور جانوں اپنی کو اور جانوں تمہاری کو

Marfat.com

اُٹھاتا ہے اپنی طرف اِس لئے کہ کُفّار سے پاک تم کو کرے
تمھاری جو کرتا رہا پیروی نہ سرزد ہوا شرک اُس سے کبھی
رہے گا وہ کافر پہ غالب سدا قیامت تک اُس پر ہے فضلِ خدا
پھر آؤ گے تم سب خدا کے حضور فنا کا دو عالم میں ہو گا ظہور
ہوئیں تم سے بخشیں جو یاں بے محل کرے گا خدا اُن کو محشر میں حل
کٹا کفر میں جس کا دورِ حیات نہ مانی خدا کے رسولوں کی بات
رہے گا وہ دنیا میں اندوہ گیں قیامت میں ہو گا جہنّم نشیں
سزائیں ملیں گی کڑی سے کڑی مددگار ہو گا نہ اُس کا کوئی
جو ہیں راہِ ایماں پہ محوِ خرام بشرطیکہ کرتے ہوں نیکی کے کام
وہی اہلِ دنیا میں ہیں کامیاب ملے گا اُنھیں پورا پورا ثواب
جو بدبخت ہیں کافر و مشرکیں خدا دوستی اُن سے رکھتا نہیں
سنو اے محمدؐ رسولِ ہدا سُناتا ہے تم کو یہ قرآں خدا
بشر اس سے پائے گا فہم و شعور بھرا اس میں ہے عقل و حکمت کا نور
مُشابہ ہے عیسیٰ و آدم کا حال نمونہ ہیں قدرت کا وہ بے مثال
لبِ حق سے جب کُن کی آئی صدا تو آدم تھے مٹّی کا پُتلا نہ تھا
خدا نے بیاں کر دیا ٹھیک ٹھیک نہ شک کرنے والوں میں ہونا شریک
تمھیں مل چکا علم و حکمت کا نور اگر بحث اب بھی کریں بے شعور
نقیبوں سے اُن کے کہو بر مَلا کہ میداں میں آ کر کرو فیصلہ
میں آتا ہوں بیٹوں کو لے کر اِدھر تم اپنے پسرے کے نکلو اُدھر
مرے ساتھ آتی ہیں کچھ عورتیں تمھاری جو حامی ہیں وہ بھی بڑھیں
میں لاتا ہوں کچھ اپنی جانوں کو ساتھ بڑھو تم بھی لے کر جوانوں کو ساتھ

۱۸۵۹

Marfat.com

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝٦١ پھر التجا کریں پس کریں ہم لعنت اللہ تعالیٰ کی اوپر جھوٹوں کے ٦١

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ تحقیق یہ البتہ وہ ہے بیان سچا اور نہیں کوئی

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦٢ معبود مگر اللہ اور تحقیق اللہ البتہ وہی ہے غالب حکمت والا ٦٢

فَاِنْ تَوَلَّوْا پس اگر پھر جاویں

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٣ ع ٦ ع ٩ پس تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ مفسدوں کے ٦٣

١٢ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ کہہ اے اہل کتاب

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ آؤ طرف ایک بات کے کہ برابر ہے درمیان

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ ہمارے اور درمیان تمہارے یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا کو اور نہ شریک لاویں ساتھ اس کے

وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ کچھ۔ اور نہ پکڑے بعض

فَاِنْ تَوَلَّوْا ہمارا بعض کو پروردگار سوائے اللہ کے پس اگر پھر جاویں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٦٤ پس کہو گواہ رہو تم ساتھ اس کے کہ ہم فرمانبردار ہیں ٦٤

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ اے اہل کتاب کے

لِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ کیوں جھگڑتے ہو تم بیچ ابراہیم کے

وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اور نہ اتاری گئی

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٥ توریت اور انجیل مگر پیچھے اس کے کیا پس نہیں سمجھتے ٦٥

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑے تم

فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ بیچ اس چیز کے کہ تھا واسطے تمہارے ساتھ اس کے علم

فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ پس کیوں جھگڑتے ہو بیچ اس کے کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھ اس کے علم

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦٦ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ٦٦

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ نہ تھا ابراہیم

Marfat.com

دعائیں کریں پھر یہ مِل کر سبھی کہ جھوٹوں پہ لعنت ہو اللہ کی
بیاں تم سے کرتا ہے برحق خدا نہیں کوئی معبود اُس کے سوا
ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم
نصاریٰ اگر منہ کو پھیرے رہیں خدا کا وہ بیٹا بناتے رہیں
سمجھ لو کہ بے شک یہ ہیں فتنہ گر خدا اُن کی حالت سے ہے باخبر
کرو اے نبی ان سے اب یوں خطاب کہ دیکھو اگر تم ہو اہلِ کتاب
تو اِس بات کو تم کرو دل نشیں ہمارا تمھارا ہے جس پر یقیں
کہ معبودِ برحق ہے ربِّ عُلا کسی کو نہ پوجو خدا کے سوا
کسی شے کو سمجھو نہ اُس کا شریک ہے ذات خدا وَحْدَہٗ لاشریک
نہ بندوں کو سمجھے کوئی اپنا رب خدا کی عبادت کریں سب کے سب
اگر ہوں نہ راضی وہ اِس بات پر جُھکائیں نہ پیشِ خدا اپنا سر
تو کہہ دو کہ تم اِس کے رہنا گواہ جُھکاتے ہیں ہم سر کو پیشِ الٰہ
یہود و نصاریٰ میں تکرار ہے اِسی امر پر اُن کو اِصرار ہے
کہ تھے اُن کے دیں پر خلیلِ خدا فریبِ تعصُّب تو دیکھو ذرا
سمجھتے اُن سے جب مخلِ ہست و بود نہ توریت و انجیل کا تھا وجود
یہ باتیں جہالت کی ہیں بالیقیں تو کیا وہ ذرا عقل رکھتے نہیں
ارے یہ وہی تو ہیں گم کردہ راہ کہ جس میں یہ رکھتے تھے کچھ دستگاہ
اُلجھتے رہے اُس میں باہم دگر ہمیشہ شرارت تھی پیشِ نظر
عبث اُس میں سرتے ہیں یہ قیل و قال مرے سے نہیں جانتے جس کا حال
جو دار ہے خالقِ عالمیں حقیقت سے یہ لوگ واقف نہیں
انھیں کیا سمجھ ہے انھیں کیا پتا سنو تھا یہ دینِ خلیلِ خدا

۱۵۸۰

Marfat.com

يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا
یہودی اور نہ نصرانی

وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۶۷
اور لیکن تھا حنیف فرمانبردار اور نہ تھا شرک کرنے والوں سے ۶۷

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ
تحقیق نزدیک تر لوگوں کے ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیروی کرتے ہیں اس کی

وَهٰذَا النَّبِيُّ
اور یہ نبی

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۶۸
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اللہ دوست ہے ایمان والوں کا ۶۸

وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
دوست رکھتی ہے ایک جماعت اہل کتاب

لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ
سے کاش کہ گمراہ کردیں تم کو اور نہیں

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۶۹
گمراہ کرتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے ۶۹

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اے اہل کتاب کے کیوں کفر کرتے ہو ساتھ نشانیوں اللہ

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۷۰
کے اور تم گواہ ہو ۷۰

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
اے اہل کتاب کیوں ملاتے ہو سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور چھپاتے ہو حق

وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۷۱ ع
کو اور تم جانتے ہو ۷۱

وَقَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور کہا ایک جماعت نے اہل کتاب سے

اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ
ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے اوپر ان لوگوں کے کہ ایمان والے ہیں اول دن کے اور

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
کافر ہو جاؤ آخر دن کے شاید کہ وہی پھر جاویں ۷۲

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۷۲ ع ۱۵
اور مت مانو مگر واسطے اس شخص کے

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ
کہ پیروی کرے دین تمہارے کی کہہ

قُلْ
تحقیق ہدایت ہدایت اللہ کی ہے

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ
یہ کہ دیا جاوے کوئی شخص

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ
جیسا دیئے گئے ہو تم

مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ

Marfat.com

دل و جاں سے وہ حق کے شیدائی تھے
یہودی تھے وہ اور نہ عیسائی تھے

اِطاعت میں تھے محو شام و سحر
رہے دور وہ شرک سے عمر بھر

تھے لوگوں میں اُن سے قریب تر وہی
جو کرتے تھے اُن کی سدا پیروی

ہے یا اِس نبی کو یہ حاصل شرف
دل و جاں سے مائل ہے اُن کی طرف

مسلماں بھی سب اِس کے ہیں ہم نوا
محافظ ہے جن کا ہمیشہ خدا

جو کہتے ہیں اپنے کو اہلِ کتاب
اُنھیں میں کچھ ایسے ہیں باطن خراب

یہی کوششیں جن کی ہیں صبح و شام
پھریں دینِ حق سے مسلماں تمام

نہیں اُن کو اِتنا بھی علم و شعور
کہ خود ہوتے جاتے ہیں ایماں سے دور

کہو اُن سے تم اے رسولِ ہدا
کہ رکھتے ہو تم بھی کتابِ خدا

تو کیوں کفر کرتے ہو آیات سے
ہو حالانکہ دل میں اُنھیں مانتے

ملاتے ہو کیوں حق کو باطل کے ساتھ
عجب ناسمجھ ہو عجب بد صفات

چھپاتے ہو حق بات تم جان کے
ہو آگاہ گو اِس کے انجام سے

اُنھیں میں ہیں ایسے بھی کچھ کم نظر
جو کرتے ہیں باتیں یہ باہم دِگر

مسلماں کو اِس طرح نادِم کرو
کہ وقتِ سحر اُن کے حامی بنو

مگر پھر کہو وقتِ شب کے قریں
یہ قرآں تو کچھ ہم کو جچتا نہیں

پڑے گا بُرا اُن کے دل پر اثر
پلٹ آئیں شاید رہِ کفر پر

کرے اُن کا ہرگز نہ کوئی یقیں
مذاہب میں جو اپنے شامل نہیں

ہوا اپنے گمراہ ہیں سب کے سب
کہو اُن سے تم اے رسولِ عرب

تعصب نے تم کو کیا خود پسند
خدا کی ہدایت ہے سب سے بلند

بیاں یہ بھی کرتے ہیں وہ بار بار
کہ اِس کا بھی امکاں نہیں زینہار

کسی اور کو ایسا مذہب ملے
دیا ہے ہمیں جیسا اللہ نے

Marfat.com

أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط
قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٧٣ لا
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٧٤
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ج
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ
لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ط
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا
فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ج
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ٧٥
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى
فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ٧٦
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٧٧
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا
يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

یا یہ کہ جھگڑا کریں تم سے نزدیک رب تمہارے
کے کہہ تحقیق فضل ہیچ ہاتھ اللہ کے ہے
دیتا ہے جس کو چاہے
اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ۷۳
خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسے چاہے
اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ۷۴
اور بعض اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر امانت
دے اسکو خزانہ ادا کر دے اسکو طرف تیری
اور بعضا ان میں سے وہ شخص ہے کہ اگر امانت
دے اسکو ایک دینار نہ ادا کرے اسکو
طرف تیری مگر جب تک کہ رہے تو اوپر اس کے کھڑا
یہ اسواسطے کہ کہا انھوں نے نہیں اوپر ہمارے بیچ ان پڑھوں کے کچھ
راہ اور کہتے ہیں اوپر اللہ کے
جھوٹ اور وہ جانتے ہیں ۷۵
بلکہ جو کوئی پورا کرے عہد اپنے کو اور پرہیزگاری
سو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۷۶
تحقیق جو لوگ کہ مول
لیتے ہیں بدلے عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا
یہ لوگ نہیں حصہ واسطے انکے
بیچ آخرت کے اور نہ بولے گا
ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا طرف ان کی دن
قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور
واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ۷۷
اور تحقیق بعضے ان میں سے البتہ ایک فرقہ ہے
کہ موڑتے ہیں زبانوں اپنی کو ساتھ کتاب کے

Marfat.com

نہیں یہ بھی ہرگز کسی کی مجال — کرے ہم سے پیشِ خدا قیل و قال
کہو اُن سے تم اے رسولِ ہُدا — کہ فضلِ خدا ہے بدستِ خدا
جسے چاہے اُس کی نگاہِ کرم — رہِ راست ہو اُس کے زیرِ قدم
نہیں اُس کی وُسعت کی کچھ انتہا — اُسے علم حاصل ہے ہر چیز کا
جسے منتخب اُس کی رحمت کرے — عطا اُس کو اپنی ہدایت کرے
عبث رنج کرتی ہے قومِ یہود — خدا ہے بڑا صاحبِ فضلِ وجود
کچھ ایسے بھی ہیں نیک اہلِ کتاب — خیانت سے کرتے ہیں جو اجتناب
خزانہ بھی رکھے امانت کوئی — طلب پر وہ لوٹائیں گے جلد ہی
مگر بعض ایسے بھی ہیں بد گہر — امانت میں دینا رکھو اگر
تو وہ اُس کے دینے کا لیں گے نہ نام — تقاضا نہ جب تک کرو صبح و شام
یہی کہتے رہتے ہیں وہ بدصفات — نہیں ہم پہ الزام کی کوئی بات
اگر خرچ کرتے ہیں ہم اُن کا مال — کہ جاہل کی دولت ہے ہم کو حلال
خدا پر بھی کرتے ہیں وہ اِفترا — حقیقت سے حالانکہ ہیں آشنا
نہیں بلکہ ہے عہد کا جن کو پاس — بُرائی سے بچتے ہیں جو حق شناس
یقیناً وہ ہیں مومن و مُتقی — خدا اُن سے رکھتا ہے الفت بڑی
جو عہد و قسم توڑ کر صبح و شام — عِوَض اس کے لیتے ہیں مالِ حرام
قیامت میں گھاٹا اٹھائیں گے وہ — وہاں کوئی نعمت نہ پائیں گے وہ
کرے گا نہ اُن سے خدا بات بھی — نہ چشمِ کرم ہو گی اُن پر کبھی
نہ ہوں گے وہ اپنے گناہوں سے پاک — غرض ان کا انجام ہے دردناک
انھیں میں کچھ ایسے ہیں باطن خراب — کہ پڑھتے ہیں جس دم خدا کی کتاب
زباں کو گھماتے ہیں وہ بدشعار — کہ تحریف اُس میں کریں بار بار

۱۹۲۲

Marfat.com

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ — تو کہ جانو تم اس کو کتاب سے
وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ج — اور نہیں وہ کتاب سے
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ — اور کہتے ہیں وہ نزدیک اللہ کے سے ہے
وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج — اور نہیں وہ نزدیک اللہ کے سے
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۷۵ — اور کہتے ہیں اوپر اللہ تعالیٰ کے جھوٹ اور وہ جانتے ہیں ۸۰
مَا كَانَ لِبَشَرٍ — نہیں لائق واسطے کسی آدمی کے
اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ — یہ کہ دیوے اس کو اللہ کتاب اور حکمت
وَالنُّبُوَّةَ — اور پیمبری
ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ — پھر کہے واسطے لوگوں کے
كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — ہو جاؤ تم بندے واسطے میرے سوائے خدا کے
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ — اور لیکن ہو جاؤ تم اللہ کے لوگ
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ — اس واسطے کہ ہو تم سکھاتے کتاب
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۷۹ — اور اس واسطے کہ ہو تم پڑھتے ۷۹
وَلَا يَاْمُرَكُمْ — اور نہیں لائق کہ حکم کرے تم کو
اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ط — نہ پکڑو تم فرشتوں کو اور پیغمبروں کو پروردگار
ع ۱۶ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۸۰ — کیا حکم کرے گا تم کو ساتھ کفر
وَاِذْ — کے پیچھے اس کے کہ ہو تم مسلمان ۸۰ اور جس وقت
اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ — لیا اللہ نے عہد پیغمبروں کا
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ — البتہ جو کچھ دوں میں تم کو کتاب سے اور حکمت سے
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ — پھر آوے تمہارے پاس پیغمبر سچا کرنے والا
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط — اس چیز کو کہ ساتھ تمہارے ہے البتہ ایمان لاؤ
ساتھ اس کے اور البتہ مدد دیتا اس کو

یہود کی شرارتیں

Marfat.com

یقیں تا کہ ہو جائے پورا تمھیں
کتابوں کا لیکن وہ حصّہ نہیں
وہ کہتے ہیں کر لو انھیں بھی قبول
مگر اہلِ ایماں یہ رکھیں یقیں
لگاتے ہیں الزام اللہ پر
نہیں اک بشر کے یہ شایانِ شاں
عنایت کرے آسمانی کتاب
بنائے وہ دنیا میں اپنا نبی
مگر دے وہ تعلیم ہر شخص کو
سمجھتے رہو مجھ کو ربِّ زمن
نہیں بلکہ وہ تو یہ کہتا رہے
سبق ہے یہ توریت و انجیل کا
یہی تم بھی پڑھتے ہو شام و سحر
اگر ہے وہ برحق خدا کا نبی
کہ مانو فرشتوں کو اپنا خدا
یہ کس طرح ہو گا گوارا اُسے
رسولوں سے جب عہد و پیماں ہوئے
خدا نے کیا انبیا سے خطاب
کروں گا عطا علم و حکمت کا نور
کہ جب آئے دنیا میں میرا حبیب
تو ایمان تم اس پہ لانا ضرور

وہ پڑھتے ہیں اللہ کی آیتیں
یہیں ختم ہوتا یہ قصّہ نہیں
خدا کی طرف سے ہے اِن کا نزول
وہ ہرگز خدا کی طرف سے نہیں
حقیقت سے حالانکہ ہیں باخبر
کہ اُس پر تو اللہ ہو مہرباں
وہ ہو درسِ حکمت سے بھی فیضیاب
کرے وہ خدا کی نمائندگی
خدا کی نہ ہرگز عبادت کرو
رہو میرے آگے ہی سجدہ فگن
کہ ہر شخص اللہ والا بنے
پڑھاتے ہو سب کو جو صبح و مسا
کر دیں غلط مسئلوں سے حذر
کسی کو نہ یہ حکم دے گا کبھی
عبادت کے لائق ہیں یا انبیا
کہ تعلیمِ کفر اہلِ ایماں کو دے
محمدؐ کے رتبے نمایاں ہوئے
تمھیں دوں گا دنیا میں اپنی کتاب
ادا فرض اپنا بھی کرنا ضرور
سند ہو صداقت کی تم کو نصیب
امانت میں اُس کی نہ کرنا فتور

۱۶ دسمبر ۴۳

Marfat.com

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ کہا کیا اقرار کیا تم نے اور پر اس کے بھاری
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ عہد میرا کہا انہوں نے اقرار کیا ہم نے کہا پس شاہد رہو اور میں ساتھ
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۸۱ تمہارے شاہدوں سے ہوں ۸۱
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۸۲ پس جو کوئی پھر جاوے
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ پیچھے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں بدکار ۸۲ کیا پس غیر
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ دین خدا کے چاہتے ہیں اور واسطے
طَوْعًا وَّكَرْهًا اس کے مطیع ہوئے ہیں جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۸۳ خوشی سے اور ناخوشی سے اور طرف اسی کے پھیرے جاویں گے ۸۳
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ کہہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ہمارے
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ابراہیم
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ کے اور اسماعیل کے اور اسحٰق کے اور یعقوب کے
وَالْاَسْبَاطِ اور اولاد اس کی کے
وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى اور جو دی گئی موسیٰ کو اور عیسیٰ کو
وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ اور نبیوں کو پروردگار انکے سے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۗ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۸۴ کسی کے ان میں
اور ہم واسطے اس کے فرمانبردار ہیں ۸۴
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے دین پس ہرگز
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۸۵ نہ قبول کیا جاوے گا اس سے اور
وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانے والوں سے ہے ۸۵۔ کیونکر ہدایت
كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ کرے اللہ اس قوم کو کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ اپنے کے اور گواہی دی یہ کہ رسول سچ ہے اور آئیں ان کے پاس
دلیلیں

Marfat.com

کوئی تم کو مجبور کرتا نہیں ۱۲ مرا عہد منظور ہے یا نہیں
کہا سب نے یا خالقِ انس و جن خوشا ہم کہ آنکھوں سے دیکھیں وہ دن
خدا نے کہا تم بھی رہنا گواہ ۱۵ میں خود سب سے بہتر ہوں اِس کا گواہ
رسولوں کا توڑے جو قول و قرار وہی بدیقیں ہے وہی بدشعار
تو کیا چاہتے ہیں یہ اہلِ خطا کوئی راہ دینِ خدا کے سوا
زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں کوئی اُس کی طاعت سے باہر نہیں
اطاعت سے اُس کی ہے کس کو نجات خوشی سے کرے یا کراہت کے ساتھ
خدا کی طرف سب کو ہے لَوٹنا وہ ہے مرجعِ اہلِ ارض و سما
کہو اے محمدؐ رسولِ امیں ۱۲ کہ مجھ کو خدا کا ہے پورا یقیں
ہے قرآنِ برحق بھی مجھ کو قبول کہ اِس کا ہُوا میرے دل پر نُزول
مجھے وہ بھی منظور ہے بے دلیل جو اترا برائے ذبیح و خلیل
جو تعلیمِ اسحٰق و یعقوب ہے مجھے صِدق دل سے وہ محبوب ہے
جو نازل ہوا نسلِ یعقوب پر متاعِ ہدایت ہے وہ سر بسر
سمجھتا ہوں اُس کو بھی میں رہنما جو موسیٰ و عیسیٰ پہ نازل ہوا
غرض آئے دنیا میں جتنے نبی وہ ہیں میرے نزدیک برحق سبھی
کسی میں بھی فرق کرتا نہیں کہ میں ہوں مطیعِ خدا بالیقیں
اگر چھوڑ کر راہ اسلام کی کرو گے کسی دین کی پیروی
نہ مقبول ہوگا وہ پیشِ خدا قیامت میں ہوگا خسارہ بڑا
جو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہوئے خدا کیوں اب ان کی ہدایت کرے
کہاں تو یہ تھا اُن کے لب پر سخن کہ برحق ہیں بے شک رسولِ زمن
دکھائے گئے تھے انھیں معجزے مگر وہ رہِ راست سے پھر گئے

۱۹۶۲ء

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۸۶ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ۸۶

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ یہ لوگ سزا ان کی ہے کہ ان پر لعنت

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۸۷ ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی ۸۷

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۸۸ عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے ۸۸

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا مگر وہ لوگ کہ جنہوں نے توبہ کی پیچھے اس سے اور نیکی کی پس

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۸۹ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۸۹

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہ قبول

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۹۰ کی جاویگی توبہ انکی اور یہ لوگ وہی ہیں گمراہ ۹۰

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ وہ کافر رہے پس ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا کسی ان میں سے بھر کر زمین سونا اور اگرچہ

وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ بدلہ دے ساتھ اس کے

ع ۹ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۹۱ ع ۱۱ ۱۷ یہ لوگ واسطے

ان کے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں واسطے انکے کوئی مدد دینے والا ۹۱

Marfat.com

خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں ہدایت وہ ظالم کی کرتا نہیں
یہ ہے اُن کی گمراہیوں کی سزا کہ کرتا ہے دن رات لعنت خدا
سب انساں بھی نفرت سے لیتے ہیں نام فرشتے بھی کرتے ہیں لعنت مدام
جلیں گے جہنم میں وہ بالیقیں وہاں سے نکلنے کا اِمکان نہیں
نہ ہوگی عذابِ خدا میں کمی نہ دی جائے گی ان کو مُہلت کبھی
مگر کرکے توبہ جو نادم ہوئے سدا نیک اعمال کرتے رہے
کرے گا بحل اُن کو ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی غفورالرحیم
جو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہوئے بہت کفر میں سخت ہوتے گئے
ملے گی نہ توبہ سے اُن کو مَفَر یہی لوگ گمراہ ہیں سَربَسَر
شب و روز جو کفر کرتا رہا یہاں تک کہ دنیا سے جانے لگا
قیامت میں ہوگا بہت دل ملول کرے گا نہ اللہ ہرگز قبول
وہ پہنچائے گر اتنا سونا بہم زمیں کے برابر ہو جس کا جسم
کرے کر اسے خالقِ کائنات عذابِ جہنّم سے بچنے نجات
رہے گا اسیرِ سَقَر تا اَبَد میسّر نہ ہوگی کسی کی مَدَد

۱۴۷۸

Marfat.com

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۹۲ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۹۳ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۹۴ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۹۵ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ۚ ۹۶ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ

ہرگز نہ پہنچو گے تم بھلائی کو
یہاں تک کہ خرچ کرو تم اس چیز سے کہ دوست رکھتے
ہو اور جو کچھ خرچ کرو تم کسی چیز
سے پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے
جاننے والا ہے ۹۲ تمام کھانا تھا حلال واسطے
بنی اسرائیل کے مگر جو حرام کیا تھا یعقوب نے اوپر
جان اپنی کے پہلے اس سے کہ اتاری جاوے توریت
کہہ پس لاؤ تم توریت سو پس پڑھو اس کو اگر
ہو تم سچے ۹۳
پس جو
کوئی باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ پیچھے اسکے پس یہ لوگ وہی ہیں ظالم ۹۴
کہہ سچ کہا اللہ نے پس پیروی کرو دین ابراہیم
حنیف کی
اور نہ تھا مشرکوں سے ۹۵
تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے
وہ ہے جو بیچ مکے کے ہے
برکت والا اور ہدایت واسطے عالموں کے ۹۶
بیچ اس کے نشانیاں ہیں ظاہر
مقام ابراہیم کا
اور جو کوئی داخل ہوا اس میں ہوتا ہے امن
میں اور واسطے اللہ کے اوپر
لوگوں کے حج کرنا اس گھر کا (یعنی کعبہ کا) جو کوئی پا سکے طرف اس
کے راہ اور جو کوئی کافر ہو پس تحقیق اللہ

Marfat.com

سُنیں گوشِ دل سے امیر و غریب — سعادت کی منزل نہ ہوگی نصیب
نہ جب رہِ حق میں دیں گے وہ چیز — جسے دل میں رکھتے ہیں بے حد عزیز
کریں راہِ حق میں عطا کوئی شے — یقیناً خدا اُس سے آگاہ ہے
شتر گو کہ پہلے سے تھا خوردنی — نہ کھاتے تھے یعقوب خود ہی کبھی
سوا اِس کے ہر نعمتِ ذوالجلال — سمجھتی تھی اولاد اُن کی حلال
زمانہ تھا یہ قبلِ توریت کا — ہر اک پیروی اُن کی کرتا رہا
اگر ہیں یہ سچے تو اِن سے کہو — مرے پاس توریت لاکر پڑھو
خدا پر جو اب بھی کرے اِفترا — وہی شخص ظالم ہے سب سے بڑا
کہو ان سے تم اے رسولِ امیں — کہ برحق ہے قولِ خدا بالیقیں
کریں پس حُصولِ جناں کی سبیل — رہیں دل سے پابندِ دینِ خلیل
جو باطل سے کترا کے چلتے رہے — بُتوں کے سَروں کو کُچلتے رہے
چمکتا تھا چہرے سے وَحدت کا نور — ہمیشہ رہے شرک و بدعت سے دور
وہ گھر جو کہ بہرِ رفاہِ بشر — بنا سب سے پہلے کفِ خاک پر
یقیناً ہے یہ کعبۂ پُر اماں — کیا جس نے مکّے کو رشکِ جناں
ہر اک کے لئے وجہِ برکت ہے یہ — دو عالم کو نورِ ہدایت ہے یہ
خدا کی بہت اِس میں ہیں آیتیں — کہ چشمِ بصیرت کو خیرہ کریں
کہیں ہے مقامِ خلیلِ خدا — جہاں پر وہ کرتے تھے سجدے ادا
غرض اِس کی کیا کیا ہو خوبی بیاں — جو داخل ہوا اُس نے پائی اَماں
لہٰذا یہ ہے فرضِ عینِ بشر — کرے اِس کا حج مقدرت ہو اگر
تمنّا نہ ہو دل میں اِس کے سوا — کہ حاصل ہو خوشنودیٔ کبریا
جسے ہر طرح ہے فراغت ملی — اگر وہ کرے حج سے پہلو تہی

۱۴۹۹

غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۹۷ چاہے پس تحقیق اللہ بے پروا ہے عالم سے ۹۷

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ق کہہ اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو تم ساتھ

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۹۸ نشانیوں اللہ کے اور اللہ گواہ ہے اوپر اس چیز کے کہ تم

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ کہہ اے صاحب کتاب ۹۸

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ط کیوں بند کرتے ہو راہ خدا کی سے اس شخص کو کہ ایمان

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۹۹ لایا چاہتے ہو واسطے اسکے کجی اور تم گواہ ہو اور

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ تم ۹۹ اے لوگو نہیں اللہ غافل اس چیز سے کرتے ہو

يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۱۰۰ جو ایمان لائے ہو اگر کہا مانو گے تم ایک فرقے کا ان

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ لوگوں میں سے جو دیے گئے ہیں کتاب پھیر دیں گے تم کو ۱۰۰

وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ط پیچھے ایمان تمہارے کے کافر اور کیونکر کفر کرو گے تم حالانکہ پڑھی

جاتی ہیں اوپر تمہارے نشانیاں اللہ کی اور بیچ تمہارے ہے پیغمبر اسکا اور جو کوئی

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۱۰۱ ع محکم پکڑے اللہ کو پس تحقیق راہ دکھایا گیا طرف راہ سیدھی کے ۱۰۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

حَقَّ تُقٰتِهٖ حق ڈرنے اس کے کا

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۰۲ اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو ۱۰۲

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا اور محکم پکڑو ساتھ رسی اللہ کے سب کے

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص اور مت متفرق ہو

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر تمہارے

اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً جس وقت تھے تم دشمن

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ پس الفت ڈالی درمیان دلوں تمہارے

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج کے پس ہو گئے تم ساتھ نعمت اسکی کے بھائی

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ اور تھے تم اوپر کنارے گڑھے کے

مسلمانو باہمی اتحاد قائم رکھو

Marfat.com

خدا کو نہیں اِس کی پروا ذرا غنی ہے دو عالم سے ربِّ علا
سنو اے یہود و نصاریٰ سنو نہیں مانتے کیوں تم آیات کو
تمھاری ہیں جتنی بد اعمالیاں نہیں چشمِ قدرت سے ہرگز نہاں
رہِ حق سے کیوں روکتے ہو اُنھیں میسر ہے ایماں کی دولت جنھیں
تمنّا ہے چھوڑیں وہ ایماں کی راہ تم اس کے ہو حالانکہ خود ہی گواہ
جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام نہیں اُن سے غافل خدائے اَنام
مسلماں کریں ان کی گر پیروی سلامت رہے گا نہ ایماں کبھی
دکھا کر گلستاں کی اپنے بہار کریں گے تمھیں کفر سے ہم کنار
مگر کفر کیونکر کرو گے قبول کہ زندہ ہے تم میں خدا کا رسول
سناتا ہے پڑھکر کتابِ مبیں نہیں تم سے ایسی توقع نہیں
جو نورِ خدا سے لگائے ہے لَو یقیناً رہِ حق کا ہے راہ رَو
رکھو دل میں خوفِ خدائے زمان یہ ہے اہلِ ایماں کے شایانِ شان
رہے یاد ہر حال میں یہ سبق ڈرو اُس سے جیسا ہے ڈرنے کا حق
نہ دنیائے فانی سے ہرگز اُٹھو مگر یوں کہ پکّے مسلماں رہو
خدا ہی کی رَسّی کو پکڑے رہو دِلوں کو محبت میں جکڑے رہو
کرو ایسی باتیں نہ صبح و مسا پڑے جس سے اسلام میں تفرقہ
کرو یاد وہ جاہلیّت کا حال نہ محفوظ تھے جب کہیں جان و مال
شب و روز ہوتی تھی خنجر زنی قبیلے قبیلے میں تھی دشمنی
خدا نے بڑا اپنا احساں کیا محبت کو دل میں فروزاں کیا
اخوّت کے ہر سو چمن کھل گئے مسلماں ہوئے اور گلے مل گئے
تم اُس وقت رکھتے تھے آپس میں لاگ جہالت کی بھٹی میں دہکی تھی آگ

۱۷۲۰

Marfat.com

مِّنَ النَّارِ آگ سے
فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا ۗ پس چھڑا یا تم کو اس سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾ نشانیاں اپنی تو کہ تم راہ پاؤ ۱۰۳
وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ اور چاہئے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت
يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ کہ بلاویں طرف بھلائی کے اور حکم
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ کریں ساتھ اچھی چیز کے اور منع کریں نامعقول
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾ سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے ۱۰۴
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ اور مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ متفرق ہوئے اور اختلاف
تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ کرنے لگے پیچھے اس سے کہ
وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ آئیں انکے پاس دلیلیں اور یہ لوگ واسطے انکے
عذاب ہے بڑا ۱۰۵
يَوْمَ اس دن

سلسلہ نون میں فرقہ بندی کرنے والوں پر عذاب عظیم ہوگا

تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ کہ سفید ہونگے کتنے منہ اور کالے ہونگے کتنے منہ
فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۖ پس جو لوگ کہ کالے ہوئے منہ ان کے
أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ کیا کافر ہوئے تم پیچھے ایمان اپنے کے پس
فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾ چکھو عذاب بہ سبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے ۱۰۶
وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي اور جو لوگ کہ سفید ہوئے منہ انکے پس
رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ رحمت اللہ کے ہیں وہ اس میں کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ۱۰۷
تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ یہ ہیں نشانیاں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم ان کو اوپر تیرے ساتھ حق کے
وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے عالموں کے ۱۰۸
وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ ع ۸ ۲ کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ۱۰۹

کھڑے تھے اُسی کے دہانے پہ تم مُصر تھے وطن کو مٹانے پہ تم
خدا ہی نے آخر بچایا تمھیں سبق ارتقا کا پڑھایا تمھیں
خدا یوں وضاحت سے کرتا ہے ذکر رہے تاکہ تم کو ہدایت کی فکر
تمھارے لئے اب یہ ہے لازمی کہ تم میں ہو ایسی جماعت کوئی
جو نیکی کی جانب بُلاتی رہے ہدایت پہ تم کو چلاتی رہے
جو ہیں پیشِ خالق بُرائی کے کام تمھیں منع اُن سے کرے صبح و شام
بنا جو رضا کارِ تبلیغِ دیں ۱۲ فلاحِ ابد پائے گا بالیقیں
سنو دل کے کانوں سے حکمِ الٰہ تم اُن کی طرح سے نہ ہونا تباہ
وہ جب پا چکے آیتیں صاف صاف نمودار اُن میں ہوا اختلاف
انھیں کے لئے ہے عذابِ عظیم قیامت میں ہوں گے سپردِ جحیم
عجب حال ہو گا بروزِ حساب کہیں شادمانی کہیں اضطراب
کوئی خنداں خنداں کوئی غم سے چور کسی منہ پہ کالک کسی رُخ پہ نور
جسے حشر میں روسیاہی ملی اُٹھانا پڑے گی مصیبت بڑی
غضبناک ہو کر کہے گا خدا تو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہُوا
تو اب چکھ عذابِ خدائے انام کہ تو کفر کرتا رہا صبح و شام
مگر جس کے چہرے سے نکلے گا نور وہ پائے گا جنت میں حور و قصور
خدا اس پہ ہو گا بہت مہرباں ہمیشہ رہے گا مکینِ جناں ۱۲
یہ ہیں ساری اللہ کی آیتیں سنائی گئیں جو بہ صحت تمھیں
خدا تو یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ ڈھائے دو عالم پہ ظلم و جفا
اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے جو پنہاں زمیں کے خزانوں میں ہے
اُسی کا ہے جو کچھ ہے نزدیک و دور پلٹتے ہیں اُس کی طرف کُل اُمور
۱۷ ۲۱

Marfat.com

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ ہو تم بہتر امت
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ جو نکالی گئی ہے واسطے لوگوں کے
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ حکم کرتے ہو ساتھ بھلائی کے اور
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ منع کرتے ہو برائی سے اور ایمان لاتے ہو ساتھ اللہ کے اور اگر
وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ ایمان لاتے صاحب کتاب البتہ ہوتا
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ بہتر واسطے ان کے بعضے ان میں سے ایمان والے
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۱۱۰ ہیں اور اکثر ان کے فاسق ہیں ۱۱۰
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ ہرگز نہ ضرر پہنچاویں گے تمکو
اِلَّآ اَذًى ؕ مگر ایذا تھوڑی
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ اور اگر لڑائی کریں گے تم سے پھیر دیں گے
لَا يُنْصَرُوْنَ ۱۱۱ تم کو پیٹھ پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے ۱۱۱
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا ماری گئی اوپر ان کے ذلت جہاں پائے
اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ جائیں مگر ساتھ پناہ اللہ کے اور پناہ لوگوں
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ کے سے اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ اور ماری گئی اوپر ان کے فقری
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ یہ اس واسطے کہ تھے وہ کفر کرتے ساتھ نشانیوں
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۱۱۲ ناحق یہ بسبب اس کے ہے کہ نافرمانی
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے ۱۱۲ نہیں وہ سب برابر
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ صاحب کتاب سے ایک جماعت ہے قائم
يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ ہے دین پر پڑھتے ہیں آیتیں خدا کی اوقات
رات کے ہیں

Marfat.com

سنو اے محمدؐ رسولِ مجید — تمھاری جماعت ہے کیا ہی سعید
یہ ہے اُن کی خلقت کا رازِ نہاں — کہ ہوں باخبر حق سے اہلِ جہاں
بھلائی کی جانب بُلاتے ہیں یہ — گناہوں سے سب کو بچاتے ہیں یہ
خدا کا بھی رکھتے ہیں پورا یقیں — کبھی مبتلا شک میں ہوتے نہیں
گر ایمان لاتے یہ اہلِ کتاب — تو ہوتے بھلائی سے خود فیضیاب
مگر ان میں ہیں چند ہی باشعور — جو رکھتے ہیں سینے میں ایماں کا نور
بہ کثرت یہ بے دین و بدکار ہیں — طریقِ ہدایت سے بیزار ہیں
یہ رکھتے ہیں قوت کہاں اِس قدر — کہ پہنچا سکیں تم کو کوئی ضرر
اگر اپنی طاقت بھی جوڑی بہت — تمھیں دیں گے تکلیف تھوڑی بہت
مقابل لڑائی میں ہوں گے اگر — تو بھاگیں گے میداں سے منہ پھیر کر
ملے گی کسی سے نہ امداد بھی — سُنے گا نہ اللہ فریاد بھی
قضا سے بچ کر جہاں بھی گئے — حقارت کا ظالم نشانہ بنے
خدا ہی ہوا اُن پہ پھر مہرباں — کبھی عہد ناموں سے پائی اماں
مگر پھر دکھانے لگے کُلفراق — رکھا عہد ناموں کو بالائے طاق
ہوا پھر تو اُن پر عذابِ خدا — گھروں میں غریبی کی آئی بلا
ہُوا اس لئے یہ عذابِ شدید — رسولوں کو کرتے تھے ناحق شہید
خدا کی نشانی کے قائل نہ تھے — طریقِ ہدایت پہ مائل نہ تھے
اطاعت سے منہ اپنا موڑا کئے — حدودِ شریعت کو توڑا کئے
مگر سب یہ آپس میں یکساں نہیں — ہر اک ان میں حق سے گریزاں نہیں
اِنھیں میں کچھ ایسے ہیں اہلِ نظر — کہ قائم ہیں وہ دین کی راہ پر
یہ ہے اُن کے ایماں کا ذوقِ طلب — کہ پڑھتے ہیں راتوں کو آیاتِ رب

Marfat.com

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۱۱۳ اور وہ سجدہ کرتے ہیں ۱۱۳

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ منع کرتے ہیں برائی سے اور جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں

وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۱۱۴ کے اور یہ لوگ ہیں صالحوں سے ۱۱۴

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ اور جو کچھ کریں گے بھلائی سے پس ہرگز نہ کی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۱۱۵ جاوے کی ناقدری اس کی اور اللہ جاننے والا ہے

پرہیزگاروں کو ۱۱۵

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفائت کریں

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ گے مال ان کے اور نہ اولاد ان کی اللہ سے کچھ اور یہ لوگ ہیں رہنے والے

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۱۱۶ آگ کے وہ ہیں بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ۱۱۶

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں بیچ اس

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ زندگانی دنیا کے مانند مثال باد کے ہے کہ تھا بیچ اسکے پالا پہنچی

اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ کھیتی ایک قوم کی کہ ظلم کیا تھا انہوں نے جانوں اپنی کو پس ہلاک

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۱۱۷ کیا اس کو اور نہ ظلم کیا ان کو اللہ نے ولیکن جانوں اپنی کو ظلم کرتے تھے ۱۱۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ ہو مت پکڑو دوست دل سوائے اپنے سے نہیں کمی کرتے تم سے

وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ تباہ کرنے میں اور دوست رکھتے ہیں یہ کہ ایذا میں

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ پڑو تم تحقیق ظاہر ہوی ناخوشی منہ ان کے سے

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے ان کے بہت بڑا ہے تحقیق بیان

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۱۱۸ کیا ہم نے واسطے تمہارے نشانیوں کو اگر ہو تم سمجھتے ۱۱۸

هَآاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ دوست رکھتے

ہو تم ان کو اور نہیں دوست رکھتے وہ تمکو

Marfat.com

خدا کی عبادت سے ہے اُن کو کام جُھکاتے ہیں سجدوں میں سر صبح و شام
خدا کا بھی رکھتے ہیں پورا یقیں قیامت سے دل اُن کے غافل نہیں
ہدایت کی جانب بلاتے ہیں وہ بُرائی سے سب کو بچاتے ہیں وہ
نظر اُن کو آتی ہے نیکی جدھر وہ جاتے ہیں اُس کی طرف دوڑ کر
وہ ہیں پیشِ خالق سعادت شعار کرے گا خدا صالحوں میں شمار
جو دنیا میں کرتے ہیں جو نیکیاں نہ کی جائیں گی اُن کی ناقدریاں
خدا اہلِ تقویٰ سے ہے باخبر ہر اک شخص ہے اس کے پیشِ نظر
مگر کفر جس نے کیا اِختیار ملے گا نہ اُس کو سکون و قرار
یہ بیٹوں کی کثرت یہ افراطِ زر نہ دے گی عذابِ خدا سے مَفر
ہمیشہ رہے گا جہنم نشیں وہاں سے نکلنے کا اِمکاں نہیں
یہاں خرچ جو کچھ کیا اُس نے مال ہے پیشِ خدا اُس کی ایسی مثال
ہواؤں کا ہو جیسے طوفاں کوئی وہ لایا ہو ہمراہ سردی بڑی
زراعت ہو سب انکی جس سے تباہ بہت ظلم کرتے ہیں جو رو سیاہ
خدا نے نہ کچھ ظلم اُن پر کیا اُنھوں نے ہی خود اپنا چاہا بُرا
نصیحت سنو دل سے اللہ کی بتاؤ نہ کافر کو رازِ دلی
اگر تم نے اُن سے نہ کی احتیاط اُلٹ دیں گے اک دن تمہاری بساط
تمہیں ہو گی جتنی مصیبت بڑی اُنہیں دیکھ کر ہو گی اُتنی خوشی
کبھی دوستی کا نہ کرنا گماں عداوت ہے باتوں سے اُن کی عیاں
دلوں میں ہے اِس سے بھی بڑھکر عناد وہ ہرگز نہیں قابلِ اعتماد
بیاں کر چکا تم سے ربِ انام کہ لیتے رہو عقل و دانش سے کام
مسلماں ہیں کافر یہ ناحق خدا وہ رکھتے نہیں اِن سے الفت ذرا

۱۷۸۳

Marfat.com

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب سارى
وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ کے اور جبوقت ملاقات کرتے ہیں تم سے
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے
قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ ہیں کاٹتے ہیں اوپر تمہارے انگلیاں غصے سے کہہ کہ مرجاؤ ساتھ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱۱۹ غصے اپنے کے تحقیق اللہ جانتا ہے سینے والی بات کو ۱۱۹
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ اگر لگے تم کو بھلائی ناخوش کرتی ہے ان کو
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ اور اگر پہنچے تم کو برائی خوش ہوتے ہیں ساتھ اسکے
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا اور اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ نہ ضرر کرے گا تم کو مکر ان کا کچھ تحقیق
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۱۲۰ ع اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھیرنے والا ہے ۱۲۰
وَاِذْ اور جب
غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ صبح کو نکلا تو لوگوں اپنے سے
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ جگہ دیتا ہے مسلمانوں کو بیٹھنے کی واسطے لڑائی
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۱۲۱ لا کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲۱
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ جب قصد کیا تھا دو فرقوں نے تم میں سے
اَنْ تَفْشَلَا لا یہ کہ نامردی کریں
وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ اور اللہ دوستدار تھا ان کا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۲۲ اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے ۱۲۲
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ اور البتہ تحقیق مدد دی تم کو اللہ نے بیچ بدر کے
وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ اور تم تھے ذلیل
فَاتَّقُوا اللّٰهَ پس ڈرو اللہ سے

اِنہیں تو ہے قرآں کا پورا یقیں مگر یہ شرف اُن کو حاصل نہیں
وہ ملتے ہیں جب اہلِ اسلام سے تو کہتے ہیں ایماں ہم لا چکے
مگر جب اکیلے ہوں یہ بدصفات تو غصے کے مارے چباتے ہیں ہاتھ
کہو ان سے تم اے رسولِ عرب کرے تم کو غارت یہ غیظ و غضب
تمہارے دلوں میں ہے جو کچھ چھپا خدا ہے وہ اچھی طرح جانتا
جہاں اہلِ ایماں نے پایا شرف ہوا اُن کا دل تیرِ غم کا ہدف
مگر جب مسلماں پہ آئی بلا ۱۲ مسرت ہوئی اُن کو حد سے سوا
اگر جبر کرتے رہیں اہلِ دیں نہ جائیں کبھی فعلِ بد کے قریں
تو کفّار کی یہ ریاکاریاں نہ پہنچا سکیں گی اِنہیں کچھ زیاں
خدا کو وہ عاجز نہ کر پائیں گے خدا ہے عمل اُن کے گھیرے ہوئے
کرو یاد اُس وقت کو اے نبی یورش جب ہوئی تم پہ کفّار کی
چلے تم بھی تڑکے ہی بہرِ وغا کیا سب کو گھر میں سپردِ خدا
لڑائی کے نقشے بنانے لگے صفیں اپنی رن میں جمانے لگے
ہر اک شے سے واقف ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
جب آیا نظر کافروں کا شکوہ ڈرے اہلِ اسلام کے دو گروہ
بہت بزدلی وہ دِکھانے لگے لڑائی سے دامن بچانے لگے
خدا تھا جو ہمت بڑھائے ہوئے قدم جم گئے ڈگمگائے ہوئے
مسلماں نہ ہرگز کسی سے ڈریں ہمیشہ خدا پر بھروسا کریں
ہوا بدر میں اُن پہ فضل و کرم نہ میداں میں کافر کے ٹھہرے قدم
ہوئی اہلِ ایماں کو حاصل ظفر وہ تعداد میں گو کہ تھے مختصر
تمہیں پس یہ لازم ہے اے مومنو ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو

۱۸۰۷

Marfat.com

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۱۲۳ تو کہ تم شکر کرو ۱۲۳

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ جس وقت کہتا تھا تو واسطے مسلمانوں کے کیا نہ کفایت کرے گا تم کو یہ کہ

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۱۲۴

مدد کرے تم کو رب تمہارا ساتھ تین ہزار کے فرشتوں سے اتارے ہوئے ۱۲۴

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

بلکہ اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری

وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا کرو تم اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے مدد کرے

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ گا تم کو پروردگار تمہارا

مُسَوِّمِيْنَ ۱۲۵ ساتھ پانچ ہزار کے فرشتوں سے نشان کرنے والے ۱۲۵

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ اور نہیں کیا اسکو اللہ نے مگر خوشخبری واسطے تمہارے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ اور تو کہ آرام پکڑیں دل تمہارے ساتھ اسکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اور نہیں مدد مگر نزدیک اللہ

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۱۲۶ غالب حکمت والے کے سے ۱۲۶

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا تو کہ کاٹ ڈالے ایک ٹکڑا ان کافروں

اَوْ يَكْبِتَهُمْ سے جو کافر ہوئے یا ذلیل کرے انکو

فَيَنْقَلِبُوْا خَاۗىِٕبِيْنَ ۱۲۷ پس پھر جاویں نامراد ۱۲۷

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ نہیں واسطے تیرے اس کام میں سے کچھ

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ یا پھر آوے اوپر ان کے یا عذاب کرے

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۱۲۸ ان کو پس تحقیق وہ ظالم ہیں ۱۲۸

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اور جو کچھ بیچ زمین کے بخشے جس کو چاہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۲۹ ع ہے جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا اے لوگو جو ایمان لائے

مت کھاؤ تم سود کو دونا

اُسی کا کرو شکر شام و سحر — اُسی کی حمایت پہ رکھو نظر
نبی کہہ رہے تھے یہی دَم بدم — کرے گا خدا تم پہ رحم و کرم
ہے کافی نہیں کیا یہ فضلِ خدا — ملک سے ہزار آئیں بہرِ وغا
نہیں بلکہ گر جبر کرتے رہو — ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو
دوبارہ بڑھیں گے اگر بُت پرست — ملے گی یقیناً اُنھیں پھر شکست
کرے گا عنایت یہ ربِّ صمد — ملک بھیج دے گا وہ پنجاہ صد
وہ رکھتے ہیں اُن کافروں کے نشاں — جہنّم کی جانب جو ہوں گے رواں
خدا کی طرف سے عنایت ہے یہ — مسلماں کے حق میں بشارت ہے یہ
ملے تا کہ اُن کے دلوں کو قرار — نہ دیکھیں کبھی مُڑ کے راہِ فرار
مدد جب بھی ہوتی ہے تم کو حصول — خدا کی طرف سے ہے اُس کا نزول
وہ ہے حاکمِ آسمان و زمیں — کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں
ہُوا اِس لئے بھی یہ فضل و کرم — کہ کفّار کی اِک جماعت ہو کم
جو بچ جائیں میداں میں بعدِ قتال — نہ باقی رہے سرکشی کی مجال ۱۲
گھروں کو روانہ ہوں وہ نامراد — گھٹے دہر میں زورِ اہلِ فساد
جنھوں نے گھروں کا لیا راستہ — تمہیں اب نہیں اُن سے کچھ واسطہ
خدا کے حوالے ہے اُن کا حساب — کرے اُن پہ چشمِ کرم یا عذاب
صداقت کے قائل ابھی تک نہیں — وہ ظالم ہیں اس میں کوئی شک نہیں
خدا کا ہے جو آسمانوں میں ہے — جو پنہاں زمیں کے خزانوں میں ہے
جسے چاہے رحمت میں شامل کرے — جسے چاہے دوزخ میں داخل کرے
مگر اُس کی رحمت ہے سب سے سوا — نہیں مغفرت کی بھی کچھ انتہا
کہو اہلِ اسلام سے اے نبی — کریں سود خواری سے دامن کشی
۱۸۱۵

Marfat.com

مُّضٰعَفَةً ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۱۳۰ دوگنا کئے ہوئے اور ڈرو اللہ سے تو ۱۳۰
کہ تم چھٹکارا پاؤ
وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۱۳۱ اور ڈرو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے ۱۳۱
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ واسطے کافروں کے اور فرمانبرداری کرو اللہ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۱۳۲ کی اور رسول کی تو کہ تم رحم کئے جاؤ ۱۳۲
وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ اور جلدی کرو طرف بخشش کے رب اپنے
عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ سے اور بہشت کے کہ چوڑاؤ اسکا آسمان و زمین ہے
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۱۳۳ۙ تیار کی گئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے ۱۳۳
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں بیچ خوشی کے
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ اور سختی کے اور بند کرنے والے غصے کے اور معاف کرنے والے لوگوں سے اور اللہ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۳۴ۚ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو ۱۳۴
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ اور وہ لوگ جب کریں
ذَكَرُوا اللّٰهَ بے حیائی یا ظلم کریں جانوں اپنی کو یاد کریں اللہ کو
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ قف پس بخشش مانگیں واسطے گناہوں اپنے کے
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ قف اور کون بخشتا ہے گناہوں کو مگر خدا اور نہ ہٹ
وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۱۳۵ کریں اوپر اس چیز کے کہ کیا انہوں نے اور وہ جانتے ہیں ۱۳۵
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ یہ لوگ بدلہ ان کا بخشش ہے رب ان
وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ کے سے اور بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ہمیشہ رہنے والے ہیں بیچ اس کے اور اچھا
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۱۳۶ ہے ثواب عمل کرنے والوں کا ۱۳۶
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ تحقیق گذری ہیں پہلے
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۱۳۷ تم سے راہیں پس سیر کرو بیچ زمین
کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا ۱۳۷

Marfat.com

رکھیں دل میں خوفِ خدائے صمد ملے تاکہ اُن کو فلاحِ ابد
ہمیشہ ڈریں دل میں اُس آگ سے دہکتی ہے جو کافروں کے لئے
ہمیشہ خدا کی اطاعت کریں پیمبر کے نقشِ قدم پر چلیں
خدا بھی کرے تاکہ رحم و کرم اُنہیں دو جہاں میں نہ ہو کوئی غم
بڑھیں بخششوں کی طرف دوڑ کر ملے تاکہ جنّت کے باغوں میں گھر
نہیں جس کی وُسعت کی کچھ انتہا کہ ہے عرض میں مثلِ ارض و سما
گناہوں سے بچتے ہیں جو ہر گھڑی سکونت پذیر اِس میں ہوں گے وہی
مصیبت میں ہوں یا کہ آسودہ حال وہ کرتے نہیں رَد کسی کا سُوال
وہ غصّے پہ رکھتے ہیں قابو سدا بحَل کرتے رہتے ہیں جرم و خطا
خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے جو لوگوں پہ احسان کرتا رہے
جہاں فعلِ بَد اُن سے سَرزَد ہُوا ستم یا کوئی اپنی جاں پر کیا
تو آتا ہے فوراً خدا کا خیال گناہوں پہ ہوتا ہے دل کو ملال
خدا سے وہ پھر مانگتے ہیں دعا بحَل کر خطاؤں کو یا کِبریا
خدا کے سوا کون ہے اے بشر خطائیں جو بخشے تری اِستقَدَر
گناہوں پہ اِصرار کرتے نہیں اُنہیں گر ہو ان کی بدی کا یقیں
قیامت میں ہوگی یہ اُن کی جزا کہ بخشے گا اللہ جرم و خطا
عطا ہوگا اُن کو بہشتِ بَریں ہے نہروں سے شاداب جسکی زمیں
کریں گے فراغت سے اُس میں بسر یہاں موت کا اب نہ ہوگا گزر
ہر اک شے یہاں دل کو مرغوب ہے بھلائی کا بدلہ بھی کیا خوب ہے
کئی اُمتیں ہو چکی ہیں فنا ۱۲ کرو سیر روئے زمیں کی ذرا
کہ انجام پر اُن کے ڈالو نظر جو تکذیب کرتے تھے شام و سحر

۱۸۹۶

Marfat.com

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ یہ بیان ہے واسطے لوگوں کے

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۱۳۸ اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے ۱۳۸

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا اور مت سستی کرو اور مت غم کھاؤ اور تم ہی غالب ہو

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۳۹ یعنی غالب اگر ہو تم ایمان والے ۱۳۹

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ط اگر لگے تم کو زخم پس تحقیق لگا ہے اس قوم کو بھی زخم

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ج مانند اس کے اور یہ دن باری باری پھیرتے ہیں ہم انکو درمیان لوگوں کے

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا کرے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور تو کہ پکڑے

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۱۴۰ لا تم میں سے گواہ اور اللہ نہیں دوست رکھتا

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ظالموں کو ۱۴۰ اور تو کہ خالص کرے اللہ ان لوگوں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۱۴۱ کو کہ ایمان لائے اور مٹا ڈالے کافروں کو ۱۴۱

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ کیا گمان کیا تم نے یہ کہ داخل ہو بہشت میں اور ابھی

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ نہ ظاہر کیا اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۱۴۲ کرتے ہیں تم میں سے اور ابھی نہ ظاہر کیا جو کہ صبر کرنے والے ہیں ۱۴۲

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ص اور تحقیق تھے تم آرزو کرتے موت کی پہلے اس سے

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ ص کہ ملاقات کرو اس سے پس تحقیق دیکھ لیا تم نے اسکو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۱۴۳ ع اور تم دیکھتے ہو ۱۴۳

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط اور نہیں محمد مگر پیغمبر تحقیق گذرے پہلے اس سے بہت پیغمبر آپا پس اگر

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط مرجاوے یا مارا جاوے کیا پھر جاؤ گے اوپر ایڑیوں

وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ط اپنی کے اور جو کوئی پھر جاوے

وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۱۴۴ اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے پس ہرگز نہ ضرر کرے گا اللہ کو کچھ اور البتہ جزا دے گا اللہ شکر کرنے والوں کو ۱۴۴

Marfat.com

یہ ہے اک فسانہ برائے عوام — جو لیتے نہیں چشمِ عبرت سے کام
بدی سے جو بچتے ہیں شام و سحر — یہ پند و ہدایت ہے اک سر بسر
تساہل کرو اور نہ رنج و الم — بڑھو لے کے میداں میں تیغ و علم
دلوں میں ہے ایماں اگر جلوہ گر — قدم آ کے چومے گی فتح و ظفر
عبث ہے شکستِ اُحد کا ملال — ہوا تھا یہی بدر میں اُن کا حال
یونہیں باری باری سے یہ روزِ بد — دکھاتا ہے قوموں کو ربِّ صمد
رہیں تاکہ ایمان و اے جُدا — اندھیروں سے جیسے اُجالے جدا
گواہ اپنا تم کو بنائے خدا — نہیں اُس کو ظالم سے الفت ذرا
ہوا امتحاں اس لئے اور بھی — کہ ہوں اہلِ ایماں کے رتبے جلی
مگر کفر ہو جس کے دل میں نہاں — مٹا دے خدا اُس کا نام و نشاں
تمہیں ہو گیا ہے یہ کیونکر یقیں — کہ پاؤ گے مر کے بہشتِ بریں
ابھی تو خدا کو یہ ہے دیکھنا — مگر کون کہتا ہے بہرِ دعا
ملی ہے متاعِ شجاعت کسے — ہے صبر و قناعت کی عادت کسے
تمہیں موت کی تھی تمنّا بڑی — نہ جب تک ملاقات اُس سے ہوئی
مگر موت جب آ گئی سامنے — لگے دونوں ہاتھوں سے دل تھامنے
کرو گے تمہیں راہِ حق میں وَغا — ارے اپنی حالت تو دیکھو ذرا
محمدؐ نبی ہیں بس اللہ کے — ہزاروں نبی اُن سے پہلے ہوئے
اگر موت دے اُن کو ربِّ علا — کرے قتل یا ان کو دستِ جفا
تو کیا کفر سے ہو گے تم ہم کنار — دوبارہ جہالت کا ہو گے شکار
گئے ظلمتِ کفر میں تم اگر — خدا کو نہ پہنچے گا کوئی ضرر
جزائے عمل اُس کو دے گا خدا — کرے شکر جو اُس کا صبح و مسا

۱۸۶۷

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہیں ہے لائق واسطے کسی جان کے
كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ یہ کہ مرجاوے مگر ساتھ حکم اللہ کے لکھا ہے وقت مقرر
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ کرکے اور جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا دیں
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ گے ہم اسکو اسمیں سے اور جو کوئی چاہے
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ ثواب آخرت کا دیں گے ہم اس کو اس میں سے
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۱۴۵ اور شتاب جزا دیں گے ہم شکر کرنے والوں کو ۱۴۵
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ لا اور بہت نبی تھے کہ لڑے
مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ ساتھ اس کے ہو کر خدا کے لوگ
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بہت پس نہ سست ہوئے واسطے
وَمَا ضَعُفُوْا اس کے جو کچھ پہنچا ان کو بیچ راہ خدا کے اور نہ ناتوانی
وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ کی اور نہ گڑ گڑائے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۱۴۶ اور اللہ دوست رکھتا ہے صبر کرنے والوں کو ۱۴۶
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا اور نہ تھی بات انکی مگر یہ کہ کہا انہوں
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا گناہ ہمارے اور زیادتی ہماری بیچ کام ہمارے کے اور ثابت
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۱۴۷ رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم ۱۴۷
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا کافروں کے ۱۴۷ پس دیا ان کو اللہ نے ثواب دنیا
وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ کا اور خوبی ثواب آخرت کی اور اللہ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۴۸ ع ۱۵ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو ۱۴۸
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۱۶ اے لوگو جو ایمان لائے ہو
يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۱۴۹ اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں ۱۴۹
کا جو کافر ہوئے پھیر دیں گے تم کو اوپر ایڑیوں تمہاری کے پس ہو جاؤ گے تم زیان پانے والے

Marfat.com

کسی شخص کو یہ نہیں اختیار — کہ مر جائے بے اذنِ پروردگار
حیات ہے پہلے سے وقتِ اجل — کم و بیش ہوتا نہیں ایک پل
جو دنیا میں چاہے عمل کی جزا — کرے گا عطا اُس کو ربِّ علا
مگر جس کے دل میں یہ ہے آرزو — کہ میں ہوں قیامت کے دن سرخرو
ملے گا قیامت میں اُس کو ثواب — وہی تو حقیقت میں ہے کامیاب
کرے شکر جو اپنے معبود کا ۱۲ — بہت جلد پائے گا اِس کا صلہ
ہوئے ایسے دنیا میں اکثر نبی — لڑائی رہی جن سے کفّار کی
مگر اُن کے تھے جس قدر ہم رکاب — خدا کی محبت سے تھے فیضیاب
نہ جب تک جدا ہو گئے اُن کے سر — رہے وہ پیمبر پہ سینہ سپر
وہ پاتے تھے جب کافروں سے شکست — کبھی اُن کی ہمّت نہ ہوتی تھی پست
رگِ جاں سے گو اُن کی خنجر مِلا — مگر لب پہ لائے نہ حرفِ گِلہ
کرے جو مصائب میں صبر اختیار — اُسے دوست رکھتا ہے پروردگار
یہی پھر بھی تھا اُن کے لب پر سُخن — خدایا ہے تو خالقِ ذوالمنن
بدل ہم کو کر دے براہِ کرم — کیا اپنی جانوں پہ ہم نے ستم
تری راہ میں سر ہمارا کٹے — مگر پاؤں رن سے نہ پیچھے ہٹے
مقابل ہوں جب کافر و مشرکیں — کر امداد یا اَرحَمَ الرّاحمیں
خدا نے کیا اُن کا ایماں پسند — ہوئے اہلِ دنیا میں وہ سربلند
قیامت میں ہوں گے بہت محترم — وہ پائیں گے جا گر باغِ ارم
جسے نیک کاموں کی توفیق ہے — مقرب خدا کا بہ تحقیق ہے
نصیحت شنودِل سے اللہ کی — کرو گے اگر کفر کی پیروی
جہالت کی ظلمت میں جاؤ گے تم — قیامت میں گھاٹا اٹھاؤ گے تم

۱۸۹۸

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ بلکہ اللہ کارساز تمہارا ہے
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۱۵۰ اور وہ بہتر ہے مدد کرنے والا ۱۵۰
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ شتاب ڈالیں گے ہم بیچ دلوں ان لوگوں کے
بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ جو کافر ہوئے رعب بسبب اسکے کہ
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۱۵۱ شریک لائے ہیں ساتھ اللہ کے وہ چیز کہ نہ اتاری ساتھ اس کے دلیل اور جگہ ان کی آگ ہے اور بری ہے جگہ رہنے ظالموں کی ۱۵۱۔
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ اور البتہ تحقیق سچا کیا
وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ ہے تم سے اللہ نے وعدہ اپنا جبوقت کاٹتے تھے
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ تم ان کو ساتھ حکم اس کے کے یہاں تک کہ جب نامردی کی تم
وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ سے اور جھگڑا کیا تم نے بیچ کام کے اور نافرمانی کی
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ تم نے پیچھے اس سے کہ دکھلایا تمکو
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ جو چاہتے تھے تم بعضا
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا دنیا کا اور بعضا تم میں سے
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا آخرت کا پھر پھیر دیا تم کو ان سے تو
وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ کہ آزماوے تم کو اور البتہ تحقیق معاف کیا تم سے اور اللہ صاحب
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۵۲ فضل کا ہے اور پر ایمان والوں کے ۱۵۲
اِذْ تُصْعِدُوْنَ جس وقت چڑھے جاتے تھے تم شہر کو
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ اور نہ کھڑے ہوتے تھے اوپر کسی کے
وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ اور پیغمبر پکارتا تھا تم کو بیچ پچھاڑی تمہاری
فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ کے پس دوبارہ دیا تم کو غم ساتھ غم کے
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے کہ چوک
وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ گئی تم سے اور جو نہ پہنچی تم کو

کرے گا تمہارا خدا بند و بست — وہی اہلِ ایماں کا ہے سرپرست
سوا اُس کے جو ہے وہ ناچار ہے — وہی سب سے بہتر مددگار ہے
جو ہیں کفر اور شرک میں مبتلا — وہ ہو جائیں گے تم سے دہشت زدہ
کہ حاصل نہیں جن کو کوئی سَنَد — بناتے ہیں اُن کو شریکِ اَحَد
اُنہیں ہو گا عقبیٰ میں دوزخ نصیب — ہے ظالم کا مسکن بھی کتنا مُہیب
کرو یاد جنگِ اُحَد کا سماں — مٹاتے تھے تم کافروں کا نشاں
خدا نے کیا اپنا وعدہ وفا — قریں تھا کہ ٹھہریں نہ اہلِ خطا
مگر تم نے اُس وقت کی بُزدِلی — شکست اپنا پہلو بدلنے لگی
تم اُس وقت لڑتے تھے باہم دِگر — چلے درّۂ کوہ کو چھوڑ کر
نہ کی تم نے پروائے حکمِ نبی — ہوئی فتح کی تم کو ایسی خوشی
کوئی تم میں دنیا کا تھا خواستگار — کوئی تم میں عُقبیٰ کا تھا خواستگار
قیامت کا کفار سے رَن پڑا — تمہیں اب وہاں بھاگتے بَن پڑا
رَہا اہلِ باطل کا پلّہ گراں — خدا نے لیا اِس طرح امتحاں
زہے رحمتِ خالقِ دوسرا — بحَل اہلِ ایماں کو اُس نے کیا
جو ہیں راہِ ایماں پہ ثابت قدم — خدا اُن پہ کرتا ہے فضل و کرم
تمہاری یہ حالت تھی بعدِ شکست — پہاڑوں پہ بھاگے تھے بھر بھر کے جست
تمہیں جان کے ایسے لالے پڑے — کہ مُڑ کر کسی کو نہ تھے دیکھتے
بلاتے تھے میداں سے تم کو نبی — مگر تم نہ کرتے تھے پروا کوئی
نہ تھی قابلِ درگذر یہ خطا — ہوا غم پہ غم کا تمہیں سامنا
رہو تاکہ پابند تم صبر کے — نکل جائے گر کوئی شے ہاتھ سے
پڑے یا جب آفت کوئی پُر خطر — نہ ہو دل پہ کچھ رنج و غم کا اثر

۱۹۰۹

Marfat.com

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۱۵۳ اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ تم ۱۵۳
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ پھر اتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے امن جو اونگھ
اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ ہے ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ اور ایک جماعت تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا انکو جانوں
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ انکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے
يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے یہ ہے
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ واسطے ہمارے اختیار سے کچھ چیز کہ اختیار سب واسطے
يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ اللہ کے ہے چھپاتے ہیں بیچ جیوں اپنے
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے
مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ ان کے مارا جانا طرف جگہ پڑنے اپنے کے
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اور تو کہ آزماوے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ تمہارے کے ہے اور تو کہ خالص کرے اس چیز کو کہ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱۵۴ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ ۱۵۴ تحقیق جو لوگ
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ پھیر موڑ گئے تم میں سے اس
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ دن کہ ملیں دو جماعتیں سوائے اس کے نہیں کہ ڈگایا انکو شیطان
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۱۵۵ ع ۱۶ نے بعض اس چیز سے کہ کمایا تھا انہوں نے اور تحقیق معاف
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۱۵۵ کیا اللہ نے ان سے تحقیق اللہ بخشنے
والا تحمل والا ہے ۱۵۵ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

Marfat.com

عمل تم جو کرتے ہو صبح و مسا خدا ہے یقیناً اُسے جانتا ۱۲
چکھا کر تمہیں تلخیِ رنج و غم خدا نے کیا پھر یہ اپنا کرم
ہوئے اہلِ دیں محوِ خوابِ گراں مگر تم میں شامل تھے جو بدگماں
نہ تھا اُن کو حاصل یقینِ خدا وہ تھے موت کے خوف میں مبتلا
خدا سے وہ ناحق ہوئے بدگماں ہوئی خصلتِ جاہلیت عیاں
وہ کرتے تھے باتیں بہ قلبِ حزیں ہمیں اختیار اُن پہ کچھ بھی نہیں
کہو اے نبی ہے وہ ذاتِ خدا کہ ہے اختیار اُس کو ہر امر کا
چھپائے ہوئے تھے وہ رازِ دلی نہ تھا جس سے واقف خدا کا نبی
یہ تھی گفتگو اُن کی باہم دگر ہمیں اختیار اُن پہ ہوتا اگر
تو کیوں ہم پہ آتی بلائے شکست نہ ہوتے شہیدِ جفا حق پرست
کہو اُن سے تم اے رسولِ عرب گھروں میں بھی ہوتے اگر سب کے سب
تو خود چل کے آتے سوئے قتل گاہ نہ ملتی کہیں اُن کو جائے پناہ
کٹاتے لڑائی میں اپنا گلا ۱۲ مقدر میں گر اُن کے ہوتا لکھا
غرض تھا یہ رازِ شکستِ اُحد کہ بے امتحاں سب کا ربِّ صمد
دلوں میں اگر شک ہو اب بھی نہاں نہ باقی رہے اُس کا نام و نشاں
ہر اک کا تخیّل ہے اس پر جلی سمجھتا ہے سب کے وہ رازِ دلی
اُحد میں لڑے تم سے جب نابکار لیا تا بیں جس نے بھی اُس دن فرار
نتیجہ تمہارے گناہوں کا تھا کہ شیطان نے تم کو بہکا دیا
خدا نے مگر تم سے کی درگذر ہوئی خاص تم پر کرم کی نظر
خطا بخش دیتا ہے ربِّ انام وہ لیتا ہے بے حد تحمل سے کام
نہیں اہلِ ایماں کے شایانِ شاں کہ ہوں کافروں کی طرح بدگماں

۱۹۳۰

Marfat.com

وَقَالُوا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ اور کہنے لگے واسطے بھائیوں اپنے کے جب
اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا وقت چلتے پھرتے زمین کے یا ہوتے لڑنے والے اگر ہوتے
مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ ہمارے پاس نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تاکہ کرے اللہ
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ اسکو پچھتاوا انکے دلوں ان کے کے اور
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۱۵۶ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے ۱۵۶
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ اور اگر مارے جاؤ تم بیچ راہ اللہ کے یا مر
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ جاؤ تم البتہ بخشش طرف اللہ کے سے ہے اور رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۱۵۷ بہتر ہے اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں ۱۵۷
وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۱۵۸ اور اگر مرجاؤ تم یا مارے
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ جاؤ تم البتہ طرف اللہ کے اکٹھے کئے جاؤ گے ۱۵۸
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ پس ساتھ رحمت کے اللہ
فَاعْفُ عَنْهُمْ کی سے نرم ہوا تو واسطے ان کے اور اگر ہوتا تو سخت خو سخت دل
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے پس معاف کر ان سے
وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ اور بخشش مانگ واسطے انکے اور مصلحت کر ان سے
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ پھر کام کے پس جب قصد مقرر کرے تو پس اعتماد
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۱۵۹ کر اوپر اللہ کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ والوں کو ۱۵۹ اگر مدد کرے تمہاری اللہ
فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ پس نہیں کوئی غالب آنے والا واسطے تمہارے
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ اور اگر چھوڑ دے تم کو پس کون ہے
فَمَنْ ذَا الَّذِیْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وہ جو مدد کرے تمہاری پیچھے اس کے

الدرس سے حوالہ دینی مدد کار ہیں

Marfat.com

گھروں سے گئے اُن کے جب ہم وطن ہوئے جنگ میں یا اسیرِ محن ۱۲
تو کہنے لگے سب سے وہ بدنصیب اگر وہ بھی رہتے ہمارے قریب
نہ مرتے نہ خنجر سے کٹتا گلا نہ ہوتے مصیبت میں وہ مبتلا
وہ کرتے ہیں یہ گفتگو اِس لئے کہ ان کے لئے وُجہِ حسرت بنے
انہیں کاش اِتنا ہی ہوتا پتا جلاتا ہے اور مارتا ہے خدا
بشر جو بھی دنیا میں کرتا ہے کام خدا دیکھتا ہے اُسے لا کلام
رہِ دیں میں گر تم کو مارا گیا تمہیں آئی اس راہ میں گر قضا
خدا بخش دے گا تمہارے گناہ کرے گا وہ رحمت کی تم پر نگاہ
یہ دولت ہے اس سے کہیں خوب تر گھروں میں جو رکھتے ہیں وہ مال وزر
کوئی قتل کر دے کہ آئے قضا پہنچتا ہے آخر حضورِ خدا
بس اللہ کی رحمتوں کے سبب ہو تم نرم دل اے رسولِ عرب
اگر سخت ہوتا تمہارا مزاج بہت دور ہوتے عرب تم سے آج
پس ان پر عنایت کی رکھو نظر خطاؤں سے کرتے رہو درگذر
یہ مانگو دعا اپنے محبود سے الٰہی گناہوں کو تو بخش دے
اگر آپڑے کوئی کارِ اہم کرو مشورہ ان سے مل کر بہم
مگر جب مصمّم ارادہ کرو خدا کے کرم پر بھروسا کرو
ہے محبوب پیش خدا وہ بشر تَوَکّل جو کرتا ہے اللہ پر
سنو اہلِ ایماں بہ گوشِ خرد اگر پا گئے تم خدا کی مدد
تو اب تم پہ ہوگا نہ غالب کوئی خدا کی حمایت ہے سب سے بڑی
اسی طرح یہ بھی یقینی ہے بات اگر چھوڑ دے وہ مسلماں کا ساتھ
ملے گا نہ پھر کوئی حاجت روا نہ ہوگا کوئی مونس ہم نوا

۱۹۵۱

Marfat.com

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۶۰ اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والوں کو

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط ۱۶۰ اور نہیں لائق کسی نبی کو یہ کہ خیانت کرے اور

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جو کوئی خیانت کرے گا آویگا اس چیز کو

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ کہ خیانت کی ہے دن قیامت کے پھر پورا دیا جاوے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۱۶۱ ۱۶۱ ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہیں ظلم کئے جاویں گے

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ کیا پس جس نے پیروی کی رضامندی

مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ ط اللہ کی ہوگا مانند اس شخص کے کہ پھر آیا ساتھ غصے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۱۶۲ ۱۶۲ کے اللہ سے اور جگہ اس کی دوزخ ہے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ط یہ لوگ درجوں پر ہیں نزدیک اللہ کے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۱۶۳ ۱۶۳ اور اللہ دیکھنے والا ہے اس چیز کو کہ کرتے ہیں

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا تحقیق احسان کیا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ اللہ نے اوپر ایمان والوں کے جبوقت بھیجا

وَيُزَكِّيْهِمْ ان کے پیغمبر آپس ان کے سے پڑھتا ہے اوپر ان کے نشانیاں اس کی

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ج اور پاک کرتا ہے انکو اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۱۶۴ حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ ۱۶۴ بیچ گمراہی ظاہر کے ۱۶۴ کیا جس وقت پہنچی تم کو مصیبت

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا لا تحقیق پہنچا یا تھا تم نے دوبرابر اس کے

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ط کہا تم نے کہاں سے ہوا یہ

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ط کہہ کہ وہ نزدیک جانوں تمہاری سے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۶۵ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۶۵

وَمَآ اَصَابَكُمْ اور جو کچھ پہنچا تم کو

Marfat.com

یہ لازم ہے پیس تم کو اے مومنو ہمیشہ خدا پر بھروسا کرو
خدا کے پیمبر ہیں اہلِ یقیں خیانت کی اُن سے توقع نہیں
کیا جس نے اِس جُرم کا اِرتکاب خیانت وہ لائے گا روزِ حساب
وہاں ہو گا جب احتسابِ عمل ہر اک پائے گا پورا پورا بدل
کرے گا نہ ظلم اُن پہ ربِّ علا کہ خوگر ہے وہ عدل و انصاف کا
رضائے خدا پر جو ہے کاربند ہے کیا اُس کی مانند وہ خود پسند
جو کرتا ہے اللہ سے سرکشی مقدّر میں ہے جس کے دوزخ لکھی
جہاں اُس پہ ہو گا ہمیشہ عذاب جہنّم بھی ہے کیا مقامِ خراب
بقدرِ عمل پیشِ ربِّ علا مقرر ہے ہر شخص کا مرتبہ
جو اعمال کرتے ہیں اہلِ زمیں خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
کیا اہلِ ایماں پہ اُس نے کرم اُنہیں میں سے آئے رسولِ اُمَم
دکھاتے ہیں سب کو رہِ مُستقیم سناتے ہیں آیاتِ ربِّ کریم
وہ ہیں چشمۂ نورِ علم و یقیں کہ کرتے ہیں تطہیرِ اہلِ زمیں
پڑھاتے ہیں درسِ کتابِ خدا خزانہ ہے حکمت کا جس میں بھرا
کریں شکر خالق کا اہلِ عرب کہ پہلے وہ گمراہ تھے سب کے سب
تو کیا جب مسلماں پہ آفت پڑی خدا سے ہوئی بدگمانی بڑی
ذرا کافروں کا تو دیکھو جگر ہوئے دوگنے قتل وہ بدگہر
مگر فکر تھی اہلِ دیں کو یہی مصیبت کہاں سے یہ نازل ہوئی
کہو ان سے تم اے رسولِ عرب کہ تم خود تھے اِن آفتوں کا سبب
خدا تو ہے قادر ہر اک بات پر ہر اک چیز ہے اس کے زیرِ اثر
لڑے تم سے جب کافر و مشرکیں ہوئی تنگ تم پر خدا کی زمیں

1942

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ۱۶۶
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ
وَقِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَوِ ادْفَعُوْا ؕ
قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا
لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ
اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ۱۶۷
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا
لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ
قُلْ
فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۶۸
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ
بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ۱۶۹
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ
بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۱۷۰

اس دن کہ ملیں دو جماعتیں پس ساتھ حکم اللہ
کے تھا اور تو کہ ظاہر کرے ایمان والوں کو ۱۶۶
اور تو کہ ظاہر کرے ان لوگوں کو کہ منافق
ہوئے اور کہا گیا واسطے ان کے
آ لڑو بیچ راہ اللہ کے
یا دفع کرو
کہنے لگے اگر جانتے ہم لڑائی
البتہ ساتھ چلتے ہم تمہارے یہ لوگ طرف کفر کے
اس دن بہت نزدیک تھے ان سے طرف ایمان کے
کہتے ہیں ساتھ مونہوں اپنے کے
جو کچھ کہ نہیں بیچ دلوں ان کے اور اللہ خوب
جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں ۱۶۷ جن
لوگوں نے کہا واسطے بھائیوں اپنے کے اور آپ بیٹھ رہے
اگر کہا مانتے ہمارا نہ مارے جاتے کہہ پس ہٹا دو تم جانوں اپنی سے موت کو اگر ہو
تم سچے ۱۶۸
اور مت گمان کر ان لوگوں
کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے مردے بلکہ زندہ ہیں ۱۶۹
نزدیک رب اپنے کے رزق دیے جاتے ہیں
خوش ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے
سے اور خوشخبری لیتے ہیں ساتھ ان
لوگوں کے کہ نہیں ملے ساتھ انکے
پیچھے ان کے سے یہ کہ نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۱۷۰

راہ خدا میں شہید ہونے والے جنت میں زندہ ہیں

Marfat.com

مصیبت جو اُس دن اُٹھانا پڑی خدا کی اجازت سے نازل ہوئی
یہ تھا اِس سے منشائے پروردگار کہ اہلِ یقیں سب پہ ہوں آشکار
منافق نہ ایماں کا دعویٰ کرے عیاں ہوں زمانے پہ کھوٹے کھرے
بہت گو وہ ایماں کے تھے مُدّعی مگر جب یہ کہتا تھا اُن سے کوئی
کرو چل کے راہِ خدا میں جہاد مٹاؤ زمانے سے کفر و فساد
کرو یا کم از کم دفاعِ وطن نہ ہو تاکہ برباد دیں کا چمن
پیمبر سے کہتے تھے وہ بد گہر ہمیں جنگ کرنا ہی آتی اگر
تو ہم آپ کے ساتھ چلتے ضرور یہ کہتے تھے جس وقت وہ بے شعور
وہ راہِ ہدایت پہ قائم نہ تھے کہ اُس روز نزدیک تھے کفر سے
زباں سے وہ کرتے تھے جو کچھ بیاں دلوں میں نہ تھا اُس کا نام و نشاں
چھپائے تھے سینے میں جو بے خبر یقیناً وہ روشن تھا اللہ پر
پئے جنگ جب اہلِ ایماں گئے گھروں میں جو بیٹھے تھے کہنے لگے
اگر مانتے وہ ہمارا کہا تو کیوں اس طرح ان کا کٹتا گلا
کہو ان سے اے قومِ باطن خراب اگر قول ہے تیرا قولِ صواب
ہٹا اپنے اوپر سے دامِ اجل ذرا موت سے اپنی بچ کر نکل
ہوئے قتل جو راہِ معبود میں خبردار مُردہ نہ سمجھو اُنہیں
حقیقت میں زندہ ہیں وہ حق شعار انہیں رزق دیتا ہے پروردگار
وہ نازاں ہیں خالق کے انعام پر بہت شاد ہیں اپنے انجام پر
لڑائی میں جو اہل دیں بچ گئے ابھی تک نہیں اُن سے جا کر ملے
یہ ہے ان کے حق میں بشارت انہیں اگر وہ بھی جامِ شہادت پئیں
یہی ہوگا ان پر بھی لطف و کرم نہ خوف و تردّد نہ رنج و الم

۱۹۹۳

Marfat.com

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لا خوشخبریاں پہنچتے ہیں ساتھ نعمت اللہ کے اور فضل کی
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۷۱ ع طرف سے اور فضل کے اور تحقیق اللہ نہیں ضایع کرتا ثواب ایمان والوں کا ۱۷۱
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ جن لوگوں نے
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا قبول کیا واسطے اللہ کے اور رسول کے پیچھے اس کے
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۱۷۲ ج کہ پہنچے انکو زخم واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں انمیں سے اور پرہیزگاری
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ کرتے ہیں ثواب ہے بڑا ۱۷۲
فَاخْشَوْهُمْ وہ لوگ کہ کہا واسطے ان کے لوگوں نے تحقیق آدمی جمع ہوئے ہیں واسطے
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ قف وَّقَالُوْا تمہارے پس ڈرو تم ان سے پس زیادہ کیا انکو ایمان
حَسْبُنَا اللّٰهُ اور کہا انہوں نے کفایت ہے ہم کو اللہ اور
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱۷۳ اچھا کارساز ہے ۱۷۳
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ پس پھر آئے ساتھ نعمت کے اللہ کی طرف
لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ لا سے اور فضل کے نہ لگی ان کو برائی اور پیروی کی رضامندی
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۱۷۴ اللہ کی اور اللہ صاحب
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ فضل بڑے کا ہے ۱۷۴ سوائے اس کے نہیں کہ یہ شیطان ہے
يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ ص ڈراتا ہے تم کو دوستوں اپنے سے
فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۷۵ اگر ہو تم ایمان والے ۱۷۵
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ اور نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ کہ جلدی کرتے ہیں بیچ کفر کے
اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ تحقیق وہ ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ ج ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ نہ کرے
واسطے ان کے کچھ حصہ بیچ آخرت کے

کارسازی کے لئے اللہ ہی کافی ہے

Marfat.com

ملا ہے اُنہیں مژدۂ جاں فزا کہ ہو گا سدا اُن پہ فضلِ خدا
کریں گے گلستانِ جنّت کی سَیر نہ برباد ہو گا کوئی کارِ خَیر
جنہوں نے اٹھائی اذیّت بڑی رہے پھر مطیعِ خدا و نبی
اگر وہ عمل نیک کرتے رہے ہمیشہ برائی سے بچتے رہے
خدا اُن کو بخشے گا اجرِ عظیم نہ ہو گا قیامت میں کچھ خوف و بیم
اگر اُن سے کہتا ہے جا کر کوئی کہ ہے کافروں کی جماعت بڑی
بہے گا زمیں پر تمہارا لہو ۱۲ ڈرو اُن سے وہ ہیں بڑے جنگجو
تو ایمان ہوتا ہے اُن کا سوا جواب اُس کو دیتے ہیں وہ برملا
اگر ہے اُدھر فوجِ اعدا کثیر حمایت کو کافی ہے ربِّ قدیر
خوشا وہ جو ہے اس کے در کا گدا وہی سب سے بہتر ہے حاجت روا
مگر ہو گیا خوف کا اِختتام پھرے بامُراد اہلِ ایماں تمام
نہ پہنچا کوئی اُن کو رنج و الم خدا نے کیا اپنا فضل و کرم
وہ تھے دل سے پابندِ حکمِ خدا نہیں فضل کی جس کے کچھ انتہا
یہ دہشت جو پھیلا رہا تھا تمام یقیناً تھا شیطانِ باطل خرام
اُنہیں سے ڈراتا ہے وہ بدخصال جو رکھتے ہیں اُس سے اِرادت کمال
کرو پس نہ تم ان سے خوف و خطر ہمیشہ رکھو دل میں خالق کا ڈر
اگر دل میں ایماں کی ہے روشنی نہ تم بھولنا یہ نصیحت کبھی ۱۲
سنو ہے یہ حکمِ خدا اے رسول تمہیں ان سے آزردگی ہے فضول
نہیں جن کو پروائے راہِ نجات سوئے کفر بڑھتے ہیں تیزی کے ساتھ
بظاہر وہ کیسے ہی ہوں مُقتدر خدا کو نہ پہنچا سکیں گے ضرر
یہ ہے مرضیٔ خالقِ دوسرا کہ وہ ہوں قیامت میں حسرت زدہ

۲۰۱۲

Marfat.com

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۷۶ اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا ۱۷۶
اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ تحقیق جن لوگوں نے مول لیا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۱۷۷ کفر کو بدلے ایمان کے ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ اور واسطے ان
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا کے عذاب ہے درددینے والا ۱۷۷ اور نہ گمان کریں وہ
اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں یہ کہ جو ڈھیل دیتے ہیں ہم
اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ انکو بہتر ہے واسطے جانوں انکی کے سوا اس کے نہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۱۷۸ کہ ڈھیل دیتے ہیں ہم ان کو تو کہ زیادہ ہو جاویں گناہوں میں
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ اور واسطے ان کے عذاب
حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ ہے ذلیل کرنے والا ۱۷۸ نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ ایمان والوں کو اوپر اس حالت کے کہ ہو تم
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ اوپر اس کے یہاں تک کہ جدا کر دے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ کہ خبردار کر دے تم کو اوپر غیب
وَرُسُلِهٖ ۚ کے اور لیکن اللہ پسند کرتا ہے پیغمبروں اپنے میں سے جس کو چاہے
وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں اسکے کے اور اگر
فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۱۷۹ ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کرو پس واسطے تمہارے ہے ثواب بڑا ۱۷۹
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخیلی کرتے ہیں ساتھ
بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ اس چیز کے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ اپنے سے وہ بہتر ہے واسطے ان کے بلکہ وہ برا ہے واسطے ان کے
سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ البتہ طوق پہنائے جاویں گے وہ چیز
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ کہ بخیلی کی ہے ساتھ اس کے دن قیامت میں
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۱۸۰ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ چھوڑ گئے ہیں آسمانوں
والے اور زمین والے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو خبردار ہے ۱۸۰

Marfat.com

انھیں کے لئے ہے عذابِ عظیم رہیں گے ہمیشہ سپردِ جحیم ۱۲
جو ایماں سے سودا کرے کفر کا خدا کا نہیں اِس میں نقصاں ذرا
اُسی کو یہ ہے باعثِ خوف و بیم کہ ہو گا اُسی پر عذابِ الیم
جو ہیں راہ باطل پہ محوِ خرام نہ اِس خبط میں وہ رہیں شادکام
کہ جو ڈھیل دی ہے خدا نے ابھی مفید اُن کے حق میں یہ ہو گی کبھی
یہ ہے بلکہ قہرِ خدائے انام کریں تاکہ وہ خوب عصیاں کے کام
جب آئیں گے محشر میں یہ کج ادا کرے گا ذلیل اُن کو قہرِ خدا
ہیں جس حال میں آج کل مومنیں خدا ان کو چھوڑے گا اس میں کہیں
یہاں تک کہ ہو نیک سے بد جدا تعلق ہی کیا پاک و ناپاک کا
نہ یہ ہے گوارا اُسے لاکلام کہ ہوں غیب سے باخبر خاص و عام
اُسی پر یہ کھُلتا ہے رحمت کا باب رسولوں میں ہوتا ہے جو انتخاب
پس ایماں لاؤ تم اللہ پر ۱۲ جُھکاؤ اُسی کی عبادت میں سر
خدا نے جو دنیا میں بھیجے نبی ہمیشہ انہیں کی کرو پیروی
اگر کر لیا تم نے ایماں قبول ہوئی تم کو تقوے کی دولت حصول
تو پاؤ گے تم اس کا اجرِ عظیم خطا بخش دے گا خدائے کریم
خدا نے دیا ہے جنہیں مال و زر اگر بخل کرتے ہیں شام و سحر
وہ ہرگز نہ یہ دل میں رکھیں خیال کہ ہو گا مفید اُن کے حق میں یہ مال۔
یہ ہے بلکہ بے حد مضرت رساں بنے گا قیامت میں آزارِ جاں
یہ ہو جائے گا اُن کا طوقِ گلو اٹھائے پھریں گے اُسے چار سو
خدا کو نہیں اُن کی پروا ذرا وہ ہے وارثِ ملکِ ارض و سما
ہر اک چیز ہے اس کے پیشِ نظر وہ ہے سب کے اعمال سے باخبر

Marfat.com

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۱۸۱

البتہ تحقیق سنا اللہ نے کہنا ان لوگوں کا جو کہتے ہیں تحقیق اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں اب لکھتے ہیں ہم جو کچھ کہا انہوں نے اور مارڈالنا ان کا پیغمبروں کا کو ناحق اور کہیں گے ہم چکھو عذاب جلن کا ۱۸۱

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۱۸۲

یہ ہے بدلے اس چیز کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں تمہارے نے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے ۱۸۲

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ

جن لوگوں نے کہا تحقیق اللہ نے عہد کیا ہے طرف ہمارے یہ کہ نہ ایمان لاویں واسطے کسی پیغمبر کے یہاں تک کہ لاوے ہمارے پاس قربانی کہ کھا جاوے اسکو آگ کہہ

قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۸۳

تحقیق آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر پہلے مجھ سے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ اس چیز کے کہ کہا تم نے پس کیوں مارڈالا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے ۱۸۳

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۱۸۴

پس اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے آئے تھے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے اور کتاب روشن کے ۱۸۴

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

ہر جان چکھنے والی ہے موت اور سوائے اسکے نہیں کہ پورے دیئے جاؤ گے تم بدلے اپنے دن قیامت کے پس جو کوئی دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں

Marfat.com

جنہیں اپنی دولت سے ہے حسنِ ظن سنا گوشِ قدرت نے اُن کا سخن
وہ کہتے ہیں ہم ہیں امیر و غنی بَرستی ہے اللہ پر مُفلسی ۱۲
ابھی اِس کو اللہ نے لکھ لیا یہی لوگ ہیں قاتلِ انبیا
قیامت میں ہو گا انہیں حکمِ رب جہنّم کا چکھو مزا سب کے سب
کیئے اُن کے ہاتھوں نے جو کچھ عمل عذابِ جہنّم ہے اُن کا بَدَل
یہ ہرگز نہیں شانِ ربِّ زماں کہ بندوں پہ ناحق کرے سختیاں
یہ وہ لوگ ہیں اے رسولِ انام جو کرتے ہیں آ آ کے تم سے کلام
کہ ہم سے خدا نے ہے وعدہ کیا ہمیں جو دکھائے نہ یہ معجزہ
کہ اک جانور کو وہ قرباں کرے نِگل جائے پھر آگ آ کر اُسے
تو ہم اس کو مانیں نہ ہرگز رسول نہ ہرگز کریں اُس کی دعوت قبول
بہوان سے تم اے رسولِ امیں اب اِن معجزوں کی ضرورت نہیں
پیمبر جو گذرے ہیں اللہ کے دکھاتے رہے ہیں بڑے معجزے
اسی پر نہ خالق نے کی اکتفا ہوئے معجزے حسبِ خواہش عطا
اگر تم حقیقت میں ہو راست گو کیا قتل کیوں ان کو یہ تو کہو
اگر وہ نہ لائیں تمہارا یقیں تردُّد کی کوئی ضرورت نہیں
ہوئے تم سے پہلے ہزاروں نبی مگر اُن کی تکذیب ہوتی رہی
کسی نے دکھائے انہیں معجزے کسی کو خدا نے صحیفے دیئے
کسی نے سنائی کتابِ مُنیر ۱۲ مگر وہ رہے گمرہی میں اسیر
اجل سے مفر کا نہیں راستہ وہ چکھے گی ہر نفس کا ذائقہ
کیا جس نے دنیا میں جتنا عمل قیامت میں پائے گا اُس کا بدل
جہنّم کے شعلوں سے جو بچ گیا گلستانِ جنّت میں داخل ہوا
۲۰۵۶

Marfat.com

پس تحقیق مراد کو
فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۱۸۵ پہنچا اور نہیں
زندگانی دنیا کی مگر فائدہ اٹھانا فریب کا ۱۸۵ البتہ آزمائے
لَتُبْلَوُنَّ جاؤ گے تم بیچ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور البتہ سنو گے ان
فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ لوگوں سے کہ دیئے
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ اور ان گئے ہیں کتاب پہلے تم سے
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۱۸۶ پس تحقیق یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ۱۸۶
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اور جس وقت لیا اللہ نے عہد
ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب البتہ بیان کرو گے
لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ تم اس کو واسطے لوگوں کے اور نہ چھپاؤ گے اس کو پس پھینک
وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ اپنی کے اور مول لیا بدلے
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۱۸۷ اس کے مول تھوڑا پس
برا ہے جو مول لیتے ہیں ۱۸۷
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ مت گمان کر ان
لوگوں کو جو خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے
اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا کہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں یہ کہ تعریف کئے
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ جاویں ساتھ اس
چیز کے کہ نہیں کی پس
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۱۸۸ ہرگز مت گمان کر ان کو پس خلاص کئے عذاب
سے اور واسطے ان کے عذاب ہے دردد ینے
والا ۱۸۸ اور واسطے اللہ کے
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ہے ملک آسمانوں اور زمین کا
19 ع 9 وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۱۸۹ اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۸۹
10 اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ تحقیق
لَاٰيٰتٍ بیشک پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات کے اور دن کے
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۱۹۰ البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے ۱۹۰
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اللہ
وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے

عقل والے ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں

Marfat.com

ہوا وہ ہزاروں مصائب سے دور — یہ دُنیا تو ہے بس متاعِ غرور
کہو اہلِ اسلام سے اے نبی — کہ لے گا خدا امتحاں جلد ہی
کبھی ہو گا مالوں کا تم میں زیاں — کبھی ہو گا جانوں کا تم میں زیاں
یہود و نصاریٰ ہوں یا مشرکیں — اذیت کی باتیں کریں گے لعیں
کیا پس اگر تم نے صبر اختیار — سمجھتے رہے ہر بُرائی کو عار
کرے گا کرم تم پہ ربِّ اَنام — مگر ہیں یقیناً یہ ہمّت کے کام
کریں یاد عہد اپنا اہلِ کتاب — خدا نے کیا تھا جب اُن سے خطاب
کہ جو کچھ ملی ہے ہدایت اُنہیں — اُسے وہ نہ ہرگز چھپائے رہیں
کریں حق عیاں باوجودِ خطر — پسِ پشت ڈالی نصیحت مگر
لیا اِس کے بدلے میں مالِ قلیل — یہ سودا ہے بے حد حقیر و ذلیل
نہ تم دل میں ہرگز یہ کرنا خیال — جو کچھ مال دے کر ہیں بے حد نہال
دکھایا نہیں کارنامہ ابھی ۱۲ — ستائش کی پھر بھی ہے خواہش بڑی
نہ لیں دل میں ہرگز یہ کرنا خیال — بچیں گے جہنم سے وہ بد خصال
کرے گا خدا بلکہ چشمِ عتاب — قیامت میں ہوں گے سپردِ عذاب
دو عالم ہیں خالق کے زیرِ نگیں — اُسی کے فلک ہیں اُسی کی زمیں
ہر اک شے پہ قادر ہے ذاتِ خدا — وہ ہے صاحبِ قدرتِ کاملہ
یقیناً وجودِ زمین و فلک — شبوں کی سیاہی، دلوں کی چمک
لیئے ہیں نشاناتِ نورِ مُبیں — حقیقت کا ہوتا ہے جن سے یقیں
مگر بس وہ ہوتے ہیں حق آشنا — جنہیں دی ہے خالق نے عقلِ رسا
کھڑے ہوں تو لیتے ہیں خالق کا نام — جو بیٹھیں تو یادِ خدا ہی سے کام
شب و روز ہے دل میں فکرِ خدا — وہ کروٹ بھی بدلیں تو ذکرِ خدا

۲۰۱۷

Marfat.com

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج اور فکر کرتے ہیں بیچ پیدائش آسمانوں
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج کے اور زمین کے اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا
سُبْحٰنَكَ کیا یہ بے فائدہ پاکی ہے تجھ کو
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱ پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے ۱۹۱
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط اے پروردگار ہمارے تحقیق تو جسکو
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲ داخل کرے آگ میں پس تحقیق رسوا کیا تو نے اسکو ۱۹۲
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سنا پکارنے والا پکارتا ہے طرف ایمان
فَاٰمَنَّا ق کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ج ۱۹۳ ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیک بختوں کے ۱۹۳
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ اے پروردگار ہمارے اور دے ہم کو جو کچھ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وعدہ کیا ہے ہم سے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۱۹۴ ہم کو دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو ۱۹۴
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ پس قبول کیا واسطے ان کے رب ان کے نے یہ کہ
اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ میں نہیں ضایع کروں گا عمل کسی عمل کرنے والے
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ج بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج کا تم میں سے مرد سے یا عورت سے
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بعضے تمہارے بعضوں سے ہیں
وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور نکالے گئے گھروں
وَقُتِلُوْا اپنے سے اور ایذا دیے گئے بیچ راہ میری کے اور لڑے اور مارے گئے
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ البتہ دور کروں گا ان سے
برائیاں ان کی اور البتہ داخل کروں گا ان کو بہشتوں میں

فلک کی بناوٹ پہ کرتے ہیں غور — زمیں کی بناوٹ پہ کرتے ہیں غور
بالآخر وہ کہتے ہیں بے ساختہ — عبث اِن کی خلقت نہیں اے خدا
یہ ہے دستِ قدرت کی کاریگری — تری ذات ہر عیب سے ہے بَری
ہمیں اپنی رحمت سے کر فیضیاب — نہ مَس ہو کبھی ہم سے نارِ عذاب
کیا جس کو تو نے جہنّم نشیں — وہ رسوائے عالم ہوا بالیقیں
ہے محشر میں مختارِ کُل تیری ذات — وہاں کون پوچھے گا ظالم کی بات
سنی ہم نے جب اِک نبی کی صدا — جو سب کو دکھاتا ہے راہِ ہدا
یہ ہے اُس کی تبلیغ شام و سحر — کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر
تو سر کو اطاعت میں خم کر دیا — ذرا بھی نہ کی ہم نے چون و چرا
جو نہیں تو بھی بخشش سے کر فیضیاب — نہ ہو ہم سے کوئی سوال و جواب
گناہوں سے دے ہم کو یارب نجات — اٹھا دارِ دنیا سے نیکوں کے ساتھ
خداوندِ عالم ہمارے لئے — رسولوں سے جو تو نے وعدے کئے
الٰہی عطا کر وہ سب نعمتیں — اٹھائیں نہ محشر میں ہم ذلّتیں
ہمیں اپنے دل میں ہے پورا یقیں — کہ تو اپنے وعدے سے پھرتا نہیں
کیا اپنے بندوں سے حق نے خطاب — تمہاری دعائیں ہوئیں مستجاب
کروں گا قیامت میں تم کو بحل — نہ برباد ہوگا کسی کا عمل ۱۲
نہیں فرق یاں مرد و زن کا کوئی — کہ تخلیق ہے ایک سے ایک کی
خدا کے لئے جس نے چھوڑا وطن — لگا لا گیا گھر سے جو پُر محن
جو رنج و مصیبت میں پڑتا رہا — ہمیشہ رہِ حق میں لڑتا رہا
یہاں تک کہ جامِ شہادت پیا — رہِ حق میں ہر شے کو قرباں کیا
کروں گا بحل اُس کے عصیاں تمام — وہ پائے گا جنّت میں عیشِ دوام

۲۰۹۸

Marfat.com

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ح چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ثواب نزدیک خدا کے سے
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۱۹۵ اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھا ثواب ۱۹۵
لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۱۹۶ نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنا ان لوگوں کا
مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ق کہ کافر ہوئے بیچ شہروں کے ۱۹۶ یہ فائدہ ہے تھوڑا پھر جگہ رہنے انکی دوزخ
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۱۹۷ ہے اور برا ہے بچھونا ۱۹۷
لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ لیکن وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ سے واسطے انکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے انکے سے نہریں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے مہمانی نزدیک
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۱۹۸ اللہ کے سے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے بہتر ہے واسطے
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ نیکی کرنے والوں کے ۱۹۸ اور تحقیق بعضے اہل کتاب سے
یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وہ شخص ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ اس چیز کے کہ اتاری گئی طرف تمہارے اور جو چیز اتاری گئی طرف
خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ لا ان کے عاجزی کرنے والے طرف اللہ کے
لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ط نہیں مول لیتے بدلے نشانیوں اللہ کے مول
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط تھوڑا یہ لوگ واسطے انکے ہے ثواب ان کا
اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۱۹۹ نزدیک رب ان کے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۱۹۹
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور تھام رکھو
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ق ایک دوسرے کو اور لگے رہو بیچ لڑائی
وَاتَّقُوا اللّٰهَ کے اور ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۲۰۰ ع ۲۰ ع ۱۱ تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ۲۰۰

بعض اہل کتاب کی تعریف

Marfat.com

لطافت ہو جنّت کی کیونکر بیاں — نشیبوں میں ہیں اُس کے نہریں رواں
صلہ اس کو دے گا خدا بے حساب — وہ رکھتا ہے کیا خوب اجر و ثواب
یہ شہروں میں پھرتے ہوئے مشرکیں — کہیں تم کو دھوکے میں ڈالیں نہیں
یہ ذوقِ سیاحت یہ افراطِ زر — بہت مختصر ہے بہت مختصر
بالآخر ٹھکانا ہے نارِ عذاب — جہنّم ہے کیا ہی مقامِ خراب
مگر وہ جو ڈرتے ہیں اللہ سے — گلستانِ جنّت ہے اُن کے لئے
مچلتی ہیں نہریں وہاں جا بجا — مناظر ہیں اُس کے بہت دل رُبا
ہمیشہ اِسی میں رہیں گے مُقیم — کرے گا ضیافت خدائے کریم
ملے گا جو انعام اللہ سے — وہ کیا خوب ہے خوش عمل کے لئے
یقیناً کچھ ایسے ہیں اہلِ کتاب — ہے پیشِ نظر جن کے راہِ صواب
خدا کا وہ ڈر رکھتے ہیں پورا یقیں — صداقت سے قرآں کی غافل نہیں
ہوا جس ہدایت کا اُن پر نزول — وہ کرتے ہیں اُس کو بھی دل سے قبول
ہے عجز و نیاز اُن کو وجہ مُکوں — عبادت میں رہتے ہیں وہ سرنگوں
ہدایت کو رکھتے ہیں پیشِ نظر — عِوَض اس کے لیتے نہیں مال و زر
یہی چشمِ قدرت میں ہیں ارجمند — انہیں کے لئے ہے صلہ دل پسند
رہیں با خبر اہلِ دارالخراب — خدا جلد ہی اُن سے لے گا حساب
سنو دل کے کانوں سے اے مومنو — مصائب کو برداشت کرتے رہو
رکھو ساتھیوں کی بھی ہمت جواں — لڑو جنگ میں مثلِ شیرِ ژیاں

رہے دل میں خوفِ خدائے صمد
کہ حاصل ہو تم کو فلاحِ ابد

Marfat.com

سورۃ النسآء ۴ سورہ نسآء مدینہ میں نازل ہوا اسمیں ۱۷۶ آیتیں اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ جس نے پیدا کیا تم کو جان ایک سے

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج اور پھیلائے ان دونوں سے مرد بہت اور

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ عورتیں اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۱ تحقیق اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ اور دو یتیموں کو مال ان کے

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ص اور مت بدل ڈالو ناپاک کو بدلے پاک کے اور مت

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۲ کھاؤ مال ان کے ملا کر طرف مال اپنے کے تحقیق وہ ہے گناہ بڑا

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى اور اگر ڈرو تم یہ کہ نہ انصاف کرو گے بیچ یتیم

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ عورتوں کے پس نکاح کرو جو خوش لگے تمکو

مَثْنٰى سوائے ان کے عورتوں سے دو دو

وَثُلٰثَ اور تین تین

وَرُبٰعَ ج اور چار چار

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ عدل کرو تم پس ایک سے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ط یا جس کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۳ ط یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ بے انصافی کرو ۳

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط اور دو عورتوں کو مہر ان کے خوشی سے

Marfat.com

سورۂ نسآء ۴

کروں ابتدا ے کے خالق کا نام کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام
سنو ایہا الناس حکمِ الٰہ ڈرو اپنے مالک سے شام و پگاہ
نہیں اُس کی قدرت کی کچھ انتہا تمہیں نفسِ واحد سے پیدا کیا
سجانے کو پھر گلشنِ ہست و بود ملا اس کی زوجہ کو رختِ وجود
انہیں دو سے دنیا کا پھولا چمن زمانے میں پھیلا دیئے مرد و زن
رکھو دل میں خوفِ خدائے صمد اُسی کو تم آپس میں بہرِ مدد
وسیلہ بناتے ہو امداد کا ۱۲ بچو قطعِ رحمی سے بھی تم سدا
نگہباں ہے تم پر خدا بالیقیں تمہارے عمل سے وہ غافل نہیں
یتیموں پہ رکھو کرم کی نظر اُنہیں سونپ دو اُن کا کُل مال و زر
اگر اُن کی شے ہو کوئی قیمتی نہ تم اس سے شے اپنی بدلو کوئی
ملا کر نہ کھا جاؤ مالِ یتیم یقیناً یہ ہے اک گناہِ عظیم ۱۰
ہیں جو بیٹیاں قوم کی بے پدر نہ ہو عدل کا اُن سے امکاں اگر
کرو تم کسی اور کا انتخاب کھلا ہے مسلماں پہ رحمت کا باب
قناعت نہ ہو ایک زوجہ پہ گر کرو شوق سے تم نکاحِ دگر
اگر دو سے بھی تم نہ ہو شادکام کرو تیسرے عقد کا اہتمام
تمہیں اور بھی ہو ضرورت اگر نکاحِ چہارم کرو بے خطر
نہ گر عدل اِن میں بھی تم کر سکو تو پھر ایک ہی پر قناعت کرو
رکھو حکمِ خالق کو دل سے عزیز کہ پھر بھی اجازت ہے بہرِ کنیز
کرو گے عمل تم جو اِس حکم پر تو انصاف سے ہو گا نزدیک تر
جو مہر اُن کا تم نے مُعیّن کیا کرو تم خوشی سے وہ اُن کو ادا

۲۰۳۷

Marfat.com

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝ پس اگر خوشی سے دیں وہ تمہارے کچھ چیز سے اسمیں سے جی سے پس کھاؤ اسکو سہتا پچتا ۴ اور

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ دو بے وقوفوں کو مال ان کے جو کی ہے اللہ نے واسطے تمہارے عیشت قائم رہنا اور کھلاؤ انکو اس میں سے اور پہناؤ اور

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ ہو واسطے ان کے بات اچھی ۵ اور آزمایا کرو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچیں نکاح کو پس اگر پاؤ تم ان میں سے ہوشیاری پس حوالے کرو طرف انکے مال ان کے اور مت کھاؤ انکو زیادتی سے اور جلدی سے اس سے کہ بڑے ہو جاویں اور جو کوئی ہو بے احتیاج پس چاہیے کہ بچے اور جو کوئی ہو فقیر پس کھاوے ساتھ انصاف کے پس جب حوالے کرو طرف انکے مال ان کے پس شاہد پکڑو اوپر ان کے اور کفایت ہے اللہ حساب لینے والا ۶

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ واسطے مردوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور واسطے عورتوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی تھوڑا ہو اسمیں سے یا بہت حصہ ہے مقرر کیا ہوا ۷

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى اور جب حاضر ہوں بانٹنے میں قرابت والے اور یتیم

Marfat.com

کوئی خود ہی گر کچھ رقم بخش دے اجازت ہے کھاؤ پیئو شوق سے
نہ دو بے وقوفوں کو وہ مال و زر معیّن ہے جس پر تمہاری بسر
اُنہیں بس کھلاتے پلاتے رہو غبارِ الم سے بچاتے رہو
پہناتے رہو صاف ستھرا لباس کرو بات نرمی سے بٹھلا کے پاس
یتیموں کو پھرنے نہ دو در بدر سکھاتے رہو اُن کو علم و ہُنر
یہاں تک کہ آئیں جوانی کے دن اگر ان کی حالت سے ہو مطمئن
اُنہیں سونپ دو اُن کا اب مال و زر کریں عیش سے زندگانی بسر
نہ کھا جاؤ مال اُن کا اِس خوف سے کہ لے جائیں گے جب وہ ہوں گے بڑے
جسے ہر طرح ہے فراغت مِلی نہ لے مزدِ پرستی کی اُجرت کوئی
مگر جس کی حالت ہو خود ہی سقیم وہ لے حسبِ دستور مالِ یتیم
رہے تم کو اس بات کا بھی خیال چھپا کر نہ واپس کرو اُن کا مال
مہیّا کرو چند اِس پر گواہ کرو یہ عمل ان کے پیشِ نگاہ
کیا ہے اگر تم نے کچھ خورد بُرد قیامت میں ہو گے خدا کے سپُرد
نہ ہو گا کوئی عذر واں کامیاب خدا پائی پائی کا لے گا حساب
ہے ترکے کے بارے میں حکمِ خدا کہ چھوڑیں جو ماں باپ اور اقربا
کرو اُس کو تقسیم اس طور سے جو مَردوں کا حصّہ ہے اُن کو ملے
کریں عورتیں اپنا حق خوش جاں مناسب نہیں اُن کی حق تلفیاں
زر و مالِ ترکہ ہو کم یا بہوا نہ ہو طرزِ تقسیم اِس کے سوا
خدا نے معیّن کیا ہے یہ حق نہ بھولو کسی حال میں یہ سبق
اگر وقتِ تقسیمِ مال و متاع یتیمانِ ملّت کا ہو اِجتماع
نکل آئیں یا گھر سے کچھ اقربا جنہیں تم سمجھتے ہو آفت زدہ

Marfat.com

وَالْمَسٰكِيْنُ اور فقراء
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ پس کچھ دو ان کو اس میں سے
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۸ اور کہو ان کو بات اچھی ۸
وَلْيَخْشَ اور چاہیے کہ ڈریں
الَّذِيْنَ وہ لوگ کہ اگر چھوڑ جاویں پیچھے اپنے اولاد ناتواں ڈریں اوپر ان کے پس چاہئے کہ وہ ڈریں
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ص اللہ سے اور چاہیے کہ کہیں
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۹ بات محکم ۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا تحقیق وہ لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے
اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۱۰ ع ظلم سے سوائے اس کے
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق ۱۲ نہیں کہ کھاتے ہیں پیٹ میں اپنے کے آگ اور البتہ جاویں گے آگ میں ۱۰
لِلذَّكَرِ وصیت کرتا ہے تم کو اللہ بیچ اولاد تمہاری کے واسطے مرد کے ہے مانند
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج دو عورتوں کے پس اگر ہوں عورتیں زیادہ دو سے پس واسطے
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ج ان کے ہے دو تہائی اس چیز
وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط کی کہ چھوڑ گیا اور اگر ہو عورت
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ایک ہی پس واسطے اس کے ہے آدھا
مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ج اور واسطے ماں باپ اسکے کے ہر ایک کو ان
فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ دونوں میں سے چھٹا حصہ اس چیز سے کہ چھوڑ گیا ہے اگر ہو
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ج واسطے اسکے اولاد پس اگر نہ ہو واسطے
فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ اس کے اولاد اور وارث ہوئے ماں باپ اس کے پس واسطے ماں
مِنْۢ بَعْدِ اسکی کے ہے تیسرا حصہ پس اگر ہوں واسطے اس
وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط کے بھائی پس واسطے ماں اسکی کے چھٹا حصہ پیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاوے ساتھ اسکے یا قرض کے

Marfat.com

کھڑے ہوں وہاں آکے یا کچھ فقیر — مصیبت کے مارے الم کے اسیر
کرو دُور اُن کا بھی رنج و الم — کہ ہیں مُستحق نگاہِ کرم ۱۲
کرو اُن سے باتیں نہ ایسی کبھی — حقارت کا پہلو ہو جن میں کوئی
یتیموں پہ لازم ہے لطف و عطا — رکھو اپنے سینے میں خوفِ خدا
کبھی اپنے دل میں یہ کرنا خیال — تمہارا بھی ہو جائے گر انتقال
تمہارے بھی بچے پھریں دَر بدر — کہو پھر ترس آئے گا کس قدر
لہٰذا ہمیشہ خدا سے ڈرو — سدا پیار کی اُن سے باتیں کرو
یتیموں کا کھاتے ہیں ناحق جو مال — عذابِ خدا سے ہے بچنا محال
شکم میں وہ بھرتے ہیں نارِ عذاب — جلیں گے جہنم میں باطن خراب
نصیحت یہ کرتا ہے تم کو خدا — کرو اپنی اولاد کا حق ادا
اگر مردِ مومن کا ہو انتقال — کرو مُنقسم اِس طرح اُس کا مال
کہ بیٹے کو ترکے سے جو کچھ ملے — وہ دو بیٹیوں کے برابر رہے
ہوں گر بیٹیاں اس کی دو سے سوا — کرو مال و زر دو تہائی عطا
اگر ایک دختر ہی ہو سوگوار — اُسے نصف ترکے کا ہے اختیار
یہ ہے حکم ماں باپ کے واسطے — ہر اک کو چھٹا جزوِ ترکہ ملے
بشرطیکہ اولاد رکھتا ہو وہ — وہ لڑکی ہو اس کی کہ لڑکا ہو وہ
اگر وہ نہ اولاد چھوڑے کوئی — ہوں وارث فقط اُس کے ماں باپ ہی
کرو منقسم اس طرح مال و زر — ملے ماں کو اک ثُلث مالِ پسر
اگر ہوں برادر بھی پس ماندگاں — ششُم حقِ مادر ہے اب بے گماں
مگر ہے یہ مبت کے وارث کا فرض — کرے سب سے پہلے ادا اُس کا قرض
اسی طرح یہ بھی ہے فرض دگر — وصیت رہے اُس کی پیشِ نظر

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ ۚ باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ نہیں جانتے تم کون انمیں سے بہت نزدیک ہے واسطے
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ تمہارے نفع میں مقرر کیا ہوا اللہ کی طرف
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱۱ سے تحقیق اللہ تعالیٰ ہے جاننے والا حکمت والا
وَلَكُمْ نِصْفُ اور واسطے تمہارے ہے آدھا اس چیز کا کہ چھوڑ گئی ہیں بی بیاں تمہاری
مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ اگر نہ ہو واسطے ان کے اولاد پس اگر
فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ہو واسطے انکے اولاد پس واسطے
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ تمہارے چوتھائی اس چیز کا کہ چھوڑ گئی ہیں پیچھے
اَوْ دَيْنٍ ؕ وصیت کے کہ وصیت کر جاویں ساتھ اس کے یا قرض کے
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اور واسطے ان کے ہے چوتھائی اس چیز کی کہ چھوڑ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ جاؤ تم پیچھے اگر نہ ہو واسطے تمہارے اولاد پس اگر
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ہو واسطے تمہارے اولاد پس
مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ واسطے انکے آٹھواں حصہ ہے اس چیز کا
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ کہ چھوڑ جاؤ تم پیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاؤ تم ساتھ اس
كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ کے یا قرض کے اور اگر ہو وہ مرد کہ میراث
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ دی جاتی ہے اسکی کلالہ یا وہ عورت ہو اور
فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ واسطے اسکے ہے ایک
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ بھائی یا ایک بہن پس واسطے ہر ایک کے ان دونوں
اَوْ دَيْنٍ ۙ میں سے چھٹا حصہ ہے پس اگر ہوں زیادہ اس سے پس وہ ساجھی
غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ برابر ہیں بیچ تہائی کے پیچھے وصیت کے کہ وصیت کی جاتی ہے ساتھ
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ۱۲ اس کے یا قرض کے نہیں ضرر پہنچانے
والا کسی کو مقرر کیا گیا اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا تحمل والا ہے ۱۲

تمہارا پدر ہو کہ بیٹا کوئی نہیں جانتا حال دِل کا کوئی
بھلائی کا جذبہ ہے کس میں سوا تمہیں کیا سمجھ ہے تمہیں کیا پتا
لہٰذا یہ احکامِ اِرثِ بشر ہیں خالق کی حکمت کے پیشِ نظر
وہ ہر شے سے ہے باخبر بایقیں کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں
ہو زوجہ کا دنیا سے جب انتقال کرو منقسم اِس طرح اُس کا مال
اگر ہو وہ محروم اولاد سے تو ہے نصف ترکہ تمہارے لئے
اگر اُس کا باقی ہے نام و نشاں ملے گا چہارم تمہیں بے گماں
مگر تم پہ اوّل یہ ہے فرضِ عین نہ باقی رہے مرنے والی پہ دَین
دو کُل منقسم جب کرو مال و زر وصیّت رہے اُس کی پیشِ نظر
یہ بیوہ کو ہے حکمِ ربِّ صمد اگر اس کا خاوند تھا لا وَلَدْ
چہارم ہے ترکے میں اُس کے لئے کرے صرف وہ حسبِ خواہش اُسے
اگر اُس نے چھوڑی ہے اولاد بھی وہ ہشتم کی اب مُستحق رہ گئی
بشرطیکہ کوئی نہ ہو قرض خواہ وصیّت رہے اُس کی پیشِ نگاہ
پسِ مرگ تم میں سے جو مرد و زن فقط چھوڑے ایک ایک بھائی بہن
نہ ہو باپ زِندہ نہ کوئی پسر کرو منقسم اس طرح مال و زر
ہر اک کو ششم جزوِ ترکہ ملے کوئی بھی نہ محروم حق سے رہے
ہو تعداد گر اُن کی دو سے سوا کرو اک تہائی میں سب کو ادا
نہ تقسیمِ دولت میں تعجیل ہو کہ اوّل وصیّت کی تعمیل ہو
کرو فرض یہ بھی اُس کا فوراً ادا یہ ہے فرض وارث کا سب سے بڑا
وصیّت مگر جائے گی رائگاں اگر اس سے ہوتی ہیں حق تلفیاں
یہ ہے تم کو تعلیمِ ربِّ کریم خدا ہے یقیناً علیم و حلیم

Marfat.com

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ یہ ہیں حدیں اللہ کی
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور جو کوئی کہا مانے اللہ تعالیٰ کا اور رسول اس کے کا
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیش رہنے والے بیچ اس کے
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۱۳ اور یہ ہے مراد پانا بڑا ۱۳
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اس کے کی
وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ اور گذر جاوے حدوں اس کی سے داخل کرے گا اس کو آگ میں
يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۱۴ ع ہمیش رہنے والے بیچ اس کے اور واسطے اس کے
عذاب ہے ذلیل کرنے والا ۱۴
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اور وہ عورتیں کہ آتی ہیں بے حیائی کو
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ عورتوں تمہاری سے پس گواہ مانگو
اوپر ان کے چار گواہ اپنے میں سے
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ پس اگر گواہی دیں پس بند رکھو انکو
گھروں کے یہاں تک کہ اٹھالے انکو
حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۱۵ موت یا کرے اللہ ان کے کچھ راہ ۱۵
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ اور جو دو مرد آویں اس بے حیائی کو تم
فَاٰذُوْهُمَا ۚ میں سے پس ایذا دو ان کو
فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ پس اگر توبہ کریں اور نیکی پر آویں پس
منہ پھیر لو تحقیق اللہ ہے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۱۶ پھر آنے والا مہربان ۱۶
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ سوائے اس کے نہیں کہ توبہ قبول
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ کرنا اوپر اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ہے کہ کرتے
فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ ہیں برائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱۷ پس یہ لوگ ہیں کہ رجوع کرتا ہے اللہ اوپر ان کے
اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۱۷

Marfat.com

خدا نے یہ کی ہیں مقرر حدیں مسلماں نہ اِن سے تجاوُز کریں
جو مانے گا حکمِ خدا و رسول نہ ہو گا قیامت میں وہ دل ملول
وہ پائے گا جاگیرِ باغِ جناں ۱۲ نشیبوں میں ہیں جس کے نہریں رواں
نہ ہو گا یہاں موت کا اب گذر کہ باغِ جناں ہے ہمیشہ کا گھر
ہوئے باغِ فردوس میں گر مکیں بڑی کامیابی ہے یہ بالیقیں
نہ کی جس نے پروائے حکمِ خدا پیمبر سے بھی منحرف ہو گیا
ہدایاتِ علم و یقیں چھوڑ دیں شریعت کی جس نے حدیں توڑ دیں
جہنّم میں جلتا رہے گا سدا کرے گا ذلیل اُس کو قہرِ خدا
تمہارے گھروں میں جو ہیں بی بیاں کریں گر کسی سے نظر بازیاں
کرو چار شخصوں کو اِس پر گواہ نہ ہو تا کہ ملزم کوئی بے گناہ
اگر کر دیں تصدیق وہ سب کے سب رکھو بند گھر میں انہیں روز و شب
یہاں تک کہ آئے اجل کا پیام کرے یا خدا اور کچھ انتظام
کریں مَرد باہم جو بدکاریاں یہ ہے تم کو تاکیدِ ربِّ زماں
سزا اُن کو دو سخت سے سخت تر کریں تا کہ وہ کج رَوی سے حَذَر
اگر چھوڑ دیں وہ غلط راہ کو نہ اب تم بھی اُن سے تعارُض کرو
یہی ہے بزرگوں کے شایانِ شاں خدا بھی ہے سب پر بہت مہرباں
ہمیشہ وہ بخشش سے لیتا ہے کام درِ توبہ ہے باز اُس کا مدام
مگر ہے یہ توبہ جبھی کارگر کیا ہے اگر فعلِ بد بھول کر
لگے جلد ہی پھر دعا مانگنے کہ بارِ الٰہا مجھے بخش دے
غرض جو گنہ ہوں پہ ہو دل ملول خدا اس کی کرتا ہے توبہ قبول
اسے علم حاصل ہے ہر چیز کا ۱۴ نہیں اس کی حکمت کی کچھ انتہا

Marfat.com

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ اور نہیں توبہ واسطے ان لوگوں کے
حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ کہ کرتے ہیں برائیاں یہانتک کہ جب حاضر ہوتی ہے ایک
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ ان کو موت کہتا ہے تحقیق توبہ کی میں نے اب اور نہ واسطے ان لوگوں کے جو مرجاتے ہیں اور وہ
اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۱۸ کافر ہیں یہ لوگ تیار کیا ہے ہم نے واسطے ان کے عذاب درد دینے والا ۱۸
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ اے لوگو جو ایمان لائے
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا ہو نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ وارث ہو جاؤ عورتوں
بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ کے زبردستی اور مت منع کرو انکو تو کہ لے لو بعض وہ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ چیز کہ دی ہے تم نے ان کو مگر یہ کہ لاویں بے حیائی
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ ظاہر اور صحبت رکھو ان کے ساتھ اچھی طرح کی
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ پس اگر ناپسند رکھو ان کو
فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا پس شاید کہ مکروہ رکھو تم کچھ چیز کو اور
وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۱۹ کرے اللہ بیچ اس کے بھلائی بہت ۱۹
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ لا اور اگر چاہو تم بدل لینا ایک جورو کا جگہ ایک جورو کے اور دیا
وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ ہے تم نے ایک کو ان میں سے خزانہ پس مت لو
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۲۰ اس میں سے کچھ کیا لوگے تم اس کو بہتان کر اور گناہ ظاہر ۲۰
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ اور کیونکر لوگے اسکو اور تحقیق ملے ہیں بعضے تمہارے طرف بعض کی اور لیا ہے
وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۲۱ انہوں نے تم سے قول گاڑھا ۲۱
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اور مت نکاح کرو اسکو جو نکاح کیا ہے باپوں
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً تمہارے نے عورتوں سے مگر جو گذرا تحقیق یہ
وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۲۲ ع ہے بے حیائی اور ناخوشی اللہ کی اور بری ہے راہ ۲۲
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ حرام کی گئیں اوپر تمہارے مائیں تمہاری اور
بیٹیاں تمہاری

اصلاح معاشرہ

Marfat.com

نہ ہو گی یہ توبہ اُنہیں سود مند
مگر جب اجل آ گئی سامنے ۱۲
نہ پائیں گے توبہ سے وہ بھی نجات
اُنہیں کے لئے ہے عذابِ الیم
یہ جائز نہیں تم کو اے مومنو
وہ جب عقدِ ثانی کی خواہش کریں
کہ جو کچھ اُنہیں مال و زر مل چکا
اگر ہوں وہ بدکاریوں کا شکار
خدا نے جو دی ہیں تمہیں بیویاں
اگر کوئی بات اُن کی ہو ناپسند
عجب کیا کہ تم جس سے نفرت کرو
خدا باعثِ خیر کر دے اُسے
اگر اپنی زوجہ کو کر کے جُدا
خزانہ بھی اُس کو اگر دے چکو
نہ بہتاں طرازی سے لو کام تم
شرافت اگر دل میں ہے جلوہ گر
وہی ہے یہ کل تھی گلے کا جو ہار
کبھی باپ دادا کی ازواج سے
ابھی تک عرب میں جو ہوتا رہا
غضبناک تھا اِس پہ پروردگار
تمہاری جو مائیں ہیں اور بیٹیاں

رہے جو ہمیشہ معاصی پسند
تو توبہ کا دامن چلے تھامنے
کٹا کفر میں جن کا دورِ حیات
جلائے گی دن رات نارِ جحیم
کہ بیوؤں کے بالجبر وارث بنو
تو روکو نہ تم اس غرض سے انہیں
اُسے اپنے قبضے میں رکھو سدا
تمہیں ایسی صورت میں ہے اختیار
رہو ان پہ دن رات تم مہرباں
کرو پھر بھی اظہارِ خُلقِ بلند ۱۲
حقیر اپنے دل میں سمجھتے رہو
ملیں تم کو اُس سے بڑے فائدے
کرو عقدِ ثانی کا کچھ سلسلہ ۱۲
خبردار اُس میں سے کچھ بھی نہ لو
تراشو نہ اب اس پہ الزام تم
تو کس طرح چھینو گے تم مال و زر
کئے تھے بڑے تم نے قول و قرار
نہ اب عقد کوئی مسلماں کرے
یقیناً وہ اک فعلِ مذموم تھا
جہالت کا یہ بھی تھا اک شاہکار
نکاح ان سے ممنوع ہے بے گماں

۲۲۶۳

Marfat.com

وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ اور بہنیں تمہاری اور پھوپھیاں تمہاری

الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ اور خالائیں تمہاری اور بیٹیاں بھائیوں کی اور بیٹیاں بہنوں

وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ کی اور مائیں تمہاری جنہوں نے دودھ پلایا تمکو اور

وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ بہنیں تمہاری دودھ سے اور

وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ اور مائیں بی بیوں تمہاری کی

وَ رَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ اور اولاد جو روؤں تمہاری کی جو بیچ گودیوں تمہاری

مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ کے ہیں بی بیوں تمہاری سے جو صحبت کی

ہے تم نے ان سے

فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ پس اگر نہیں صحبت

کی تم نے ساتھ انکے پس نہیں گناہ اوپر

وَ حَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا تمہارے اور جورویں بیٹوں

تمہارے کی جو صلب تمہاری سے ہیں

وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اور یہ کہ اکٹھا کرو تم درمیان دو بہنوں کے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ مگر جو گذرا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۲۳ لا تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۱۳

Marfat.com

بہن بھانجی ہو کہ خالہ پھوپھی حرام اہلِ ایماں پہ ہیں یہ سبھی

بھتیجی بھی کی ہے خدا نے حرام نہ لینا کبھی اُس سے شادی کا نام

وہ خاتون تم دودھ جس کا پیئو اُسے اپنی ماں ہی سمجھتے رہو

ہے ممنوع تم کو رِضاعی بہن بحکمِ خدائے زمین و زمن

خوشدامنوں سے بھی کرنا نکاح اِسی میں ہے مُضمَر تمہاری فلاح

جنہیں گود میں تم کھلاتے رہے پدر کی محبت دکھاتے رہے

ہے اُن لڑکیوں سے بھی سخت امتناع اگر کر چکے اُن کی ماں سے جماع

اگر ان کی ماں سے رہے تم جُدا تو یہ لڑکیاں ہوں گی تم کو روا

ہے اولادِ صُلبی میں جسکا شمار نکاح اُس کی زوجہ سے ہے وجہِ عار

نہیں یہ بھی جائز تمہارے لئے کرو عقد زوجہ کی ہمشیر سے

ابھی تک عرب میں جو ہوتا رہا یقیناً وہ بے حد بُرا کام تھا

تمہیں بخش دے گا خدائے کریم کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم

Marfat.com

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اور حرام کی گئیں بیاہی ہوئی عورتوں میں
اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ج سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں اپنے ہاتھ تمہارے
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ج لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے
وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوا اس کے
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ ہے یہ کہ طلب کرو بدلے مالوں اپنے کے قید میں
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط رکھنے والے نہ پانی ڈالنے والے یعنی بدکار بن
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ط جو مال کہ فائدہ اٹھایا تم نے بدلے اس کے
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ط ان میں سے پس دو ان کو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۲۴ جو مقرر کیا ہے واسطے ان کے موافق مقرر کے اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ رضا
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ مند ہو تم ساتھ اس کے پیچھے مقرر کرنے
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ط کے تحقیق اللہ ہے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ط جاننے والا حکمت والا ۲۵۔ اور جو کوئی نہ رکھے تم میں سے
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج مقدور یہ کہ نکاح کرے بی بیوں ایمان والیوں کو لیں
اس چیز سے کہ مالک ہوئے ہیں واسطے ہاتھ تمہارے لونڈیوں
تمہاری ایمان والیوں سے اور اللہ خوب جانتا ہے ایمان
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ تمہارے کو بعض تمہارے بعض سے ہیں پس نکاح کرو
وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ان کو ساتھ حکم مالکوں انکے کے اور دو انکو
مُحْصَنٰتٍ مقرر ان کا ساتھ اچھی طرح کے قید میں رکھی ہوئیں
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ نہ بدکاری کرنے والیں
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ج اور نہ پکڑنے والیں یار چھپے پس جب
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ نکاح میں آویں پس اگر کریں بے حیائی پس اوپر ان کے ہے آدھا
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ط اس چیز کا کہ اوپر
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ط بی بیوں کے ہے عذاب سے یہ واسطے
اس شخص کے ہے کہ ڈرے بدکاری سے تم میں سے

Marfat.com

عورت ہے پہلے سے شادی شدہ ہے ممنوع وہ بھی حاکم خدا
اگر قید جس کو کرو جنگ میں وہ ہوں گر حلال بالیقیں
ہو دل سے تعمیلِ حکمِ خدا یہ ہے اُس کا فرمان بلتھا ہوا
ہوا اِن کے ہیں جسقدر عورتیں نکاح ان سے کرنا ہے جائز نہیں
بشرطیکہ دے کر رقم مہر کی ۱۲ گذارو شرافت سے تم رشتگی
ہوس کے ارادے سے ڈالو نہ ہاتھ نہ لوٹو کسی کی بہارِ حیات
مگر جن سے تم نے تمتّع کیا کرو اُن کا اجرِ معیّن ادا
نہیں تم کو اس میں بھی کوئی ضرر رضامند ہو گر کم و بیش پر
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا ۱۲ نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
اگر تم میں یہ اِستطاعت نہ ہو کہ عقد اک زنِ مومنہ سے کرو
کنیزیں مسلماں اگر پا وُ تم اُنہیں شوق سے عقد میں لاؤ تم
تمہارا جو ایماں میں ہے مرتبہ خدا ہے وہ اچھی طرح جانتا
کرو پس نہ تفریق نسل و نسب تمہاری ہی ہم جنس ہیں وہ بھی سب
رضامند ہوں ان کے آقا اگر کنیزوں سے شادی کرو بے خطر
کرو اجر بھی ان کا خوش خوش ادا اگر چاہتے ہو رضائے خدا
پرکھ لو مگر خوب قبلِ نکاح اِسی میں ہے مُضمر تمہاری فلاح
شرافت کی پابند ہو کر رہے نہ ہر دم وہ سَیلِ ہوس میں بہے
بدی پر اُبھارے نہ فطرت اُسے نہ ہو عشق بازی کی عادت اُسے
غرض ہو چکے گر وہ خانہ نشیں مگر جائے پھر بھی بدی کے قریں
یہ ہے اُس کے بارے میں حکمِ خدا کہ دو جُرم کی نصف اُس کو سزا
زنا کا نہ جب تک تمہیں خوف ہو نہ ایسی کنیزوں سے شادی کرو
۲۲۷۵

Marfat.com

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ اور یہ کہ صبر کرو تم بہتر ہے واسطے تمہارے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۵ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۵
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ بیان کرے واسطے تمہارے اور ہدایت کرے تم کو راہیں ان لوگوں کی جو پہلے
سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے تھے اور پھر اوے اور تمہا
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۲۶ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۲۶
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۔ اور اللہ ارادہ کرتا ہے کہ پھر آوے اوپر تمہارے
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ کہ پیروی کرتے
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۲۷ خواہشوں کی یہ کہ جھک جاؤ تم جھک جانا بڑا ۲۷
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہلکا کرے تم سے
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۲۸ اور پیدا کیا گیا آدمی ناتواں ۲۸
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کھاؤ مال اپنے
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وقف آپس میں ساتھ ناحق کے مگر یہ کہ
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۲۹ ہووے سوداگری رضامندی تمہاری سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ اور مت مارو آپس اپنے
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۳۰ کو تحقیق اللہ ہے ساتھ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تمہارے مہربان ۲۹
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۳۱ اور جو کوئی کرے یہ قصدی
سے اور ظلم سے پس البتہ داخل کریں گے ہم اس
کو آگ میں اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان ۳۰
اگر بچو گے تم بڑے گناہوں سے جو منع کیے جاتے ہو
اس سے دور کریں گے ہم تم سے برائیاں تمہاری اور
داخل کریں گے تم کو جگہ عزت
کی میں ۳۱
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ اور مت آرزو کرو اس چیز کی کہ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ بزرگی دی ہے اللہ نے ساتھ اسکے بعضے تمہارے
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ کو اوپر بعض کے واسطے مردوں کے ہے حصہ اس
چیز سے کہ کمائے ہیں اور واسطے عورتوں کے ہے حصہ اس چیز سے کہ کمائیاں ہیں

اگر کام تم نے سکو جبر سے — یہی خوبی تم سے تمہارے لئے
خدا کی عنایت ہے ہر شخص پر — لیا ہو سے کہتا ہے وہ دلدار
خدا حکم دیتا ہے یوں صاف صاف — کہ جاؤ نہ تم راہِ حق سے خلاف
ہمیشہ انہیں کی کرو پیروی — جو ماضی میں تھے مومن و متقی
تمہاری بھی ہو تاکہ توبہ قبول — رہے رات دن رحمتوں کا نزول
خدا علم رکھتا ہے ہر بات کا — نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
یہ ہے خواہشِ ربِّ عزّ و جل — تمہارے گناہوں کو کر دے بحل
مگر جو کہ ہیں بندگانِ ہوس — یہی اُن کے دل میں تمنا ہے بس
بدی کی طرف تم بھی جھکتے رہو — نہ کچھ پاکبازی کی پروا کرو
ہے یہ بھی تمنائے پروردگار — سُبک تم پہ کر دے شریعت کا بار
زہے فضل و احسانِ ربِّ ودود — کہ کمزور ہے آدمی کا وجود
رکھو اہلِ ایماں ہمیشہ خیال — نہ کھا جاؤ ناحق شریکوں کا مال
اگر سب کی مرضی سے ہو کاروبار — تمہیں ایک حد تک ہے کچھ اختیار
پھراؤ نہ اک دوسرے پر چھری — بہت تم پہ ہے رحمتِ ایزدی
لیا جس نے ظلم و تعدّی سے کام — جلے گا جہنّم میں وہ لاکلام
خدا کو ذرا بھی یہ مشکل نہیں — کہ کچھ ہے اُس کے زیرِ نگیں
رہا جو گناہِ کبیرہ سے دور — دِلا یا گیا جن سے تم کو نفور
خطا اس کی بخشے گا ربِّ علا — وہ پائے گا فردوس میں داخلہ
جو رکھتے ہیں تم سے سوا مال و زر — نہ تم حرص ان کی کرو بھول کر
اگر کام محنت سے کرتا رہا — بشر اپنی کوشش کا پھل پائے گا
کیا گر مشقت سے عورت نے کام — وہ پائے گی محنت کا پھل لاکلام

۲۲۹۶

Marfat.com

وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اور سوال کر و اللہ سے فضل اسکے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۳۲ سے تحقیق اللہ ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ۳۲
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ اور واسطے ہر شخص کے مقرر کئے ہیں ہم نے وارث اس چیز
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور جنکو
وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ کہ گرہ باندھی داہنے ہاتھ تمہارے نے پس دو تم انکو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ۳۳ ع ۵ حصہ ان کا تحقیق اللہ ہے اوپر ہر چیز کے حاضر ۳۳
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ مرد قائم رہنے والے ہیں یعنی حاکم ہیں اوپر
بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ عورتوں کے بہ سبب اس کے کہ بزرگی
وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ دی اللہ نے بعضے ان کے کو اوپر بعض کے
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ اور بہ سبب اس کے کہ خرچ کرتے ہیں مالوں اپنے سے پس نیک
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ بخت عورتیں فرمانبردار ہیں نگہبانی کرنیوالی
وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ ہیں پیچھے غائب کے ساتھ محافظت اللہ کے اور جو
فَعِظُوْهُنَّ عورتیں کہ ڈرتے ہو تم چڑھائی ان کی سے پس نصیحت کرو ان کو
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ اور چھوڑ دو ان کو بیچ خواب گاہ کے اور
وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ مارو ان کو پس اگر کہا مانیں تمہارا پس
فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا مت ڈھونڈو اوپر ان کے راہ تحقیق اللہ
عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ۳۴ ہے بلند بڑا ۳۴
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا اور اگر ڈرو تم خلاف سے درمیان ان دونوں
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ کے پس مقرر کرو ایک منصف
اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا مرد کے لوگوں سے اور ایک منصف عورت کے لوگوں
یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ میں سے اگر ارادہ کریں یعنی دو منصف صلح کرنا توفیق
دے گا اللہ درمیان ان دونوں کے

ع ۵ ۲ دوسرا کوعہ عورتوں پر حکومت کے بیان میں

کرو کامیابی کی حق سے دُعا حسد سے نہ ہو گا کوئی فائدہ
یقیناً وہ ہر شے سے ہے باخبر عمل سب کے ہیں اُسکے پیشِ نظر
کتابِ خدا میں بحکمِ الٰہ بیاں وارثوں کا ہے اِشتباہ
تو چھوڑیں جو ماں باپ اور اقربا کرو حق سبھی وارثوں کا ادا
مگر عہد جن سے ہوا اُستوار کریں اُن کا حق بھی ادا حق شعار
یقیناً خدا ہے تمہارا گواہ ہر اک چیز ہے اُس کے پیشِ نگاہ
سنے صنفِ نازک یہ حکم خدا حکومت ہے مَردوں کی اُس پر روا
مناسب نہیں کاوشِ ہم سری کہ خالق نے دی ہے اُنہیں برتری
ہے اُن کی فضیلت کا یہ بھی سبب وہ کرتے ہیں دولت فدا روز و شب
لہٰذا جو ہیں بی بیاں حق نگر اِطاعت وہ کرتی ہیں شام و سحر
محافظ ہیں غیبت میں اپنی سدا ہے جس طرح اُن کا محافظ خدا
سُنیں اہلِ دیں حکمِ ربِّ اَنام اگر اُن سے لڑتی ہے زوجہ مدام
کریں پہلے وعظِ نصیحت طراز کہ ظاہر ہو اُس پر نشیب و فراز
اگر اب بھی چھوڑے نہ وہ اپنی راہ جدا اُسکی فوراً کریں خوابگاہ
اگر بھی اُس پر نہ ہو کچھ اثر کریں اب وہ اُس کی سزا بے خطر
وہ ہو جائے گر اِس طرح روبراہ چلائیں نہ اب اُس پہ تیرِ نگاہ
نہ پہنچائیں رہ رہ کے اسکو گزند کہ ذاتِ خدا ہے بزرگ و بلند
اگر ہو جدائی کا خطرہ عیاں تمہیں اب یہ ہے حکمِ ربِّ زماں
کہ دونوں کے ثالث مقرّر کرو کریں وہ رضامند ہر ایک کو
اگر کوششیں ان کی ہوں بارور محبت کے پودے میں آئیں ثمر
خدا بھی کرے گا نگاہِ کرم دوبارہ وہ مل کر رہیں گے بہم

۲۳۱۰

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۳۵ تحقیق اللہ ہے جاننے والا خبردار ۳۵

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْـًٔا اور عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک لاؤ

وَّبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ساتھ اس کے کسی چیز کو اور ساتھ ماں باپ کے

وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى احسان کرنا اور ساتھ قرابت والوں کے اور یتیموں

وَالْمَسٰكِينِ کے اور فقیروں کے

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ اور ہمسائے قرابت والے کے اور ہمسائے اجنبی

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۙ کے اور صحبت رکھنے والے کے کروٹ پر اور

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ مسافر کے اور جن کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے تحقیق اللہ نہیں

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۙ ۳۶ دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ کرنے والا شیخی کرنے والا ۳۶ وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں اور حکم

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخیلی کے اور چھپاتے ہیں وہ چیز

وَيَكْتُمُونَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ کہ دی ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے

وَأَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۳۷ اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے کافروں کے عذاب

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ذلیل کرنے والا ۳۷ اور جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ مال اپنے دکھانے کو لوگوں کے اور نہیں ایمان

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ لاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے اور جو کوئی ہووے

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِينًا فَسَآءَ قَرِينًا ۳۸ شیطان واسطے اسکے ہم نشین پس

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ برا ہے ہم نشین ۳۸ اور کیا ہے اوپر ان کے اگر ایمان

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۗ لاویں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خرچ کریں

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۳۹ اس چیز سے کہ دیا انکو اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ ان کے جاننے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ والا ۳۹ تحقیق اللہ نہیں ظلم کرتا برابر ایک بھنگے کے

Marfat.com

خدا تو ہر اک شے سے ہے باخبر ہر اک کے عمل پر ہے اُس کی نظر
عبادت کرو اس کی صبح و مسا کسی کو نہ سمجھو شریکِ خدا
نصیحت نہ قرآں کی بھولو کبھی اِعانت کرو اپنے ماں باپ کی
عزیزوں پہ احساں کرو دم بدم یتیموں پہ رکھو نگاہِ کرم
غریبوں کی امداد کرتے رہو فقیروں کا دل شاد کرتے رہو
کرو یوں ادا حقِ ہم سائیگی ملیں جھک کے اپنے ہوں یا اجنبی
رہو ہم نشینوں پہ بھی مہرباں کرو تم مسافر سے بھی نیکیاں ۱۲
میسّر اگر ہوں کنیز و غلام رہیں حُسنِ اخلاق سے شاد کام
جو بنتے ہیں بے حد بزرگ و بلند خدا کی نظر میں وہ ہیں ناپسند
جو ہیں بخل کی راہ پر گامزن جو کرتے ہیں حق مفلسوں کا غبن
ہر اک کو یہی ان کا ہے مشورہ غریبوں کی کرنا نہ پروا ذرا
جو اللہ نے ان کو بخشا ہے مال ہر اک سے چھپاتے ہیں وہ بدخصال
ہے تیار ان کے لئے وہ عذاب کرے گا جو کافر کی مٹی خراب
ہے خیرات سے جن کا یہ مدعا کہ دنیا میں ہو نام اُن کا بڑا
بہت دل میں رکھتے ہیں شوقِ نمود نہیں ان پہ ثابت خدا کا وجود
نہ ہے دل میں ایقانِ روزِ جزا تو خیرات سے اُن کو کیا فائدہ
ہیں یہ لوگ شیطاں سے ہر دم قریں مگر ہے وہ بے حد بُرا ہم نشیں
خدا پر وہ رکھتے اگر اعتقاد تصوّر میں رہتا یقینِ مَعَاد
خدا نے کیا ہے جو ان کو عطا پھر اُس کو غریبوں پہ کرتے فدا
تو وہ کیوں مصیبت کا ہوتے شکار خبردار ہے ان سے پروردگار
گنہگار بھی دل میں رکھیں یقیں ذرا بھی خدا ظلم کرتا نہیں

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا اور اگر ہووے نیکی دوگنا کرے گا اسکو
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا اور دیویگا اپنے پاس سے ثواب بڑا ۱۲
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ پس کیونکر ہوگا جسوقت لاویں گے ہم ہر
وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝ امت سے ایک گواہی دینے والا اور لاویں گے ہم تجھ کو اوپر ان کے گواہ ۱۲
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ کہ کافر ہوے اور نافرمانی کی پیغمبر کی کاش کہ برابر
الْاَرْضُ ؕ کی جاوے ساتھ انکے زمین
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ اور نہ چھپا دیں گے اللہ سے کچھ بات ۱۲ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى اے لوگو جو ایمان لائے ہو
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ مت نزدیک جاو نماز کے اور ہو تم مست یہاں تک کہ جانو
وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ کیا کہتے ہو اور نہ جنابت سے مگر گذرنے والے
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ راہ کے یہاں تک کہ نہا لو اور
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اگر ہو تم بیمار یا
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اوپر سفر کے
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ یا آوے کوئی تم میں سے جائے ضرورت سے
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً باصبت کرو عورتوں سے پس نہ پاؤ
فَتَيَمَّمُوْا تم پانی پس قصد کرو
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ تم مٹی پاک کا پس پونچھو ساتھ منہ
وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ تحقیق اللہ ہے معاف کرنے والا بخشنے والا ۱۲
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان
لوگوں کے کہ دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے

مگر جو عمل نیک کرتا رہا — وہ پائے گا اِس کا صِلہ دوگنا
کرے گا یہ احساں خدائے کریم — کہ خود بھی اُنہیں دے گا اجرِ عظیم
عجب ہو گا اُس روز حالِ تباہ — جب آئے گا ہر قوم کا اک گواہ
پھر ان سب پہ بہرِ شہادت خدا — تمہیں لائے گا اے رسولِ ہُدا
جسے کفر پر اپنے اصرار ہے — نبی کی اطاعت سے انکار ہے
بہت ہو گا اُس دن گرفتارِ غم — کرے گا یہی آرزو دم بہ دم
کسی طرح ہو جاؤں پیوندِ خاک — عذاب اس پہ ہوں گے بڑے دردناک
وہ ظالم کرے لاکھ کوشش وہاں — خدا سے نہ کچھ کر سکے گا نہاں
اگر نشہ میں اہلِ ایماں ہوں چور — رہیں اُس گھڑی وہ نمازوں سے دور
یہاں تک کہ جو کچھ زباں سے کہیں — گمانی بھی اس کے سمجھتے رہیں
جنابت میں ہوں گر ہوائے سفر — عبادت میں اپنا جھکائیں نہ سر
یہاں تک کہ غسلِ جنابت کریں — عبادت سے پہلے طہارت کریں
مرض گر ہو لاحق کسی کو شدید — نہانے سے ہو جس میں شدّت مزید
سفر میں ہو یا کوئی پابندِ دیں — جہاں کچھ سہولت میسّر نہیں
وہ جس وقت یا رفعِ حاجت کرے — طہارت کو لیکن نہ پانی ملے
کرے یا وہ عورت سے ہم بستری — مگر ہو نہ صورت کوئی غسل کی
تو لازم ہے اُس کو تیمم کرے — بدل ہے جو غسل و وضو کے لئے
کرے پاک مٹی سے مَس اپنے کف — ملے اُن کو چہرے پہ دونوں طرف
جو نہیں خاک آلود پھر کر کے ہاتھ — کرے پشت ہاتھوں کی مس اُنکے ساتھ
خدا عفو کرتا ہے جرم و خطا — نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا
کبھی تم نے اُن کا کیا احتساب — ملا ہے جنہیں صرف خیر و کتاب

Marfat.com

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ مول لیتے ہیں گمراہی
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ بہک جاؤ تم راہ سے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ اور اللہ خوب جانتا ہے دشمنوں تمہارے کو
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ اور کفایت ہے اللہ دوست اور کفایت ہے اللہ مدد دینے والا ہم
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ بعضے وہ لوگ
وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا جو یہودی ہیں بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ اس
وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ کی سے اور کہتے ہیں سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے اور سن تو
وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ سنا یا جائیو اور راعنا پیچ دے کر زبان اپنی کو
وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ اور طعن کر کر بیچ دین کے
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا اور اگر وہ کہتے سنا ہم نے اور مانا ہم نے
وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا اور سن اور نظر کر ہم پر
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ البتہ ہوتا بہتر واسطے انکے اور بہت سیدھا
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ لیکن لعنت کی ہے ان کو اللہ نے ساتھ کفر
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ انکے کے پس نہیں ایمان لاتے مگر تھوڑے ہم
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا اے لوگو جو دیے گئے ہو کتاب ایمان لاؤ
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہم نے سچا کرنے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ تمہارے
نَّطْمِسَ وُجُوْهًا ہے پہلے اس سے کہ مٹا ڈالیں ہم مونہوں کو
فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ پس پھیر دیں ان کو اوپر پیٹھ ان کی کے
اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ یا لعنت کریں انکو جیسا کہ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ لعنت کیا ہم نے ہفتے والوں کو اور ہے کام اللہ کا کیا گیا ۷ ہم

پڑا عقل میں ان کی ایسا فتور ہوئے ہیں وہ کفر و ضلالت میں چور
ارادہ یہ کرتے ہیں اب نابکار رہِ کفر تم بھی کرو اختیار
خدا سے نہیں ان کی حالت چھپی جو رکھتے ہیں تم سے بڑی دشمنی
مدد کو ہے کافی خدائے قدیر وہ کیا خوب ہے کارساز و نصیر
یہودی ہیں بعض اسقدر کج خرام بدلتے ہیں لفظوں کا اکثر مقام
وہ کہتے ہیں سر کو ہلاتے ہوئے سنا ہم نے لیکن نہیں مانتے
کبھی وہ یہ کہتے ہیں پیشِ نبی سنو جیسے سنتا ہے بہرا کوئی
زباں کو گھما کر کبھی بے حیا پیمبر سے کہتے ہیں یوں "رَاعِنَا"
کہ ہوتی ہے توہین ان کی بڑی وہ مذہب میں کرتے ہیں طعنہ زنی
اگر منہ سے کہتے وہ حق نارسا سنا اور کریں گے اطاعت سدا
یہ ہے اِلتجا اے رسولِ اُمم سنو اور کرو ہم پہ چشمِ کرم
تو ہوتا یہ اُن کے لئے خوب تر ہمیشہ وہ چلتے رہِ راست پر
خدا کی مگر ان پہ پھٹکار ہے بہت کفر پر اُن کو اصرار ہے
کرے گا نہ کوئی اثر وعظ و پند کہ کچھ لوگ ہیں، ان میں ہیں حق پسند
سنو گوشِ دل سے سب اہلِ کتاب تم ایماں کی دولت سے ہو فیضیاب
یہ قرآں برحق کتابِ خدا مصدّق ہے توریت و انجیل کا
کرو صدق دل سے اسے بھی قبول مگر قبل اس کے کہ ہو دل ملول
بگڑ کر یہ ہو جائے چہروں کا حال کہ پہچاننا بھی ہو تم کو محال
عذابِ خدا گر دنیں توڑ دے سوئے پشت بعضوں کے رُخ موڑ دے
ہو یا سبت والوں کی صورت عذاب کہ جن پر ہوئیں لعنتیں بے حساب
ٹلے گا کسی سے نہ امرِ خدا سمجھ لو کہ جو کہہ دیا ہو گیا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ تحقیق اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جاوے ساتھ اسکے
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ج اور بخشتا ہے سوائے اسکے واسطے جس کے چاہتا
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۴۸ ہے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق باندھ
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ط کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ پاک کہتے ہیں جانوں اپنی کو بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جسکو
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۴۹ چاہتا ہے اور نہ ظلم کیے جاویں گے ایک تاگے برابر ۴۹
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط دیکھ کیونکر باندھتے ہیں اوپر اللہ
وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۵۰ ع کے جھوٹ اور کفایت ہے اسکو یہی گناہ ظاہر ۵۰
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لوگوں کی جو دیے گئے ہیں
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۵۱ ایک حصہ کتاب سے یقین
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ط لاتے ہیں ساتھ بتوں کے اور
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۵۲ ط شیطان کے اور
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ لوگ بہت پیچھے ہوئے ہیں
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۵۳ راہ ان لوگوں کی سے کہ ایمان لائے راہ کر ۵۱
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ج یہ لوگ وہ ہیں کہ لعنت کی ہے
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ ان کو اللہ نے اور جس کو لعنت
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے اس کے
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۵۴ مدد دینے والا ۵۲۔ کیا واسطے ان کے حصہ ہے
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ط بادشاہی سے پس اس وقت نہ دیں
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۵۵ لوگوں کو کھجور کے شگاف برابر ۵۳
کیا حسد کرتے ہیں لوگوں سے اوپر اس چیز سے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے
پس تحقیق دی ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت
اور دی ہم نے ان کو بادشاہی بڑی ۵۴
پس بعض ان میں سے وہ
شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ اس کے اور بعض ان میں
سے وہ ہے کہ باز رہا اس سے اور کفایت ہے دوزخ جلانیوالا ۵۵

Marfat.com

یہ اللہ کا فیصلہ ہے اٹل کرے گا نہ مشرک کو ہرگز بحل
معاصی وہ بخشے گا اس کے سوا ہوئی جن کے بارے میں اس کی رضا
مگر شرک جس نے کیا صبح و شام گناہِ کبیرہ ہے یہ اتہام ۱۲
کبھی تم نے ان پر بھی ڈالی نگاہ ہے کبرِ تقدس جنہیں بے پناہ
نہیں بلکہ اللہ چاہے جسے شرف ہو تقدس کا حاصل اسے
نہیں چاہتا یہ بھی ربِ کریم کہ تارِ گریباں ہو ناحق دو نیم
جسارت لعینوں کی دیکھو ذرا خدا پر بھی کی ہے غلط افترا
کریں گر نہ وہ کوئی فعلِ قبیح ہے کافی یہی اک گناہِ صریح
کبھی غور ان پر بھی تم نے کیا جو رکھتے ہیں جزوِ کتابِ خدا
مگر دل ہے شیطاں پہ مائل ہوئے بتوں کی خدائی کے قائل ہوئے
کہا کافروں کی طرف دیکھ کر مسلماں سے بڑھ کر یہ ہیں حق نگر
یہی لوگ ہیں اے رسولِ انام خدا جن پہ کرتا ہے لعنت مدام
یقیناً خدا جس پہ لعنت کرے ملے گا نہ اب کوئی یاور اسے
اکڑتے ہیں اس طرح یہ بدصفات خدائی میں جیسے ہے ان کا بھی ہاتھ
اگر ہو میسّر یہ قدرت انہیں کسی کو یہ گٹھلی کا چھلکا نہ دیں
ہوا مہرباں جن پہ ربِ صمد یہ کیا دل میں رکھتے ہیں ان سے حسد
یہ تھا خاص احسانِ ربِ جلیل ہوئی سب میں ممتاز آلِ خلیل
عطا کی اسے حق نے اپنی کتاب کیا نورِ حکمت سے بھی فیضیاب
ملی اُن کو ہر ایک پر فوقیت خدا نے عطا کی بڑی سلطنت
کوئی ان میں رکھتا ہے حق کا یقیں کوئی کفر سے باز آیا نہیں ۱۲
صداقت سے جس نے کنارہ کیا جہنم کی کافی ہے اس کو سزا

۲۷۰۱

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْهِمْ نَارًا ؕ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے البتہ داخل
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَیْرَهَا کریں گے ہم ان کو آگ میں جب گل جاویں گے چمڑے ان کے
لِیَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ بدل دیویں گے ہم انکو چمڑے سوائے اسکے تو کہ چکھیں عذاب
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۵۶ تحقیق اللہ ہے غالب حکمت والا ۵۶
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ البتہ داخل کریں گے ہم ان کو
خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیش رہنے والے
لَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ بیچ اس کے ہمیشہ واسطے ان کے بی بیاں پاک
وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِیْلًا ۵۷ کی ہوئیں اور داخل کریں گے انکو چھاؤں سایہ دار ۵۷
اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تمکو
یہ کہ پہنچا دو امانتیں طرف صاحبوں
ان کے اور جب حکم کرو تم درمیان
وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف
بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ کے تحقیق اللہ خوب ہے وہ جو نصیحت
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ۵۸ کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تحقیق اللہ
ہے سننے والا دیکھنے والا ۵۸
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ اے لوگو جو ایمان لائے
وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ ہو فرمانبرداری کرو اللہ کی اور کہا مانو رسول کا اور صاحبوں حکم کے
تم میں سے پس اگر جھگڑو
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ تم بیچ کسی چیز کے پس پھر
دو اس کو طرف اللہ کے اور رسول
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ کے اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ
ع ۹ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۵۹ ع کے اور دن پچھلے کے یہ بہتر ہے اور اچھا
جزا میں ۵۹
۵ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ دعویٰ کرتے
اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ ہیں یہ کہ وہ ایمان لائے ہیں ساتھ اس چیز کے
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کہ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے

Marfat.com

جو آیاتِ حق کو نہیں مانتے — جہنّم میں داخل کئے جائیں گے
یہ کھال اُن کی جس وقت جل جائے گی — نئی کھال سے وہ بدل جائے گی
رہے گا ابد تک یہی سلسلہ — کہ وہ خوب دوزخ کا چکھیں مزہ
خدا کو کوئی بات مشکل نہیں — کہ دانا و غالب ہے وہ بالیقیں
مگر جس کا ایماں ہے اللہ پر — عمل نیک کرتا ہے شام و سحر
وہ جنّت میں داخل کیا جائے گا — مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بہ جا
اِسی میں رہے گا ہمیشہ مقیم — زہے فضل و احسانِ ربِّ کریم
ملیں گی وہ حوریں اُسے سیم تن — کہ چھونے سے میلا ہو جن کا بدن
گھنی چھاؤں میں وہ کریں گے قیام — لُبھائے گا حُسنِ ارم صبح و شام
تمہیں حکم دیتا ہے ربِّ علا — امانت کرو مالکوں کو ادا
اگر تم کو ثالث بنائے کوئی — نہ انصاف پر حرف آئے کوئی
دیانت سے ان کا کرو فیصلہ — یہ کیا خوب ہے تم کو حکمِ خدا
نہ تم اس نصیحت کو سمجھو حقیر — کہ ذاتِ خدا ہے سمیع و بصیر
ہدایت یہ قرآں کی دل سے سنو — خدا و نبی کی اطاعت کرو
اُولی الامر جس کو بنائے نبی — اطاعت پھر اس کی بھی ہے لازمی
اگر اختلافات ہوں رونما — اُنھیں لاؤ پیشِ نبی و خدا
خدا اور قیامت کا گر ہے یقیں — نصیحت یہ قرآں کی بھولو نہیں
یہی سب سے بہتر ہے طرزِ عمل — ملے گا تمہیں اس کا اچھا بدل
کبھی تم نے اُن پر بھی ڈالی نظر — جنہیں زعمِ باطل یہ ہے سربسر
کہ وہ اُس کو کرتے ہیں دل سے قبول — ہوا اے نبی جس کا تم پر نزول
صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے — وہ ہر ایک کے دل سے قائل ہوئے

Marfat.com

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ ارادہ کرتے ہیں یہ کہ حکم لے جاویں طرف
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ سرکش کے اور تحقیق حکم کئے گئے ہیں یہ کہ کفر کریں ساتھ
وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ اس کے اور ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ گمراہ
ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۶۰ کرے انکو گمراہی دور ۶۰
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے
وَاِلَى الرَّسُوْلِ آؤ طرف اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے اور طرف رسول کی دیکھتا ہے
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۶۱ ج تو منافقوں کو کہ ہٹ رہتے ہیں تجھ سے ہٹ رہنے کر ۶۱
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ پس
ثُمَّ جَآءُوْكَ کیونکر ہوگا جب پہنچے گی انکو مصیبت بسبب اس کے جو آگے بھیجا ہاتھوں
يَحْلِفُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ ان کے پھر آتے ہیں تیرے پاس قسمیں کھاتے ہیں ساتھ
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۶۲ اللہ کے کہ نہ چاہا تھا ہم نے مگر احسان لینی
بھلائی اور موافقت کرنی ۶۲
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق یہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ جو
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ کچھ بیچ دلوں انکے کے ہے پس منہ پھیر تو ان سے اور نصیحت کر انکو اور کہہ
وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۶۳ واسطے ان کے بیچ دلوں ان کے بات اثر کرنے والی ۶۳
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی پیغمبر مگر واسطے اس کے کہ فرمانبرداری کیا جاوے ساتھ حکم اللہ کے
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ اور اگر یہ لوگ جبکہ وقت ظلم کرتے ہیں
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ جانوں اپنی کو آویں تیرے پاس
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۶۴ پس بخشش مانگیں اللہ سے اور
بخشش مانگے واسطے ان کے رسول البتہ پاویں
کہ اللہ کو پھر آنے والا مہربان ۶۴ پس قسم
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ہے پروردگار تیرے کہ نہیں ایمان لاویں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۶۵
یہاں تک کہ حاکم بنویں تجھ کو بیچ
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اس چیز کے کہ جھگڑا پڑے درمیان
ان کے پھر نہ پاویں بیچ جیوں اپنے کے تنگی اس چیز سے کہ حکم کرے تو اور مان لیویں مان لینے کر ۵

مگر ہے ارادہ یہ دل میں چھپا کہ شیطاں سے حاصل کریں فیصلہ
ہے تاکید حالانکہ اللہ کی کہ بات اس کی ہرگز نہ مانے کوئی
یہ شیطاں کے ہیں ڈگمگائے ہوئے لئے جا رہا ہے ہنکائے ہوئے
ہدایت سے دل ان کے موڑے گا وہ بہت دور لے جا کے چھوڑے گا وہ
اگر ان سے کہتا ہے جا کر کوئی کہ قرآں کی کرتے رہو پیروی
سمجھ میں نہ آئے اگر کوئی بات ہے نورِ ہدایت پیمبر کی ذات
پھراتے ہیں منہ اپنا اہلِ نفاق نصیحت کو رکھتے ہیں بالائے طاق
مگر ان کا اس روز کیا ہو گا حال عمل کا جب آئے گا سر پر وبال"
جہاں ابتلا کے حوالے ہوئے وہ آئیں گے کھیسیں نکالے ہوئے
لجاجت سے لائیں گے لب پر سخن خدا کی قسم یا رسولِ زمن
ہماری تو کوشش یہ تھی ہر گھڑی رہیں مل کے اپنے ہوں یا اجنبی
یہ دل میں ہیں جو کچھ چھپائے ہوئے یقیناً خدا جانتا ہے اُسے
سرِ دست ان کی باتوں سے تم درگذر ابھی پھیر لو ان سے اپنی نظر
یہ جس وقت آئیں تمہارے قریں ہمیشہ نصیحت کرو دل نشیں
خدا اس لئے بھیجتا ہے رسول کریں تاکہ سب اُس کی طاعت قبول
یہ کرتے ہیں جب اپنے اوپر ستم اگر آ کے پیشِ رسولِ امم
کریں اپنے خالق سے بخشش طلب سفارش کریں پھر رسولِ عرب
خدا بھی کرے ان کی توبہ قبول رہے اُسکی رحمت کا ان پر نزول
یہ مومن نہ ہوں گے خدا کی قسم نہ جب تک بنائیں گے تم کو حکم
کریں فیصلہ پھر وہ خوش خوش قبول تمہاری طرف سے نہ ہوں دل ملول
اگر ان کو ملتا یہ حکم خدا کہ خود اپنے ہاتھوں سے کاٹو گلا

Marfat.com

أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ اور اگر ہم لکھ دیتے اوپر ان کے یہ کہ مار ڈالو جانوں اپنی کو یا
مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ط نکل جاؤ گھروں اپنے سے نہیں کرتے اسکو مگر تھوڑے ان میں
وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ سے اور اگر یہ وہ کریں جو کچھ نصیحت دیئے جاتے ہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۶۶ لا ساتھ اس کے البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے اور ۶۶
وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُمْ مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۶۷ لا زیادہ تر ہوتا ثابت رکھنے میں اور اسوقت البتہ دیتے ہم ان کو اپنے پاس سے ثواب بڑا ۶۷
وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۶۸ اور البتہ دکھاتے ہم انکو راہ سیدھی ۶۸
وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول
مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم کی پس یہ لوگ ساتھ ان لوگوں کے ہیں کہ نعمت کی ہے اللہ
مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ج نے اوپر ان کے
وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۶۹ ط پیغمبروں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور صالحوں سے اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیق ۶۹
ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ط وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۷۰ ع یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور کفایت ہے اللہ جاننے والا ۷۰
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو لو بچاؤ اپنا پس
فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ۷۱ نکلو متفرق یا نکلو اکٹھے ۷۱
وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ ج اور تحقیق بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ دیر کرتے ہیں
فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ نکلنے میں پس اگر پہنچ جاتی ہے تمکو مصیبت کہتا ہے تحقیق
قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ۷۲ احسان کیا اللہ نے اوپر میرے جبوقت کہ نہ ہوا میں ساتھ حاضر ۷۲
وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ اور اگر پہنچ جاتا ہے تم کو فضل خدا کی طرف سے البتہ
لَيَقُولَنَّ کہتا ہے گویا کہ نہ تھی درمیان تمہارے اور درمیان اس کے دوستی اے کاش
كَأَن لَّمْ تَكُنۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ کہ میں ہوتا ساتھ ان کے
مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۷۳ پس کامیاب ہوتا کامیابی بڑی سو ۷۳ پس چاہیے
فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ط کہ لڑیں راہ میں جہاد کرو
بیچ راہ خدا کے وہ لوگ کہ بیچتے ہیں زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے

Marfat.com

نکل جاؤ یا اپنا گھر چھوڑ کر پھرو دشت میں جا کے تم دربدر
تو ہوتے ہزاروں میں چند آدمی جو تعمیل کرتے اِن احکام کی
نصیحت یہ قرآں کی سن کر اگر جھکا بیٹھیں نبی کی اطاعت میں سر
تو ہوں ان کے رتبے ہوا دم بدم ہمیشہ رہیں حق پہ ثابت قدم
بہت مہرباں ہو خدائے کریم وہ دے اپنی جانب سے اجرِ عظیم
کرے وہ رہِ راست ان پر عیاں نہ آئیں قریب ان کے گمراہیاں
رہے جو مطیعِ خدا و رسول رفاقت کریں گے وہ اُن کی حصول
درِ نعمتِ حق ہوا جن پہ باز ہوئے گلشنِ خلد میں سرفراز
نبی اور شہیدانِ راہِ خدا بزرگانِ صدیق و اہلِ صفا
خوشا وہ جو اِن کا ہوا ہم نشیں کوئی اس سے بڑھ کر سعادت نہیں
یہ ہے فضل و احسانِ ربِّ علا اسے علم کافی ہے ہر چیز کا ۱۲
چلیں جنگ کو گھر سے جب حق پرست حفاظت کا پہلے کریں بندوبست
لڑائی میں پھر اُن کو ہے اختیار بڑھیں ایک اک یا سبھی ایک بار
یقیناً کچھ ایسے بھی ہیں اہلِ دیں رہیں گے جو اُس وقت خانہ نشیں
اگر اہلِ ایماں نے پائی شکست کہیں گے ہر اک سے وہ موقع پرست
خدا نے بڑا اپنا احساں کیا کہ میں اِس لڑائی میں شامل نہ تھا
اگر اہلِ ایماں ہوئے شاد کام وہ لیں گے سراسر تجاہُل سے کام
نہ تھی تم سے گویا محبت کبھی نہ پہنچا تھا اُن کو پیامِ نبی ۱۲
کہیں گے یہ حسرت سے وہ بدنہاد ہم اے کاش ہوتے شریکِ جہاد
تو ہوتا یقیناً بڑا فائدہ خدا مال و زر ہم کو کرتا عطا
لڑیں وہ رہِ حق میں شام و سحر خریدیں جو دنیا سے عقبیٰ کا گھر

Marfat.com

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اور جو کوئی لڑے بیچ راہ خدا کے پس مارا جاوے
اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ یا غالب آوے پس البتہ دیں گے ہم اسکو ثواب بڑا ۷۴
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور کیا ہے تم کو کہ نہ لڑو بیچ راہ خدا کے اور
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ واسطے ناتوانوں کے مردوں سے اور
وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ عورتوں سے اور لڑکوں سے وہ جو کہتے ہیں اے
اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ پروردگار ہمارے نکال ہمکو اس شہر سے
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ کہ ظلم کرنے والے ہیں رہنے والے اسکے اور کر واسطے
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ ہمارے نزدیک اپنے سے دوست اور کر واسطے ہمارے اپنے پاس سے مددگار ۷۵
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں لڑتے ہیں بیچ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ راہ خدا کے اور جو لوگ کہ
فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ کافر ہیں لڑتے ہیں بیچ راہ بتوں کے پس لڑو دوستوں
اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ ع شیطان کے سے تحقیق مکر شیطان کا ہے بودا ۷۶
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ کہ کہا گیا واسطے ان کے بند رکھو ہاتھوں اپنے
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ کو اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ پس جب لکھا گیا اوپر ان کے لڑنا
اِذَا فَرِيْقٌ ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے
مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ ڈرتے ہیں لوگوں
النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ سے جیسا ڈر چاہیے اللہ تعالیٰ کا
اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ یا زیادہ ڈرنا
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ اور کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے کیوں لکھدیا اوپر ہمارے لڑنا

Marfat.com

مجاہد جو میداں میں لڑتا ہوا رہِ حق میں اپنا کٹائے گلا
میسر ہو یا اُس کو فتح و ظفر بڑا اجر پائے گا وہ خوش سیَر
نکلتے نہیں گھر سے بہرِ وغا تمہاری حمیت کو کیا ہو گیا
تمہیں کچھ ہے اُن مرد و زن کی خبر سمجھتے ہیں بے کس جنہیں اہلِ شر
ہے بچّوں پہ بھی اُنکے ظلم و جفا خدا سے یہی اُن کی ہے التجا
ہیں ظالم بڑے سا کنانِ دیار نکال اس خرابے سے یا کردگار
عطا کر نگہباں کوئی اب ہمیں بچا ظلم سے ان کے یارب ہمیں
کرم کر کرم یا خدائے صمد کسی کو یہاں بھیج بہرِ مدد ۱۲
جو ایماں کی دولت سے ہیں بہرہ مند رہِ حق میں لڑتے ہیں وہ حق پسند
مگر کفر کرتے ہیں جو بے خبر وہ لڑتے ہیں شیطان کی راہ پر
پس اُن سے لڑے جاؤ صبح و مسا جو بدبخت شیطاں کے ہیں اولیا
رکھو اپنی نظروں میں شیطاں کو ہیچ کہ کمزور ہیں اُس کے سب داؤ پیچ
کبھی ان کی حالت پہ ڈالی نظر اکڑتے تھے جو لے کے تیغ و تبر
ملا تھا مگر حکمِ خالق اُنہیں ابھی اپنے ہاتھوں کو روکے رہیں
بنیں پہلے پابندِ صوم و صلوٰۃ غریبوں کو دیں اپنا مالِ زکوٰۃ
غرض جلد وہ وقت بھی آگیا جہاد اُن پہ خالق نے واجب کیا
مگر فوجِ حق جب روانہ ہوئی تو ساری نمائش فسانہ ہوئی
انھیں میں کچھ ایسے بھی تھے نوجواں لرزنے لگے جن کے سب اُستخواں
وہ کفّار سے ڈر گئے اِس طرح ڈرے کوئی اللہ سے جس طرح
نہیں بلکہ اللہ سے بھی سوا ہوئے کافروں سے وہ دہشت زدہ
شکایت خدا سے وہ کرنے لگے جہاد آج واجب ہوا کس لئے
۲۷۸۵

Marfat.com

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ کیوں نہ ڈھیل دی ہم کو ایک وقت نزدیک تک
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ کہہ فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ اور آخرت بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ پرہیزگاری
وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۷۷ کرتا ہے اور نہ ظلم کئے جاؤ گے تم تاگے برابر

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ جہاں کہیں ہوتم پالیوے گی تمکو موت اور اگرچہ ہو تم
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ بیچ برجوں بلند کے اور اگر پہنچتی ہے تم کو بھلائی
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ کہتے ہیں یہ نزدیک
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ پہنچتی ہے انکو برائی کہتے ہیں یہ نزدیک
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ تیرے سے ہے کہہ ہر ایک نزدیک اللہ کے سے ہے پس کیا ہے واسطے
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۷۸ اس قوم کے کہ
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ نزدیک ہیں کہ سمجھیں بات ۷۸
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ جو پہنچی ہے تجھ کو بھلائی سے پس خدا کی
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ طرف سے ہے اور جو پہنچتی ہے تجھ کو برائی سے پس جان تیری
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۷۹ سے ہے اور بھیجا ہم نے تجھ کو واسطے لوگوں کے پیغام
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ پہنچانے والا اور کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا ۷۹
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ جو کوئی کہا مانے رسول کا پس تحقیق کہا مانا
وَيَقُوْلُوْنَ اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر ان کے نگہبان ۸۰ اور کہتے ہیں کام
طَاعَةٌ ۫ ہمارا فرمانبرداری ہے
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ پس جب باہر نکلتے ہیں تیرے پاس سے مصلحت کرتی ہے
بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ ایک جماعت ان میں سے سوائے اس
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ چیز کے کہ کہتے ہیں اور اللہ لکھتا ہے جو مصلحت کرتے
ہیں

Marfat.com

ہمیں کیوں نہ دی اور مُہلت ذرا — خدایا بڑا ہی غضب ہو گیا
کہو ان سے یہ عیشِ دورِ حیات — بہت مختصر ہے بہت بے ثبات
بدی سے جو بچتا ہے شام و سحر — ہے اُس کے لئے آخرت خوبتر
خدا تو نہ چاہے گا روزِ جزا — کہ تا گا بھی ٹوٹے کوئی بے خطا
کہیں پر ہو انساں سکونت پذیر — اجل کا فرشتہ کرے گا اَسیر
اگرچہ چھپے گنبدوں میں کوئی — بہت دیر پا جن کی ہو پختگی
جہاں ان کو حاصل ہوا فائدہ — کیا اُس کو منسوب سوئے خدا
ہوئے جب گرفتارِ رنج و تعب — بنایا پیمبر کو اِس کا سبب
کہو ان سے تم اے رسولِ ہدا — ہے نفع و ضرر سب بحکمِ خدا
یہ ہیں کسقدر جاہل بد یقیں — کسی بات کو بھی سمجھتے نہیں
حقیقت میں تم کو جو ہو فائدہ — وہ ہے فضل و احسانِ ربِ علا
مگر جب ہو رنج و الم کا ظہور — سراسر یہ ہو گا تمہارا قصور
نبی کو بناؤ نہ اِن کا سبب — وہ بے شک ہیں برحق رسولِ عرب
صداقت میں ان کی نہیں اشتباہ — شہادت کو کافی ہے ذاتِ الٰہ
جو کرتے ہیں تعمیلِ حکمِ نبی — اطاعت وہ کرتے ہیں اللہ کی
اطاعت کریں جو نہ دل سے قبول — تم ان کے محافظ نہیں اے رسول
یہ وہ لوگ ہیں اے رسولِ انام — کہ جب تم سے کرتے ہیں آ کر کلام
دلاتے ہیں تم کو وہ پورا یقیں — اطاعت سے گویا وہ باہر نہیں
مگر جب وہ ہوتے ہیں تم سے جدا — انہیں میں سے جو لوگ ہیں بے وفا
وہ کرتے ہیں راتوں کو یہ مشورے — نبی کی نہ کوئی اطاعت کرے
یہ کرتے ہیں جو مشورے دم بدم — خدا کر رہا ہے سپردِ قلم

۲۵۰۶

Marfat.com

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ پس منہ پھیر ان سے اور بھروسا کر اوپر اللہ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۸۱ کے اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا ۱۲
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ کیا پس نہیں سمجھتے قرآن کو اور اگر ہوتا نزدیک غیر خدا کے یہ
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۸۲ البتہ پاتے بیچ اس کے اختلاف بہت ۸۲
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ اور جب آتی ہے ان کے
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ پاس کوئی بات امن کی یا ڈر کی پھیلاتے ہیں اسکو اور
وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ اگر پھیرتے اسکو طرف رسول کے اور طرف صاحبوں حکم
لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ کے کی ان میں سے البتہ جان لیتے اسکو وہ
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ لوگ کہ تحقیق
اِلَّا قَلِيْلًا ۸۳ کرتے ہیں اسکو انمیں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور مہربانی
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اسکی البتہ پیروی کرتے تم شیطان کی مگر تھوڑے ۸۳ پس لڑ بیچ
لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ راہ خدا کے نہیں تکلیف دی جاتی تجھ کو مگر جان تیری میں
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اور رغبت دلا ایمان والوں کو نزدیک ہے اللہ یہ کہ بند
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ کرے لڑائی ان لوگوں کی کہ کافر
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۸۴ ہوے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ سخت ہے خیر کرنے والا یہ
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ جو کوئی سفارش کرے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۸۵ سفارش اچھی ہوگا واسطے اس کے حصہ اس
میں سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش
بری ہوگا واسطے اس کے حصہ اسمیں سے
اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ۸۵
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اور جب دعا دیے جاؤ تم ساتھ دعا
اَوْ رُدُّوْهَا ؕ کے پس دعا دو تم ساتھ بہتر کے اس سے یا پھیر دو اسی کو تحقیق اللہ ہے اوپر
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۸۶ ہر چیز کے حساب لینے والا ۸۶

Marfat.com

ذرا بھی نہ تم اُن کی پروا کرو ہمیشہ خدا پر بھروسا کرو
وہ کافی ہے امداد کو اے نبی نہیں اُس کا مدِّ مقابل کوئی
وہ قرآں میں کیا غور کرتے نہیں کہ آیاتِ حق کا ہو اُن کو یقیں
کسی اور کا گر یہ ہوتا بیاں بڑے اختلافات ہوتے عیاں
خبر جب ملی امن یا خوف کی اُسے کر دیا مُنتشر جلد ہی ۱۲
ذرا صبر سے کام لیتے اگر پیمبر کو جا کر سُناتے خبر
اُولی الامر یا جو ہیں اہلِ صفا بیاں اُن سے کرتے وہ کُل ماجرا
تو جو لوگ ہیں ان میں اہلِ نظر سمجھتے حقیقت کو وہ سر بسر
اگر ان پہ ہوتا نہ فضلِ خدا تو کرتے وہ شیطان کی اِقتدا
نکلتے ہزاروں میں چند آدمی پیمبر کی کرتے جو خود پیروی
کرو اے نبی راہِ حق میں جہاد مٹیں دہر سے تاکہ اہلِ فساد
تمہارا نہیں فرض اِس کے سِوا کہ تم خود بجا لاؤ حکمِ خدا
دیئے جاؤ ترغیبِ خُلدِ بریں کریں گے اطاعت جو ہیں مومنیں
بہت جلد کفّار کا دَبدَبہ عرب میں فنا ہو کے رہ جائے گا
کہ طاقت خدا کی ہے سب سے بڑی سزائیں بھی ہوتی ہیں اُس کی کڑی
جو دیتا ہے ترغیبِ راہِ صواب کچھ اس میں سے پائے گا وہ بھی ثواب
بدی کی طرف جس نے مائل کیا کچھ اس میں سے پائے گا وہ بھی سزا
خدا سے کوئی چیز مخفی نہیں نگہباں وہ ہر شے کا ہے بالیقیں
کرے جب کہیں تم کو کوئی سلام کرو خوب تر اُس سے تم بھی سلام
کسی وَجہ سے گر مناسب نہ ہو کم از کم وہی لفظ تم بھی کہو
خدا سُن رہا ہے سلام و جواب وہ کرتا ہے ہر بات کا احتساب

۲۵۲

Marfat.com

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اللہ نہیں کوں معبود مگر وہ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ البتہ اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ نہیں شک بیچ اس کے
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۸۷ اور کون شخص بہت سچا ہے اللہ تعالیٰ سے بات
فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ پس کیا ہے واسطے تمہارے بیچ منافقوں کے دو
وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ فرقے ہو رہے ہو اور اللہ نے الٹا کیا انکو بسبب
اَتُرِيْدُوْنَ اس چیز کے کہ کما یا انہوں نے کیا ارادہ کرتے ہو تم
اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ یہ کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے
وَمَنْ اور جس کو
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۸۸ گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۸۸ اس کے راہ دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم
كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً جیسا کافر ہوئے وہ پس ہو جاؤ تم سب برابر پس
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ مت پکڑو ان
فَاِنْ تَوَلَّوْا میں سے دوست یہاں تک کہ وطن چھوڑ آویں بیچ راہ اللہ کے پس اگر
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ پھر جاویں پس پکڑو ان کو اور مارو ان کو جہاں پاؤ
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۸۹ انکو اور مت پکڑو ان میں سے دوست اور نہ مدد دینے والا ۸۹
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ مگر وہ لوگ کہ جا ملیں طرف اس قوم کے کہ
اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ درمیان تمہارے اور درمیان ان کے
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ عہد ہے یا آویں تمہارے پاس کہ رک گئے ہیں سینے ان کے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ اس سے کہ لڑیں تم سے یا لڑیں قوم اپنی سے
فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ اور اگر چاہتا اللہ البتہ مسلط کرتا ان کو اوپر تمہارے پس البتہ لڑتے تم سے

الا اللہ کے سوا کوئی دوسرا

خدا ہی ہے وہ مالکِ دوسرا نہیں کوئی معبود جس کے سوا
یقیناً وہ تم سب کو اے انس و جن اکٹھا کرے گا قیامت کے دن
ہمیشہ یہ تم دل میں رکھو یقیں قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں
خبر ہے یہ اللہ کی دی ہوئی بھلا اُس سے بڑھ کر ہے سچا کوئی
یہ کیسا غلط ہے تمہارا طریق منافق کے بارے میں ہو دو فریق
ملی ہے انہیں یہ عمل کی سزا کہ اللہ نے ان کو پلٹا دیا
بھٹکتے پھریں گے وہ اب چار سو تو کیا دل میں رکھتے ہو تم آرزو
کہ باطل میں جسکو خدا چھوڑ دے رہِ حق پہ تم کھینچ لاؤ اُسے
خبردار کرنا نہ ایسا خیال ہے دونوں جہاں میں یہ کس کی مجال
کہ باطل میں جس کو خدا چھوڑ دے کوئی راستہ اس کو دِکھلا سکے
تمنّا یہی ان کی ہے سر بسر وہ جس طرح خود ہیں رہِ کفر پر
یونہیں تم بھی ہو کفر میں مبتلا نہ ہو تاکہ فرقِ مراتب ذرا
نہ پس دوست اپنا بناؤ اُنہیں وہ جب تک گھروں سے نہ ہجرت کریں
اگر دشمنی وہ کریں اختیار خدا نے دیا ہے تمہیں اختیار
پکڑ کر جہاں پاؤ کاٹو گلا رعایت نہیں اُن کے حق میں رَوا
نہ اب اُن سے ہرگز کرو دوستی نہ امداد بھی اُن سے مانگو کبھی
پناہ ان کو دیں گر تمہارے حلیف وہ یا ایسے ہو جائیں زار و نحیف
کہ بالکل اٹھالیں لڑائی سے ہاتھ نہ تم سے لڑیں اور نہ اپنوں کے ساتھ
چلے آئیں آخر تمہارے قریں انہیں قتل کرنا مناسب نہیں
خداوندِ عالم اگر چاہتا تو غلبہ اُنہیں تم پہ کرتا عطا
نہ ملتی کہیں تم کو جائے پناہ یونہیں تم بھی پھرتے بہ حالِ تباہ

Marfat.com

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ پس اگر ایک طرف ہو جاویں تم سے پس نہ لڑیں
وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ لا فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۹۰ تم سے اور ڈالیں
طرف تمہاری صلح
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ پس نہیں کی اللہ نے واسطے تمہارے اوپر ان کے راہ ۹۰ البتہ پاؤ گے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ تم اور لوگ ارادہ کرتے ہیں یہ کہ امن میں
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ط رہیں تم سے اور امن میں رہیں قوم اپنی
كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ سے جب کبھی پھیرے جاتے ہیں طرف لڑائی کے
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ج الٹے کیے جاتے ہیں بیچ اس کے
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ پس اگر نہ ایک گوشہ ہو دیں تم سے
وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ اور نہ ڈالیں طرف تمہاری صلح اور نہ بند کریں ہاتھوں اپنے
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط کو پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو
ع ۱۲ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۹۱ ان کو جہاں پاؤ ان کو اور
یہ لوگ کیا ہے ہم نے واسطے
۹ اوپر ان کے غلبہ ظاہر ۹۱ اور نہیں
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا لائق واسطے کسی مسلمان کے یہ کہ
اِلَّا خَطَـًٔا ج مار ڈالے کسی مسلمان کو مگر انجانی سے اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ انجانی سے پس آزاد کرنا
وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ ہے ایک گردن مسلمان کا اور خونبہا سونپی ہوئی
اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ط طرف لوگوں اس کے کی مگر یہ کہ خیرات کر دیں پس اگر
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ہووے اس قوم سے کہ دشمن
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ط ہیں واسطے تمہارے اور وہ ہے مسلمان پس آزاد کرنا
وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ہے ایک گردن مسلمان کا اور
وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ اگر ہووے اس قوم سے کہ درمیان تمہارے اور درمیان
وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ج ان کے عہد ہے پس خونبہا سونپی ہوئی طرف لوگوں
اس کے کے اور آزاد کرنا ایک گردن مسلمان کا

Marfat.com

کریں پس اگر وہ کنارہ کشی
نہ دیں تم کو لڑنے کا موقع کبھی

بڑھائیں پئے صلح بھی اپنا ہاتھ
نہ اب بد سلوکی کروں ان کے ساتھ

ملیں گے تمہیں کچھ عرب عنقریب
جو رکھتے ہیں رنگِ طبیعت عجیب

تمنّا یہی ان کی ہے رات دن
کہ سب کی طرف سے رہیں مطمئن

کٹے امن میں اُن کا دورِ حیات
نہ تم سے لڑیں اور نہ اپنوں کے ساتھ

مگر ہے عمل ان کا اِس کے خلاف
بلاتا ہے جیب کوئی بہرِ مصاف

تو گرتے وہ جنگ میں سر کے بھل
مطابق نہیں اُن کے قول و عمل

کریں گر نہ تم سے کنارہ کشی
نہ ہوں صلح کرنے پہ مائل کبھی

نہ روکیں وہ اپنا لڑائی سے ہاتھ
تو ہرگز نہیں قابلِ التفات

پکڑ کر جہاں پاؤ کاٹو گلا ۱۲
چکھاؤ شرارت کا اُن کو مزہ

یہی اے نبی ہے وہ قومِ قبیح
تمہیں جس پہ حاصل ہے غلبہ صریح

نہیں یہ مسلماں کو ہرگز روا
کہ لے جانِ مومن کی وہ بے خطا

اگر ہو یہ دھوکے سے سرزد عمل
کرے گا بھل ربِّ عزّ و جل

مگر پھر بھی لازم ہے اُس کے لئے
کہ آزاد اک عبدِ مسلم کرے

فریضہ ہے یہ بھی بہ حکمِ خدا
کہ میّت کے وارث کو دے خونبہا

بشرطیکہ وارث نہ خود بخش دے
رضائے خدا پر بھروسا کرے

مسلماں وہ اس قوم سے تھا اگر
عداوت جسے تم سے ہے سربسر

تو آزاد اک عبدِ مسلم کرو
خدا کی اطاعت سے باہر نہ ہو

اگر ہے وہ مقتول اُس قوم سے
ہو تم صلح کا عہد جس سے کئے

بہ قاتل کو ہے حکمِ ربِّ علا
کرے وارثوں کو ادا خوں بہا

ہے تاکید ساتھ اس کے اللہ کی
کرے عبدِ مسلم کو آزاد بھی

۲۵۶۹

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ دو مہینے کے سب پے در پے توبہ خدا کی طرف سے اور ہے اللہ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۹۲ جاننے والا حکمت والا ۹۲ اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا جان کر پس سزا اسکی دوزخ ہے
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۹۳ ہمیش رہنے والا
بیچ اسکے اور غصہ
ہوا اللہ اوپر اس کے اور لعنت
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کی اسکو اور تیار کر رکھا ہے
واسطے اسکے عذاب بڑا ۹۳
فَتَبَيَّنُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت چلو تم بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق کرلو اور مت
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ کہو واسطے اس کے
کہ ڈالے طرف تمہاری
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ سلام علیک نہیں تو مسلمان چاہتے ہو تم
فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ اسباب زندگانی دنیا کا پس نزدیک اللہ کے ہیں
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ غنیمتیں بہت اسی طرح تھے تم پہلے اس سے پس
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ احسان کیا اللہ نے اوپر تمہارے
فَتَبَيَّنُوْا ؕ پس تحقیق کرلو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۹۴ تحقیق اللہ ہے ساتھ اسکے کہ کرتے ہو تم خبردار ۹۴
لَا يَسْتَوِي نہیں برابر ہوتے بیٹھ رہنے والے مسلمانوں سے سوائے ضرر والے یعنی اندھے لنگڑے
الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ بیمار اور جہاد کرنے والے بیچ راہ خدا کے
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بزرگی دی اللہ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى تعالیٰ نے جہاد کرنے والوں کو ساتھ مالوں اپنے کے
الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ اور جانوں اپنی کے اوپر بیٹھ رہنے والوں کے
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ درجے میں اور ہر ایک کو وعدہ دیا اللہ نے اچھا

فضائل صاحب فضیلت ہیں

Marfat.com

اگر عبدِ مُسلم نہ اُس کو مِلے لگاتار دو ماہ روزے رکھے
طریقہ یہ توبہ کا ہے اے نبی خدا نے تمہیں جس کی تعلیم دی
ہر اک شے سے واقف ہے ربِّ کریم کہ ہے ذات اُس کی علیم و حکیم
کرے گا جو مومن کا قتلِ عمد جلے گا جہنّم میں وہ تا اَبد
عذابِ عظیم اس میں موجود ہے وہ ملعون و مغضوب و مردود ہے
کرو تم اگر راہِ حق میں سفر نہ مارو کسی کو پئے مال و زر
ملے راہ میں گر کوئی اَجنبی عقیدے کی تحقیق ہے لازمی
اگر جوش میں خود کرے وہ سَلام لگاؤ نہ تم کفر کا اِتّہام
تمہیں تو ہے بس خواہشِ مال و زر حقیقت کی رکھتے نہیں کچھ خبر
اگر مال و زر کی ہے خواہش تمہیں خدا تم کو دے گا بڑی دولتیں
بھی اپنے ماضی پہ ڈالی نظر یونہیں تم بھی تھے کفر کی راہ پر
ملہ تم پہ خالق کا احساں ہوا کہ ہر اک مُشرّف بہ ایماں ہوا
غرض خوب تحقیق سے کام لو کسی کو اگر قتل کرنے چلو ۱۲
جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام خبردار ہے اُن سے ربِّ انام
جو محفوظ رہیں جنگ سے اہلِ دیں خدا کی نظر میں وہ مُجرم نہیں
سوا اِن کے جو گھر میں بیٹھا رہا وہ ہرگز نہیں اُن کا ہم مرتبہ
ہے خوشنودیٔ حق کا جس کو خیال رہِ حق میں دیتے ہیں جو جان و مال
کریں پیش جو راہِ خدا میں جہاد ہو پیشِ نظر دینِ حق کا مُفاد
نہ تن کی ہو پروا نہ دھن کا خیال وہ رکھتے ہیں اُس پر فضیلت کمال
جو بیٹھا رہا گھر میں وقتِ جہاد تقاضا ہے نظر جس کو اپنا مفاد
خدا نے سبھی اہلِ اسلام سے ہیں یوں تو بھلائی کے وعدے کیے

Marfat.com

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ۹۵ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۹۶ ع ۱۳ ۵ ۱۰

اور بزرگی دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اوپر بیٹھ رہنے والوں کے ثواب بڑا ۹۵ درجے اپنی طرف سے اور بخشش اور مہربانی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۹۶

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ۹۷ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ۹۸ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۹۹ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۰۰ ع ۱۴ ۱۱

بیشک جو لوگ کہ قبض کرتے ہیں ان کو فرشتے کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں جانوں اپنی کو کہتے ہیں کس دین میں تھے تم کہتے ہیں تھے ہم ناتوان بیچ زمین کے کہتے ہیں کیا نہ تھی زمین خدا تعالیٰ کی کشادہ پس وطن چھوڑ کر جاتے تم بیچ اس کے پس یہ لوگ جگہ رہنے انکی دوزخ ہے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۹۷ مگر ناتوان مردوں سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے کہ نہیں کر سکتے بہانہ اور نہیں پاتے راہ ۹۸ پس یہ لوگ شتاب ہے اللہ یہ کہ معاف کرے ان سے اور ہے اللہ بخشنے والا ۹۹ اور جو کوئی وطن چھوڑ کر جاوے بیچ راہ اللہ کے پاوے بیچ زمین کے جگہ بہت اور کشادگی اور جو کوئی نکلے گھر اپنے سے وطن چھوڑ کر طرف اللہ کی اور رسول اس کے کی پھر پا لیوے اس کو موت پس تحقیق پڑا ثواب اس کا اوپر ذمے اللہ کے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۱۰۰

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اور جس وقت چلو تم بیچ زمین کے پس نہیں اوپر تمہارے گناہ

Marfat.com

مگر غازیانِ خوش انجام کا ہے خانہ نشینوں سے رتبہ سوا
وہ پائیں گے جنّت میں اجرِ عظیم بہت مہرباں ہوگا ربِّ کریم
کیے جائیں گے اُن کے رتبے بلند ملے گا انہیں مسکنِ دل پسند
بہت مہرباں ہوگا پروردگار کریں گی انہیں بخششیں ہم کنار
وہ رحمت کے سائے میں ہونگے مقیم خدا ہے بڑا ہی غفور الرّحیم
ستم اپنی جاں پر جو کرتے رہے یہاں تک کہ دنیا سے جانے لگے
کریں گے یہ آکر فرشتے بیاں گذارا ہے کس طرح دورِ جہاں
کہیں گے فرشتوں سے وہ نابکار بتائیں تمہیں اپنا کیا حالِ زار
ہمیں کفر نے بے سہارا کیا بہت بیکسی میں گذارا کیا
فرشتے انہیں پھر یہ دیں گے جواب ارے تم بڑے ہی ہو خانہ خراب
زمینِ کُشادہ میں اللہ کی ۱۲ نہ گنجائش اتنی بھی تم کو ملی
کہ جانے کہیں اپنا گھر چھوڑ کر ملے گا انہیں پس جہنّم میں گھر
وہاں ان پہ ہوگا خدا کا عذاب جہنّم ہے کیا ہی مقامِ خراب
وہ اطفال اور ناتواں مرد و زن جو ہیں کافروں میں اسیرِ محن
کہ تدبیر کرنے کا یارا نہیں سوا بیکسی کے سہارا نہیں
خدا بخش دے گا سب انکے قصور کہ ہے ذات اس کی رحیم و غفور
وطن جس نے چھوڑا برائے خدا وہ دنیا میں وُسعت بہت پائے گا
کیا جس نے ہجرت کو دل سے قبول چلا گھر سے سوئے خدا و رسول
مگر موت نے راہ میں آ لیا خدا پر ثواب اس کا لازم ہوا
خدا تو ہے خود ہی شفیق و رحیم ہے لطف و کرم اس کی خُو قدیم
سفر میں اگر ہو مسلماں کوئی نہیں اس میں اللہ کی ناخوشی

Marfat.com

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
کہ کوتاہ کرو تم نماز سے اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں
اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ ڈالیں تمکو وہ لوگ کہ کافر ہوئے تحقیق کافر
وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ ہیں واسطے تمہارے دشمن ظاہر ۱۰۱ اور جبوقت ہووے تو بیچ ان کے
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ پس قائم کرے واسطے ان کے نماز پس چاہیے کہ کھڑی
وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۖ ہووے ایک جماعت انمیں سے ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیوں
فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ ہتھیار اپنے پس جب وقت سجدہ کریں
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا پس چاہیے کہ ہو جاویں پیچھے تمہارے اور چاہیے کہ
فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ آوے ایک جماعت
وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور کہ نہیں نماز پڑھی انہوں نے پس نماز پڑھیں ساتھ تیرے اور چاہیے
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ کہ یوں بچاوے اپنا اور ہتھیار اپنے دوست رکھتے ہیں وہ جو کافر ہیں کاش
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى کہ غافل ہو تم
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ ہتھیاروں اپنے سے اور اسباب اپنے سے پس جھک آویں
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اوپر تمہارے جھک آنا یکبارگی اور نہیں گناہ اوپر تمہارے
اگر ہو تم کو ایذا مینہ سے یا ہو تم بیمار یہ کہ رکھدو ہتھیار اپنے اور لو بچاؤ
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ اپنا تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے ۱۰۲
واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ پس جب تمام کر چکو نماز کو پس یاد کرو
قِيَامًا وَّقُعُوْدًا اللہ کو کھڑے اور بیٹھے
وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ اور اوپر کروٹوں اپنی کے
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ پس جب آرام پاؤ تم
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ پس سیدھا کرو نماز کو تحقیق نماز ہے اوپر مسلمانوں کے لکھی ہوئی
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وقت مقرر کی ۱۰۳
وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اور مت سستی کرو بیچ ڈھونڈنے قوم کے

Marfat.com

سرِ قصرِ وہ پنجگانہ نماز ہو گر خوفِ کفّارِ فتنہ طراز
یہ کافر یہ بد باطن و زشت خو ہیں ظاہر بظاہر تمہارے عدو
اگر حالتِ جنگ ہو اے نبی پڑھو یوں نماز اپنے معبود کی
عبادت کی جب تم کرو ابتدا بڑھے اک جماعت پئے اِقتدا
مُخالف سے خطرے کے پیشِ نظر سجائے رہیں اپنے تیغ و تبر
غرض جب یہ سجدے ادا کر چکیں تو فوراً وہاں سے وہ پیچھے ہٹیں
بڑھیں اب وہ لے کر جبینِ نیاز ابھی تک نہ تھے جو شریکِ نماز
جھکائیں خدا کی عبادت میں سر رکھیں اپنے ہمراہ تیغ و سپر
ملیں کفر کی کوششیں خاک میں وہ ظالم ہیں ہر دم اِسی تاک میں
کہ جیسے ہی دیکھو تم آلاتِ حرب لگائیں وہ اِک بارگی تم پہ ضرب
اگر تم کو بارش سے آزار ہو علالت میں یا اَسلحہ بار ہو
یہ ہے ایسی صورت میں اذنِ خدا کرو اپنے ہتھیار تن سے جُدا
مخالف کے جب تک مقابل رہو حفاظت سے تم اپنی غافل نہ ہو
یہ کافر بحکم خدائے جلیل قیامت میں ہوں گے نہایت ذلیل
نماز اس طرح جب ادا کر چکو خدا کے تصوّر سے غافل نہ ہو
کرو جب کہیں پر قعود و قیام رہے دل کو یادِ خدا ہی سے کام
جو لیٹو تو لب پر ہو ذکرِ خدا جو کروٹ بھی بدلو تو فکرِ خدا
مگر آئے جب دورِ امن و اماں فنا ہوں لڑائی کی چنگاریاں
نماز میں پڑھو حسبِ معمول تم رہو ذکرِ خالق میں مشغول تم
یہ ہیں فرض سب مومنوں کے لئے ہیں اوقات بھی اِن کے لکھے ہوئے
لڑائی سے کافر کریں جب فرار تعاقب میں سُستی نہ ہو زینہار

۲۶۳۲

Marfat.com

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ اگر ہوتم درد کھینچتے پس تحقیق
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وہ بھی درد کھینچتے ہیں جیسے درد کھینچتے ہوتم اور امید
ع ۱۵ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱۰۴ رکھتے ہوتم خدا سے جو کچھ کہ نہ امید رکھتے وہ اور ہے اللہ جاننے
۱۲ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ والا حکمت والا ۱۰۵ تحقیق نازل کی ہم نے طرف تیری
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کرے تو درمیان لوگوں
بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ کے ساتھ اس چیز کے کہ دکھلاتا ہے تجھ کو اللہ اور
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۱۰۵ لا ۱۰۵: خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ مت ہو اور بخشش مانگ اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۰۶ ج تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۱۰۶
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ د ط اور مت جھگڑ تو ان لوگوں کی
طرف سے کہ خیانت کرتے ہیں
جانوں اپنی کو تحقیق اللہ نہیں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۱۰۷ ج دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ ۱۰۸ خیانت کرنے والا گنہگار ۱۰۷
چھپتے ہیں لوگوں سے
وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ اور نہیں چھپ سکتے اللہ سے اور وہ ساتھ ان کے
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ ہے جس وقت مصلحت کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں پسند کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۱۰۸ بات سے اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے
کہ کرتے ہیں گھیرنے والا ۱۰۸
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ف ہاں تم یہ لوگ
فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تم نے ان کی طرف سے پیچ زندگانی
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۱۰۹ دنیا کے پس کون جھگڑے گا اللہ
سے ان کی طرف سے دن قیامت کے یا کون
شخص ہوگا اوپر ان کے کارساز ۱۰۹
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ اور جو کوئی کام کرے برا یا ظلم کرے
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۱۰ جان اپنی کو پھر بخشش مانگے اللہ سے
پاوے گا اللہ کو بخشنے والا
مہربان ۱۱۰
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ اور جو کوئی کما دے گناہ
پس سوائے اس کے نہیں
کہ کماتا ہے اس کو اوپر جان اپنی کے

Marfat.com

کیا ہے تمہیں جنگ نے گر نڈھال ہوا ہے یہی دشمنوں کا بھی حال
مگر جس جزا کا ہے تم کو یقیں وہ اُن کافروں کو مَیسّر نہیں
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا نہیں اُس کی حِکمت کی کچھ انتہا
ملی اے نبی تم کو برحق کتاب ہدایت سے ہوں تاکہ سب فیضیاب
تنازع ہو لوگوں میں جب رونما اِسی کے مطابق کرو فیصلہ
کہ مومن اُسی راستے پر چلے دکھایا ہے جو تم کو اللہ نے
وکالت نہ ان کی کرو بھول کر خیانت جو کرتے ہیں شام و سحر
خدا سے کرو مغفرت کی دعا کرے تاکہ وہ تم پہ لطف و عطا
خدا ہے بڑا ہی غفور الرحیم ہے لطف و کرم اس کی خوئے قدیم
خیانت جو کرتے ہیں اپنی سدا حمایت نہ ان کی بھی کرنا ذرا
گنہگار و خائن ہیں جو بدیقیں خدا بھی انہیں دوست رکھتا نہیں
چھپاتے ہیں لوگوں سے وہ اپنے راز ہے واقف مگر خالقِ بے نیاز
خدا تو ہے اُس وقت بھی اُنکے پاس شبِ تار میں جب وہ حق ناشناس
بہم کرتے ہیں اس طرح مشورے کہ اللہ بھی اُن سے نفرت کرے
بہرحال جو کچھ وہ کرتے ہیں کام احاطہ کئے ہے خدا لاکلام
ارے تم عبث حق سے بیزار ہو کہ دنیا میں اُن کے طرفدار ہو
مگر کس میں ہوگی یہ تابِ تواں قیامت میں پیشِ خدائے زماں
جو ان کا طرفدار ہو کر لڑے وکالت ہی یا اُن کی بڑھ کر کرے
کیا نفس پر جس نے ظلم صریح ہوا یا عمل اس سے کوئی قبیح ۱۲
اگر حق سے بخشش کی مانگے دعا غفور الرحیم اس کو وہ پائے گا
گناہوں کا جس نے کیا ارتکاب کیا اس نے اپنا ہی خانہ خراب

۲۴۵۴

Marfat.com

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱۱۱ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۱۱۱

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا اور جو کوئی کماوے کچھ خطا
یا گناہ پھر تہمت لگاوے ساتھ اس کے
بے گناہ کو پس تحقیق اٹھا لیا اس نے بہتان
اور گناہ ظاہر ۱۱۲

فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۱۱۲ ع ۸ ۱۶

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ ۱۳ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تیرے اور رحمت
اسکی البتہ قصد کیا تھا ایک جماعت نے
ان میں سے کہ بہکا دیں تجھ کو
اور نہ بہکاویں مگر جانوں اپنی کو
اور نہیں ضرر پہنچا دیں گے تجھ کو کچھ

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور اتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور
حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا
اور ہے فضل اللہ کا اوپر تیرے بڑا ۱۱۳

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۱۱۳

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ نہیں ہے بھلائی بیچ بہت مصلحتوں انکی کے
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات
اَوْ مَعْرُوْفٍ کے یا ساتھ اچھی بات کے
اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ یا صلح کر دینے کے درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے یہ واسطے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ڈھونڈنے رضامندی اللہ کے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۱۱۴ پس البتہ دیویں گے ہم اس کو ثواب بڑا ۱۱۴

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى اور جو لوں
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ برخلاف کرے رسول کے پیچھے اس کے کہ ظاہر
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى ہوں واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوائے راہ
وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ مسلمانوں کے متوجہ کریں گے ہم اسکو جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل
کریں گے ہم اس کو دوزخ میں

Marfat.com

خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا ۱۲ نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
خطا یا گنہ کا کیا جس نے کام لگایا مگر غیر پر اتّہام
یقیناً یہ ہے افترائے قبیح ہوا اُس سے سرزد گناہِ صریح
اگر تم پہ ہوتا نہ فضلِ خدا اگر ساتھ دیتی نہ رحمت سدا
تو مکے کے کچھ کافر و مشرکیں ارادہ یہ کرنے کو تھے بالیقیں
کہ راہِ خدا سے تمہیں پھیر دیں فروغِ جہالت کا ساماں کریں
مگر ہے یہ اُن کی سمجھ کا قصور ہدایت سے خود ہوتے جاتے ہیں دور
یہ کتنی ہی کرتے رہیں کوششیں ذرا بھی نہ بہکا سکیں گے تمہیں
خدا ہی نے بخشی ہے تم کو کتاب کیا درسِ حکمت سے بھی فیضیاب
تمہیں تھا نہ جس بات کا کچھ پتا خدا نے کیا علم اُس کا عطا
کرو شکرِ حق اے رسولِ کریم کہ خالق کا ہے تم پہ فضلِ عظیم
وہ چھپ چھپ کے کرتے ہیں جو گفتگو نہیں اس میں اکثر بھلائی کی بو
مگر دے جو خیرات کا مشورہ کہ ہوں مطمئن مفلس و غمزدہ
بھلائی کی جانب بُلاتا رہے رہِ راست سب کو دکھاتا رہے
ہو پیدا اگر قوم میں اختلاف دلوں کو کرے اہلِ ایماں کے صاف
جو کرتا ہے ایسے سعادت کے کام کہ خوشنود ہو اُس سے ربِّ انام
خدا اجر دے گا اسے بے بہا نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا
رہِ راست جس پر عیاں ہو چکی مگر وہ نبی سے کرے سرکشی
چلے چھوڑ کر اہلِ ایماں کی راہ پھرائے ہدایت سے اپنی نگاہ
خدا بھی وہیں لے چلے گا اُسے سمجھتا ہے وہ اپنی منزل جسے
بالآخر جہنّم میں جائے گا وہ سزا کفر کی اپنے پائے گا وہ

۲۶۷۲

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵ اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۱۱۵

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ تحقیق اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جاوے

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ ساتھ اس کے اور بخشتا ہے سوائے اسکے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ واسطے جس کے چاہے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور ۱۱۶

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ نہیں پکارتے سوائے اس کے مگر عورتوں کو

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لا اور نہیں پکارتے مگر شیطان سرکش کو ۱۱۷

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ لعنت کی ہے اسکو اللہ نے

وَقَالَ اور کہا اس نے البتہ لوں گا میں

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ سے بندوں تیرے سے ایک حصہ مقرر ۱۱۸

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ اور البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو اور آرزوئیں

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ دلاؤں گا ان کو اور البتہ حکم کروں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ انکو پس البتہ کاٹیں گے کان جانوروں کے اور

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ البتہ حکم کروں گا انکو پس پھر ڈالیں گے

فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ ۭ پیدائش خدا کی کو اور جو کوئی پکڑے شیطان کو دوست

سوائے اللہ کے پس تحقیق ٹوٹا پایا ٹوٹا ظاہر ۱۱۹

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وعدہ دیتا ہے ان کو اور آرزوئیں دلاتا ہے ان کو

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اور نہیں وعدہ دیتا انکو شیطان مگر فریب کا ۱۲۰

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ یہ لوگ جگہ ان کی دوزخ ہے اور نہ پاویں

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ گے اس سے بھاگنا ۱۲۱

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ البتہ داخل کریں گے ہم ان

کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے نہریں

اِدھر آہ و زاری اُدھر پیچ و تاب — بہم بھی ہے گویا اثر

اگر شرک میں ہو کوئی مبتلا ۱۲ — اسے تو نہ بخشے گا ہرگز خدا

معاصی ہیں اِس کے سوا جس قدر — یہ پھر اُس کی مرضی پہ ہے منحصر

جسے چاہے وقفِ عنایت کرے — گنہگار پر اپنی رحمت کرے

مگر شرک میں جو ہوا مبتلا — بھٹک کر بہت دور وہ ہو گیا

خدا کی نہیں ان کو پروا کوئی — عبادت وہ کرتے ہیں اَصنام کی

وہ قائل ہیں شیطانِ مردود کے — بلاتے ہیں وقتِ مصیبت اُسے

مگر وہ تو ہے ذاتِ باطل خرام — خدا اس پہ کرتا ہے لعنت مدام

اسی نے کہا تھا برونِ ازل — حضورِ خداوندِ عزّ و جل

نکالا ہے جنت سے تو نے مجھے — میں چھینوں گا کچھ تجھ سے بندے ترے

بناؤں گا اپنا انہیں ہم خیال — بچھاؤں گا ہر سو امیدوں کے جال

سکھاؤں گا ایسے طریقے اُنھیں — کہ حیواں کے کانوں کو چیرا کریں

جہالت کی شکلیں بنائیں گے وہ — تری خلقتوں کو مٹائیں گے وہ

بنائے جو شیطاں کو اپنا ولی — خدا کی نہ ہو اس کو پروا کوئی

خسارہ ہے اُس کے لئے سربسر — ملے گا اسے نارِ دوزخ میں گھر

بڑے تم سے اقرار کرتا ہے وہ — تمنّا کو بیدار کرتا ہے وہ

نہیں اُس میں ہرگز صداقت کی بو — فریب اُس کی عادت دغا اسکی خو

بنائے گا شیطاں کو جو راہبر ۱۲ — وہ ہوگا اسیرِ عذابِ سقر

رہے گا اسی میں بحالِ تباہ — ملے گی نہ واں سے نکلنے کی راہ

مگر راہِ ایماں پہ چلتا ہے جو — ہمیشہ عمل نیک کرتا ہے جو

وہ پائے گا جائیر باغِ جناں — نشیبوں میں ہیں جس کے ہنریں رواں

۲۶۹۵

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس کے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے سچ اور کون
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ ہے بات میں ۱۲۲
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ نہیں موافق آرزو تمہاری کے اور نہ
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ موافق آرزو اہل کتاب کے جو کوئی عمل کرے برا بدلہ دیا
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ جائے گا ساتھ اس کے اور نہ
پاوے سوائے اللہ کے دوست اور
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى نہ مدد دینے والا ۱۲۳
اور جو کوئی عمل کرے اچھا مرد کی صنم
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ سے ہو یا عورت ہو اور وہ ایمان
والا ہو پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت
وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ میں اور نہ ظلم کئے جاویں گے کھجور کے شگاف برابر
۱۲۴
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ اور کون ہے بہتر دین میں اس
وَهُوَ مُحْسِنٌ شخص سے کہ مطیع کرے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ نیکی کرنے والا
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ ہو اور پیروی کرے دین ابراہیم حنیف کی اور پکڑا
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ اللہ نے ابراہیم کو دوست ۱۲۵
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع ۱۱ کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور ہے اللہ ہر ۱۸ ۱۵
چیز کو گھیرنے والا ۱۲۶
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے بیچ عورتوں کے کہہ
اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو بیچ ان کے اور جو چیز کہ پڑھی جاتی ہے
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ اوپر تمہارے بیچ کتاب کے بیچ حق
الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ یتیم عورتوں
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ کے جن کو نہیں دیتے تم ان کو جو کچھ لکھا گیا
وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ ہے واسطے انکے اور رغبت کرتے ہو نہ نکاح کرو ان کو
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ اور بیچ ناتوان کے
لڑکوں سے اور یہ کہ
قائم رہو تم واسطے یتیموں کے ساتھ انصاف کے اور جو کچھ کرو تم بھلائی سے پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس کے جاننے والا ۱۲۷

اسی میں ہمیشہ کرے گا قیام — سنے گا نہ رنج و مصیبت کا نام
یہ ہے وعدۂ خالقِ بے نیاز — کوئی اُس سے بڑھ کر بھی ہے راستباز
یہود و نصاریٰ ہوں یا اہلِ دیں — کسی کی تمنّا سے حاصل نہیں
بدی سے جو رکھّے گا دنیا میں کام — سزا اُس کی پائے گا وہ لاکلام
بجُز ذاتِ خلّاقِ کون و مکاں — مددگار ہو گا نہ کوئی وہاں
کریں گے عملِ نیک جو پاکباز — نہیں مرد و زن کا کوئی امتیاز
اگر دل میں ایماں بھی ہے جلوہ گر — ملے گا اُنہیں باغِ جنّت میں گھر
رہے گا ہمیشہ خدا مہرباں — نہ ہوں گی ذرا اُن کی حق تلفیاں
کوئی اُس سے بہتر بھی ہے دیندار — جھکائے جو سر پیشِ پروردگار
کرے نیک اعمال شام و سحر — رکھے ان طریقوں کو پیشِ نظر
رہے جن پہ قائم خلیلِ خدا — نہ تھا جن کو باطل سے کچھ واسطہ
بیاں اُن کی کیونکر ہو شانِ جلیل — کہ خالق نے اپنا بنایا خلیل
تصرّف ہے ہر شے پہ اللہ کا — زمیں پر ہو یا زیبِ عرشِ علا
ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت اُسے — ہر اک چیز کو ہے وہ گھیرے ہوئے
کہو ان سے تم اے رسولِ عرب — جو کرتے ہیں آ آ کے فتویٰ طلب
کہ تم میں جو ہیں بے پدر لڑکیاں — نکاح ان سے مشروع ہے بے گماں
جو گزرا ہے قبل اس کے حکمِ خدا — وہ صرف ان یتیموں کے بارے میں تھا
جنہیں عقد میں اپنے لاتے ہو تم — مگر مہر سے دل چُراتے ہو تم
جو اطفال ہیں بے کس و ناتواں — کبھی اُن کو پہنچے نہ تم سے زیاں
یتیموں سے انصاف کرتے رہو — عذابِ الٰہی سے ڈرتے رہو
بشر جو بھی کرتا ہے نیکی کا کام — خدا جانتا ہے اُسے لاکلام

۲۷۱۶

Marfat.com

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا اور اگر ایک عورت ڈرے خاوند اپنے سے
نُشُوْزًا لڑنا
اَوْ اِعْرَاضًا یا منہ پھرنا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ پس نہیں گناہ اوپر ان کے یہ کہ
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ صلح کریں درمیان اپنے صلح اور صلح بہتر ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا اور حاضر کی گئیں جانیں بخیلی
وَتَتَّقُوْا پر اور اگر احسان کرو تم اور پرہیزگاری کرو پس
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۱۲۸ تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ۱۲۸
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اور ہرگز نہ کر سکو گے تم یہ
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ کہ عدل کرو درمیان عورتوں کے اور اگرچہ
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ حرص کرو تم پس مت جھک جاؤ تم جھک جانا
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ پس چھوڑ دو ان کو جیسے لٹکی ہوئی
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا اور اگر صلح کرو تم اور ڈرو پس تحقیق
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۲۹ اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۱۲۹
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا اور اگر جدے ہو جاویں دونو
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ بے پروا کر دے گا اللہ ہر ایک کو کشائش اپنی
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۱۳۰ سے اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ البتہ تحقیق وصیت کی ہم نے ان لوگوں کو کہ دیے گئے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ ہیں کتاب پہلے تم سے اور تم کو یہ کہ پرہیزگاری کرو اللہ
کی اور اگر کفر کرو پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

Marfat.com

اگر کوئی خاتون شادی شدہ ۔۔۔ ہے شوہر سے اِس خوف میں مُبتلا
کہ رکھوں گی جب اُس کے گھر میں قدم ۔۔۔ بہت مجھ پہ ڈھائے گا ظلم و ستم
کرے گا نہ اُنس و محبت سے بات ۔۔۔ نہ سمجھے گا اپنی شریکِ حیات
تو ہرگز نہیں اِس میں کوئی ضرر ۔۔۔ اگر صلح کر لیں کسی شرط پر
ہے بہتر کہ قائم رہے اِتّفاق ۔۔۔ نہ واقع ہو تا حدِّ امکان طلاق
ہے تھوڑا بہت بُخل ہر شخص میں ۔۔۔ مُروّت سے دونوں اگر کام لیں
کریں خرچ آپس میں وہ مال و زر ۔۔۔ بچیں سخت گیری سے باہم دگر
کرے گا کرم ربِّ عزّ و جل ۔۔۔ کہ وہ جانتا ہے تمہارے عمل
کرو کتنی ہی کوششیں صبح و شام ۔۔۔ تمہاری سکنت سے یہ باہر ہے کام
کہ پیش آؤ یکساں کُل ازواج سے ۔۔۔ کسی کو نہ شکوے کا موقع ملے
مگر ناروا یہ بھی ہے کس قدر ۔۔۔ کہ مائل رہو ایک پر اِس قدر
تمہاری جو ہیں دوسری عورتیں ۔۔۔ وہ رنج و الم میں مُعلّق رہیں
اگر اس طریقے سے بچتے رہو ۔۔۔ کچھ اُن کی بھی دِلجوئی کرتے رہو
تو بخشے گا تم کو خدائے کریم ۔۔۔ کہ ہے ذات اُس کی غفور الرّحیم
اگر مل کے باہم نہ وہ رہ سکیں ۔۔۔ خدا کے کرم پر بھروسا کریں
کشائش سے اپنی خدا جلد ہی ۔۔۔ کرے گا اُنہیں خود کفیل و غنی
نہیں اُسکی وسعت کی کچھ انتہا ۔۔۔ وہ ہے صاحبِ حکمت کاملہ
ہر اک شے اُسی کے خزانے میں ہے ۔۔۔ زمیں میں ہے یا آسمانوں میں ہے
ملی جن کو پہلے کتابِ خدا ۔۔۔ انہیں بھی یہی اُس کا تھا مشورہ
تمہیں بھی ہے تاکید اُس کی یہی ۔۔۔ نہ خوفِ خدا سے ہو غافل کبھی
اگر کفر میں تم ہوئے مُبتلا ۱۲ ۔۔۔ خدا ہی ہے مختارِ ارض و سما

۲۷ ۳۷

Marfat.com

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۱۳۱ اور ہے اللہ بے پروا تعریف کیا گیا ۱۳۱

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور ۱۳۲

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۱۳۲ بیچ زمین کے ہے اور کفایت ہے اللہ کام بنانیوالا

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اگر چاہے لے جاوے تم کو اے لوگو اور لے آوے اوروں کو اور ۱۳۳

وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۱۳۳ ہے اللہ اوپر اسکے قادر

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا جو کوئی چاہتا ہے ثواب دنیا کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط پس نزدیک اللہ کے ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۱۳۴ ع ۱۹ ۸ اور ہے اللہ سننے والا دیکھنے والا ۱۳۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ ۱۶ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم اٹھنے والے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ قائم رہنے والے ساتھ انصاف کے گواہی دینے والے واسطے خدا کے

وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اور اگرچہ اوپر جانوں اپنی کے ہو

اَوِ الْوَالِدَيْنِ یا اوپر ماں باپ کے

وَالْاَقْرَبِيْنَ ج اور قرابت والوں کے

اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا اور ہووے شخص دولتمند یا فقیر

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا قف پس اللہ بہت مہربان ہے ساتھ ان کے

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ج پس مت پیروی کرو خواہش کی بیچ اس کے کہ عدل

وَاِنْ تَلْوٗٓا کرو اور اگر پیچ دو

اَوْ تُعْرِضُوْا یا اعراض کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۱۳۵ پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ۱۳۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ ساتھ

وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ اللہ کے اور رسول اسکے اور کتاب کے

Marfat.com

نہیں کوئی قدرت سے اُس کی بعید — کہ ہے ذات اُس کی غنی و حمید
زمیں یا فلک پر ہے جسکا وجود — ہے مختارِ کُل اُس کا ربِّ ودود
کوئی اس کا مدِّ مقابل نہیں — وہ کافی ہے امداد کو بالیقیں
اگر چاہے خلّاقِ کون و مکاں — مٹا دے ابھی سب کا نام و نشاں
بسائے نئی قوم سے یہ زمیں — کہ قادر خدا اِس پہ ہے بالیقیں
جسے ہے یہ خواہش کہ ربِّ علا — کرے اَجر دُنیا میں مجھ کو عطا
تو بے شک وہ رکھتا ہے سارے ثواب — ہیں دنیا و عقبیٰ کے جتنے ثواب
خبردار رہے سب سے ربِّ قدیر — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و بصیر
یہ ہے اہلِ ایماں کے شایانِ شاں — نہ ہوں عدل و انصاف سے سرگراں
طلب ہوں شہادت کو وہ جس گھڑی — کریں قولِ حق سے نہ پہلو تہی ۱۲
مُضر ہو اگرچہ خود ان کے لئے — کہ ہیں اس میں پنہاں بڑے فائدے
ہو نقصاں اگر ان کے ماں باپ کا — کریں وہ نہ اِس کی بھی پروا ذرا
عزیزوں کو گر ہو مضرّت رساں — صداقت سے پھر بھی نہ روکیں زباں
نظر میں رہے نفعِ دنیا حقیر — نہ ہو امتیازِ امیر و فقیر ۱۲
عبث ہیں کسی کی طرفداریاں — مُقدّم ہے ذاتِ خدائے زباں
مناسب نہیں عدل میں کجروی — نہ وہ خواہشوں کی کریں پیروی
نہ اس طرح جا کر بنائیں وہ بات — کہ تائیدِ باطل بھی ہو حق کے ساتھ
عدالت میں ہوں پیشِ حسبِ طلب — کہ انکار ہے معصیت کا سبب
عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر — یقیناً خدا اُن سے ہے باخبر
ہے گر تم کو دعوائے دینِ خدا — کرو دل میں راسخ یقینِ خدا
پیمبر کی کرتے رہو پیروی — نہ قرآں سے ہرگز تغافل کبھی

۲۷۵۸

Marfat.com

الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ — جو اتاری ہے اوپر رسول اپنے
وَالْكِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ — اور کتاب کے جو اتاری ہے
مِنْ قَبْلُ ؕ — پہلے اس سے
وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ — اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے اور فرشتوں
وَكُتُبِهٖ — اس کے کے اور کتابوں اسکی کے
وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ — اور رسولوں اس کے کے اور دن پچھلے کے
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾ — پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور ۱۳۶
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا — تحقیق جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے
ثُمَّ اٰمَنُوْا — پھر ایمان لائے
ثُمَّ كَفَرُوْا — پھر کافر ہوئے
ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا — پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہیں اللہ یہ کہ بخشے ان کو اور نہ یہ
لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ﴿۱۳۷﴾ ؕ — کہ دکھاوے انکو راہ ۱۳۷
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا ﴿۱۳۸﴾ — خوشخبری دے منافقوں کو ساتھ اس
الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ — کے کہ واسطے انکے عذاب کے دردینے والا ۱۳۸
اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ — وہ لوگ جو پکڑتے ہیں کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے آیا چاہتے ہیں نزدیک
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ﴿۱۳۹﴾ ؕ — انکے عزت پس تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے تمام ۱۳۹
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ — اور تحقیق اتارا اوپر تمہارے
اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَاُ بِهَا — بیچ کتاب کے یہ کہ جب سنو تم نشانیوں اللہ کی کو
فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ — کہ کفر کیا جاتا ہے ساتھ انکے اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے ساتھ ان کے
حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖٓ — پس مت بیٹھو ساتھ ان کے یہاں تک کہ بحث
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ — کریں بیچ بات کے سوائے اس کے تحقیق تم اسوقت مانند انکے ہو

الله ہنسی کو جا ہے عزت دے

Marfat.com

یہ قرآنِ برحق کتابِ خدا — تمہارے پیمبر پہ نازل ہوا
رکھو دل میں یہ بھی ہمیشہ یقیں — کتابیں جو قبل اِس کے نازل ہوئیں
خدا کی طرف سے تھا اُن کا نزول — تھے موسیٰ و عیسیٰ بھی برحق رسول
مگر جس نے انکارِ خالق کیا — وجودِ ملائک کا منکر ہوا ۱۲
کتابیں جو دنیا میں نازل ہوئیں — نہ ان کی صداقت کا لایا یقیں
رسولوں کی تکذیب ہے جسکا کام — قیامت کا منکر ہے جو کج خرام
تو گمراہیوں میں ہوا مبتلا — رہِ راست سے دور وہ ہو گیا
جو ایمان رکھتا تھا اللہ پر — مگر پھر چلا کفر کی راہ پر
گزرنے نہ پائی تھی مُدّت ہوا — وہ پھر راہِ ایماں پہ چلنے لگا
یکایک پڑا عقل میں پھر فتور — کیا کفر نے اسکو ایماں سے دور
بڑھا رات دن وہ غلط راہ پر — ہوا کفر اب سخت سے سخت تر
خدا بھی نہ بخشے گا اُس کا قصور — رہے گا وہ راہِ ہدایت سے دور
منافق کو مژدہ سنا دو ذرا — کہ ہو گی بہت سخت اُس کی سزا
مسلماں سے کر کے کنارہ کشی — بناتے ہیں کافر کو اپنا ولی
سمجھتے ہیں کیا دل میں وہ بدشعار — کہ اِس طرح ہو جائیں گے ذی وقار
اُنہیں کاش اتنا ہی ہوتا پتا — کہ ہے ساری عزّت کا مالک خدا
نصیحت یہ پہلے بھی ہے آ چکی — اگر تم سُنو ایسی باتیں کبھی
کہ ہوتی ہو تکفیرِ آیاتِ رب — اڑاتے ہوں اُن کی ہنسی بے ادب
یہ ہے تم کو تاکید اے اہلِ دیں — کبھی جا کے بیٹھو نہ اُن کے قریں
یہاں تک کہ وہ کافر کینہ جُو — کسی اور شے پر کریں گفتگو
نہ مانا اگر حکمِ پروردگار — تم اُس وقت ہو گے اُنہیں میں شمار ؛

۲۷۷۹

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ تحقیق اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں کو اور
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ۱۴۰ کافروں کو بیچ دوزخ کے سب کو ۱۴۰
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ وہ لوگ کہ انتظار کرتے ہیں ساتھ
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا تمہارے پس اگر ہوئی واسطے تمہارے فتح خدا
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے
وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اور اگر ہووے واسطے کافروں کے کچھ حصہ
اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ کہتے ہیں کیا نہ غالب آئے تھے ہم اوپر تمہارے
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اور نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو مسلمانوں سے پس اللہ حکم
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے اور ہرگز
وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۱۴۱ ع نہ کرے گا اللہ واسطے کافروں
کے اوپر مسلمانوں کے راہ ۱۴۱ ع
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ تحقیق منافق
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ فریب دیتے ہیں اللہ کو
وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ اور وہ فریب دینے والا ہے انکو
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کے
يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے دکھلاتے ہیں لوگوں کو
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۱۴۲ۙ اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر تھوڑا ۱۴۲
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۫ دھگڑمگی میں ہیں درمیان اسکے نہ طرف انکے اور نہ طرف
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ انکے اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاویگا تو
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۱۴۳ واسطے اس کے راہ ۱۴۳ اے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۱۴۴ کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے
کیا چاہتے ہو تم یہ کہ کرو واسطے اللہ کے اوپر تمہارے غلبہ ظاہر ۱۴۴

اے ایمان والو مسلمانوں کے کافروں کو دوست نہ بناؤ

Marfat.com

خبر تم کو دیتا ہے ربِّ علا — کہ جو لوگ ہیں کفر میں مبتلا
منافق ہیں یا جس قدر آبنی — جہنّم میں ہوں گے اکٹھے سبھی
یہ ہے انتظار ان کو صبح و مسا — کہ دیکھیں لڑائی میں ہوتا ہے کیا
اگر فوجِ کفّار کھائے شکست — یہ کہتے ہیں آ آ کے موقع پرست
ہمیں کون کہتا ہے بد اعتقاد — نہ ہم لوگ تھے کیا شریکِ جہاد
ہوا اگر مخالف کا پلّہ گراں — یہ جا جا کے کرتے ہیں اُن سے بیاں
ہمیں تم پہ تھی ہر طرح فوقیت — کہ باقی رہی تھی نہ تم میں سکت
قریں تھی مسلماں سے فتح و ظفر — تمہیں ہم نے ان سے بچایا مگر
ابھی خوب کر لیں یہ مکر و دغا — قیامت میں ہو جائے گا فیصلہ
خدا کو یہ ہرگز گوارا نہیں — کہ کافر سے مغلوب ہوں مومنیں
دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے نفاق — گزرتی ہے تائیدِ حق ان کو شاق
یہ باطن وہ حامی ہیں کفّار کے — مگر مکر کرتے ہیں اللہ سے
خدا نے بھی دھوکا دیا ہے اُنہیں — کہ باطل کو وہ حق سمجھتے رہیں
جب آتے ہیں مسجد میں وہ بدگماں — گزرتا ہے ان کو نہایت گراں
دکھانے کو پڑھتے ہیں آکر نماز — نہیں فکرِ خوشنودیٔ بے نیاز
عبادت ہے ان کی فریب و ریا — بہت کم وہ کرتے ہیں ذکرِ خدا
وہ ہیں بیچ میں کفر دیں کے کھڑے — دلوں میں جمائے ہوئے وسوسے
نہ حق کی طرف ہیں نہ باطل کے ساتھ — بھٹکتے ہیں وہ خواہشِ دل کے ساتھ
ضلالت میں جس کو خدا چھوڑ دے — رہِ راست پر کون لائے اُسے
مسلماں سے کر کے کنارہ کشی — نہ کافر کو مومن بنائیں دلی
یہ صورت کسی کو گوارا ہے کیا — کہ ثابت ہو ملزم وہ اللہ کا

Marfat.com

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ تحقیق منافق بیچ درجے

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ نیچے کے ہیں آگ سے اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے ان

کے مددگار ۱۴۵

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا مگر جنہوں نے کہ توبہ کی اور صلاحیت کی

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ اور مضبوط پکڑا خدا کو

وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ اور خالص کیا دین اپنے کو واسطے اللہ کے

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ پس یہ لوگ ساتھ مسلمانوں کے ہیں

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۱۴۶ اور شتاب دے گا

اللہ ایمان والوں کو ثواب بڑا ۱۴۶

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ کیا کرے گا اللہ عذاب کر کر تم

کو اگر شکر کرو گے تم

وَاٰمَنْتُمْ ۭ اور ایمان لاؤ گے تم

وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۱۴۷ اور ہے اللہ قدر دان جاننے والا ۱۴۷

سلما ۱۰ اگر شکر کرو گے تو اللہ تم پر عذاب کیوں کرے گا

منافق جہنّم میں ہوں گے مکیں ملے گا اُنہیں اَسفل السّافلیں

جلائے گی جب آتشِ شعلہ بار نہ ہوگا کوئی مونس و غم گسار

مگر جو گناہوں سے تائب ہوا قدم راہِ اصلاح پر رکھ دیا

نہ آنے دیا اپنے ایماں میں فرق رکھا دل کو یادِ الٰہی میں غرق

خدا کے لیے دیں کو خالص کیا نہ دل میں ذرا کفر باقی رہا

کرے گا خدا پھر کرم کی نگہ ملے گی اُسے مومنوں میں جگہ

ہیں ایمان والے بھی کیا خوش نصیب بڑا اجر پائیں گے وہ عنقریب

خدا کیوں عذاب اُس پہ نازل کرے ادا شکر جو اس کا کرتا رہے

ہو ایماں کی دولت سے بھی فیضیاب کرے شرک و بدعت سے وہ اجتناب

خدا نیک بندوں کا ہے قدرداں ہر اک کی حقیقت ہے اُس پر عیاں

۲۸۱۰

Marfat.com

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ نہیں دوست رکھتا اللہ پکار کر کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ بری بات کو مگر جو کوئی ظلم کیا جاوے
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۱۴۸ اور ہے اللہ سننے والا جاننے والا ۱۴۸
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اگر ظاہر کرو تم بھلائی کو یا چھپاؤ اس کو
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یا درگذر کرو برائی سے پس تحقیق اللہ
كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۱۴۹ ہے بخشنے والا قدرت والا ۱۴۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اور رسول اس کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدائی ڈالیں درمیان
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ لا اللہ کے اور رسولوں اس کے اور کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ
وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۱۵۰ لا بعض کے اور کفر کرتے ہیں ساتھ بعض کے اور چاہتے ہیں یہ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا یہ لوگ وہ ہیں کافر تحقیق اور ۱۵۰
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۱۵۱ تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا ۱۵۱
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسولوں
وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اس کے اور نہ جدائی ڈالیں درمیان کسی کے ان میں سے یہ لوگ البتہ دے گا ان کو ثواب ان کا
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۵۲ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۱۵۲
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ پوچھتے ہیں تجھ سے صاحب کتاب کے
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ یہ کہ اتار دے اوپر ان کے ایک کتاب آسمان سے پس تحقیق سوال کیا تھا
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً موسیٰ سے بڑا اس سے پھر کہنے لگے دکھلا دے ہم
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ کو اللہ کو ظاہر پس پکڑا ان کو بجلی نے
بِظُلْمِهِمْ ۚ بسبب ظلم ان کے

Marfat.com

خدا کو گوارا نہیں یہ طریق — کہ دے گالیاں ایک کو اِک فریق
مگر ظلم جس پر ہوا مُنربسر — خطا اُس کی ہے قابلِ دَرگُذر
ہر اک شے سے واقف ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
اگر تم دکھا کر بھلائی کرو — اُسے یا ہر اک سے چھپاتے رہو
اگر بخش دو یا کسی کی خطا — خدا بھی تمہیں اِس کی دے گا جزا
نہیں اُس کی بخشش کا کوئی شمار — اُسی کا ہر اک شے پہ ہے اختیار
خدا کا جو رکھتے نہیں اعتقاد — رسولوں کے منکر ہیں جو بَدنہاد
اِسی سعیِ بیجا میں رہتے ہیں غرق — کہ ڈالیں خدا اور رسولوں میں فرق
کسی کا وہ رکھتے ہیں دل میں یقیں — کسی کی صداقت کے قائل نہیں
یہ ہے اُن کی کوشش کا رازِ نہاں — چلیں دین اور کفر کے درمیاں
حقیقت میں کافر ہیں باطن خراب — ہے تیار اُن کے لئے وہ عذاب
کرے گا جو کافر کو خوار و ذلیل — نہ پائیں گے بچنے کی کوئی سبیل
خدا کا یقیں جس کو حاصل ہوا — رسولوں کی تصدیق کرتا رہا
ہوا نور سے دل نہ خالی کبھی — کسی میں نہ تفریق ڈالی کبھی
جزا اِس کی پائے گا اک دن ضرور — کہ ذاتِ خدا ہے رحیم و غفور
یہ کہتے ہیں آ آ کے "اہلِ کتاب — اُتروائیے ہم پہ "پہلے" کتاب
یونہیں اِن سے موسیٰ کو پہنچا ملال — کئے اِس سے بڑھ کر بھی مُہمل سوال
جہالت کے دھارے میں بہنے لگے — پیمبر سے اک روز کہنے لگے
چھپا ہے کہاں خالق ذوالجلال — دکھاؤ ہمیں اس کا حسن و جمال
بالآخر نہ جب وہ ہوئے روبراہ — کیا ایک بجلی نے اُن کو تباہ
ہوئے مبتلائے عذابِ خدا — ملی ظلم کی ان کو کیسی سزا

۲۸۳۱

Marfat.com

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ — پھر پکڑا اٹھا گائے کا بچہ
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ — پیچھے اسکے کہ آئی تھیں انکے پاس دلیلیں
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ — پس معاف کیا ہم نے اس سے
وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ — اور دیا ہم نے موسیٰ کو غلبہ ظاہر ﴿۱۵۳﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ — اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے پہاڑ واسطے
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ — قول لینے کے ان سے اور کہا ہم نے انکو داخل ہو
سُجَّدًا — دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ — اور کہا ہم نے انکو مت تعدی کرو بیچ ہفتے کے
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ — اور لیا ہم نے ان سے قول گاڑھا ﴿۱۵۴﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — پس بہ سبب توڑ ڈالنے
وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ — انکے قول اپنے کو اور بہ سبب کفر انکے کے ساتھ نشانیوں
وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ — اللہ کے اور بہ سبب مارنے انکے کے پیغمبروں کو ناحق اور
بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ — بہ سبب کہنے انکے کہ دلوں ہمارے پر پردے ہیں
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ — بلکہ مہر کی ہے اللہ نے اوپر انکے بہ سبب کفر انکے کے پس نہیں
وَّبِكُفْرِهِمْ — ایمان لاتے مگر تھوڑے ﴿۱۵۵﴾ اور بہ سبب کفر انکے کے اور کہنے انکے کے
وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ — اوپر مریم کے بہتان بڑا ﴿۱۵۶﴾
وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ — اور بہ سبب کہنے انکے کے
رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ — کہ تحقیق ہم نے مار ڈالا مسیح عیسیٰ بیٹے مریم کے کو پیغمبر اللہ
وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ — کا تھا اور نہیں مارا اس کو اور نہ سولی دی اسکو
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ — اور لیکن شبہ ڈالا گیا واسطے انکے
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ — اور تحقیق جو لوگ کہ اختلاف کیا انہوں نے بیچ اس کے

(۱۵ رکوع اور ۲۰ دفعہ اور ۱۵ تشریح کی تفصیل)

Marfat.com

گذرنے نہ پائی تھی مدّت بہت لگے پوجنے ایک بچھڑے کا بُت
ہوئے راہِ باطل پہ گرمِ خرام وہ توریت پڑھتے تھے گو صبح و شام
مگر جب خطا پر وہ نادم ہوئے خدا نے بحل سارے عصیاں کئے
یہ پھر اُس نے موسیٰ پہ احساں کیا کہ سارے حریفوں پہ غلبہ دیا
ہوا قوم پر طور سایہ فگن نہ ہو جائے پھر تاکہ وعدہ شکن
یہ کی حق نے تاکید اُن کو بڑی کہ داخل ہوں بستی میں وہ جس گھڑی
خدا کی بزرگی کا چرچا کریں پہنچتے ہی وہ در پہ سجدہ کریں
نہ توڑیں حدودِ خدائے انام کریں یومِ ہفتہ کا بھی احترام
خدا سے بڑے عہد و پیماں کئے مگر چند ہی لوگ قائم رہے
پھرے چونکہ وہ قول سے سر بسر چلے رات دن کفر کی راہ پر
ہوا ان سے سرزد یہ ظلمِ شدید کیا انبیا کو بھی ناحق شہید
رسولوں سے کہتے تھے وہ صاف صاف ہمارے دلوں پر چڑھا ہے غلاف
رہے چونکہ وہ کفر میں مبتلا لگی اس لئے اُن پہ مُہرِ خدا
ہمیشہ سے ہے رسمِ دنیا یہی کہ ایمان لاتے ہیں کم آدمی
لگی اس لئے بھی یہ مُہرِ خدا کہ وہ کفر کرتے تھے جد و سما
نہ مریم کا مُطلق کیا احترام لگایا نہایت بڑا اتہام ۱۱
یہ کہنے میں بھی کچھ نہ تھا انکو باک کہ عیسیٰ کو ہم نے کیا ہے ہلاک
جنہیں حق نے اپنا بنایا رسول ہوئے جن کو اعلیٰ مراتب حصول
نہ عیسیٰ ابنِ مریم کو مارا گیا نہ سولی پہ اُن کو چڑھایا گیا
مگر ان کو دھوکا ہوا سر بسر حقیقت کی ان کو نہیں کچھ خبر
اگر اس بیاں کو نہ مانے کوئی غلط قولِ قرآں کا جانے کوئی

Marfat.com

لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا ۱۵۷ لا
البتہ بیچ شک کے ہیں اس سے نہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے کچھ علم مگر پیروی کرنا گمان کا اور نہ مارا ان کو یہ یقین ۱۵۷

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۱۵۸
بلکہ اٹھا لیا اس کو اللہ نے طرف اپنی اور ہے اللہ غالب حکمت والا ۱۵۸

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ
اور نہیں کوئی اہل کتاب سے مگر البتہ ایمان لاوے گا ساتھ اس کے پہلے موت

وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا ۱۵۹ ۚ
اس کی کے اور دن قیامت کے ہوگا اوپر ان کے گواہ ۱۵۹

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ طَیِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ
پس بہ سبب ظلم کے ان لوگوں سے کہ یہودی ہوئے حرام کی ہم نے اوپر ان کے پاکیزہ چیزیں جو حلال کی گئی تھیں واسطے ان کے اور

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَثِیْرًا ۱۶۰ لا
بہ سبب بند کرنے ان کے راہ خدا کے سے بہتوں کو ۱۶۰

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ
اور بہ سبب لینے ان کے سود کو اور تحقیق منع کیے گئے جمیع اس سے اور بہ سبب کھانے ان کے مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۱۶۱
تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے ان میں سے عذاب درد دینے والا ۱۶۱

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ
لیکن مضبوط لوگ بیچ علم کے ان میں سے اور مسلمان ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری

وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
اور جو اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے اور قائم کرنے والے نماز کو اور دینے والے زکات کے اور

وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا ۱۶۲ ع ۱۰ ۲۲
ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے یہ لوگ البتہ دیں گے ہم ان کو ثواب بڑا ۱۶۲

اِنَّاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ ۲
تحقیق ہم نے وحی بھیجی طرف تیری

حضرت عیسیٰ کو قتل نہیں کیا بلکہ اٹھا لیا گیا

Marfat.com

ہے شک کے اندھیر نہیں وہ بدیقیں حقیقت کا کچھ علم رکھتا نہیں
فقط اپنے ظن کا پرستار ہے ہوا و ہوس میں گرفتار ہے

نہیں پائی عیسیٰ نے ہرگز وفات یقیناً وہ ہیں آج بھی ذی حیات
ملا جان و تن کو یہ اُن کے شرف اٹھایا انہیں حق نے اپنی طرف
ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ علا نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا
مگر قبل اس کے کہ پائیں وفات چھپے خاک میں صاحبِ معجزات
نہ اہلِ کتاب ایسا ہوگا کوئی جو مانے نہ عیسیٰ کو برحق نبی
مگر حشر میں وہ خدا کے حضور خلاف اُن کے دیں گے شہادت ضرور
بہت ظلم کرتی تھی قومِ یہود ہُوا اس لئے قہرِ ربِّ ودود
ہوئیں پاک چیزیں وہ اُن پر حرام نہ حِلّت میں تھا جن کی کوئی کلام
صداقت سے سب کو ڈراتے تھے وہ رہِ دیں میں کانٹے بچھاتے تھے وہ
بہت اُن کو موسیٰ نے تنبیہ کی مگر سود لینا نہ چھوڑا کبھی
وہ کھاتے تھے بے اذن غیروں کا مال عجب ناسمجھ تھے عجب بدخصال
جو ان میں سے کافر ہیں اہلِ کتاب کرے گا خدا سخت اُن پر عذاب
مگر ان میں ایسے بھی ہیں اہلِ دیں کہ راسخ ہیں وہ علم میں بالیقیں
مسلماں کی مانند وہ خوش نہاد ہیں قرآں پر راسخ الاعتقاد
کتابیں جو قبل اِس کے نازل ہوئیں ہے اُن کی صداقت کا پورا یقیں
نمازیں بھی پڑھتے ہیں وہ خوش صفات غریبوں کو دیتے ہیں مالِ زکات
خدا کی بزرگی پہ ایمان ہے جزائے قیامت کا ایقان ہے
یہی لوگ ہیں اے رسولِ امیں بڑا اجر پائیں گے جو بالیقیں
تمہیں حق نے اپنا بنایا رسول ہوا وحیِ خالق کا تم پر نزول

۲۸ ۴۳

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ
وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ
وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
وَسُلَيْمٰنَ ۚ
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ۱۶۳

جیسے وحی بھیجی ہم نے طرف نوح کے
اور پیغمبروں کی پیچھے اس کے
اور وحی کی ہم نے طرف ابراہیم کے اور
اسمٰعیل کے اور اسحٰق کے
اور یعقوب کے
اور اولاد اسکی کے
اور عیسیٰ اور ایوب کے
اور یونس اور ہارون کے
اور سلیمان کے
اور دی ہم نے داود علیہ السلام کو زبور ۱۶۳

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ
وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ
وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ۱۶۴

اور بھیجے ہم نے پیغمبر کہ تحقیق بیان کیا
ہم نے انکو اوپر تیرے پہلے اس سے اور پیغمبر کہ
نہ بیان کیا ہم نے انکو اوپر تیرے اور باتیں کیں اللہ نے موسیٰ

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ
بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۱۶۵

سے باتیں کرنا ۱۶۴ بھیجے ہم نے پیغمبر خوشخبری دینے
والے اور ڈرانے والے
تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اوپر اللہ کے
الزام پیچھے پیغمبروں کے اور
ہے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ۱۶۵

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ۱۶۶

لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے ساتھ اس چیز
کے کہ اتاری طرف تیری اتاری اسکو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے
گواہی دیتے ہیں
اور کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا ۱۶۶

Marfat.com

یونہیں نوح پر اُس نے احساں کیا
ہدایت سے دل کو فروزاں کیا

پیمبر جو بعد ان کے آتے رہے
سبھی فیضِ الہام پاتے رہے

اِسی طرح بہرِ ذبیح و خلیل
ہوا وحیِ حق کا نزولِ جلیل

وہ اسحٰق پر بھی ہوا مہرباں
اُنہیں بھی ہوئی وحیِ ربِّ زماں

کیا اس نے یعقوب پر بھی کرم
ہوئی اُن کو وحیِ خدا دم بدم

کیا نسل پر اُن کی پھر لطفِ عام
رہا جن سے حق کا پیام و سلام

تھے ایوب و عیسیٰ بھی ذی مرتبہ
کہ حاصل ہوئی اُن کو وحیِ خدا

نہ محروم ہارون و یونس ہوئے
کہ وہ فیضِ الہام پاتے رہے

سلیماں پہ بھی آئی وحیِ خدا
مگر یہ مقدّر تھا داؤد کا

کہ بخشی خدا نے کتابِ زبور
رہا ان کے سینے پہ بارانِ نور

اِسی طرح وہ بھی تھے برحق نبی
خبر جن کی پہلے تمہیں مل چکی

ہزاروں پیمبر تھے ان کے سوا
نہ جن کا ہوا تم سے کچھ تذکرہ

یہ موسیِ عمراں نے پایا مقام
کہ اللہ اُن سے ہوا ہم کلام

غرض انبیا جو بھی آتے رہے
وہ جنّت کے مژدے سُناتے رہے

گناہوں میں رہتے تھے جو مبتلا
ڈراتے رہے ان کو صبح و مسا

یہ تھا اِس سے مقصودِ ربِّ انام
کرے اپنے بندوں پہ حُجّت تمام

رسولوں کے بعد اُن کو یہ حق نہ ہو
کہ الزام دیں اپنے اللہ کو

دکھا دی پس اُس نے رہِ مستقیم
خدا ہے یقیناً عزیز و حکیم

کریں لاکھ قرآں میں وہ اشتباہ
مگر خود ہے اللہ اُس کا گواہ

کیا علم سے اپنے نازل اُسے
سند ہے صداقت کی حاصل اُسے

فرشتے بھی گو سب ہیں اُسکے گواہ
شہادت کو کافی ہے ذاتِ الٰہ

۲۸۹۴

Marfat.com

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا
قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۱۶۷ انہوں نے راہ خدا تعالیٰ کی سے تحقیق گمراہ ہوئے گمراہی دور ۱۶۷
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور ظلم کیا نہیں ہے اللہ کہ بخشے انکو
لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۱۶۸ لا اور نہ دکھاوے گا انکو راہ ۱۶۸
إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ مگر راہ دوزخ کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے ہمیشہ اور ہے
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۱۶۹ یہ اوپر اللہ کے آسان ۱۶۹
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ اے لوگو تحقیق آیا تمہارے
فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے سے پس ایمان لاؤ
وَإِنْ تَكْفُرُوا بہتر ہوگا واسطے تمہارے اور اگر کفر کرو
فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ تو پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۷۰ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور ہے اللہ جاننے والا ۱۷۰
حکمت والا
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ اور مت کہو اوپر اللہ کے مگر سچ سوائے اسکے
إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ نہیں کہ مسیح عیسیٰ بیٹا مریم
وَكَلِمَتُهُ ۚ کا پیغمبر اللہ کا ہے اور حکم ہے اس کا ڈال دیا اس کو طرف مریم
أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ کے اور روح ہے اس کی طرف سے پس
فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے
انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ اور رسولوں اس کے اور نہ کہو خدا تین ہیں باز رہو
إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ بہتر ہوگا واسطے تمہارے سوائے اسکے نہیں کہ
سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ اللہ معبود اکیلا ہے پاکی ہے اسکو اس
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ سے کہ ہو واسطے اس کے اولاد واسطے
اسی کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

Marfat.com

رہِ کفر ہے جس کو دل سے پسند — رہِ راست جو سب پہ کرتا ہے بند
یہی ہے وہ بدبخت و حق نا رسا — ہوا ہے جو گمراہ حد سے سوا
یقیناً جو ہیں کفر کی راہ پر — بہت ظلم کرتے ہیں شام و سحر
نہ بخشے گا محشر میں اُن کو خدا — رہِ حق نہ دنیا میں دِکھلائے گا
دکھائے گا لیکن جہنّم کی راہ — سُلگتے رہیں گے جہاں رو سیاہ
ہمیشہ اسی میں رہیں گے مکیں — یہ آساں ہے بہرِ خدا بالیقیں
ہوا اہلِ دنیا پہ فضلِ خدا — کہ آئے ہیں اُن میں رسولِ ہُدا
پس ایمان لاؤ بہ قلبِ صمیم — کہ ہو تم پہ فضلِ خدائے کریم
نبی سے اگر کفر تم نے کیا — یقیں اپنے دل میں یہ رکھّو سدا
ہر اک شے ہے خالق کے زیرِ نگیں — زمیں پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا — نہیں اس کی حکمت کی کچھ انتہا
بگوش خِرَد اے نصارٰی سُنو — نہ مذہب میں اِفراط سے کام لو
کرو جس کو منسوب سوئے خدا — نہ ہو قول ہرگز وہ حق کے سوا
خبردار عیسیٰ ہے برحق رسول — کرو اِس حقیقت کو دل سے قبول
یہ کم ہے کوئی اُس کا عزّ و وقار — وہ ہے کلمۂ پاکِ پروردگار
جو آیا سوئے مریمِ کاملہ — کہ حاکم خدا سے ہوئیں حاملہ
رکھو پس یقینِ خدا و نبی — کرو تم نہ تبلیغ تثلیث[1] کی
اگر شرک و بدعت سے بچتے رہے — بھلائی ہے اِس میں تمہارے لئے
عقیدہ تو ہے بس یہی سب سے ٹھیک — کہ اللہ ہے وحدہٗ لاشریک
وہ ارفع و اعلیٰ ہے اِس بات سے — کہ اولاد ہو کوئی اس کے لئے
ہر اک شے اُسی کے خزانوں میں ہے — زمیں میں ہے یا آسمانوں میں ہے

[1] تثلیث: تین خداؤں کا عقیدہ

۲۳ ع ۹ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۱۷۱ ع اور کفایت ہے اللہ کارساز ۱۷۱

۳ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ ہرگز نہ انکار کرے گا مسیح اس سے

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے اور نہ فرشتے مقرب اور جو کوئی

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ انکار کرے گا بندگی اسکی سے اور تکبر کرے گا

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۱۷۲ پس اکٹھا کرے گا انکو طرف اپنی سب کو ۱۷۲

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ پس اپر جو

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس پورا دے گا انکو

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا ثواب انکا اور زیادہ دے گا انکو فضل

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ ۱۷۳ اپنے سے اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر کیا

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۱۷۴ پس عذاب کرے گا ان کو عذاب دردینے والا ۱۷۳

اور نہ پاویں گے واسطے اپنے سوائے اللہ کے

دوست اور نہ مددگار ۱۷۴

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ اے لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۱۷۵ دلیل پروردگار تمہارے سے اور اتاری ہم نے تمہاری

طرف روشنی ظاہر ۱۷۵

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے

اور محکم پکڑا اس کو پس البتہ داخل

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ کرے گا ان کو بیچ رحمت کے اپنی طرف

وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۱۷۶ ط سے اور فضل کے اور دکھلاوے گا

ان کو طرف اپنی راہ سیدھی ۱۷۶

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ فتوٰی پوچھتے ہیں تجھ سے

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ کہہ کہ اللہ فتوٰی دیتا ہے

لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ تم کو بیچ کلالہ کے اگر کوئی مرد ہلاک ہو جاوے نہیں ہو

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ اسکے واسطے اولاد اور نہ باپ اور واسطے اسکے ہو ایک بہن پس

وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ واسطے اس کے ہے آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ گیا اور وہ وارث ہوتا ہے

اس کا اگر نہ ہو واسطے اسکے

اولاد پس اگر ہوں دو بہنیں پس واسطے ان دونوں کے دو تہائی اس سے کہ چھوڑ گیا

وہ کافی ہے دونوں جہاں کے لئے
کہ دُکھ درد میں کام آتا رہے

خدا کی غلامی سے عیسیٰ کبھی ۱۲
کریں گے جسارت نہ انکار کی

مقرّب فرشتوں کی کب ہے مجال
کہ لائیں بغاوت کا دل میں خیال

عبادت میں جو سر جھکاتے نہیں
تکبّر سے جو باز آتے نہیں

وہ سب مجتمع ہوں گے روزِ جزا
حضورِ خداوندِ ارض و سما

ہوئے جن کے اعمال و ایماں قبول
کریں گے جزا روزِ محشر وصول

مزید ان پہ ہو گا یہ فضلِ خدا
جزا پائیں گے وہ عمل سے سوا

مگر کفر جس نے کیا اختیار
بنایا تکبّر کو اپنا شعار

وہ جل جل کے ہو گا جہنّم میں خاک
عذاب اس پہ ہوں گے بڑے دردناک

نہ ہو گا کوئی مُونِس و ہم نوا
بجز ذاتِ خلّاقِ ارض و سما

خبردار اے ساکنانِ زمیں
ہوئی تم پہ نازل دلیلِ مُبیں

یہ قرآنِ برحق کلامِ خدا
ہے نورِ ہدایت چمکتا ہوا

جو رکھتا ہے ایمان اللہ پر
اُسی کے کرم پر ہے ہر دم نظر

وہ رحمت میں داخل کیا جائے گا
بڑا اجر اُس کو دیا جائے گا

ہدایت کرے گا خدائے کریم
عیاں ہو گی اس پر رہِ مستقیم

کلالہ کے بارے میں کچھ مومنیں
طلب تم سے کرتے ہیں احکامِ دیں

کہو ان سے تم اے رسولِ خدا
اگر یوں کرے کوئی مومن قضا

کہ ہو باپ زندہ نہ کوئی پسر
فقط ایک ہمشیر ہو نوحہ گر

یہ ہے اِس کے بارے میں حکمِ خدا
کرو نصف ترکہ بہن کو ادا

اگر یہ بہن لا وَلَد فوت ہو
ملے اُس کا ترکہ فقط بھائی کو

اگر دو بہن اُس کی ہوں سوگوار
اُنھیں دو تہائی کا ہے اختیار

۲۹۳۶

Marfat.com

وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ

اور اگر ہوں وہ وارث جماعت مرد اور عورتیں پس واسطے مرد کے برابر حصے دو عورتوں کے بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے یہ کہ نہ بہکو اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ ع ۲۲ ۶ ۲

ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۱۷۷

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

سورۂ مائدہ مدینہ میں نازل ہوا اس میں ۱۲۰ آیتیں اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

عہدوں کے حلال کئے گئے واسطے

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

تمہارے چارپائے چلنے والے مگر جو پڑھی جاتی ہیں اوپر

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۱

تمہارے نہ حلال جاننے والے شکار کو اور تم احرام باندھے ہو تحقیق اللہ حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے ۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بے حرمت

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ

کرو نشانیوں اللہ کی کو اور نہ مہینے حرام کو

وَلَا الْهَدْيَ

اور نہ اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو

وَلَا الْقَلَآئِدَ

اور نہ جنکے گلے میں پٹہ ڈالکر لے جاویں کعبے کو

وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اور نہ قصد کرنے والوں گھر حرمت

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ

والے کو کہ چاہتے ہیں فضل پروردگار

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

اپنے سے اور رضامندی اور جب حلال ہو تم پس شکار

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

کرو تم اور نہ باعث ہو تمکو دشمنی کسی قوم کی اسواسطے کہ بند کیا تمکو مسجد حرام

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

سے یہ کہ حد سے نکل جاؤ اور مددگاری

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪

کرو اوپر بھلائی کے اور پرہیزگاری کے اور مت مدد کرو اوپر گناہ کے اور زیادتی کے

Marfat.com

اگر ہوں بہن بھائی اُس کے کئی یہ ہے تم کو تاکید اللہ کی
کرو مال و زر اِس طرح منقسم بہن سے ہو بھائی کی دوگنی رقم
یہ ہیں صاف احکام ربِّ قدیر نہ ہو تاکہ گمراہیوں میں اسیر
خدا تو ہر اک شے سے ہے باخبر
ہر اک چیز ہے اُس کے پیشِ نظر

سورہ مائدہ ۵

کروں ابتدا ہے خالق کا نام کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام
سنو دل کے کانوں سے اے مومنو وفا عہد و اقرار اپنے کرو
ہیں چوپائے جائز سب اُن کے سوا بیاں جن کو کرتا ہے ربِّ علا
مگر جب ہوں احرام میں اہلِ دیں کسی کا شکار اُن کو جائز نہیں
مناسب نہیں تم کو چون و چرا کہ دیتا ہے جو حکم چاہے خدا
خدا کے شعائر جو ہیں دہر میں مسلماں نہ اُن کی حقارت کریں
مہینے جو ہیں قابلِ احترام نہ لو ان میں ہرگز لڑائی کا نام
نہ تحقیر قربانیوں کی کرو عذابِ الٰہی سے ڈرتے رہو
نہ اُس جانور کو ستاؤ کبھی گلے میں نشانی ہو جس کے پڑی
نہ اُن کو پریشاں کرو بھول کر جو کرتے ہیں کعبے کی جانب سفر
کہ حاصل ہو خوشنودیٔ بے نیاز خدا کی عنایت سے ہوں سرفراز
مگر حج کا جب ہو چکے اختتام نہیں پھر شکار اہلِ دیں پر حرام
اگر حج سے روکے قبیلہ کوئی یہ ہے تم کو تاکید اللہ کی
تمہیں اُس پہ حاصل ہو جب اختیار نہ حد سے تجاوز کرو زینہار
بھلائی میں تم سب کے حامی رہو بدی میں نہ ہرگز تعاون کرو
۲۶۵۵

Marfat.com

یٰٓ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۲ اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سخت
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ عذاب کرنے والا ہے ۲ حرام کیا گیا اوپر تمہارے مردار
وَالدَّمُ اور لہو
وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ اور گوشت سور کا
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ اور جو کچھ پکارا جاوے سوائے اللہ کے ساتھ اسکے
وَالْمُنْخَنِقَةُ اور گلا گھونٹی
وَالْمَوْقُوْذَةُ اور لاٹھی ماری
وَالْمُتَرَدِّيَةُ اور اوپر سے گر پڑی
وَالنَّطِيْحَةُ اور سینگ ماری
وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اور جو کھا گیا ہو درندہ
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۭ قف مگر جو ذبح کر لو تم ان میں سے
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ اور جو ذبح کی جاوے اوپر تھانوں کے
وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ اور یہ کہ قسمت معلوم کرو ساتھ تیروں کے
ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا یہ فسق ہے آج کے دن نا
مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ امید ہوئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے دین تمہارے سے
وَاخْشَوْنِ ؕ پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ آج کے دن پورا کیا میں نے واسطے تمہارے دین
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ تمہارا اور پوری کی اوپر تمہارے نعمت
وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ اپنی اور پسند کیا واسطے تمہارے اسلام کو
فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ دین پس جو کوئی بے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳ پس ہو اسچ بھوک کے نہ جھکنے والا طرف گناہ کے
پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۳

Marfat.com

رکھو دل میں ہر وقت خوفِ خدا بہت سخت ہوتی ہے اُس کی سزا
اگر مر گیا ہو کوئی جانور ۱۲ کرو گوشت کھانے سے اُس کا حذر
ہے خوں بھی نجس اور مضرت رساں کرو مَس نہ تم اُس سے اپنی زباں
نصیحت سنو دل سے اللہ کی ہے ناخوردنی لحمِ خنزیر بھی
لیا جائے جس پر نہ خالق کا نام ہے وہ جانور بھی یقیناً حرام
گلا گھونٹ کر جس کو مارا گیا نہ اُس جانور کو بھی سمجھو روا
جسے لاٹھیوں سے کیا ہو ہلاک نہیں گوشت زنہار اُسکا بھی پاک
بلندی سے گر کے جو دم توڑ دے نہیں وہ بھی جائز تمہارے لئے
مسلماں اسے بھی نہ کھائیں کبھی ہو گر سینگ لگنے سے بیجاں کوئی
نہ اُس کو بھی اپنی بناؤ غذا جسے ہو درندے نے زخمی کیا
مگر دوڑ کر ذبح کر لو اُسے تو ہو گا وہ جائز تمہارے لئے
کرو اس کو کھانے سے بھی تم حذر چڑھایا گیا ہو جو اصنام پر
ہے ممنوع وہ بھی بحکمِ خدا جو پانسے کے تیروں سے بانٹا گیا
سراسر یہ ہے فعلِ فسق و فجور ہوا آج کافر کا دل غم سے چور
ہے دینِ خدا اب انہیں وجہِ یاس کرو تم بھی ان سے نہ خوف و ہراس
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو اُسی کے غضب سے لرزتے رہو
ہوا دین کو آج حاصل کمال زہے رحمتِ خالقِ ذوالجلال
ہدایت کا حق نے کیا اختتام ہوئیں نعمتیں آج تم پر تمام
یہ دن ہے بڑا ہی مسرت فزا کہ حاصل ہوئی دیں کو حق کی رضا
اگر بھوک تم کو پریشاں کرے طبیعت نہ عصیاں کی جانب جھکے
کرے گا بحل تم کو ربِ کریم کہ ہے ذات اس کی غفور الرحیم

۲۹۷۶

Marfat.com

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ
قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۣ
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۷
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ
وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۖ
وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۵ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ

پوچھتے ہیں تجھ سے کیا حلال کیا گیا ہے واسطے انکے
کہہ کہ حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں
اور جو سکھا دو تم زخم دینے والوں کو شکار کرنے
والوں کو سکھلاتے ہو تم انکو اس چیز سے کہ سکھلا
ہے تمکو اللہ نے پس کھاؤ اس چیز سے کہ پکڑ رکھیں
اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اسکے اور ڈرو
اللہ سے تحقیق اللہ جلد لینے
والا ہے حساب کا ۷
آج کے دن حلال کی گئیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں
اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب
حلال ہے واسطے تمہارے اور کھانا تمہارا حلال ہے واسطے انکے
اور پاکدامنیں مسلمانوں میں
سے اور پاکدامنیں ان لوگوں میں سے کہ
دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے جب دو تم ان کو مہر ان کے
نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے
اور نہ پکڑنے والے چھپے آشنا اور جو کوئی کفر کرے ساتھ ایمان
کے پس تحقیق کھوئے گئے عمل اس کے
اور وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانیوالوں سے ہے ۵
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کھڑے
ہو تم واسطے نماز کے پس دھوؤ
مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں
اپنوں کو کہنیوں تک اور
مسح کرو سروں اپنوں کو
اور دھوؤ پاؤں اپنوں کو دونوں ٹخنوں تک اور اگر
ہو تم ناپاک پس نہا

Marfat.com

پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال خدا کی طرف سے ہے کیا کیا حلال
بتا دو انہیں اے رسولِ خدا کہ جائز ہے ہر پاک و طاہر غذا
شکاری مقاصد کے پیشِ نظر سدھائے ہیں تم نے اگر جانور
سکھائے ہیں اُن کو وہ سب قاعدے بتائے ہیں جو تم کو اللہ نے
یہ پکڑیں جھپٹ کر جسے ناگہاں کرو شوق سے تم اُسے نوشِ جاں
مگر ہے یہ تاکیدِ ربِ انام کہ چھوڑو انہیں نے کے خالق کا نام
کرو محو دل سے نہ خوفِ عذاب خدا جلد ہی تم سے لے گا حساب
غرض آج ہر پاک و طاہر غذا ہوئی تم کو جائز بحکمِ خدا
ہے اس امر کا بھی تمہیں اِذنِ عام یہود و نصاریٰ کا کھاؤ طعام
یہود و نصاریٰ کو بھی ہے روا طعامِ مسلماں بہ حکمِ خدا
جو ہیں نیک اور پارسا عورتیں ہے ان کے لئے بھی اجازت تمہیں
جنہیں تم خوشی سے کرو انتخاب وہ ہوں اہلِ ایماں کہ اہلِ کتاب
بشرطیکہ ہو دل میں خوفِ خدا کرو اُن کا اجر مُعیّن ادا
ہمیشہ رہے پاکبازی سے کام نہ شہوت پرستی کا ہو اہتمام
بدی پر اُبھارے نہ فطرت تمہیں نہ ہو عشق بازی کی عادت تمہیں
مگر جس کے ایماں میں آیا خلل اَکارت ہوئے اُس کے سارے عمل
قیامت میں ہوگا خسارہ اسے ملے گا نہ کوئی سہارا اسے
عبادت کا جب وقت آئے قریں کریں اِس طرح سب وضو اہلِ دیں
کہ منہ دھوئیں اور دونوں کہنی سے ہاتھ کریں پھر سر و پا کو مَس اُن کے ساتھ
یہاں تک کہ ٹخنے ہوں پانی سے تر جھکائیں نمازوں میں پھر اپنا سر
اگر ہو جنابت کی حالت اُنہیں تو سارے بدن کی طہارت کریں

Marfat.com

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اور اگر ہو تم بیمار یا
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اوپر سفر کے
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ یا آوے کوئی تم میں سے
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا مکان مزدرسے یا صحبت کرو تم عورتوں سے پس نہ پاؤ
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ تم پانی پس قصد کرو تم مٹی پاک کا پس ملو
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو اس سے۔ نہیں ارادہ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ کرتا اللہ تو کہ کرے اوپر تمہارے کچھ تنگی
وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ ولیکن ارادہ کرتا ہے تو کہ پاک کرے تم کو اور تو کہ پوری کرے
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۶ نعمت اپنی اوپر تمہارے تو کہ تم شکر
وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ کرو اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے اور عہد اس
وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ کا جو قول لیا ہے تم سے ساتھ اس کے جب کہا تم
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ جانتا ہے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۷ والا ہے سینوں والی بات کو
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ اے لوگو
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے واسطے اللہ
عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ کے شاہدی دینے والے ساتھ انصاف کے اور نہ باعث
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ ہو تم کو دشمنی کسی قوم کی اوپر اس بات کے کہ
نہ عدل کرو عدل کرو وہ بہت نزدیک ہے پرہیز
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۸ گاری کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ
لا اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ۸
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں کو
جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے انکے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۹ بخشش ہے اور ثواب بڑا ۹
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو

Marfat.com

مَرَض گر ہو لاحق کسی کو شدید — نہانے سے ہو جس میں شدّت مزید
سفر میں ہو یا کوئی پابندِ دیں — جہاں غسل کی کوئی صورت نہیں
ہو یا رفعِ حاجت سے فارغ کوئی — کرے یا وہ عورت سے ہم بستری
میسّر نہ ہو آبِ خالص اگر — تَیمّم ہے لازم اُسے خاک پر
کرے پاک مٹّی سے مَس اپنے کف — مَلے اُن کو چہرے پہ دونوں طرف
یونہیں خاک آلود پھر کرکے ہاتھ — کرے پُشت ہاتھوں کی مَس اُنکے ساتھ
خدا تو یہ ہرگز نہیں چاہتا — کہ بارِ شریعت ہو حد سے سوا
یہ ہے مرضیٔ خالقِ بے نیاز — بنا دے تمہیں مومنِ پاک باز
کرے نعمتیں اپنی تم پر تمام — کہ رکھو سدا شکرِ خالق سے کام
کرو یاد احسانِ ربِّ علا — کہ کفّار پر تم کو غالب کیا
نہ بھولو تم اپنا وہ قول و قرار — کیا ہے جو اللہ سے بار بار
کہ جو کچھ سنا ہم نے تیرا کلام — کریں گے عمل اُس پہ اب صبح و شام
رکھو اپنے دل میں خدا ہی کا ڈر — وہ سینے کے رازوں سے ہے باخبر
خدا کی شہادت پہ قائم رہو — ہمیشہ تم انصاف کرتے رہو
مخالف ہے کوئی قبیلہ اگر ۱۲ — تعصّب نہ اُس سے کرو اِسقدر
کہ خود چھوڑ بیٹھو عدالت کی راہ — رکھو عدل و انصاف پیشِ نگاہ
عمل ہے یہ تقوے سے نزدیک تر — رہے دل میں ہر وقت خالق کا ڈر
جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام — خبردار ہے اُن سے ربِّ انام
یہ وعدہ ہے مومن سے اللہ کا — اگر وہ عمل نیک کرتا رہا
گناہوں کو بخشے گا ربِّ کریم — قیامت میں پائے گا اجرِ عظیم
شب و روز جو کفر کرتا رہا — خدا کی نشانی کو جھٹلاتا رہا ۱۲

۳۰۱۱

Marfat.com

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝١٠ یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے ۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد
إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جبوقت
فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ج قصد کیا ایک جماعت نے یہ کہ دراز کریں طرف تمہاری ہاتھوں اپنوں کو پس بند کئے
وَاتَّقُوا اللَّهَ ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝١١ ع ہاتھ ان کے تم سے اور ڈرو اللہ سے اور اوپر اللہ کے ہے چاہیئے
ع ۲ ۶ کہ توکل کریں ایمان والے ۱۱

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ج اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے عہد بنی اسرائیل
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ط کا اور کھڑے کئے ہم نے ان میں سے بارہ سردار
وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ط اور کہا اللہ نے تحقیق میں ساتھ تمہارے ہوں اگر قائم
لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ رکھو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو
وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي اور ایمان لاؤ تم ساتھ پیغمبروں میرے کے
وَعَزَّرْتُمُوهُمْ اور قوت دو ان کو
وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا اور قرض دو تم اللہ کو قرض اچھا
لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ البتہ دور کروں گا میں تم سے برائیاں تمہاری اور البتہ
وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ج داخل کروں گا میں تم کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝١٢ پس جو کوئی کافر ہوا پیچھے اس کے تم میں سے پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے ۱۲
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ پس بہ سبب توڑنے ان کے کے عہد اپنے کو لعنت
لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ج کیا ہم نے انکو اور کر دیا ہم نے دلوں انکے کو سخت
يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ لا بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ ان کی سے
وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ج اور بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کئے گئے
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِنْهُمْ تھے ساتھ اسکے اور ہمیش رہے گا تو خبردار
إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط ہوتا اوپر خیانت کے ان سے مگر
تھوڑے ان میں سے پس معاف کر ان سے اور درگذر کر

Marfat.com

وہ ہوگا سپردِ عذابِ جحیم ہمیشہ اِسی میں رہے گا مقیم
یہ ہے اہلِ ایماں کو حکمِ خدا کریں نعمتیں یاد اُس کی سدا
بڑھی تھی جماعت اک اُن کی طرف کہ ظلم و ستم کا بنائے ہدف
مگر ان پہ حق کی عنایت ہوئی کہ یہ آفتِ ناگہاں روک دی
پس اَے اہلِ ایماں خدا سے ڈرو ہمیشہ اُسی پر توکّل کرو
یہ موسیٰ کی اُمّت نے وعدہ کیا اطاعت کریں گے تری اے خدا
ہوئی رحمتِ حق بھی اُن سے قریب مقرر کئے اُن میں بارہ نقیب
ہوا پھر یہ ارشادِ ربِّ علا کروں گا تمہاری اِعانت سدا
اگر تم نمازوں کو قائم کرو زکات اپنے مالوں کی دیتے رہو
خدا نے جو بھیجے ہیں برحق رسول کرو دل سے اُن کی اطاعت قبول
رہو اُن کے ہر دم نصیر و مُعیں کریں جب وہ تبلیغِ احکامِ دیں
غریبوں کو دو قرض بہرِ خدا مگر نام ہرگز نہ لو سود کا ۱۲
کیا گر نصیحت پہ تم نے عمل قیامت میں ہوں گی خطائیں بحل
کرے گا خدا باغِ جنّت عطا مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بجا
مگر پھر جو مائل ہوا کفر پر وہ بدبخت و گمراہ ہے سربسر
زباں سے بہت عہد و پیماں کئے مگر قول سے اپنے وہ پھر گئے
پس اللہ کی اُن پہ لعنت ہوئی دلوں میں قساوت کی شدّت ہوئی
وہ لفظوں میں تحریف کرنے لگے فروغِ صداقت سے ڈرنے لگے
خدا سے جو حاصل ہدایت ہوئی وہ سب طاقِ نسیاں کی زینت ہوئی
خیانت بھی کرتے ہیں شام و سحر تمہیں جس کی ملتی رہے گی خبر
ہیں کم لوگ ہی اُن میں حق آشنا کرو درگذر پس تم اُن کی خطا

۳۰۳۹

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۱۳ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو ۱۳
وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّا نَصٰرٰٓى أَخَذْنَا مِيثَٰقَهُمْ اور ان لوگوں سے کہ کہتے ہیں
فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِۦ ص کہ تحقیق ہم نصاریٰ ہیں لیا ہم نے قول ان کا پس بھول
فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کئے گئے ساتھ اس کے
وَالْبَغْضَآءَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط پس لگا دی ہم نے درمیان انکے دشمنی اور بغض دن
وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۱۴ قیامت تک اور البتہ خبردار کرے گا انکو اللہ ساتھ اس چیز کے
يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا کہ تھے وہ کرتے ۱۴ اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتٰبِ ہمارا بیان کرتا ہے واسطے
وَيَعْفُوا عَن كَثِيرٍ ط تمہارے بہت اس چیز سے کہ تھے تم چھپاتے کتاب میں سے اور درگذر
قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَكِتٰبٌ مُّبِينٌ ۱۵ کرتا ہے بہت سے تحقیق آئی تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب
يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُۥ سُبُلَ السَّلٰمِ بیان کرنے والی ۱۵ ہدایت کرتا ہے ساتھ
وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِۦ اس کے اللہ اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رضامندی اسکی کی راہیں سلامتی
وَيَهْدِيهِمْ إِلٰى صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۱۶ کی اور نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے طرف روشنی کے ساتھ حکم اپنے کے
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ اور ہدایت کرتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کی ۱۶ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ جو کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے
قَالُوٓا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط مسیح بیٹا مریم کا کہہ پس کون اختیار
قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ رکھتا ہے اللہ کے کام سے کچھ اگر
أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُۥ وَمَن فِى الْأَرْضِ چاہے یہ
جَمِيعًا ط کہ ہلاک کر ڈالے مسیح بیٹے مریم کے کو اور ماں اسکی کو اور ان لوگوں کو
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جو ہیں زمین کے ہیں سارے۔ اور واسطے
وَمَا بَيْنَهُمَا ط اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط جو کچھ درمیان دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے

Marfat.com

خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے ہر اک پر جو احسان کرتا رہے
کیے تھے انہوں نے بھی وعدے تمام جو دیتے ہیں خود کو نصاریٰ کا نام
نصیحت جو کی اُن کو اللہ نے ہمیشہ لیں پشت ڈالا اُسے
سزا اس خدا نے یہ دی ہے اُنہیں کہ تا حشر آپس میں لڑتے رہیں
کبھی اُن میں پیدا نہ ہو اتحاد مُسلّط رہے ان پہ بُغض و عناد
جو اعمال کرتے ہیں یہ بدنصیب بتا دے گا اُن کو خدا عنقریب
سُنیں گوشِ دل سے سب اہلِ کتاب ہوئے ان میں ظاہر رسالت مآب
چھپاتے تھے جو بات وہ سر بسر بتائیں گے اُس میں سے بیشتر
مگر جن کو چاہے نہ ربِّ زماں کریں گے وہ باتیں نہ تم سے بیاں
ملا اُن کو نورِ خدا یا یقیں کتابِ مُبیں ہے یہ قرآں نہیں
جنہیں ہے خیال رضائے خدا رہِ امن پاتے ہیں وہ باصفا
پا اذنِ خدا پھر وہ اہلِ شعور نکلتے ہیں ظلمات سے سوئے نور
کرم پھر یہ کرتا ہے ربِّ کریم کہ ملتی ہے اُن کو رہِ مستقیم
مگر ہے یقیں جن کو اِس امر کا کہ عیسیٰ ابنِ مریم ہے ان کا خدا
یقیناً وہ کافر ہیں خانہ خراب قیامت میں ہوں گے سپردِ عذاب
کہو ان سے تم اے رسولِ خدا اگر چاہتا خالقِ دوسرا
کہ عیسیٰ و مریم ہوں دونوں ہلاک رہے یا نہ ذی روح بالائے خاک
تو بتلاؤ کس میں تھی اِتنی مجال کہ کرتا خدا سے ذرا قیل و قال
خبردار یہ آسمان و زمیں فقط ہیں خدا ہی کے زیرِ نگیں
ہے جو چیز مابینِ ارض و سما تسلط ہے اُس پر بھی اللہ کا
خدا سے بھلا زور کس کا چلے جسے چاہے جس طرح پیدا کرے

Marfat.com

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۷ اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۷

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے ہم
وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ بیٹے اللہ کے ہیں اور پیارے ہیں اس کے
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہے تم کو ساتھ گناہوں
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ تمہارے کے بلکہ تم آدمی ہو اس چیز سے کہ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ پیدا کیا ہے بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور عذاب کرتا ہے جسے چاہتا ہے
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں
وَمَا بَيْنَهُمَا کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان ان دونوں
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۱۸ کے ہے اور طرف اسی کی ہے پھر جانا ۱۸

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ اے اہل کتاب
مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا بیان کرتا ہے واسطے
مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ نہ ہو کہ کہو تم نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری
ع ۳ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۹ دینے والا اور
نہ ڈرانے والا پس تحقیق آیا تمہارے پاس
۷ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۹
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ق اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۲۰ اپنی کے اے قوم میری یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جبکہ
کئے پیچ تمہارے پیغمبر اور کیا تم کو بادشاہ اور دیا تم کو جو کچھ
کہ نہ دیا کسی کو سارے
جہان سے ۲۰
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ اے قوم میری داخل ہو زمین پاک
الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ میں جو لکھی ہے اللہ نے واسطے تمہارے
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ اور مت پھر جاؤ اوپر پیٹھ اپنی کے

وہی دو جہاں کا ہے پروردگار — اُسی کا ہر اک شے پہ ہے اقتدار
یہود و نصاریٰ کا ہے اِدّعا — کہ بیٹے سمجھتا ہے اُن کو خدا
وہ ہیں چشمِ قدرت میں بے حد حبیب — کسی کو نہیں یہ سعادت نصیب
کہو سچ پھر کیوں اٹھاتے ہو تم — سزا کیوں گناہوں کی پاتے ہو تم
وہی دہر میں ہے تمہارا مقام — ہیں دنیا میں جس طرح انساں تمام
خدا جس کی چاہے کرے مغفرت — اُسی کی ہر اک شے پہ ہے سلطنت
جسے چاہے اس کی نگاہِ عتاب — جہنّم میں ڈالے برائے عذاب
کوئی اس کے قبضے سے باہر نہیں — اُسی کے فلک ہیں اُسی کی زمیں
ہے جو چیز مابینِ ارض و سما — یقیناً ہے ان کا بھی مالک خدا
کرو نیں اطاعت کا حاصل شرف — کہ جاتا ہے سب کو اُسی کی طرف
جب آیا نہ عرصے سے کوئی نبی — محمدؐ پہ خالق کی رحمت ہوئی
ہدایت سے سب کر لیا فیضیاب — نہ شکوہ کریں تاکہ اہلِ کتاب
کہ آیا نہ کوئی بشیر و نذیر — ہوا پس یہ احسانِ ربِّ قدیر
بشیر و نذیر ایک پیدا ہوا — یقیناً ہے ہر شے پہ قادر خدا
نصیحت یہ موسیٰ نے کی قوم کو — کہ اللہ کا یاد احساں کرو
ملی تم کو ہر نعمت کردگار — نبی تم میں آتے رہے بار بار
تمہیں سب پہ حاصل ہوئی فوقیت — ہوئے ملک میں صاحبِ سلطنت
خدا نے جو تم کو عنایت کیا — نہ دونوں جہاں میں کسی کو ملا
بڑھے اور بھی تاکہ عزّ و شرف — چلو اُس مقدّس زمیں کی طرف
جدد ہے جس کی حکومت تمہیں — ملے گی جہاں شان و شوکت تمہیں
مگر یہ بھی رکھو ہمیشہ خیال — نہ منہ کو پھیرا نا بوقتِ قتال

۳۰۸۲

Marfat.com

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۲۱ پس پلٹ جاؤ ٹوٹا پانے والے ۲۱

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ کہا انہوں نے اے موسیٰ تحقیق بیچ اس کے ہے

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ قوم سرکش اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے

فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۲۲ اس میں یہاں تک کہ نکل جاویں وہ اس میں سے پس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق ۲۲

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ ہم داخل ہونے والے ہیں کہا دو مردوں نے ان

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا لوگوں سے کہ ڈرتے تھے انعام کیا تھا اللہ نے

ادْخُلُوْا اوپر ان کے داخل ہو تم اوپر

عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ ان کے دروازے میں سے

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ پس داخل ہو گئے تم اس

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۘ میں پس تحقیق تم غالب ہو اور اوپر

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۲۳ اللہ کے توکل کرو تم اگر ہو تم ایمان والے ۲۳

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى کہا انہوں نے اے موسیٰ

اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں کبھی

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ جب تک وہ رہیں گے اس میں پس جا تو اور پروردگار تیرا

فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۲۴ پس لڑ تم دونوں تحقیق ہم یہیں بیٹھے ہیں ۲۴

قَالَ رَبِّ کہا موسیٰ نے اے رب میرے

اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ تحقیق میں نہیں مالک

اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ مگر جان اپنی کا اور بھائی اپنے کا پس جدائی ڈال درمیان

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۲۵ ہمارے اور درمیان قوم فاسقوں کے ۲۵

قَالَ فَاِنَّهَا کہا پس تحقیق وہ

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ زمین حرام کی گئی اوپر ان کے چالیس برس

Marfat.com

وہاں بُزدلی گر دکھائی ذرا اٹھانا پڑے گا خسارہ بڑا
اُنھوں نے نبی سے یہ کی گفتگو کہ وہ لوگ تو ہیں بڑے جنگجو
وہ جب تک وہاں سے نکلتے نہیں نہ جائیں گے ہم لوگ اُن کے قریں
جب ایک ایک واں سے چلا جائے گا ہم اسدم کریں گے وہاں داخلہ
مگر اُن میں دو شیر دِل نوجواں جو رکھتے تھے خوفِ خدائے زماں
خدا نے بھی اُن پر کیا تھا کرم نہ ہٹتے تھے میداں سے اُن کے قدم
بپھر کے سبھوں سے یہ کہنے لگے نہ بزدل بنو تم خدا کے لئے
کرو سب کے سب مل کے بس یہ سبیل کسی طرح کھُل جائے بابِ فصیل
اِدھر شہر میں تم نے رکھا قدم کرے گا خدا اپنا فضل و کرم
جُھکائیں گے سر کافر و مشرکیں قدم آکے چومے گی فتح مُبیں
اگر دل میں ایماں ہے جلوہ گر توکّل کرو اپنے اللہ پر
مگر بُزدلوں کی نہ ہمّت بڑھی کہا پھر نبی سے اُنھوں نے یہی
ہیں وہ لوگ جب تک وہاں پر مقیم نہ جائیں گے ہم یا رسولِ کریم
اگر ہے بہت دل میں جوشِ وفا چلے جاؤ تم اور تمہارا خدا
لڑو جا کے تم دونوں اُس قوم سے یہیں پر ہیں ہم لوگ بیٹھے ہوئے
نہ چلنے پہ جب کوئی راضی ہوا خدا سے یہ موسیٰ نے کی التجا
بتا کیا کروں اب میں یا کردگار مرا تو کسی پر نہیں اختیار
مری قوم پر بُزدلی چھائی ہے بس اک میں ہوں یا اک مرا بھائی ہے
نہ مانیں گے ہرگز وہ کہنا مرا ہمیں کر دے اِن فاسقوں سے جدا
کہا حق نے موسیٰ سے پھر اے رسول نہ اُن کی طرف سے ہو تم دل ملول
ہوئے چونکہ وہ بزدل و بدخصال رہیں گے وہ محروم چالیس سال

۳۱۰۲

Marfat.com

يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ط سرگرداں پھریں گے بیچ رہے ۔

ع ۴ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ع ۲۶ پس مت غم کھا اوپر قوم فاسقوں کے ۲۶

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ م اور پڑھ اوپر ان کے خبر دو بیٹوں آدم کی ساتھ

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا حق کے جبوقت کہ نیاز لائے دونوں کچھ نیاز پس قبول کی گئی ایک کی

فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ط ان دونوں میں سے اور نہ قبول

قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ط کی گئی دوسرے کی کہا اس نے البتہ مار ڈالوں گا

قَالَ إِنَّمَا میں تجھ کو کہا اس نے سوائے

يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۲۷ اس کے نہیں کہ قبول کرتا ہے اللہ پرہیزگاروں سے ۲۷

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي البتہ اگر دراز کرے گا تو طرف میری ہاتھ اپنا تو کہ

مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ج إِنِّيْ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۲۸ مار ڈالے مجھ کو نہیں میں دراز کرنے والا ہاتھ اپنا طرف تیری تو کہ

إِنِّيْ أُرِيْدُ أَنْ تَبُوْءَ بِإِثْمِيْ میں تحقیق ڈرتا ہوں میں تجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں پروردگار عالموں

وَإِثْمِكَ تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں یہ کہ پھر جاوے تو ساتھ گناہ میرے کے اور گناہ اپنے کے ۲۸

فَتَكُوْنَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ج وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۲۹ ج رہنے والوں آگ کے سے یہ ہے بدلہ ظالموں کا ۲۹

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ پس رغبت دلائی اسکو نفس اسکے نے مار ڈالنا بھائی اپنے کا پس مار

قَتْلَ أَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۳۰ ڈالا اسکو پس ہو گیا تو ٹا پانے والوں سے ۳۰

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْأَرْضِ پس بھیجا اللہ نے ایک کوا کہ کریدتا تھا بیچ

لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ أَخِيْهِ ط زمین کے تو کہ دکھاوے اس کو کیونکر ڈھانک دے لاش بھائی اپنے کی کہا

قَالَ يٰوَيْلَتٰى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ اے وائے مجھ کو کیا نہ ہوا مجھ سے یہ کہ ہوں

فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِيْ ج میں مانند اس کوے کے پس ڈھانک دوں میں لاش

فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۳۱ ج لا بھائی اپنے کی پس ہو گیا پشیمانوں سے ۳۱

مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ج كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اسی واسطے لکھا ہم نے اوپر

بنی اسرائیل کے

Marfat.com

بھٹکتے پھریں گے بجا بِ تباہ ۔۔۔ ملے گی نہ واں سے نکلنے کی راہ
رہیں گے بیاباں میں مثلِ قفس ۔۔۔ نہ تم اِن شریروں پہ کھانا ترس
کرو اب بیاں اے رسولِ خدا ۔۔۔ کچھ آدم کے بیٹوں کا بھی ماجرا
اُنھوں نے حضورِ خدائے انام ۔۔۔ نیازیں گذاریں بصد احترام
ہوئی نذر اک بھائی کی جب قبول ۔۔۔ حسد سے ہوا دوسرا دل ملول
کہا اس نے بھائی سے او بدنصیب ۔۔۔ کروں گا تجھے قتل میں عنقریب
کہا دوسرے نے کہ اے کم نظر ۔۔۔ حقیقت کی رکھتا نہیں تو خبر
خدا نذر کرتا ہے اُس کی قبول ۔۔۔ سعادت ہے تقوے کی جسکو حصول
کیا قتل تو نے اگر بے خطا ۔۔۔ شہادت کا پاؤں گا میں مرتبہ
مگر مجھ سے ہوگا نہ ہرگز یہ کام ۔۔۔ مرے دل میں ہے خوفِ ربِ انام
تمنّا یہ ہے میری او نابکار ۔۔۔ پڑے تجھ پہ میرے گناہوں کا بار
کئے ہیں جو دنیا میں تو نے گناہ ۔۔۔ کریں آخرت وہ بھی تیری تباہ
جہنّم میں تجھ کو ٹھکانا ملے ۔۔۔ سزا ہے یہی ظالموں کے لئے
یہ سن کر ہوا اور وہ مُشتعل ۔۔۔ یکایک بڑا اُس کے ماتھے پہ بل
ہلاک اپنے بھائی کو اٹھ کر کیا ۔۔۔ بڑے ہی خسارے میں وہ پڑ گیا
پھر آیا اُسے زاغِ صحرا نظر ۔۔۔ گڑھا اک بناتا تھا جو کھود کر
کہ حکمت ہو تدفین کی اس پہ فاش ۔۔۔ کرے قبر میں دفن بھائی کی لاش
کہا ہائے کیا ہوں میں ایسا زبوں ۔۔۔ نہ کوّے کی بھی پیروی کر سکوں
مجھے بھی ہے لازم یہی بالیقیں ۔۔۔ کروں بھائی کو دفن زیرِ زمیں
غرض بھائی کو جب وہ دفنا چکا ۔۔۔ بہت اپنی حرکت پہ نادم ہوا
یقیناً اِسی واقعے کے سبب ۔۔۔ یہ تھا نسلِ یعقوب کو حکمِ ربّ

Marfat.com

أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ یہ کہ جو کوئی مار ڈالے جی
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ط کو بغیر بدلے جی کے یا بغیر فساد کے بیچ زمین کے گویا کہ مار
وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ط ڈالا لوگوں کو سب کو اور جس نے جلا
دیا اس کو پس گویا کہ جلا دیا اس نے
وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ لوگوں کو سب کو اور البتہ تحقیق آئے ہیں ان
کے پاس رسول ہمارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے
إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۳۲ پھر تحقیق بہت ان
میں سے پیچھے اسکے
إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ ہیں بیچ زمین کے فساد
نکل جانے والے ۳۲
فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ سوائے اسکے نہیں کہ بدلہ ان لوگوں کا کہ لڑتے ہیں اللہ
يُصَلَّبُوا سے اور رسول اسکے سے اور دوڑتے ہیں بیچ زمین کے فساد کو یہ کہ قتل کئے جاویں یا
أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ سولی دیے جاویں یا کاٹے جاویں ہاتھ
ان کے اور پاؤں ان کے مخالف طرف سے یا کھوے جاویں زمین
أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ط سے یعنی قید رکھے جاویں یہ واسطے انکے رسوائی ہے بیچ دنیا کے
ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۳۳ لا اور واسطے
انکے بیچ
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ج آخرت کے عذاب ہے بڑا ۳۳
مگر جن لوگوں نے توبہ کی پہلے اس
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۳۴ سے کہ قدرت پاؤ تم اوپر انکے پس جانو کہ تحقیق
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۳۴
۵ ع ۸ ۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا اور ڈھونڈو طرف اسکے وسیلہ اور محنت کرو بیچ راہ
فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۳۵ اس کی کے تو کہ تم فلاح پاؤ ۳۵
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے
لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا اگر ہو واسطے انکے جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا
وَمِثْلَهُ مَعَهُ اور مانند اس کی ساتھ اس کے
لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تو کہ بدلہ دیں ساتھ اس کے عذاب
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۳۶ دن قیامت کے سے نہ قبول کیا
جاوے ان سے اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ۳۶

Marfat.com

نہ مارا ہو جس نے کسی نفس کو نہ وہ ملک و ملّت کا غدّار ہو
اگر اُس کو مارے کوئی بے خطا تو گویا کیا خون کل قوم کا ۱۲
بچائے جو اک فرد کی زندگی بچائی حیات اُس نے کل قوم کی
برابر نبی اُن میں آتے رہے خدا کی نشانی دکھاتے رہے
نہ لیکن ہوا اُن پہ کوئی اثر بکثرت اٹھاتے رہے شور و شر
کرے جو خدا اور پیمبر سے جنگ ہوں اہلِ وطن جس کے فتنوں سے تنگ
یہ ہے اس کے بارے میں حکمِ خدا کرو ایسے ظالم کے سر کو جدا
کرو یا ستمگر کو زیبِ صلیب کہ ہو آنکھ والوں کو عبرت نصیب
کرو یا جُدا مختلف دست و پا ملے اُس کو فتنہ گری کی سزا
یہی دو سزا اسکو یا کم سے کم وطن میں نہ رکھّے دوبارہ قدم
پھرے تا کہ دنیا میں خوار و سقیم قیامت میں ہو گا عذابِ عظیم
اگر اس سے پہلے کہ پکڑو اُسے وہ اپنی شرارت سے توبہ کرے
رکھو اس حقیقت کا تم بھی شعور کہ ذاتِ خدا ہے رحیم و غفور
ڈرو اپنے خالق سے اے مومنو وسیلہ تلاش ایسا کرتے رہو
کہ تم کو میسّر ہو قربِ خدا لڑو راہ میں اُس کی صبح و مسا
رکھو موجزن دل میں جوشِ جہاد کہ حاصل ہو دونوں جہاں کا مفاد
کیا جس نے دنیا میں کفر اختیار قیامت میں ہو گا بہت دل فگار
اگر لا کے رکھّے حضورِ خدا زمیں میں ہے جتنا خزانہ بھرا
مہیّا کرے اور اتنا ہی مال بروزِ قیامت بفرضِ محال
کہ لے کر اُسے خالقِ کائنات عذابِ جہنم سے بخشے نجات
نہ ہو گا قبول اُس کا یہ مال و زر وہ ہو گا سپردِ عذابِ سقر

۳۱ ۱۲

یُرِیْدُوْنَ ارادہ کریں گے
اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنْهَا یہ کہ نکل جاویں آگ سے اور نہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۳۷ وہ نکل جانے والے اس سے اور واسطے ان کے عذاب ہے ہمیشہ ۳۷
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ اور چور اور چورنی
فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا پس کاٹو ہاتھ ان دونوں کے سزا بدلے اس
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ چیز کے جو کمایا انہوں نے عبرت خدا کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۳۸ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۳۸
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ پس جو کوئی توبہ کرے پیچھے ظلم اپنے کے اور نیکی
فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۳۹ کرے پس تحقیق اللہ پھرتا ہے اوپر اس کے تحقیق اللہ بخشنے والا
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مہربان ہے ۳۹ کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ
یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمان
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۴۰ کی اور زمین کی عذاب کرتا ہے جسکو
چاہتا ہے اور بخشتا ہے جسکو چاہتا ہے اور
اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۴۰
یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ اے رسول نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ کہ جلدی
یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا کرتے ہیں بیچ کفر کے ان لوگوں میں سے کہ کہتے
اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ ہیں ایمان لائے ہم ساتھ مونہوں اپنے
وَمِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا ۛ کے اور نہ ایمان لائے دل ان کے اور ان لوگوں میں سے
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ کہ یہودی ہوئے سننے والے ہیں واسطے جھوٹ کے سننے والے
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ لَمْ یَاْتُوْكَ ؕ ہیں واسطے قوم دوسری کے کہ آئی
یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ تیرے پاس پس بدل ڈالتے ہیں باتوں کو
یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ پیچھے جگہ انکی سے کہتے ہیں اگر دیئے جاؤ تم
وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ یہ پس لے لو اسکو اور اگر نہ دیئے جاؤ تم وہ پس بچو

Marfat.com

کرے گا جہنم میں کوشش بڑی — کہ اُس پر مصیبت جو ہے آپڑی
نکل جائے وہ اُس سے بچ کر کہیں — مگر اُس کے بچنے کا اِمکاں نہیں
ہمیشہ جلائے گی نارِ جحیم ۱۲ — ہمیشہ اِسی میں رہے گا مقیم
نہ چوروں کی ہرگز رعایت کرو — خبردار عورت ہو یا مرد ہو
یہ ہے اُنکے اعمالِ بد کی سزا — کرو کاٹ کر ہاتھ اُن کا جدا
خدا نے یہ کی ہیں مقرر حدیں — کہ ان کو بدی کی سزائیں ملیں
خدا ہی کا ہر شے پہ ہے اختیار — نہیں اُس کی حکمت کا کوئی شمار
بُری حرکتوں سے جو توبہ کرے — قدم راہِ اصلاح پر ڈال دے
کرے گا بحل اس کو ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم
نہیں کیا تمہیں یہ بھی علم و یقیں — وہی ہے مالکِ آسمان و زمیں
جسے چاہے دوزخ میں داخل کرے — جسے چاہے رحمت میں شامل کرے
وہ اعلیٰ ہے سب اسکے آگے حقیر — وہی ہے علیٰ کُلِّ شَیْءٍ قدیر
نہ ہو اے نبی اُن سے تم دل ملول — جو کرتے نہیں دینِ برحق قبول
سوئے کفر بڑھتے ہیں تیزی کے ساتھ — بیاں خود ہی کرتے ہیں وہ بدصفات
کہ لائے ہیں ہم منہ سے ایماں ضرور — مگر ہیں قلوب ان کے ایمان سے دور
یہودی بھی ہیں بیشتر بدخصال — کرو تم نہ ان کا بھی کوئی خیال
وہ سنتے ہیں قرآں کو اس شوق میں — کہ کذب و دروغ اس میں شامل کریں
انہیں پھر یہ جا کر دلائیں یقیں — قبیلے ابھی تک جو آئے نہیں
کہ بے شک یہی ہے خدا کا کلام — بدل دی ہیں لفظیں ہی جسکی تمام
انہیں جو سنائے یہی آئتیں — رہیں پیش پیش اسکی تائید میں
سُنائے جو اِن کے علاوہ کوئی — نہ یاد کریں بات اس کی کبھی

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ اور جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ گمراہ کرنا اس
فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ کا پس ہرگز نہ مالک ہو گا تو واسطے اس کے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اللہ کی طرف سے کچھ یہ وہ لوگ ہیں کہ نہ ارادہ
اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ کیا اللہ نے یہ کہ پاک کرے دل انکے کو واسطے انکے ہے بیچ دنیا کے رسوائی
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۲ۙ اور واسطے انکے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ۲
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سننے والے ہیں جھوٹ کو
اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ بہت کھانے والے ہیں حرام کو
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ پس اگر آویں تیرے پاس پس حکم کر درمیان
بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ انکے یا منہ پھیر ان سے اور اگر منہ پھیرے تو ان
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ سے پس ہرگز نہ زیان پہنچاویں گے
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ تجھ کو کچھ اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر درمیان ان کے ساتھ انصاف کے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۲۲ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ اور کیونکر حکم کریں تجھ کو
وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ اور پاس انکے تورات ہے بیچ اسکے حکم ہے
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ اللہ کا پھر پھر جاتے ہیں پیچھے اس کے اور نہیں
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۲۳ ع یہ لوگ ایمان لانے والے ۲۳ ع
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ تحقیق اتاری ہم نے تورات
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا بیچ اسکے ہدایت ہے اور روشنی ہے حکم کرتے تھے
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا ساتھ اس کے پیغمبر وہ جو مطیع تھے خدا کے واسطے ان
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ لوگوں کے کہ یہودی ہوئے اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ اور عالم ساتھ
اس چیز کے کہ یاد رکھوائے گئے تھے کتاب اللہ کی سے اور تھے اوپر اسکے گواہ

بگڑے مسلموں کے درمیان بھی انصاف سے فیصلہ کرو

خدا ہی اگر یہ ارادہ کرے کہ کوئی ضلالت میں بھٹکا کرے
اسے تم ہدایت کرو بارہا خدا سے نہ بس چل سکے گا ذرا
یہی لوگ ہیں وہ کہ جن کے لئے ارادہ کیا ہی نہ اللہ نے
کہ بخشے دلوں کو طہارت کا نور ہمیشہ رہیں شرک و بدعت سے دور
پھریں گے یہ دنیا میں خوار و سقیم قیامت میں ہوگا عذابِ عظیم
سناتا ہے حق بات اُن کو نبی سمجھتے ہیں لیکن اُسے جھوٹ ہی
نہیں دل میں خوفِ خدائے انام وہ جی بھر کے کھاتے ہیں مالِ حرام
اگر آکے تم سے کریں التجا کہ آپس میں اُن کا کرو فیصلہ
نہیں اس میں الزام تم پر کوئی کرو تصفیہ یا کنارہ کشی
اگر تم نے ان سے کیا درگذر نہ پہنچا سکیں گے تمہیں کچھ ضرر
اگر تصفیے کا ارادہ کرو خبردار انصاف سے کام لو
خدا دوست رکھتا ہے بے شک اسے ہر اک سے جو انصاف کرتا رہے
مگر جبکہ توریت رکھتے ہیں یہ خدا کے سب احکام پڑھتے ہیں یہ
تو کیوں تم سے کرتے ہیں یہ التجا کہ آپس میں ان کا کرو فیصلہ
اگر فیصلہ کر بھی دوائے رسول تو کرتے نہیں اسکو دل سے قبول
یہی لوگ ہیں اے رسولِ انام دلوں میں نہیں جنکے ایماں کا نام
ہے توریت بے شک کتابِ خدا ہدایت کا ہے نور اس میں بھرا
پیمبر تھے جتنے صداقت پسند ہمیشہ اسی پر رہے کاربند
اسی کے مطابق وہ کرتے رہے سدا آلِ یعقوب کے فیصلے
ملا اس سے اللہ والوں کو نور اسی نے دیا عالموں کو شعور
یہی لوگ اُس کے محافظ ہوئے یہی اُس کی تصدیق کرتے رہے

۳۱۸۶

Marfat.com

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۴۴ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ لا وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ لا وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ط فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۴۵ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ لا وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۴۶ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۴۷ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ

پس مت ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے اور مت مول لو بدلے نشانیوں میری کے مول تھوڑا اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں کافر ہم اور لکھا ہم نے اوپر ان کے بیچ اس کے یہ کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا بدلہ ہے پس جو کوئی خیرات کر ڈالے ساتھ اس کے پس وہ کفارہ ہے واسطے اسکے اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ہم اور پچھاڑی بھیجا اوپر پیروں ان کے کے عیسیٰ بیٹے مریم کے سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے اسکے تورات سے اور دی ہم نے اسکو انجیل بیچ اس کے ہدایت اور روشنی ہے اور سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے تورات سے اور ہدایت اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے اور چاہیے کہ حکم کریں اہل انجیل ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے بیچ اسکے اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہی ہیں فاسق ہم اور اتاری ہم نے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے کتاب سے

Marfat.com

ڈرو لیں نہ لوگوں سے تم اے یہود رکھو دل میں لیں خوفِ ربِّ ودود
کرو حق کی تائید ہو کر نڈر نہ لو آیتوں کے عوض مال و زر
خدا کے جو احکام ہیں صاف صاف کیا فیصلہ جس نے اُن کے خلاف
یقیناً وہ کافر ہے خانہ خراب جہنّم میں ہو گا اسیرِ عذاب
یہ ہے اس میں تاکید بہر یہود کہ ہے محترم ہر بشر کا وجود
کسی کو اگر قتل کر دے کوئی اسے بھی ہے لازم سزا موت کی
عوض لو یو نہیں آنکھ کا آنکھ سے کہ ہر آنکھ والے کو عبرت ملے
اگر گوش و بینی کو کاٹے کوئی کرو منقطع اُس کے اعضا وہی
اگر دانت توڑے کوئی بے خطا کرو توڑ کر دانت اُس کی سزا
یونہیں زخم کا زخم سے لو قصاص نہ ہو امتیازِ عوام و خواص
مگر جس نے ظالم کی بخشی خطا گناہوں سے وہ پاک ہو جائے گا
خدا کے جو احکام نازل ہوئے کرے برخلاف ان کے جو فیصلے
سزا پائے گا اِس کی وہ بدشعار کرے گا خدا ظالموں میں شمار
یہ احکام عیسیٰ پہ بھی فرض تھے اِسی راہ پر وہ بھی چلتے رہے
وہ کرتے تھے تصدیق توریت کی پھر انجیل بھی ان پہ نازل ہوئی
چمکتا ہے اِس میں بھی نورِ ہُدا عیاں صدق ہے اِس سے توریت کا
خدا سے جو ڈرتے ہیں اہلِ نظر ہے پند و ہدایت اُنہیں سر بسر
فریضہ یہ ہے اہلِ انجیل کا ۱۲ اِسی کے مطابق کریں فیصلہ
لیں پشت ڈالے جو حق کی کتاب یقیناً وہ فاسق ہے باطن خراب
تمہیں بھی دیا اُس نے قرآں کا نور جو رکھنا ہے ایماں کو باطل سے دور
کتاب اس سے پہلے جو نازل ہوئی بیاں اُس کی کرتا ہے تصدیق بھی

Marfat.com

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور نگہبان اوپر اس کے پس حکم
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ کر درمیان انکے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ پیروی کر خواہشوں انکی کی مڑ کر اس چیز سے کہ آئی
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ ہے تیرے پاس حق سے واسطے ہر ایک کے کیا ہم
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۙ نے تم میں سے گھاٹ اور راہ اور اگر
وَّلٰكِنْ چاہتا اللہ البتہ کرتا تم کو امت ایک و لیکن تو کہ آزماوے
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ تم کو بیچ اس چیز کے کہ دی تم کو
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ پس دوڑ کر لو بھلائیوں کو طرف
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا سب کا پھر جتاوے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۴۸ گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ

دوڑ کر بھلائیوں کی طرف سب سے آگے ہو جاؤ

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اسکے اختلاف کرتے ۴۸ اور یہ کہ حکم کر درمیان
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت پیروی
وَاحْذَرْهُمْ کر خواہشوں ان کی اور ڈر ان سے یہ کہ بہکا دیں تجھ کو بعض اس
اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ چیز سے کہ اتاری ہے اللہ نے طرف
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ تیری پس اگر پھر جاویں پس جان تو سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ کرتا ہے اللہ یہ کہ پہنچاوے
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۴۹ ان کو سزا ساتھ بعضے گناہوں ان کے
اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ کے اور البتہ بہت لوگوں میں ۴۹ فاسق ہیں
يَبْغُوْنَ ؕ کیا پس حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۵۰ ع بہتر ہے اللہ تعالیٰ سے حکم میں واسطے اس قوم کے کہ یقین رکھتے ہیں ۵۰

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو یہود و نصاریٰ کو دوست

Marfat.com

نگہباں ہے توریت و انجیل کا اِسی کے مطابق کرو فیصلہ
نہ تم اُن کی خواہش کے پیچھے چلو نہ اہلِ ہَوَس کی اطاعت کرو
تمہیں بھی ملی ہے کتابِ الٰہ دکھاتی ہے سب کو یہ ایماں کی راہ
معیّن الگ سب کا ہے راستہ شریعت بھی ہے ایک سے اک جدا
اگر چاہتا خالقِ ہست و بود فقط ایک ملّت کا ہوتا وجود
مگر یوں ہوئی کچھ رضائے خدا کہ قومیں جُدا ہوں کتابیں جدا
ہو جس قوم میں جو شریعت رواں اُسی میں خدا اُس کا لے امتحاں
بڑھو سب سے آگے بھلائی میں تم کہ افضل ہو ساری خدائی میں تم
پلٹنا ہے سب کو خدا کی طرف کرو اس کی قربت کا حاصل شرف
یہ سب اختلافاتِ دین و مِلَل خدا خود کرے گا قیامت میں حل
تمہیں مل چکا ہے جو حکمِ خدا اُسی کے مطابق کرو فیصلہ
جو ہیں بندگانِ ہوا و ہوس کبھی اُن کی خواہش سے رکھو نہ مَس
بچو اُن کے افکارِ بَد سے سدا کہ ہوتی ہے جو تم کو وَحیِ خدا
کہیں وہ تمہیں اُس سے بہکا نہ دیں وہ پھر آتشِ کفر دہکا نہ دیں
اگر رخ وہ تم سے پھرائے رہیں نہ احکامِ خالق کی پروا کریں
سمجھ لو ارادہ ہے اللہ کا ملے بعض عصیاں کی اُن کو سزا
بکثرت ہیں انساں رہِ حق سے دور شب و روز کرتے ہیں فسق و فجور
وہ تم سے بھی رکھتے ہیں کیا آسرا کہ تھا جاہلیت میں جو قاعدہ
اُسی پر عمل تم بھی کرتے رہو نہ وحیِ الٰہی کی پروا کرو
مگر کون بہتر ہے اللہ سے جو اہلِ یقیں کے کرے فیصلے
یہود و نصاریٰ ہیں باطل شعار نہ اُن سے رکھو دوستی زینہار

Marfat.com

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ بعضے ان کے دوست ہیں بعض کے اور جو کوئی دوست
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ پکڑے انکو تم میں سے پس تحقیق وہ انہیں میں سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵۱ ہے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ۵۱
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ ہیچ دلوں انکے کے بیماری
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ ہے جلدی کرتے ہیں ہیچ انکے کہتے ہیں ڈرتے ہیں
نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ ہم یہ کہ پہنچ جاوے ہم کو گردش زمانے کی
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ پس شتاب ہے اللہ یہ کہ لے آوے فتح کو یا کچھ
اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ بات اپنے پاس سے پس ہو جاویں اوپر اس چیز کے کہ چھپاتے تھے
فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۵۲ ہیچ دلوں اپنے کے پشیمان ۵۲
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ ہیں کیا یہی ہیں وہ لوگ جو قسم
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ کھاتے تھے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کہ تحقیق وہ البتہ
فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۵۳ ساتھ تمہارے ہیں ناپید ہوئے عمل ان کے پس ہو گئے ٹوٹا پانے والے ۵۳
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ اے لوگو جو ایمان لائے
فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ ہو جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ پس البتہ لاوے گا اللہ ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہے انکو
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور پیار کرتے ہیں وہ اس کو نرمی کرنے والے ہیں اوپر
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ مسلمانوں کے سختی کرنے والے ہیں اوپر کافروں کے جہاد
يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کریں گے ہیچ راہ اللہ کے اور نہ ڈریں
وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ کے ملامت کسی ملامت کرنے والے کی سے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ بڑائی اللہ کی ہے دیتا ہے اسکو جس کو چاہے

Marfat.com

وہ اک دوسرے کے نہیں پھر بھی غیر — مگر اہلِ ایماں سے رکھتے ہیں بَیر
رہا تم میں جو اُن پہ دل سے نثار — تو اُس کا بھی ہوگا اُنہیں میں شمار
خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں — ہدایت وہ ظالم کی کرتا نہیں
برائی ہے جن کے دلوں میں بھری — اُنہیں جب بھی دیکھو گے تم اے نبی
اُنہیں کی طرف جائیں گے دوڑ کر — یہی کہتے رہتے ہیں وہ بے خبر
اگر ہم بنائیں نہ اُن کو امیر — زمانے کی گردش میں ہوں گے اَسیر
انہیں ہوگی اس وقت عبرت نصیب — ملے گی تمہیں فتح جب عنقریب
کرم کی نہ ہوگی یہیں انتہا — کرے گا خدا اور بھی کچھ عطا
دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے نہاں — بشکلِ ندامت وہ ہوگا عیاں
مسلماں کہیں گے انہیں دیکھ کر — یہی ہیں وہ جو باطن و بے خبر
جو کھاتے تھے پیہم خدا کی قسم — کہ ہمدرد ہیں اہلِ ایماں کے ہم
پڑا کفر سے چونکہ دل میں خَلَل — اَکارت ہوئے اُن کے سارے عمل
کرے گی نہ جنت گوارا انہیں — ہے دنیا و دیں میں خسارہ انہیں
مسلماں اگر کوئی مُرتَد ہوا — ہدایت سے دل کو گریزاں کیا
کرے گا خدا اک جماعت عیاں — جو ہوگی نہایت سعادت نشاں
وہ رکھے گی دل میں خدا ہی کی چاہ — خدا بھی کرے گا کرم کی نگاہ
ملیں گے مسلماں سے جب نیک خو — کریں گے بڑے پیار سے گفتگو
مگر ہوگا کافر کا جب سامنا — دکھائیں گے وہ رعب اور دبدبہ
لڑیں گے دلیری سے وقتِ جہاد — مٹائیں گے دنیا سے کفر و فساد
نہ رُخ کو پھرائیں گے حق سے کبھی — ملامت کرے لاکھ اُن کو کوئی
عطیئے یہ ہیں خاص اللہ کے — جسے چاہے اسکو عنایت کرے

۳۲۲۹

Marfat.com

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۵۴ اور اللہ کشائش والا ہے جاننے والا ۵۴
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ سوائے اس کے نہیں کہ دوست تمہارا اللہ ہے اور
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ رسول اس کا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وہ لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۵۵ رکوع کرنے والے ہیں ۵۵
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور رسول اسکے کو اور ان لوگوں
فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۵۶ ع ۸ کو کہ ایمان لائے پس تحقیق گروہ اللہ کا وہی ہیں غالب ۵۶
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ ۱۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو وا
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا لوگوں کو جو پکڑتے ہیں دین تمہارے کو ٹھٹھا اور
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ کھیل ان لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب
وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ پہلے تم سے اور نہ کافروں کو دوست اور ڈرو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۵۷ اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ۵۷
وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا اور جب پکارتے ہو تم طرف نماز کے پکڑتے ہیں اسکو ٹھٹھا اور کھیل
وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۵۸ یہ سبب اس کے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے ۵۸
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ کہہ اے اہل کتاب نہیں عیب پکڑتے تم
اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا ہم سے مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ اور اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف ہماری اور جو اتاری
وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۵۹ گئی پہلے اس سے اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں ۵۹
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ کہہ کیا خبر دوں میں
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ تم کو ساتھ بدتر کے اس سے جزا میں نزدیک اللہ
وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ کے وہ شخص کہ لعنت کی اسکو اللہ نے اور غصہ ہوا
اوپر اس کے اور کئے ان میں سے بندر

Marfat.com

ہیں گنجائشیں اُس کی حد سے سوا — وہ ہے واقفِ رازِ ارض و سما
خبردار اِس میں نہیں شک کوئی — ولی ہیں تمہارے خدا و نبی
شرف یا ہے اُن کو یہ حق نے دیا — ہے نورِ یقیں جن کے دل میں بھرا
نمازوں کا ہے اُن کے دم سے قیام — وہ رکھتے ہیں یادِ خدا ہی سے کام
یہ ہے ان کا ذوقِ خضوع و خشوع — کہ خیرات کرتے ہیں وقتِ رکوع
جو رکھتا ہے حُبِّ خدا و نبی ۱۲ — محبت ہے اِن اہلِ ایماں سے بھی ۱۲
خدا کی جماعت میں ہے بالیقیں — کرے گی جو دنیا کو زیر نگیں
صفوا ہلِ دیں حکمِ ربِّ علا — محبت میں اُن کی نہ ہو مبتلا
ہدایت سے رکھتے ہیں جو سوئے ظن — مسلماں کے مسلک پہ ہیں خندہ زن
مِلی ہے اُنہیں تم سے پہلے کتاب — مگر حق سے کرتے ہیں وہ اجتناب
اسی طرح سب کافر و مشرکیں — تمہاری محبت کے قابل نہیں
رکھو دل میں خوفِ خدائے زمن — اگر راہِ ایماں پہ ہو گا مزن
وہ سنتے ہیں جس دم صدائے اذاں — اڑاتے ہیں اُس کی نہی بدگماں
اِسے کھیل سمجھے ہیں وہ بے شعور — بہت ہیں وہ فہم و فراست سے دور
یہود و نصاریٰ سے پوچھو ذرا — ہے کیا عیب مومن میں اِسکے سوا
کہ ایمان لایا وہ اللہ پر — سمجھتا ہے قرآں کو بھی معتبر ۱۲
وہ کرتا ہے اُس کو بھی دل سے قبول — ہوا جس کا قرآں سے پہلے نزول
مگر ان کے دل ہیں ہدایت سے دور — بکثرت وہ ہیں اہلِ فسق و فجور
کہو کیا بتائیں ہم اُن کا پتا — ملی جن کو تم سے بھی بڑھکر سزا
پڑی اُن پہ پھٹکار اللہ کی — غضب اُس کا نازل ہوا ہر گھڑی
بڑے سب سے آگے جہالت میں وہ — ہوئے مسخ بندر کی صورت میں وہ

Marfat.com

اور سور

وَالْخَنَازِيْرَ
وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ط اور بندگی کی شیطان کی یہ لوگ بدتر ہیں جگہ میں اور بہت
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۶۰ بہکے ہوئے ہیں راہ سیدھی سے ۶۰
وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا اور جب آتے ہیں تیرے پاس کہتے ہیں ایمان لائے ہم
وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ اور تحقیق داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ط اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ اسکے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۶۱ اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ چھپاتے ہیں ۶۱
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں
وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط سے جلدی کرتے ہیں بیچ گناہ کے اور تعدی کے اور
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۶۲ کھانے انکے حرام کو البتہ برا ہے جو کچھ کہ تھے وہ کرتے ۶۲
لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ کیوں نہ منع کیا ان کو درویشوں نے
وَالْاَحْبَارُ اور عالموں نے
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط بولنے انکے سے جھوٹ کو اور کھانے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۶۳ انکے حرام کو البتہ برا ہے جو کچھ تھے وہ کرتے ۶۳
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ اور کہا یہود نے
يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ط ہاتھ اللہ کے بند ہیں
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ بند کئے گئے ہاتھ ان کے
وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا اور لعنت کی گئی بسبب اس چیز کے کہ کہا انہوں
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ لا نے بلکہ دونوں ہاتھ اسکے کشادہ ہیں
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ط خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور البتہ زیادہ کرے گا بہت کو
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ان میں سے جو اتارا گیا ہے طرف تیری

یہود کے عالموں اور اللہ والوں نے یہود کو برائیوں سے کیوں نہ روکا

کسی کو ملا روپ خنزیر کا — کہ کرتا تھا تکذیبِ وحیِ خدا
وہ شیطاں کے دل سے پرستار تھے — محبت میں اُس کی گرفتار تھے
بہت دور تھی اُن سے راہِ صواب — انہیں کا ٹھکانا ہے بے حد خراب
منافق جب آتے ہیں پیشِ نبی — تو "اٰمنّا" کہتے ہیں وہ ہر گھڑی
جب آئے تھے پیشِ رسولِ خدا — مُسلّط تھا اُن پر جنوں کفر کا
یہاں سے وہ جسدم روانہ ہوئے — اُسے اپنے ہمراہ لیتے گئے
چھپاتے ہیں جو دل میں یہ بدیقیں — خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں
انہیں جب بھی دیکھو گے تم اے نبی — ملیں گے بکثرت یہ بدکار ہی
گناہوں میں لیتے ہیں عجلت سے کام — انہیں ہے بڑا شوقِ مالِ حرام
جو اعمال کرتے ہیں یہ بدیقیں — کوئی ان میں نیکی کا پہلو نہیں
جو اللہ والے ہیں ان میں چھپے — جو واقف ہیں یا علم توریت سے
وہ کیوں ان کو تاکید کرتے نہیں — کہ محفوظ ہو اِن کے شر سے زمیں
نہ لیں کذب سے کام وقتِ کلام — نہ رکھیں زبانوں پہ مالِ حرام
جو اعمال کرتے ہیں یہ بدشعار — برائی پہ ہے اُن کا دارومدار
سنو اے محمدؐ رسولِ ہدا — یہودی یہ کہتے ہیں بر خدا
کہ اللہ لیتا ہے خشت سے کام — سمیٹے ہے وہ ہاتھ اپنے مدام
حقیقت میں خود ہیں یہودی بخیل — قیامت میں ہوں گے حقیر و ذلیل
ہے دنیا میں بھی ان پہ لعنت مدام — کہ کرتے ہیں گستاخیاں صبح و شام
کرو تم بیاں وصفِ ربِّ علا — کشادہ ہیں ہاتھ اُس کے صبح و مسا
رضا اُس کی ہوتی ہے جس طور پر — خزانے لٹاتا ہے شام و سحر
ہوا جس کا دل پر تمہارے نزول — کریں گے نہ اس کو بکثرت قبول

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ط پروردگار تیرے سے سرکشی اور کفر اور ڈالی ہم نے
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط درمیان انکے
كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ عداوت اور بغض دن قیامت تک جس وقت
اَطْفَاَهَا اللّٰهُ لا جلاتے ہیں آگ واسطے لڑائی کے بجھا دیتا ہے اسکو اللہ اور دوڑتے
وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ط ہیں بیچ زمین کے فساد کو اور اللہ نہیں
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۶۴ دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو ۶۴
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ دور کرتے ہم ان سے برائیاں ان کی
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۶۵ اور البتہ داخل کرتے ہم ان کو
بہشتوں میں نعمت کے ۶۵
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ اور اگر وہ قائم رکھتے توراۃ کو اور انجیل
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ کو اور جو کچھ اتارا گیا ہے طرف ان کی پروردگار ان کے
لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ط سے البتہ کھاتے اوپر اپنے سے اور
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ط نیچے پاؤں اپنے کے سے بعضے ان میں سے ایک جماعت ہے بیچ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۶۶ ع کی راہ کی اور بہت ان میں سے برا ہے جو کرتے ہیں ۶۶
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط اے رسول پہنچا دے جو کچھ
وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ط اترا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ط اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تو نے پیغام اس کا
اور اللہ بچاوے گا تجھ کو لوگوں سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۶۷ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم
کافروں کو ۶۷
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ کہہ اے اہل کتاب نہیں
لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ تم اوپر کسی چیز کے یہاں تک کہ قائم کرو تم توراۃ کو اور انجیل کو
وَالْاِنْجِيْلَ اور جو کچھ اتارا جاتا ہے
وَمَآ اُنْزِلَ

Marfat.com

سنیں گے وہ آیاتِ حق جس گھڑی — تو ہو گا سوا کُفر اور سرکشی
قیامت تک آپس میں وہ بد نہاد — بڑھائیں گے دن رات بغض و عناد
جلاتے ہیں وہ آتشِ کار زار — کہ اہلِ زمیں غم سے ہوں دل فگار
بجھاتا ہے لیکن خدائے زماں — رہیں امن سے تاکہ اہلِ جہاں
وہ کرتے ہیں عجلت برائے فساد — اِسی کو سمجھتے ہیں وجہِ مَفاد
جو کرتا ہے دن رات فتنہ گری — خدا اس سے رکھتا نہیں دوستی
اگر لائیں ایماں سب اہلِ کتاب — بُرائی سے کرتے رہیں اِجتناب
مٹا دے گا اُن کے مَعاصی خدا — وہ پائیں گے فردوس میں داخلہ
ہے توریت و انجیل اُن کو ملی — اِنہیں کی وہ کرتے اگر پیروی
ہوا اور بھی جس کا اُن پر نزول — اُسے بھی اگر دل سے کرتے قبول
تو ہوتا بڑا اُن پہ فضلِ خدا — وہ کھاتے ثمر ہائے ارض و سما
اِنہیں میں کچھ ایسے بھی ہیں نیک نام — رہِ عدل پر ہیں جو گرمِ خرام
مگر بیشتر کا یہ ہے حالِ بد — کہ کرتے ہیں دن رات اعمالِ بد
ہے جو حکمِ رب اے رسولِ خدا — کرو اُس کی تبلیغ تم بر مَلا
اگر کر دکھایا نہ تم نے یہ کام — رسالت ہی بیکار ہو گی تمام
نہ لوگوں سے ہرگز کرو خوف و بیم — بچائے گا تم کو خدائے کریم
خدا کا یہ دستور ہے بالیقیں — ہدایت وہ کافر کی کرتا نہیں
یہود و نصاریٰ ہیں اہلِ کتاب — کہو اُن سے تم اے رسالت مآب
ہدایت سے ہوں گے نہ وہ بہرہ ور — رہی گر نہ توریت پیشِ نظر
ہمیشہ رہیں گے جہالت پسند — ہوئے گر نہ انجیل پر کاربند
نہ ہو گی کبھی راہِ ایماں حصول — کیا گر نہ اُس کو بھی دل سے قبول

إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ط طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے اور البتہ زیادہ کرے گا
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ بہتوں کو ان میں سے جو اتارا گیا
مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ج ہے طرف تیری رب تیرے سے سرکشی اور کفر پس مت
فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۶۸ غم کھا اوپر قوم کافروں کے ۶۸
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ تحقیق جو لوگ کہ ایمان
وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ لائے اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے
وَعَمِلَ صَالِحًا اور بے دین اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۶۹ کے اور کام کرے اچھے پس نہیں خوف
لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ تحقیق لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل کا اور ۶۹ اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے
وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ط بھیجے ہم نے طرف انکی پیغمبر جس وقت آیا ان کے پاس پیغمبر
كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ لا ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے
فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ق تھے جی ان کے ایک فرقے کو جھٹلا دیا اور ایک
وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فرقے کو مار ڈالتے ہیں ۷۰
فِتْنَةٌ اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ نہ ہو
فَعَمُوا کا فتنہ
وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ پس اندھے ہوئے
اللَّهُ عَلَيْهِمْ اور بہرے ہوئے پھر ساتھ
ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ط رحمت کے پھر اللہ اور پھر ان کے پھر اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے بہت ان میں سے
وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۷۱ اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں ۷۱
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط البتہ تحقیق
وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے
مسیح بیٹا مریم کا اور کہا مسیح نے اے بیٹو یعقوب کے

خدا کی طرف سے جو نازل ہوا — رہِ دیں میں جو ان کا ہے رہنما
محمدؐ پہ اُتری جو برحق کتاب — سُنیں گے اِسے جب یہ باطن خراب
تو اکثر نہ مانیں گے اس کو کبھی — بڑھے گا بہت کفر اور سرکشی
نہیں ہے یہ حکمِ خدا اے رسول — نہ ہو کافروں کے لئے دل ملول
مسلماں ہوں عیسائی ہوں یا یہود — نہ ہو یا کہ مذہب کا جن کے وجود
خدا پر غرض جن کا ایمان ہے — جزائے قیامت کا ایقان ہے
اگر زندگی میں کئے کارِ خیر — کریں گے وہ باغاتِ جنت کی سیر
نہ غمگین ہوں گے کبھی خوش سیر — نہ ہو گا اُنہیں روزِ محشر کا ڈر
یہودی بھی ہیں کسقدر بے وفا — اُنہوں نے اطاعت کا وعدہ کیا
برابر نبی اُن میں آتے رہے — شریعت کی باتیں سکھاتے رہے
اگر ان میں آیا اک ایسا رسول — نہ جسکو کیا اُن کے دل نے قبول
کبھی اُس پیمبر کی تکذیب کی — کبھی اُس کی گردن پہ پھری چھُری
ہوا گو بڑا ان سے سرزد قصور — سمجھتے تھے لیکن یہی بے شعور
کہ ظاہر نہ ہو گی یہ فتنہ گری — تباہی نہ آئے گی اُن پر کبھی
مگر دی سزا اُن کو اللہ نے — بصارت سے محروم وہ ہو گئے
سماعت بھی کانوں سے جاتی رہی — مگر اپنی اصلاح کی جلد ہی
ہوئی ان پہ رحم و کرم کی نظر — خدا نے خطاؤں سے کی در گزر
مگر کفر کا پھر اُٹھا دل میں جوش — یکسر ہوئے پھر وہ بے چشم و گوش
وہ کرتے تھے اعمال بد جس قدر — خدا ان پہ رکھتا تھا ہر دم نظر
یقیناً وہ کفار ہیں سب کے سب — سمجھتے ہیں عیسٰی کو جو اپنا رب
وہ حالانکہ تاکید کرتے رہے — ڈرو اے یہود اپنے اللہ سے

Marfat.com

اعْبُدُوا اللّٰهَ عبادت کرو اللہ کی

رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ ؕ پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک لاوے

اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۷۲ اللہ نے اوپر اس کے بہشت اور جگہ اس کی آگ ہے اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار ۷۲

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ اللہ تیسرا ہے تین میں کا اور نہیں کوئی معبود مگر معبود ایک

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ اور اگر نہ باز رہیں گے اس چیز سے کہ کہتے ہیں البتہ لگے

وَاِنْ لَّمْ یَنْتَهُوْا عَمَّا یَقُوْلُوْنَ لَیَمَسَّنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۷۳

اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ ۷۴ کافروں کو ان میں سے عذاب دردینے والا ۷۳ کیا پس نہیں توبہ کرتے طرف اللہ کی اور نہیں بخشش مانگتے اس سے اور اللہ بخشنے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۷۴ والا مہربان ہے ۷۴

مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ نہیں مسیح بیٹا مریم

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ کا مگر پیغمبر تحقیق گذرے ہیں پہلے اس سے پیغمبر اور

وَاُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ ؕ ماں اس کی صدیقہ تھی

كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ یعنی دلیہ تھی وہ دونوں کھاتے کھانا دیکھ

اُنْظُرْ كَیْفَ نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ کیونکر بیان کرتے ہیں ہم واسطے انکے نشانیاں

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ۷۵ پھر دیکھ کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں ۷۵

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کہہ کیا عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے

مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ اس چیز کو کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے تمہارے ۷۶

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۷۶ ضرر اور نہ نفع اور اللہ وہی ہے سننے والا جاننے والا

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ غَیْرَ الْحَقِّ کہہ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے کے سوائے

وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ حق کے اور مت پیروی کرو خواہشوں اس قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوئے پہلے اس سے

Marfat.com

ہمیشہ اُسی کی عبادت کرو — اُسی کی طرف دل سے مائل رہو
وہی ہے ہمارا تمہارا خدا — نہیں شرکہ ہستی میں اُس کی روا
لیا شرک سے جس نے مذہب میں کام — بہشتِ بریں اُس پہ ہوگی حرام
قیامت میں ٹھہرے گا وہ دوزخی — کرے گا نہ ظالم کی نصرت کوئی
رہِ کفر پر وہ بھی ہیں بدنہاد — جو رکھتے ہیں تثلیث کا اعتقاد
کہ اللہ ہے تین میں تیسرا — نصاریٰ جہالت میں ہیں مبتلا
خدا تو ہے بس وحدہٗ لاشریک — وہ رکھتا نہیں کوئی اپنا شریک
اگر وہ نہ روکیں گے اپنی زباں — تو کافر پہ ہوگا عذابِ گراں
وہ کرتے نہیں کیوں خدا سے دعا — کہ یارب بحل کر ہماری خطا
سریں گر وہ توبہ خدا کے حضور — تو پائیں گے اُس کو رحیم و غفور
ہیں اِس کے سوا سب عقیدے فضول — کہ عیسیٰ خدا کے ہیں برحق رسول
ہوئے اُن سے پہلے ہزاروں نبی — جو کرتے تھے تبلیغ دیں ہر گھڑی
ملا اُن میں عیسیٰ کو یہ امتیاز — ہے ماں اُن کی صدیقہ و پاکباز
یہ دونوں تھے افرادِ نوعِ بشر — کہ کھاتے تھے کھانا بھی شام و سحر
خدا کس وضاحت سے کرتا ہے ذکر — کریں تا کہ وہ بھی کبھی غور و فکر
مگر سُن کے تعلیم پروردگار — بہکتے ہیں کس طرح وہ بدشعار
کہو اُن سے تم اے رسولِ خدا — تم اُس کی عبادت پہ مائل ہو کیا
جو ہے ایک عبدِ خدا اک بشر — نہیں جس کے قبضے میں نفع و ضرر
عبادت کے لائق ہے ربِّ کریم — کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم
کہو اُن سے تم اے رسولِ خدا — غلو کو نہ مذہب میں سمجھو روا
نہ خواہش کا اُن کی کرو احترام — جو تھے راہِ باطل پہ گرمِ خرام

۳۳۵۷

Marfat.com

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۷۷ اور گمراہ کیا بہتوں کو اور بہک گئے راہ سیدھی سے ۱۱ ع ۱۲

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ لعنت کئے گئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے بنی اسرائیل سے اوپر زبان داؤد اور عیسیٰ بیٹے مریم کے یہ بسبب

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۷۸ کے نافرمانی کرتے تھے اور حد سے نکل جاتے

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ ایک دوسرے کو منع نہ کرتے برے کام سے کہ کرتے تھے اس کو البتہ برا تھا

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۷۹ کچھ کہ تھے کرتے

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ دیکھتا ہے تو بہت کو ان میں سے دوستی

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ کرتے ہیں ان لوگوں کی جو کافر ہوئے

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ برا ہے جو کچھ کہ آگے بھیجا ہے واسطے

اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ انکے جانوں ان کی نے یہ کہ ناخوش ہوا اللہ اوپر

وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۸۰ کے بیچ عذاب کے وہ ہمیشہ رہنے والے

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ اور اگر ہوتے ایمان لاتے ساتھ اللہ کے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ نبی کے اور اس چیز کے جو اتاری گئی

مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ طرف اسکی نہ پکڑتے ان کو دوست

وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۸۱ بہت ان میں سے فاسق ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ البتہ پاوے گا تو زیادہ سب لوگوں سے عداوت میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ لائے ہیں یہود کو اور ان لوگوں کو کہ شریک کرتے

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۸۲ ہیں اور البتہ پاوے گا تو نزدیک انکا

دوستی میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں تحقیق ہم نصاریٰ ہیں

یہ اسواسطے ہے کہ بعضے انمیں سے بڑھے ہیں اور عبادت کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ نہیں تکبر کرتے

رہِ حق سے بہکے تھے خود بے شعور
کیا دوسروں کو بھی ایماں سے دور

جو تھے آلِ یعقوب میں کفر پر
پڑی اُن پہ پھٹکار شام و سحر

ملی اُن کو داؤد سے بد دعا
کہا اُن کو عیسیٰ نے ہر دم بُرا

یہ تھا اِس سبب سے کہ وہ بدشعار
حدودِ شریعت کو کرتے تھے پار

ہُوا گر بدی میں کوئی مبتلا
کبھی روکتے تھے نہ اُس کو ذرا

جو اعمال کرتے تھے وہ بدشعار
برائی پہ تھا اُن کا دار و مدار

تعصب نے ڈالا ہے دل میں خلل
بکثرت یہ ہے اُن کا طرزِ عمل

کہ رکھتے ہیں کفّار سے دوستی
تمہیں بھی خبر اِس کی ہے یا نبی

جو اعمال بھیجے ہیں پیشِ خدا
بُرائی کی اُن میں نہیں انتہا

غضبناک ہے اُن پہ ربِّ قدیر
عذابِ خدا میں وہ ہوں گے اسیر

جلیں گے جہنّم میں وہ کج خرام
ہمیشہ اِسی میں رہے گا قیام

خدا پر وہ ایمان لاتے اگر
جُھکاتے نبی کی اطاعت میں سر

جو قرآں پیمبر پہ نازل ہوا
اُسے بھی سمجھتے کلامِ خدا

تو ہوتی میسر سعادت بڑی
نہ رکھتے وہ کفّار سے دوستی

مگر ان میں اکثر ہیں ایماں سے دور
شب و روز کرتے ہیں فسق و فجور

یہودی سے بڑھ کر کہیں اے نبی
نہیں اہلِ ایماں کا دشمن کوئی

مسلماں کا وہ بھی ہے دشمن بڑا
ہمیشہ جو ہے شرک میں مبتلا

مگر سب سے بڑھ کر رفیقِ دلی
نصاریٰ کو پاؤ گے تم اے نبی

یہ ہے اُن پہ فضلِ خدا اس لئے
کہ کچھ لوگ عالم ہیں اُن میں بڑے

اُنہیں میں ہیں راہب بھی کچھ حق شعار
تکبّر جو کرتے نہیں زینہار

۳۲۷

Marfat.com

تصدیق تصحیح

ہم نے آیات قرآنی کو بغور حرفًا حرفًا پڑھا ہے
ہم پورے وثوق سے تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے
متن میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہیں ہے
واللہ اعلم بالصواب

حافظ محمد اسحٰق
لاہور

علیم الدین غوری
لاہور

Marfat.com

آبِ رواں

سید شاہد رحیم

Marfat.com